بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ

بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے (الاسراء)

برصغیر میں قرآن پاک کا سب سے عام فہم ترجمہ

ضیاء القرآن

مترجم:

مولانا محمد ضیاء اللہ صاحب

ناشر:

دار القرآن جامع مسجد حضرت عبداللہ ذوالبجادین رضی اللہ عنہ

توحید آباد خوشاب پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا

وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وصحبه وسلم. أما بعد:

سید المفسرین سند العلماء والمحدثین حضرت مولانا حسین علی رحمہ اللہ علیہ کی عادت مبارکہ تھی کہ اپنے شاگردوں کو اللہ کی رضا کیلئے مسئلہ الہ سمجھانے کیلئے ہر علاقہ میں بھیجا کرتے تھے، اور واپسی پر اپنے شاگردوں کی مرہم پٹی اور علاج بھی خود کرتے تھے، اس زمانہ میں بر صغیر میں کفر وشرک کا گڑھ اور انگریز کا راج تھا، خاص کر ضلع میانوالی زمانہ جاہلیت کا مکی دور کی یاد تازہ کرتا تھا، حضرت رحمہ اللہ نے سن 1933 میں اپنے شاگرد و خادم خاص حضرت مولانا عبد الرؤف صاحب رحمہ اللہ کو کھلے عام مسئلہ الہ بیان کرنے کیلئے ضلع میانوالی کے ایک مشہور گاؤں بوری خیل میں بھیجا، وہاں پہنچ کر جب مولانا عبد الرؤف رحمہ اللہ نے ایک گلی میں مسئلہ الہ بیان شروع کیا تو لوگوں نے مولانا کو پتھروں اور ڈنڈے سوٹوں سے مارنا شروع کردیا، مولانا فرماتے تھے کہ اس وقت مجھے درد تو نہ ہوا، لیکن میرا جسم بے جان ہوگیا اور میں گرتے ہی بیہوش ہوگیا، جب مجھے پہلی بار ہوش آیا تو میں رسیوں میں جکڑا ہوا گرمی کی سخت دھوپ میں گاؤں سے باہر پڑا تھا، اسی دوران میں پھر بیہوش ہوگیا، جب دوسری دفعہ مجھے ہوش آیا تو رات کا کوئی وقت تھا، اور میں ایک پٹھان کے گھر میں تھا، اور اس کے بچے کہہ رہے تھے کہ بابا مسافر کو ہوش آگیا ہے، پٹھان کہہ رہا تھا کہ آہستہ بولو لوگ اس مسافر کو ڈھونڈ رہے ہیں، کہ ہم نے جس مسافر کو مار دیا تھا اس کی لاش کون اٹھا کر لے گیا ہے، اگر وہ زندہ ہے تو ہم اس کو زندہ جلائیں گے، پھر اسی پٹھان نے میرے آگے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اللہ کا واسطہ کا ہے، تو پھر کبھی بھی بوری خیل نہ آنا، جب صبح سحری کا وقت ہوگا، لوگ سوئے ہوئے ہونگے میں تجھے خاموشی سے گھوڑی پر بیٹھا کر لاھڑیوں (جگہ کا نام ہے) کے پاس چھوڑ آؤں گا، مولانا نے فرمایا جب اس مشرک رحم دل پٹھان نے مجھے گھوڑی سے اس جگہ اتارا تو اس نے پھر میرے آگے ہاتھ جوڑے تو میں نے بھی اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہا ایک میری بات تو سن لے، اس نے کہا کہہ تو کیا کہتا ہے، میں جب اس کو مسئلہ الہ سمجھانے لگا تو اس پٹھان نے کہا کہ اس سے تو اچھا تھا کہ تو قتل کردیا جاتا، واپس جاتے ہوئے پٹھان نے کہا تو دعا کرنا کہ بوری خیل والے مجھے کہیں قتل نہ کردیں، میں بے جان دوپہر سے پہلے تک پڑا رہا پھر جب دھوپ تیز ہوئی تو میں گرتے گرتے مغرب کے بعد سید المفسرین سند العلماء والمحدثین حضرت مولانا حسین علی رحمہ اللہ علیہ کے پاس پہنچا، تو شیخنا و مرشدنا نے میری حالت دیکھتے ہی فرمایا مجاہد اسلام میری بات سن، حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مشرکین مکہ اور باقی اہل عرب تکالیف دے دے کر اور مار مار کر جب تھک جاتے تب چھوڑتے، پھر شیخنا و مرشدنا نے مٹی کے گھڑے سے پٹیاں نکالیں اور مجھے مرہم اور پٹیاں لگائیں، اور شیخنا و مرشدنا نے میرے جسم کو ریت گرم کر کے ٹکور کی

ایک دفعہ مولانا عبد الرؤف صاحب شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ کو ملنے مدرسہ تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی گئے، تو شیخ القرآن رحمہ اللہ کے پاس ایک عالم مولانا غلام یسین رحمہ اللہ بیٹھے تھے، اور شیخ القرآن رحمہ اللہ اس عالم سے کوئی خاص گفتگو فرما رہے تھے، تو مولانا عبد الرؤف صاحب نے حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ سے پوچھا کہ یہ کون ہے، مولانا غلام یسین نے فرمایا کہ شاید کہ مولانا عبد الرؤف صاحب مجھے قد و اقامت میں آپ کا بھائی سمجھ رہے ہیں، یہ واقعہ سن 1971 کا ہے، تو حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس عالم کی کراچی میں کریانہ کی دکان تھی، اور یہ اور اسکے تین چچا ایک مذہبی عالم مفتی محمد شفیع اکاڑی کے مرید خاص تھے، اوکاڑوی صاحب نے اس کو کہا تھا کہ وہابی رب اور رسول کے منکر ہیں، اور مولوی غلام اللہ انکا سربراہ ہے، جو آدمی غلام اللہ خان کو قتل کرے گا، میں اسے جنتی ہونے کا اسٹام لکھ کر دوں گا، میری کراچی میں دھوبی گھاٹ کے ایک طرف تقریر تھی، اور اسی دن اوکاڑوی صاحب کی دھوبی گھاٹ کی دوسری طرف تقریر تھی، تو یہ غلام یٰسین مجھے 32بور پستول سے قتل کرنے کیلئے آیا، یہ جب آیا اس وقت میری تقریر شروع تھی، میری عادت ہے کہ جب میں تقریر کرتا ہوں تو تقریر میں جو آیت تلاوت کرتا ہوں، اس کی سورت کا نام اور آیت نمبر اور ترجمہ بیان کرتا ہوں، اس غلام یٰسین نے بھی جب اسوقت قرآن مجھ سے سنا تو یہ سمجھ گیا کہ مولوی غلام اللہ رب اور رسول کو تو مانتا ہے، اور ہمارے اوکاڑوی صاحب تو قصے کہانیاں سناتے ہیں، تو پھر جب یہ سارا معاملہ اس غلام یٰسین نے جا کر دیکھا کہ مولوی غلام اللہ خان وہابی نے جو آیات پڑھی ہیں انکا تو واقعی ہی یہی معنیٰ ہے جب یہ چیز اس نے دیکھی تو اللہ نے اس کے دل کو قرآن کی بدولت نرم کر دیا جب یہ ماجرہ اسکے چچاؤں کو پتا چلا کہ اس کو تو مسئلہ کی حقیقت سمجھ آنا شروع ہوگئی ہے تو پھر اس کو اسکے 3 چچا نے گھر سے نکال دیا، کہ یہ تو وہابی ہو گیا ہے، پھر اس نے دوکان چھوڑ دی، اور میرے پاس راولپنڈی آگیا، اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ میرے سارے رشتہ دار سیدھے راہ پر آجائیں، اب الحمدللہ اس کی اعوان قوم میں اس کی وجہ سے بہت سے رشتہ دار صراط مستقیم پر ہیں، میں نے اس کو دین پڑھنے کی ترغیب دی، اب اس وقت یہ عالم میرے مدرسہ اشاعت القرآن کیمل پور (یعنی اٹک) میں صدر مدرس اور استاد الحدیث ہے، اور سن 1970 میں میرے مدرسہ اشاعت القرآن اٹک پر اہل بدعت نے حملہ کر کے مدرسہ کو گرانے کی کوشش کی اس مرد مجاہد نے چند قرآن پڑھنے والے بچوں کے ساتھ اس حملہ کو ناکام بنا دیا، کیونکہ اس دن جمعرات کی شام تھی اور اہل بدعت کو پتہ تھا کہ بڑے طالب علم چھٹی پر ہیں، مولانا عبد الرؤف صاحب نے فرمایا یہ سفید پگڑی اور سفید قمیص اور سفید چادر باندھنی کراچی کا لباس تو نہیں، مولانا آپ کا اصلی علاقہ کون سا ہے؟ مولانا غلام یسین رحمہ اللہ نے فرمایا میرا اصلی علاقہ ضلع میانوالی کا ایک مشہور گاؤں بوری خیل ہے، مولانا عبد الرؤف رحمہ اللہ یہ بات سنتے ہی اونچی آواز کے ساتھ زور زور سے رونے لگے، اور فرمایا اے اللہ جب مجھے بوری خیل کے لوگوں نے مارا اور مشرک پٹھان کے گھر مجھے ہوش آیا تو سخت تکلیف میں میں نے دعا کی تھی، کہ اے اللہ تو بوری خیل میں کوئی موحد پیدا کر دے، الحمد للہ ثم الحمد للہ، اے اللہ تو نے بوری خیل والوں میں سے عالم اور وہ بھی شیخ الحدیث پیدا کر دیا، اور میں نے اپنی زندگی میں اس کی زیارت بھی کر لی، پھر مولانا عبد الرؤف نے پوچھا کہ تمہارا گھر بوری خیل میں کس جگہ تھا، تو مولانا غلام یسین رحمہ اللہ نے فرمایا مسجد حافظ غلام محمد (غلامے والی) کے پاس تھا، خیر بندہ ناچیز اس ترجمے کا مصنف یعنی میں محمد ضیاء اللہ اسی مولانا غلام یسین رحمہ اللہ کا بیٹا ہوں، مذکورہ واقعہ والد رحمہ اللہ نے بھی تفصیل سے سنایا، اور مولانا عبد الرؤف رحمہ اللہ نے بھی اسی طرح سنایا جیسے میں نے لکھا ہے،

بندہ ناچیز محمد ضیاء اللہ نے قرآن پاک کے پہلے 15 پاروں کا ترجمہ حضرت مولانا خلیل الرحمٰن رحمہ اللہ مہتمم جامعہ عربیہ اسلامیہ تھانیوالی مسجد ٹمن نزد تلہ گنگ اور آخری 15 پارے اپنے والد گرامی رحمہ اللہ سے گھر میں پڑھے، اسکے علاوہ چھ اساتذہ سے قرآن پاک کا ترجمہ و تفسیر پڑھی، خصوصا شیخنا و مرشدنا شیخ التفسیر و الحدیث حضرت مولانا عبد الغنی جاجروی رحمہ اللہ سے انکی زندگی کا آخری دورہ تفسیر پڑھا، پھر سن 1990 میں دورہ حدیث کیا، تقریبا عرصہ تیس سال سے عوام الناس سے ایک سوال سنتے رہے کہ کوئی عالم کہتا ہے یہ سچ ہے، کوئی کہتا ہے یہ سچ ہے،بندہ تیس سال یہی جواب دیتا رہا، کہ خود قرآن کا ترجمہ پڑھو، جو قرآن میں ہے، وہ سب سچ ہے، عوام بھی مسلسل یہی جواب دیتی رہی کہ قرآن کے ترجمہ کی سمجھ نہیں آتی، اس لئے یہ ترجمہ لکھا گیا ہے اس ترجمہ کی خصوصیات

1= بر صغیر میں سب سے آسان اردو الفاظ میں ترجمہ لکھنے کی کوشش کی ہے 5 سے 6 جماعت سکول پڑھا ہوا بھی سمجھ سکتا ہے۔ 2= حروف عطف کا بہت زیادہ خیال رکھا گیا، بعض دفعہ ترجمہ کی وضاحت کیلئے معطوف علیہ کے ساتھ ملا کر ترجمہ کیا گیا ہے۔ 3= عربی گرائمر میں فعل اور فاعل اور مفعول اورمؤکد بانون تاکید خفیفہ و ثقیلہ و مبالغہ اور صفت مشبہ وغیرہ کا پورا پورا خیال کیا گیا ہے، جو اس سے پہلے تراجم میں خیال نہیں کیا گیا۔ یقین اور تاکید کے حروف کا بھی ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ 4= اللہ پاک کی صفات اور بندوں کی صفات میں جو مشترک الفاظ ہیں، ان میں اللہ کی شان اور انسان کی حثیت کے مطابق مبالغہ والا ترجمہ کتاب التوحید لامام ابن حزیمہ م:311ھ اور الاشتقاق لاسماء اللہ للشیخ الزجاجی (337ھ) وغیرہ کی کتب میں سے لکھا گیا ہے، مزید تفصیل کیلئے بندہ کی تفسیر ضیاء القرآن پہلی جلد اور ساتویں جلد کا مطالعہ کریں، انشاء اللہ شرک سے بچ جائیں گے۔ 5=پوری پوری کوشش کی گئی کہ حروف مقطعات کے علاوہ کوئی ایسا لفظ نہ رہے جس کا ترجمہ نہ ہو، جیسے پہلے تراجم میں نہیں ۔6= جو الفاظ () بریکٹ میں ہیں، وہ بات سمجھانے کیلئے ہیں،تاکہ ترجمہ صحیح سمجھ آئے۔7= ترجمہ اور تفسیر کا نام ضیاء القرآن ہے، جو آٹھ جلدوں میں ہے ۔ 8= تفسیر ضیاء القرآن میں قرآن کی =1= تفسیر قرآن پاک سے،2= قرآن کی تفسیر احادیث صحیحہ سے اور ساتھ حدیث کی سند پر مختصر بحث،3=قرآن کی تفسیر اقوال صحابہ سے اور وہ اقوال بھی صحیح،4=قرآن کی تفسیر تابعین کے صحیح اقوال سے،5=قرآن کی تفسیر تبع تابعین کے صحیح اقوال سے ہوگی،چند مقام کے علاوہ باقی علماء امت کے اقوال نہیں ہونگے۔ 9=الہ کے دو معنیٰ=1 عبادت کا مستحق صرف اللہ ہی ہے،=2 اسباب سے ہٹ کر بغیر سبب کے امداد اور مشکلیں حل کرنے والا صرف اللہ ہی ہے، باقی دور دور جاہلیت ہے،لغت کی قدیمی کتب اور دور جاہلیت و دور اسلام کے شاعروں کے اشعار اور احادیث صحیحہ سے الہ کے معانی بیان کئے ہیں، اسکی تفصیل کیلئے تفسیر ضیاء القرآن کی پہلی جلد کا مطالعہ کریں، انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا ۔

10=ترجمہ اور تفسیر مذکورہ شرائط سے ان شاءاللہ فرقہ واریت سے پاک اور اصلاح امت کیلئے لکھی ہے، تاکہ اردو پڑھنے والا ہر انسان اللہ اور اسکے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مان کر دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کو سمیٹ سکے، اور اپنے آخری گھر جنت الفردوس تک بآسانی سفر کر سکے، لکھنے اور خرچہ کرنے والے کی اس محنت کو اللہ پاک قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

والسلام محمد ضیاء اللہ ابن شیخ التفسیر و الحدیث مولانا غلام یسین رحمہ اللہ،

امام مسجد قباء اسلام پورہ وخطیب جامع مسجد علی و معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنھما توحید آباد خوشاب پنجاب پاکستان 3 مارچ سن 2023 بروز جمعۃ المبارک شام پانچ بجے

ترجمہ ضیاء القرآن کے بارے میں جید علماء کرام کی رائے

تقریظ

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا عبد الکریم بندیالوی صاحب مدظلہ

نحمدہ ونصلي علي رسوله الكريم امابعد فاعوذ باالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم. ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر. صدق الله العظيم

محترم قارئین کرام ۔ حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے اس ملک کا نام ہند تھا، جو موجودہ انڈیا ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمان خلافت میں صحابہ کرام کی ہندوں کے ساتھ ضلع بھاوج آف انڈیا کچی، بندر گاہ کے مقام پر جنگ ہوئی، جس میں سیکڑوں صحابہ کرام شہید ہوئے، بل احیاء عند ربھم یرزقون، پھر ایک جنگ میں اسلامی جرنیل حضرت عبداللہ ابن عامر رضی اللہ عنہ جنگ کرتے کرتے بلوچستان کے علاقہ مکران میں شہید ہوگئے، پھر اسکے بعد حضرت محمد بن قاسم رحمہ اللہ ملتان پنجاب میں تشریف لائے اور اپنا مشن مکمل کرنے کے بعد واپس چلے گئے، پھر اسکے بعد سلطان محمود غزنوی رحمہ اللہ المتوفی 430ھ نے بھی ہندوستان کو 410ھ کو سومنات کے مندر توڑ کر فتح کیا، اور اللہ کی توحید کا جھنڈا بلند کیا، پھر کفر و شرک نے سر اٹھایا تو اللہ پاک نے پنجاب کے علاقہ میانوالی میں شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا حسین علی رحمہ اللہ کو شرک اور بدعات کے خلاف ننگی تلوار بنایا، انہوں نے اپنی تبلیغ کا آغاز ترجمۃ القرآن اور تفسیر القرآن سے کیا، پھر تا زندگی اسی مشن پر قائم و دائم رہے، پھر 1947 کو پاکستان انڈیا سے الگ ہو گیا، اللہ نے اس مشن کے لئے شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ اور حضرت مولانا سید عنایت اللہ رحمہ اللہ اور حضرت مولانا محمد امیر بندیالوی رحمہ اللہ وغیرہ کو چن لیا انہوں نے اپنے آپ کو تازندگی قرآن اور ترجمۃ القرآن اور توحید وسنت کی اشاعت اور کفرو شرک کے رد کے لئے وقف کردیا، ان بحر الزخار کے بعد اللہ نے تا روز قیامت اس سلسلہ کو جاری و ساری رکھنا ہے، یہ بات بھی روزے روشن کی طرح عیاں ہے کہ اللہ نے اس امت کی ہدایت کے لئے جس شہر میں قرآن کو اتارا، ان لوگوں کے لئے اللہ قرآن میں بار بار گواہی دے رہا ہے، کہ وہ لوگ ان پڑھ لایعلمون الکتاب تھے، اور اللہ نے فرمایا کہ اور بے شک ضرور ہم نے قرآن کو سمجھنے والوں کے لئے آسان کردیا ہے، لیکن آج کے زمانہ میں لوگ کہتے ہیں، کہ قرآن کا ترجمہ مشکل ہے، اسی اعتراض کے جواب کے لئے خوشاب جیسے پسماندہ علاقے میں اللہ نے مولانا ضیاء اللہ صاحب کو چن لیا، بندہ نے کافی مقامات کا مطالعہ کیا، ماشاءاللہ بہت ہی عام فہم ترجمہ ہے، اب خاص کر عام انسان کے لئے قرآن کو سمجھنا بالکل ہی آسان ہوگیا ہے، اللہ مولانا کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور تمام معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین ۔

عبد الکریم بندیالوی

خادم جامعہ ضیاء العلوم سرگودھا

23جولائی 2024

إِنَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ
بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے (الاسراء)

برصغیر میں قرآن پاک کا سب سے عام فہم ترجمہ

ضِیاءُ القرآنْ

مترجم: مولانا محمد ضیاء اللہ صاحب

ناشر: دارالقرآن جامع مسجد حضرت عبداللہ ذوالبجادین رضی اللہ عنہ توحید آباد خوشاب پاکستان

آیاتھا ۷ (۱) سُورَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۵) رکوعھا ۱

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الفاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہیں (جو اسکی شان کے لائق ہیں) جو سارے

الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳

جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴

ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ

تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھی راہ پر چلا۔ ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

راہ پر جن پر تونے انعام کیا ہے نہ کہ ان لوگوں (کی راہ) پر جن پر

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

تیرا غصہ ہوا اور نہ (ان لوگوں کی راہ پر) جو گم راہ ہوئے۔

رکوعاتہا ۴۰	(۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷)	اٰیاتہا ۲۸۶
اور ۴۰ رکوع ہیں	سورۃ البقرۃ مدینہ میں نازل ہوئی	اس میں ۲۸۶ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

الم (کا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) یہ کتاب اس میں شک نہیں ہے

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ڈرنے والوں کو راہ دکھاتی ہے۔ وہ لوگ جو بن دیکھی چیزوں پر یقین

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رکھتے ہیں اور وہ نماز کو سیدھا کھڑا (یعنی پابندی) کرتے ہیں۔ اور جو ہم

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ

نے ان کو رزق دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

ایمان لائے اسکے ساتھ جو کچھ اتار گیا آپ کی طرف (یعنی وحی) اور جو

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ﴿۴﴾

اتارا گیا آپ سے پہلے (یعنی وحی)۔ اور وہ قیامت پر یقین رکھتے ہیں۔

معانقة ۱

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥
وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہ پر ہیں ، اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ بیشک

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ
وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے، ان پر برابر ہے ، آپ ان کو ڈرائیں یا آپ ان کو نہ

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے، (کیونکہ) اللہ نے ان کے دلوں پر، اور ان کے کانوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
مہر لگا دی ہے (انکی آخری درجے کی ضد کی وجہ سے) اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور ان

عَظِيمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ
ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ اور کچھ لوگوں میں سے جو کہتے ہیں ، ہم اللہ کے ساتھ اور قیامت

وَبِالْيَوْمِ الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ
کے دن کے ساتھ ایمان لائے ہیں، اور وہ ایمان والے نہیں ہیں۔ وہ (اپنی طرف سے) اللہ

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩
کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں ، وہ دھوکا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو ، اور وہ سوچتے

فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
نہیں۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے ، پھر اللہ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا ہے ، اور ان

أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
کے لیے سخت تکلیف دینے والا عذاب ہے، اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ اور جب

لَا تُفْسِدُوا فِى الْأَرْضِ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١
ان کو کہا جاتا ہے، تم زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کچھ بھی شک نہیں کہ ہم تو

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢
اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار ہو بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں، اور لیکن وہ نہیں سمجھتے۔اور

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ءَامِنُوا كَمَآ ءَامَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ
جب ان کو کہا جاتا ہے، تم ایمان لاؤ جیسے وہ لوگ (صحابہ) ایمان لائے ہیں، وہ کہتے ہیں کیا

كَمَآ ءَامَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلَٰكِن
ہم ایمان لائیں جیسے ناسمجھ ایمان لائے ہیں، خبردار ہو ، بیشک وہی ناسمجھ ہیں،

ع ۱ وقف لازم

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
اور لیکن وہ نہیں جانتے۔ اور جب وہ ان لوگوں کو ملتے ہیں ،جو ایمان لائے ہیں، وہ کہتے ہیں ہم ایمان

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ
لائے ہیں، اور جب وہ اپنے شیطانوں کی طرف تنہا ہوتے ہیں، وہ کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ
ہیں ، کچھ شک بھی نہیں کہ ہم تو (مومنوں سے صرف) مزاق ہی کرنے والے ہیں۔ اللہ ان کا مذاق

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪
کرتا ہے ،اور وہ (اللہ) ان کو ان کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے ، وہ سر چکرا (یعنی حیران ہو)

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾
رہے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گم راہ خرید لی ہے، پھر ان کی تجارت فائدہ مند

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ
نہ ہوئی ، اور وہ ٹھیک راہ پر چلنے والے نہ تھے۔ ان کی مثال ایسے شخص کی ہے ، جیسے کسی نے آگ

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ
جلائی پھر جب اس آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کیا تو اللہ نے ان کی روشنی کو ختم کردیا، اور

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ
ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا ، کہ (اس وقت) ان (مشرکوں) کو کچھ دیکھائی نہیں دے رہا ہے۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ
(وہ) بہرے گونگے اندھے ہیں ، پھر وہ نہیں لوٹیں گے۔ یا (ان کی) مثال جیسے آسمان سے تیز بارش

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
ہو ، اس میں اندھیرے ہوں اور گرج اور چمک ہو ، وہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے ڈر سے اپنی

الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ
انگلیوں کو اپنے کانوں میں دے لیتے ہیں ، اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرنے والاہے۔ قریب ہے کہ بجلی

يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ
ان کی نظر کو اچک لے ، جب وہ ان کے لئے روشنی کرتی ہے ، وہ اس میں چلتے ہیں ،اور جب ان پر

وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
اندھیرا کرتی ہے ، وہ کھڑے ہوجاتے ہیں ، اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انکے سننے کو

وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝٢٠ يٰۤاَيُّهَا
اور ان کے دیکھنے کو ختم کر دیتا ، بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ
اے لوگو تم اپنے پالنے والے کی عبادت کرو، جس نے تم کو پیدا کیا ہے، اور ان لوگوں کو

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۝٢١ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ
بھی پیدا کیا جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم ڈرتے رہو۔ (اللہ) وہ ذات ھے، جس نے بنایا ہے

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ
تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور اس نے آسمان سے پانی اتارا ہے ،پھر اس

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا
نے تمہارے لئے اس (پانی) کے ساتھ پھلوں سے کھانا نکالا ہے، پھر تم کوئی اللہ کا شریک نہ

وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٢٢ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا
بناؤ ، حالانکہ تم جانتے ہو۔اور اگر تم کو اس (قرآن) میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندہ پر

عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ
اتارا ہے، پھر تم اس جیسی کوئی (ایک) سورت لے آؤ ، اور تم اللہ کے سوا اپنے مددگاروں

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝٢٣ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا
کو بلا لو ، اگر تم سچے ہو۔ پس اگر تم (یہ) نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے، پھر تم اس

وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ
آگ سے ڈرو ،جس کا ایندھن (یعنی بالن،لکڑیاں) انسان اور پتھر ہیں ، وہ (جہنم) کافروں کے

وَ الۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ۝٢٤ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
لئے تیار کی گئی ہے۔ اور تو ان لوگوں کو خوشخبری دے دے جو ایمان لائے ہیں، اور وہ اچھے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
عمل کرتے ہیں ،بیشک ان کے لئے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں ،جب بھی ان کو

الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا
اس (جنت) سے رزق دیا جائے گا ،پھلوں سے کھانے کو تو وہ کہیں گے ،کہ یہ وہی ہے جو

هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ
اس سے پہلے ہم کو ملا تھا ،اور ان کو ملتے جلتے پھل دیے جائیں گے، اور ان کے لئے

فِيهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥ اِنَّ اللّٰهَ
ان باغوں میں بہت پاک بیویاں ہوں گی ،اور وہی ان (باغات) میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔ بیشک اللہ

لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ
کوئی بھی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا ہے، ایک مچھر کی ہو ، یا اس سے بھی بڑی چیز کی ہو، پھر جو

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
لوگ ایمان لائے ہیں، پھر وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ (مثال) ان کے رب کی طرف سے سچ ہے، اور وہ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ
لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے، پھر وہ کہتے ہیں اللہ نے اس مثال دینے سے کیا ارادہ کیا ہے ، وہ (اللہ) اس

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ
سے بہت ساروں کا راہ گم کرتا ہے ،اور وہ (اللہ) اس سے بہت ساروں کو راہ دیکھا دیتا ہے، اور وہ اس سے

اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
راہ گم نہیں کرتا مگر نافرمانوں کا (انکی ضد کی وجہ سے)۔ جو لوگ اللہ کے وعدہ (توحید) کو پکا کرنے کے بعد

مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
توڑ دیتے ہیں ، اور وہ اس چیز کو کاٹتے ہیں جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دے رکھا ہے ، اور وہ زمین میں

وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧
(شرک پھیلا کر) فساد کرتے ہیں ، وہی لوگ نقصان والے ہیں۔ تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو حالانکہ تم

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
بے جان تھے پھر اس نے تم کو زندگی دی ، پھر وہ تم کو موت دے گا ، پھر وہ تمھیں زندہ کرے گا ، پھر تم اسی

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ
کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (اللہ) وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے پیدا کیا ہے سب کا سب جو کچھ زمین

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ
میں ہے، پھر متوجہ ہوا آسمان کی طرف ، پھر اس نے انکو سات آسمان ٹھیک طرح بنا دیا ہے، اور وہ ہر

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٢٩ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
چیز کا صحیح علم رکھنے والا ہے۔ اور جب تیرے پالنے والے نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں پیچھے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ
آنیوالا پیدا کرنے والا ہوں ، انہوں نے (یعنی فرشتوں نے) کہا کیا آپ زمین میں پیدا کریں گے،

وقف لازم

فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
اسکو جو اس میں فساد کرے گا اور وہ خون کو بہائے گا ، اور ہم آپ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں ، اور

بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں ، اللہ نے فرمایا بیشک میں اچھی طرح جانتا ہوں ، جو کچھ تم نہیں جانتے۔ اور

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ
اس (اللہ) نے آدم کو سارے نام سکھائے ، پھر اس نے ان (ناموں) کو فرشتوں پر پیش کیا ، پھر فرمایا مجھے

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾
ان ناموں کی خبر دو ، اگر تم سچے ہو؟۔ انہوں (فرشتوں) نے کہا تو پاک ہے ہمیں کوئی علم نہیں مگر وہی

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ
جو تو نے ہمیں سکھایا ہے ، بیشک تو بے انتہا علم والا بڑی سمجھ والا ہے ۔ اس (اللہ) نے کہا اے آدم تو ان

الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ
(فرشتوں) کو ان چیزوں کے ناموں کی خبر دے پھر جب اس نے ان (فرشتوں) کو ان کے ناموں کی خبر دی ،

بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
اس (اللہ) نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا ، بیشک میں ہی آسمانوں کی اور زمینوں کی (سب) چھپی

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾
ہوئی چیزوں کو اچھی طرح جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔اور

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى
جب ہم نے فرشتوں کو کہا ، تم آدم کو سجدہ کرو ، پھر انہوں نے سجدہ کیا ، مگر ابلیس، اس نے انکار کیا ، اور

وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ
اس نے تکبر کیا ،اور وہ کافروں میں سے ہوگیا۔ اور ہم نے کہا ، اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں ٹھہرو ،

اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪
اور تم دونوں اس (جنت) میں سے جہاں سے جو چاہو اور تم کھاؤ ،اور تم دونوں اس درخت کے پاس نہ جانا ، پھر

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا
(اگر گئے) تو تم دونوں زیادتی کرنے والوں میں سے ہوجاؤگے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو اس (درخت) سے

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
پھسلا دیا ، پھر اس نے ان دونوں کو جس (جنت) میں وہ تھے نکلوا دیا ،اور ہم نے کہا تم اترو ،

بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِي الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ
تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنا ، اور ایک (خاص) وقت تک

اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ
(زندگی کا) فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر آدم نے اپنے پالنے والے سے چند کلمات سیکھ لئے، پھر اللہ نے ان

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۳۷﴾ قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ
کی توبہ قبول کی، بیشک وہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ہم نے کہا تم سب اس

فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ
(جنت) سے اتر جاؤ ، پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے (اس پر چلنا)، پھر جو

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا
کوئی میری راہ پر چلا ، پھر ان پر نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ پریشان ہونگے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾
اور میری آیات کو جھٹلایا، وہی لوگ آگ (جہنم) کے رہنے والے ہیں وہ ہی اس میں ہمیشہ رہیں

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ
گے۔ اے بنی اسرائیل (یعقوب کے بیٹو) تم میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں، اور

وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾
تم میرے وعدہ کو پورا کرو میں تمہارے وعدہ کو پورا کروں گا ،اور پھر تم صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ اور

وَ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ
تم اس (کتاب) پر ایمان لاؤ ، جو میں نے اتاری ہے، وہ (کتاب) تصدیق کرنے والی ہے جو تمہارے

كَافِرٍ بِهٖ ۖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۫ وَّاِيَّاىَ
پاس ہے، اور تم اس (قرآن) کے پہلے انکار کرنے والے نہ بنو، اور تم میری آیات کے بدلے تھوڑی

فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَ تَكۡتُمُوا
قیمت نہ لو، اور پھر تم صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ ، اورتم سچ

الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور تم نماز کو سیدھا کھڑا کرو ، اور تم زکوۃ کو ادا کرو، اور

الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ
تم رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم کرتے ہو

بِالۡبِرِّ وَ تَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ ؕ
اور تم اپنی جانوں کو بھول جاتے ہو ، حالانکہ تم کتاب (اللہ کی) پڑھتے ہو ،پھر کیوں نہیں سمجھتے ہو۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَاسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ وَاِنَّہَا
اورتم صبر کے ساتھ اور نماز کے ساتھ مدد چاہو ، بیشک وہ (نماز) ضرور بڑی بھاری ہے مگر عاجزی

لَکَبِیۡرَۃٌ اِلَّا عَلَی الۡخٰشِعِیۡنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِیۡنَ یَظُنُّوۡنَ
کرنے والوں پر (نہیں)۔ جو لوگ یقین رکھتے ہیں، کہ بیشک وہ اپنے رب کی ملاقات کرنے والے ہیں ،اور بیشک

اَنَّہُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّہِمۡ وَ اَنَّہُمۡ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۴۶﴾ یٰبَنِیۡۤ
وہ اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل (یعقوب کے بیٹو) تم میری نعمتوں کو یاد کرو جو

اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ
میں نے تم پر کیں ہیں ، اور بیشک میں نے تم کو تمام جہان والوں پر فضیلت دی ہے۔اور تم اس

فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ
دن سے ڈرو ، جب کوئی بھی شخص کسی کی طرف سے کچھ بچاؤ کے کام نہیں آئے گا ، اور نہ

عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡئًا وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡہَا شَفَاعَۃٌ وَّلَا یُؤۡخَذُ
کسی کی طرف سے کوئی (زبر دستی) سفارش قبول کی جائے گی، اور نہ کسی کی طرف سے کوئی بدلہ

مِنۡہَا عَدۡلٌ وَّلَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ
قبول جائے گا، اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور جب ہم نے تم کو فرعون کے ماننے والوں سے

مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یُذَبِّحُوۡنَ
بچا لیا ، وہ تم کو بہت سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے، وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے، اور وہ

اَبۡنَآءَکُمۡ وَ یَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَکُمۡ ؕ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ
تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے،اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑاامتحان تھا۔اور

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ
جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا تھا، پھر ہم نے تم کو بچالیا تھا ، اور ہم نے فرعون کے

وَ اَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذۡ وٰعَدۡنَا
ماننے والوں کو غرق کر دیا تھا ، اور تم دیکھ رہے تھے۔اور جب ہم نے موسی سے چالیس رات کا

مُوۡسٰۤی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ
وعدہ کیا تھا، پھر تم نے ان کے بعد بچھڑے کو (عبادت کےلائق) پکڑ لیا تھا

وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ

، اور تم ظلم (شرک) کرنے والے تھے۔ پھر ہم نے تم کو اس کے بعد معاف کردیا تھا ، تاکہ تم شکر

لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ﴿۵۲﴾ وَ اِذۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ

کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور جھوٹ اور سچ میں فیصلہ کرنے والے (احکام) دیئے تھے تا کہ

وَ الۡفُرۡقَانَ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ﴿۵۳﴾ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی

تم راہ پاؤ۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم بیشک تم نے اپنی جانوں پر ظلم (شرک)

لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ بِاتِّخَاذِکُمُ

کیا تھا ، کہ تم نے بچھڑا (عبادت کے لائق) پکڑ لیا تھا ، پھر تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف

الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰی بَارِئِکُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ

توبہ کرو ،پھر تم اپنی جانوں کو قتل کرو ، وہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر

خَیۡرٌ لَّکُمۡ عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ التَّوَّابُ

ہے ، پھر اس نے تمھیں معاف کردیا ہے ، بیشک وہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بےحد رحم کرنے

الرَّحِیۡمُ﴿۵۴﴾ وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی

والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ، ہم ہرگز تیری تصدیق نہیں کریں گے، جب تک ہم اللہ کو

اللّٰہَ جَہۡرَۃً فَاَخَذَتۡکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

کھلا نہ دیکھ لیں، پھر تم کو ایک سخت کڑک نے پکڑ لیا تھا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تم کو

ثُمَّ بَعَثۡنٰکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ﴿۵۶﴾

تمہاری موت کے بعد زندہ اٹھا کر کھڑا کیا تھا، تاکہ تم شکرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا تھا ،

وَ ظَلَّلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ؕ

اور ہم نے تمہارے اوپر من (یعنی صبح میٹھی چیز) اور سلوی (یعنی شام کو پرندوں کا گوشت) اتارا تھا ، جو

کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا

کچھ ہم نے تم کو دیا تم اس میں سے پاک چیزیں کھاؤ، اور انہوں نے ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا تھا، اور

اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ﴿۵۷﴾ وَ اِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃَ

لیکن وہ اپنی ہی جانوں کا نقصان کرتے تھے۔ اور جب ہم نے کہا تم اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ پھر تم

فَکُلُوۡا مِنۡہَا حَیۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا

اس (گاؤں) سے کھلا کھاؤ جہاں سے تم چاہو ، اور تم دروازے میں جھکے ہوئے داخل ہو جاؤ

وَّ قُوۡلُوۡا حِطَّۃٌ نَّغۡفِرۡ لَکُمۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَ سَنَزِیۡدُ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۸﴾
اور تم کہتے جاؤ معافی دے، ہم تم کو تمہارے گناہ معاف کر دیں گے ، اور ہم نیکی کرنے

فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَہُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا
والوں کو جلدی اور زیادہ دیں گے۔ پھر ظالم لوگوں نے اس بات (لفظ) کو جس کا انکو حکم دیا

عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا
گیا تھا بدل کر اس جگہ اور بات (لفظ) کہنا شروع کردیا ، پھر ہم نے ان ظالم لوگوں پر آسمان

یَفۡسُقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَ اِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ
سے عذاب اتار دیا تھا ، اسلئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب موسی نے اپنی قوم کیلئے پانی

ع ۶

بِّعَصَاکَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡہُ اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ عَیۡنًا ؕ
مانگا ، پھر ہم نے کہا تو اپنی لاٹھی پتھر پر مار دے ، پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَہُمۡ ؕ کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا
تھے ضرور ہر قوم نے اپنے پینے کی جگہ کو پہچان لیا تھا، تم اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو ،اور

مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰہِ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ
تم زمین میں فساد کرنے والے نہ پھرو۔ اور جب تم نے کہا ، اے موسی ہم ہرگز ایک کھانے پر

یٰمُوۡسٰی لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّکَ
صبر نہیں کرسکتے ، پھر تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا مانگ ، وہ (اللہ) ہمارے لئے وہ چیزیں

یُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِہَا وَ قِثَّآئِہَا
نکالے جو زمین اگاتی ہے ،اس (زمین) کی سبزی سے اور اسکی ککڑی (خربوزہ کی سبز قسم) سے اور

وَ فُوۡمِہَا وَ عَدَسِہَا وَ بَصَلِہَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ
اس کے تھوم سے اور اس کی مسور سے اور اس (زمین) کے پیاز سے ، موسی نے کہا کیا

الَّذِیۡ ہُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ ہُوَ خَیۡرٌ ؕ اِہۡبِطُوۡا مِصۡرًا
تم وہ چیز جو کم درجہ ہے ، بہتر کے بدلے میں لینا چاہتے ہو ، تم کسی شہر میں اتر جاؤ ، پھر

فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَ ضُرِبَتۡ عَلَیۡہِمُ الذِّلَّۃُ وَ الۡمَسۡکَنَۃُ ٭
بیشک جو تم نے مانگا وہ تمہیں مل جائے گا ، اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈالی گئی تھی ، اور

وَ بَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ
وہ اللہ کا غصہ لے کر پھرے تھے، یہ اس لئے ہوا کہ بیشک وہ اللہ کی آیات کو

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
نہیں مانتے تھے ، اور وہ انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے ، یہ اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے

بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۟﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تھے اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور جو

وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
عیسائی ہوئے اور جو صابئین ہوئے (ان میں سے) جو کوئی بھی اللہ اور آخری دن کے ساتھ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
ایمان لایا ہے، اور وہ اچھے عمل کرتا ہے، پھران کے لئے ان کے رب کے پاس بدلہ

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾
ہے ، اور ان کو کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ پریشان ہو نگے۔ اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا
تھا ، اور ہم نے تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو بلند کیا تھا ، جو ہم نے تم کو دیا ہے تم

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾
اس (کتاب) کو زور سے پکڑو ، اور جو اس میں ہے تم اس کو یاد کرو تا کہ تم ڈرتے

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
رہو۔ پھر تم اس کے بعد پھر گئے تھے ، پھر اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
نہ ہوتی ضرور تم نقصان والوں میں سے ہوتے۔ اور بیشک ضرور تم (بنی اسرائیل) ان لوگوں

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
کو جان چکے ہو ، جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن زیادتی کی تھی، پھر ہم نے ان کو

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۚ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ ۔ پھر ہم نے ان کو ان کے لئے عبرت بنا دیا تھا ، جو ان کے

وَمَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
سامنے اور جو ان کے پیچھے تھے ، اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت تھی۔ اور جب موسی

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا
نے اپنی قوم سے کہا ، بیشک اللہ تم کو حکم دیتا ہے ، کہ تم ایک گائے ذبح کرو

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ
، انہوں نے کہا کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے ، اس (موسیٰ) نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں

مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ
سے ہو جاؤں۔انہوں نے کہا تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر وہ ہمیں کھول کر بتائے وہ (گائے) کیسی

اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ
ہو ، اس (موسیٰ) نے کہا بیشک وہ (اللہ فرماتا) ہے ، بیشک وہ ایک ایسی گائے ہو جو نہ بوڑھی ہو ، اور نہ وہ چھوٹی

بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا
بچی ہو ، ان دونوں کے درمیان ہو ، پھر تم کرو جو کچھ تم کو حکم دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا تو ہمارے لئے

رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا
اپنے رب سے دعا کر، وہ ہمیں کھول کر بتائے اس (گائے) کا رنگ کیسا ہو ، اس (موسیٰ) نے کہا بیشک وہ

بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا
(اللہ) فرماتا ہے ، بیشک وہ ایک پیلی گائے ہو ، اس کا رنگ گہرا پیلا ہو ، جو دیکھنے والوں کو خوش کردے۔ انہوں

ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ
نے کہا تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر وہ ہمیں کھول کر بتائے وہ (گائے) کیسی ہو بیشک ہمارے لئے گائیں

وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا
ایک جیسی ہیں ، اور بیشک اگر اللہ نے چاہا تو ضرور ہم راہ پالیں گے۔ اس (موسیٰ) نے کہا بیشک وہ (اللہ) فرماتا

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ
ہے ، بیشک وہ گائے کام کرنے والی نہ ہو کہ جو (ہل پر) زمین کو پھاڑنے والی ہو ، اور نہ وہ (گائے) کھیت کو

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ ؕ
پانی پلاتی ہو ، بے عیب ہو ،اس میں کوئی داغ نہ ہو انہوں نے کہا اب تو صحیح بات لایا ہے ، پھر انہوں نے اس

فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا
(گائے) کو ذبح کر دیا تھا ، اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کریں گے۔ اور جب تم نے ایک جان کو قتل کر دیا تھا ،

فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾
پھر تم اس کو ایک دوسرے پر ڈالنے لگے تھے ، اور اللہ ظاہر کرنے والا ہے جس کو تم چھپاتے تھے۔ پھر ہم نے

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى ۙ
حکم دیا تھا ، تم اس (مردہ) پر اس کا ایک حصہ مارو ، اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرے گا

ع ۸

وَ يُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ثُمَّ قَسَتْ
اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے ، تاکہ تم سمجھو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ
گئے تھے پھر وہ پتھر جیسے یا ان سے بھی زیادہ سخت ہوگئے تھے اور بیشک کچھ پتھروں سے ایسے

قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ
ہیں جن سے نہریں چلتی ہیں، اور بیشک کچھ ان میں سے جو پھٹتے ہیں پھر ان میں سے پانی نکلتا

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا
ہے ، اور بیشک کچھ ان (پتھروں) میں سے ایسے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں ، اور

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
اللہ ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ کیا پھر تم امید رکھتے ہو وہ تمہاری بات مان

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ
لیں گے ، اور ضرور ان میں سے ایک گروہ جو اللہ کے کلام کو سنتا ہے ، پھر اس کے بعد وہ

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
اس (کلام اللہ) کو بدل دیتا ہے (وہ بھی) جان بوجھ کر حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ اور جب وہ ان لوگوں

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ
سے ملاقات کرتے ہیں جو ایمان لائے ہیں ، وہ کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں ، اور جب وہ

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا
ایک دوسرے کے پاس تنہائی میں ہوتے ہیں ، وہ کہتے ہیں کیا تم ان(مومنوں) کو وہ باتیں بتاتے

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ
ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں ، تاکہ وہ اس کے ساتھ تمہارے رب کے پاس تم سے جھگڑیں

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ
کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو؟۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَ مِنْهُمْ
ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ اور کچھ ان میں سے ہیں وہ جو پڑھنا لکھنا نہیں جانتے کہ جو

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
کتاب کا علم ہی نہیں رکھتے ، مگر جھوٹی خواہشات ، اور ان کے پاس کچھ نہیں

النصف

يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ
مگر خیالات ہیں۔ پھر ان لوگوں کے لئے بربادی ہے ، جو اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیں ،

ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
پھر وہ کہتے ہیں ، یہ اللہ کی طرف سے ہے ، تاکہ وہ اس کے ساتھ تھوڑی سی قیمت لے

قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
لیں ، پھر ان کے لئے بربادی ہے ، جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے ، اور ان کے لئے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ
بربادی ہے ، جو وہ کماتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم کو ہرگز آگ نہیں لگے گی ، مگر گنتی

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
کے چند دن ، کہہ دو کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لے لیا ہے ، پھر اللہ اپنے وعدہ کے

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ
خلاف ہرگز نہیں کرے گا ، یا تم اللہ پر وہ کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ہو۔ کیوں نہیں جو گناہ

سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
کماتا ہے ، اور اس کی برائیوں نے اس کو گھیر لیا ہے، پھر وہ لوگ آگ کے رہنے والے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ جو لوگ ایمان لائے ہیں ، اور اچھے عمل کرتے ہیں ،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا
وہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں ، اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب ہم نے بنی

ع ۹

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَ بِالْوَالِدَيْنِ
اسرائیل سے وعدہ لیا تھا ، کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو گے ، اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا
اچھا سلوک کروگے ، اور رشتے والوں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور محتاجوں کے

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ
ساتھ اور تم لوگوں سے اچھی بات کہو گے، اور تم نماز کو سیدھا کرو گے ،اور تم زکوۃ ادا کرو

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
گے، پھر تم پھر گئے تھے ، مگر تم میں سے تھوڑے ، اور تم منہ پھیرنے والے ہو۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا کہ تم آپس میں خون نہ بہاؤ گے! اور تم ایک

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾
دوسرے کو اپنے گھروں سے نہ نکالو گے ، پھر تم نے اقرار کیا تھا ، اور تم گواہی

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا
بھی دیتے ہو۔ پھر تم وہی ہو جو اپنے لوگوں کی جانوں کو قتل کرتے ہو ، اور تم

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۫ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ
اپنے میں سے ایک گروہ کو انکے گھروں سے نکال دیتے ہو ، تم ان پر گناہ اور زیادتی

وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ
کے ساتھ چڑھائی کرتے ہو ، اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں تو تم ان کو

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ
بدلہ دے کر چھڑا لیتے ہو ، حالانکہ ان کا نکالنا تم پر حرام تھا ، کیا پھر تم کتاب

وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ
کا کچھ حصہ مانتے ہو اور کیا تم کتاب کے کچھ حصہ کا انکار کرتے ہو ، پھر تم میں

مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جو ایسا کرتا ہے اس کی سزا نہیں ہوگی مگر دنیاوی زندگی میں ذلت ، اور قیامت کے

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
دن زیادہ سخت عذاب میں پہنچا ئے جائیں گے ، اور اللہ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
تم کرتے ہو۔ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیاوی زندگی کو خرید لیا

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
ہے ، پھر ان سے عذاب نہ ہلکا کیا جائے گا ، اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔ اور

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی ، اور ہم نے اس کے بعد پے درپے

وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ
(لگاتار) رسول بھیجے تھے ، اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلے دلائل دیئے تھے

ع ١٠

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
اور ہم نے جبرائیل کے ساتھ اس کو طاقت دی تھی ، کیا پھر جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ ۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
وہ لایا جنہیں تمہارے دل نہیں چاہتے تھے ، تو تم نے تکبر (سرکشی) کیا تھا ، پھر ایک جماعت نے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوْا
(انبیاء) کو جھٹلایا تھا ، اور ایک جماعت (انبیاء) کو تم نے قتل کیا تھا۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارے

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا
دلوں پر غلاف (یعنی پردے) ہیں ، بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے ،

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
پھر وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب (یعنی قرآن)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
آیا ہے ، وہ (قرآن) اس کی تصدیق کرتا ہے جو انکے پاس ہے ، اور وہ اس سے پہلے کافروں کو

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ز
(قرآن کے بارے) بتایا کرتے تھے ، پھر جب وہ ان کے پاس آیا ، جس کو انہوں نے پہچان لیا

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ
تھا ، انہوں نے اس کا انکار کردیا تھا ، پھر اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر۔ وہ بری چیز ہے

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ
جس کے بدلہ انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ دیا ہے ، جو اللہ نے اتارا ہے وہ حسد سے اس کا انکار

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
کرتے ہیں ، اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے وہ اتارے ، پھر وہ غضہ پر

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
غضہ کما کر لائے تھے ، اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب ان کو کہا جاتا ہے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ
کہ تم اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے اتارا ہے ، وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اتارا

بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ
گیا ہے ، اور جو اس کے سوا ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں ، حالانکہ وہ (قرآن) سچ ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ
وہ اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو ان کے پاس ہے، کہہ دو اس سے پہلے تم اللہ کے نبیوں کو

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى
کیوں قتل کرتے تھے ، اگر تم مومن تھے۔ اور بیشک ضرور تمہارے پاس موسیٰ کھلی دلیلوں (یعنی

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ
معجزات) کے ساتھ آیا تھا ،پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑے کو (عبادت کےلائق) پکڑ لیا تھا ،

ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
حالانکہ تم ظالم (مشرک) تھے ۔اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا ، اور ہم نے تمہارے اوپر طور

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا
(پہاڑ) کو بلند کیا تھا ، جو ہم نے تم کو دیا ہے تم اس (کتاب) کو زور سے پکڑو ، اور تم سن

سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ
لو ، انہوں نے کہا ہم نے سن لیا ہے ، اور ہم نہیں مانتے ، اور انکے کفر کی وجہ سے ان کے

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
دلوں میں بچھڑے (کی محبت) پلائی گئی تھی ، کہہ دو وہ برا ہے جس کے لئے تمہارا ایمان تمہیں حکم

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
دیتا ہے ، اگر تم ایمان والے ہو۔کہہ دو اگر تمہارے لئے آخرت والا گھر اللہ کے نزدیک خالص

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾
ہے ، دوسروں کے لئے نہیں ، پھر تم موت کی آرزو کرو ، اگر تم سچے ہو۔ اور وہ ہرگز کبھی بھی

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
اس (موت) کی آرزو نہیں کریں گے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں ، اور اللہ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
ظالموں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔اور ضرور ضرور تو ان کو سب لوگوں سے بڑھ کر لمبی زندگی پر لالچی

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
پائے گا ، اور ان لوگوں میں سے بھی جو مشرک ہیں ، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے ،کاش اس کو

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ
ہزار سال عمر دے دی جائے ، اور وہ (ہزار سال) ان کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہیں

معانقہ ۲ عند المتاخرین

يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦ قُلْ مَنْ كَانَ

، کہ اسے لمبی عمر دی جائے ، اور اللہ اچھی طرح دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کہہ دو

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو پھر بیشک اس نے اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اس (قرآن) کو

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٩٧

اتارا ہے ، وہ (قرآن) اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو (کتاب) اس سے پہلے ہے ، اور وہ

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ

(قرآن) مومنوں کو راہ دکھاتا ہے اور مومنوں کے لئے خوشخبری ہے۔ جو کوئی بھی اللہ کا اور

وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٩٨ وَلَقَدْ

اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا دشمن ہے تو پھر بیشک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

اللہ ان کافروں کا دشمن ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے تیری طرف کھلی آیات اتاری ہیں ، اور

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝٩٩ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

انکا کوئی انکار نہیں کرسکتا مگر نافرمان۔ اور کیا جب کبھی وہ کوئی وعدہ کرتے ہیں ، ان میں سے

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٠ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

ایک گروہ اس وعدے کو پھینک دیتا ہے ، بلکہ ان میں سے بہت سارے ایمان نہیں لاتے۔ اور

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ

جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک (آخر الزمان) رسول آیا ، وہ اس کی تصدیق کرنے والا

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ

ہے جو ان کے پاس (آسمانی کتاب) ہے ، ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی تھی ایک

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

گروہ نے اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا ، جیسے وہ جانتے ہی نہیں۔ اور وہ اس

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

(علم) کے پیچھے لگے جسے سلیمان کے ملک میں شیاطین پڑھتے تھے ، اور سلیمان نے کفر (جادو)

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ

نہیں کیا ہے ، اور لیکن شیاطین نے کفر کیا ہے ، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے

اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ
اور وہ اس (علم) کے پیچھے لگے جو دو فرشتوں پر بابل (شہر) میں اتارا گیا (جنکے نام) ہاروت

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
اور ماروت تھے ، اور وہ دونوں کسی کو نہیں سکھاتے تھے ، یہاں تک کہ وہ کہتے کہ بیشک ہم ایک

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ
آزمائش ہیں ، پھر تو کفر نہ کر ، پھر وہ لوگ ان دونوں سے وہ چیزیں سیکھتے تھے ،جن سے

الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ
وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے تھے ، اور وہ اس سے کسی کو کچھ بھی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ
تکلیف پہنچانے والے نہیں مگر اللہ کے حکم سے اور وہ وہ چیزیں سکھاتے تھے جو ان

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ
کو تکلیف دیتی تھیں ، اور انکو فائدہ نہیں دیتی تھیں اور بیشک ضرور وہ جانتے ہیں کہ ضرور جس نے اس

مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا
کو خریدا ہے ، اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ، اور ضرور وہ بری چیز ہے، جسکے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ
بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ دیا ہے ، کاش وہ جانتے ہوتے۔ اور بیشک اگر وہ ایمان لاتے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور وہ (اللہ) سے ڈرتے ، ضرور اللہ کے پاس سے بہتر بدلہ پاتے ، کاش وہ جانتے ہوتے۔

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ
اے ایمان والو تم راعنا نہ کہو ، اور تم (لفظ) انظرنا کہو ، اور (جو کچھ نبی فرمائے) تم سنتے

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ
رہو ، اور کافروں کے لئے سخت تکلیف دینے والا عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے جو لوگ کافر

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ
ہیں ، وہ نہیں چاہتے اور مشرکین بھی نہیں چاہتے ، کہ تمہارے رب سے تم پر کوئی بھلائی

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
اتاری جائے ، اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ وہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ
، وہ خاص کر لیتا ہے ، اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ہم جس آیت کو منسوخ کرتے

مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ
ہیں (یعنی جسکا حکم اٹھ جائے) یا ہم جسے بھلا دیتے ہیں ، تو ہم اس سے بہتر یا

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ
اس جیسی لے آتے ہیں ، کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ
ہے۔ کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے ، اور تمہارا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ
اللہ کے سوا کوئی بھی حمایتی نہیں اور ذرہ مدد کرنے والا بھی نہیں۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے

اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ
رسول سے سوال کرو ، جسطرح اس سے پہلے موسی سے سوال کئے گئے تھے ، اور جو کوئی

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾
ایمان کے بدلے کفر کو لے لے گا ، پھر بیشک وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ہے۔

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
اہل کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ کاش وہ تم کو تمہارے ایمان کے بعد کفر کی

اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ
طرف لوٹا لیں ، اپنی جانوں کی حسد کی وجہ سے ، اس کے بعد کہ ان پر سچ کھل گیا

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ
ہے ، پھر تم درگزر کرو اور تم خیال نہ کرو ، یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم لائے ،

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔اور تم نماز کو سیدھا کھڑا کرو اور تم زکوۃ

الثلثة

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
دیتے رہو ، اور تم جو نیکی اپنے لئے آگے بھیجو گے، تم اسے اللہ کے پاس پا لو گے ،

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ قَالُوْا
بیشک اللہ ان کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔اور وہ کہتے ہیں

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
ہرگز کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا ، مگر جو یہودی ہو یا جو عیسائی ہو ، یہ ان کی آرزوئیں

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
ہیں ، کہہ دو تم کوئی ایسی دلیل لے آؤ جسکا جواب نہ ہو اگر تم سچے ہو۔ ہاں جس نے اپنے

صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ
چہرہ کو اللہ کے آگے جھکادیا ، اور وہ اچھی طرح نیکی کرنے والا ہے ، پھر اس کی مزدوری اس

مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
کے پالنے والے کے پاس ہے ، اور ان پر نہ کوئی ڈر ہوگا ، اور نہ وہ پریشان ہوں گے۔

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
اور یہودی جماعت کہتی ہے عیسائی جماعت کسی راہ پر نہیں ، اور عیسائی جماعت کہتی ہے یہودی

عَلٰى شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
جماعت کس راہ پر نہیں ، حالانکہ وہ سب (اپنی اپنی) کتاب پڑھتے ہیں ، اسیطرح ان لوگوں نے

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
کہا (یعنی مشرکین مکہ نے) جو ان (یہود اورعسائیوں) جیسی بات نہیں جانتے ، پھر اللہ ان کے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کرے گا ، جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے تھے۔

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ
اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں سے روکتا ہے ، کہ ان میں اس اللہ کے نام

اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
کا ذکر کیا جائے ، اور ان (مسجدوں) کو ویران کرنے کی کوشش کرتا ہے ، ان لوگوں کے لئے

مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ
مناسب نہیں تھا ، کہ وہ اس (مسجد) میں داخل ہوتے مگر وہ ڈرتے ہوئے (داخل ہوتے) ان

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾
کے لئے دنیا میں ذلت ہے ، اور آخرت میں ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق اور مغرب

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اللہ ہی کا ہے ، پھرتم جس طرف رخ کرو گے ، پھر تم ادھر ہی اللہ کی توجہ پاؤ گے

ع ١٣ ١٣

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ

بیشک اللہ بہت ہی کھلے بےانتہا علم والا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں اللہ نے اولاد پکڑلی ہے ، وہ (اللہ) اس

اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سے پاک ہے ، بلکہ جو کچھ آسمانوں میں اور زمینوں میں سب اسی کا ہے ، ہر چیز اسی کے تابعداری

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

کرنے والی ہے۔ وہ (اللہ) آسمانوں اور زمینوں کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے ، اور جب بھی وہ

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

کسی کام کا حکم کرتا ہے ، پھر کچھ شک بھی نہیں کہ وہ اسے کہتا ہے ، تو ہوجا ، پھر وہ ہوجاتا

فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

ہے۔ اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے وہ کہتے ہیں ، اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا ، یا ہمارے پاس

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ، اسی طرح ان لوگوں نے کہا جو ان سے پہلے تھے ، انہیں جیسی بات ،

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

انکے دل ایک دوسرے جیسے ہوگئے ہیں ، بیشک ہم نے ان لوگوں کے لئے کھول کر نشانیاں بیان

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

کر دیں ہیں، جو یقین رکھتے ہیں۔ بیشک ہم نے تجھے سچ (دین) کے ساتھ بڑی خوشخبری سنانے والا اور بڑا

وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

ڈرانے والا بھیجا ہے ، اور تجھ سے جہنم کے رہنے والوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا ۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ

اور یہودی تجھ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے اور نہ عیسائی ، یہاں تک کہ تو ان کے دین کے پیچھے

مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

چلے ، کہہ دو بیشک جو راہ اللہ نے بتائی وہی سیدھی راہ ہے ، اور اگر (فرض کرو) تو انکی خواہشوں

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

کے پیچھے چلا ، اس کے بعد جو تیرے پاس علم (وحی) آچکا ہے ، تیرے لئے اللہ کی (کی سزا) سے کوئی بھی

مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ

حمایت کرنے والا نہیں ، اور کوئی ذرہ مدد کرنے والا نہیں۔ جن لوگوں کو

وقف منزل

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
ہم نے کتاب دی ہے ، وہ اس کو پڑھتے ہیں ، جیسے اس کے پڑھنے کا حق ہے ، وہی لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اس پر ایمان لاتے ہیں ، اور جو کوئی اس کا انکار کرتے ہیں ، پھر وہی لوگ نقصان والے ہیں۔اے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
بنی اسرائیل (یعقوب کے بیٹو) تم میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں ، اور بیشک

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
میں نے تم کو تمام جہان والوں پر فضیلت دی ہے۔اور تم اس دن سے ڈرو ، جب کوئی بھی شخص

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا
کسی کی طرف سے کچھ بچاؤ کے کام نہیں آئے گا ، اور نہ کسی کی طرف سے کوئی بدلہ قبول جائے

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ
گا، اور نہ کسی کی طرف سے کسی کو (زبردستی) سفارش کچھ فائدہ دے گی اور نہ ان کی مدد کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
جائے گی۔ اورجب ابراہیم کا اسکے پالنے والے نے چند باتوں میں امتحان لیا تھا ، پھر اس (ابراہیم)

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
نے ان کو پورا کیا تھا اللہ نے فرمایا میں تجھے لوگوں کیلئے امام بنانے والا ہوں ، اس (ابراہیم) نے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا
کہا اور میری اولاد میں سے بھی (بنا) اللہ نے فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔اور جب ہم نے بیت

الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا
اللہ کو لوگوں کیلئے جمع ہونے کی جگہ اور امن کی جگہ بنایا ہے ، اور تم ابراہیم کے کھڑے ہونے

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
کی جگہ کو نماز پڑھنے کی جگہ پکڑو ، اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو حکم دیا تھا ، کہ تم دونوں

وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ
میرے گھر اچھی طرح پاک کرو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
کرنے والوں کیلئے۔ اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے پالنے والے تو اس شہر کو

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
امن والا بنا دے ،اور تو اسکے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے ، جو کوئی ان میں سے اللہ

اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
کے ساتھ اور آخری دن کے ساتھ ایمان لائے ، اللہ نے فرمایا اور جو کوئی کافر ہوگا پھر اسے بھی

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ
تھوڑا فائدہ دونگا ، پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کرونگا ، اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
اور جب ابراہیم گھر (یعنی بیت اللہ) کی بنیادیں اونچی کر رہا تھا اور اسماعیل بھی (دعا کر رہے تھے)

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ
اے ہمارے پالنے والے تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما ، بیشک صرف تو ہی سب سننے والا بےانتہا

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے تو ہم کو اپنے لئے جھکنے والا بنا ، اور ہماری اولاد میں سے

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا
ایک جماعت کو تو اپنے لئے جھکنے والا بنا دے ، اور تو ہمیں حج کے احکام بتا ، اور تو ہم کو معاف

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ
کر ، بیشک صرف تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بےحد رحم کرنےوالا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ
اور تو ان (مکہ والوں) میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیج دے ، جو ان (مکہ والوں) پر تیری

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
آیات پڑھے ، اور وہ ان کو کتاب اور سمجھ سکھا دے ، اور وہ ان (مکہ والوں) کو پاک کرے ، بیشک

الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ۫ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ
صرف تو ہی بڑے غلبے والا بڑی سمجھ والا ہے۔ اور کون ابراہیم کے دین سے منہ پھیر تا ہے مگر

۱۵ ع ۸ ۱۵

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ
جس نے اپنے آپکو بیوقوف بنایا ، اور بیشک ضرور ہم نے اس (ابراہیم) کو دنیا میں چن لیا تھا ، اور

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ
بیشک وہ آخرت میں ضرور نیکوں میں سے ہے۔ جب اس (ابراہیم) کے پالنے والے نے

رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصّٰى
کہا تو حکم مان ، اس (ابراہیم) نے کہا میں نے تمام جہانوں کے پالنے والے کا حکم مان لیا ہے۔ اور

بِهَاۤ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَ يَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى
ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو یہی وصیت کی تھی ، اوریعقوب نے (بھی اپنے بیٹوں کو) اے میرے بیٹو بیشک

لَـكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ؕ
اللہ نے تمہارے دین کو پسند کیا ہے ، پھر تم ہرگز نہ مرنا مگراس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیاتم اس وقت موجود

اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ
تھے جب موت یعقوب کے قریب تھی ، جب اس نے اپنے بیٹوں کو کہا تم میرے (مرنے کے) بعد کس

لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ
کی عبادت کرو گے ، انہوں نے کہا ہم تیرے اللہ کی عبادت کریں گے اور تیرے باپ دادا ابراہیم اور

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ
اسماعیل اور اسحاق کے الٰہ (عبادت کے لائق) کی جو ایک ہی عبادت کے لائق ہے اور ہم اسی کا حکم

وَّ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا
ماننے والے ہیں۔ وہ ایک جماعت تھی جوضرور گزرگئی ہے اسکے لئے جو اس نے کمایا ہے ، اور تمہارے لئے

مَا كَسَبَتۡ وَلَـكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا
جو تم نے کمایا ہے ، اور تم سے نہ پوچھا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔ اور کہا (یہود و نصٰری نے) تم

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا ؕ
یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو تم راہ پا لوگے ، کہہ دو (نبی آخر الزمان ﷺ) ہرگز نہیں ، ہم نے ابراہیم

قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ
کی راہ اختیار کی ہے، جو (ابراہیم) سارے دینوں کو چھوڑ کر اللہ ہی کی طرف توجہ کرنے والا تھا، اور وہ

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا
شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ تم کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہماری طرف اتارا گیا ،

وَمَآ اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ
اور جو کچھ ابراہیم کی طرف اور اسماعیل کی طرف اور اسحاق کی طرف اور یعقوب کی طرف اور انکی اولاد

وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ
کی طرف اتارا کیا گیا ہے ، اور اس پر جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا ہے ، اور اس پر

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ
جو سب نبیوں کو انکے پالنے والے کی طرف سے دیا گیا ہے ، ہم ان میں سے کسی (کے نبی ہونے) میں

وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
فرق نہیں کرتے ، اور ہم صرف اسی (اللہ) کا حکم ماننے والے ہیں۔ پھر اگر وہ ایمان لائیں جیسا تم اس

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
کے ساتھ ایمان لائے ہو پھر بیشک انہوں نے راہ پائی ہے اور اگر وہ پھر جائیں پھر کچھ شک بھی نہیں

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ
کہ وہ مخالفت (یعنی ضد) پر ہیں ، پھر بہت جلدی اللہ ہی تجھ کو انکے (مقابلے) میں کافی ہے ، اور وہی

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ
سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔ ہمیں اللہ کا رنگ (یعنی توحید والا) قبول ہے ، اور اللہ کے رنگ

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا
سے بہتر کس کا رنگ ہے، اور ہم صرف اسی ہی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کے

وَ رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ
بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی (اللہ) ہم کو پالنے والا اور وہی تمہیں بھی وہی پالنے والا ہے ،

مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ، اور ہم اسی (اللہ) کے ساتھ (عبادت میں)

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا
مخلص ہیں۔ کیا تم (یہود ی اور عیسائی) کہتے ہو کہ بیشک ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی

اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
اولاد وہ یہودی تھے یا عیسائی ، کہہ دو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟، اور اس سے بڑا ظالم کون ہے ، جو

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
اس (اللہ) کی گواہی (کتاب اللہ) کو چھپادے جو اللہ کی طرف سے اسکے پاس ہے ، اور اللہ بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
ان سے جو تم عمل کرتے ہو۔ وہ ایک جماعت تھی جو ضرور گزر گئی ہے، اسکے لئے جو اس نے کمایا ہے ، اور

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾
تمہارے لئے جو تم نے کمایا ہے ، اور تم سے نہ پوچھا جائے گا اس بارے میں جو وہ عمل کرتے تھے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ

جلدی بیوقوف لوگوں میں سے کہیں گے کس چیز نے ان (مسلمانوں) کو ان کے قبلہ سے پھیر

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

دیا ہے ، جس پر وہ تھے ، کہہ دو مشرق اور مغرب اللہ ہی کے ہیں ، وہ جس کو

وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾

چاہے وہ سیدھی راہ پر چلائے۔ اور اسی طرح ہم نے تم کو درمیانی جماعت بنایا ہے ،

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو ، اور رسول تم پر گواہی دینے والا ہو ، اور ہم نے اس قبلہ

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

کو نہیں بنایا جس پر تو تھا ، مگر تاکہ ہم ظاہر کریں کون رسول کے پیچھے چلتاہے ،

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

اس سے کون الٹے پاؤں پھرتا ہے ، اور بیشک وہ بات ضرور بہت بھاری تھی (یعنی قبلہ کا

يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

پھرنا) مگر جنکو اللہ نے سیدھی راہ دکھائی ہے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمانوں کو

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ

ضائع کردے ، بیشک اللہ لوگوں کیلئے ضرور بڑی نرمی کرنے والا بے حد رحم کرنے والا

اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾

ہے۔ بیشک ہم نے دیکھا ہے ، آپ کا چہرہ بار بار آسمان کی طرف تکلف سے اٹھانا ،

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ

پھر ضرور ہم آپکو اس قبلہ کی طرف پھیریں گے جس پر تو خوش ہے ، پھر (اب) تو

قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

اپنا چہرہ مسجد الحرام کی طرف پھیر دے ، اور جہاں کہیں تم ہو پھر تم اپنے چہروں کو

وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

اسی طرف پھیردو ، اور بیشک جن لوگوں کو کتاب دیگئی ہے ، ضرور وہ جانتے ہیں

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

کہ بیشک وہ (قبلہ کا تبدیل ہو نا) انکے رب کی طرف سے سچ ہے

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ
، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں۔ اور ضرور اگر تو ان لوگوں کے پاس جنہیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ
کتاب دی گئی ہے سب نشانیاں بھی لے آئے ، وہ تیرے قبلہ کو نہیں مانیں گے ، اور نہ

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ
تو ان کے قبلہ کو ماننے والا ہے اور نہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے قبلہ کو ماننے والے

بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
ہیں ، اور ضرور اگر (فرض کرو) تو ان کی خواہشوں کے پیچھے چلا ، اس کے بعد جو تیرے پاس

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
علم سے آ چکا ہے ، بیشک تو اس وقت ضرور نا انصافوں میں سے ہوگا۔ وہ لوگ جنہیں

وقف لازم

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ
ہم نے کتاب دی ہے ، وہ اس (رسول) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾
ہیں ، اور بیشک ان میں سے ایک جماعت جو ضرور سچ کو چھپاتی ہے، حالانکہ وہ جانتے بھی

وقف منزل

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾
ہیں۔ (یہ) تیرے رب کی طرف سے سچ ہے ، پھر تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
ہو۔ اور ہر کسی کے لئے ایک طرف ہے ، وہ جدھر منہ کرتا ہے ، پھر تم نیکیوں کو ایک

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
دوسرے سے آگے بڑھ کر کرو ، جہاں کہیں بھی تم ہونگے اللہ تم کو اکٹھا کر کے لے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
آئے گا ، بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ اور جس جگہ سے تو نکلے پھر

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
تو اپنے منہ کو مسجد حرام کی پھیر دے ، اور بیشک وہ ضرور تیرے رب کی طرف سے سچ

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
ہے ، اللہ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور جس جگہ سے تو نکلے

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ
پھر تو اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے اور جہاں کہیں تم ہو پھر تم اپنے چہروں

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
کو اسی طرف پھیردو ، تاکہ لوگوں کے لئے تمہارے خلاف کوئی بہانہ نہ رہے ، مگر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
ان لوگوں میں سے جو ظالم ہیں (وہ بکتے ہی رہیں گے) پھر تم ان سے نہ ڈرو اور تم مجھ ہی

وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
سے ڈرو ، اور تاکہ میں اپنی نعمت کو تم پر پورا کروں ، اور تاکہ تم سیدھی راہ پا

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے ، جو تم پر ہماری

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ
آیات پڑھتاہے اور وہ تم کو اچھی طرح پاک کرتا ہے ، اور وہ تم کو کتاب اور بڑی

وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ ؕ
سمجھ سکھاتا ہے ،اور وہ تم کو وہ کچھ سکھاتا ہے ، جو تم نہیں جانتے تھے۔ پھر تم مجھے

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع
یاد کرتے رہو میں تمہیں یاد کر ونگا ، اور تم میرا شکر کرو اور تم میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو ، بیشک اللہ صبر کرنے

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ
والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں ، تم انکو مردہ نہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
کہو بلکہ وہ زندہ ہیں (جنت میں الحدیث) اور لیکن تم کو (انکی زندگی کی) سمجھ نہیں۔ اور ہم

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ
تمکو ضرور ضرور آزمائیں گے کچھ ڈر سے ، اور کچھ بھوک سے اور کچھ مال سے اور کچھ

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
جانوں سے اور کچھ پھلوں کے نقصان سے ، اور تو صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔

معانقہ ۲ عند المتاخرین ۱۸ع ۵

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ
، وہ (صبر کرنے والے) جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے ، وہ کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں

رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
اور بیشک ہم اسی (اللہ) کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جن پر انکے پالنے والے کی

وَ رَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ
طرف سے دنیا اور آخرت میں درگزر کرنا اور رحمت ہے ، اور وہی لوگ سیدھی راہ والے ہیں۔ بیشک

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں ، پھر جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے ، پھر اس

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
پر کچھ گناہ نہیں ، کہ وہ ان دونوں کا چکر لگائے ، اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے گا ، پھر بیشک اللہ

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
بڑا قدر کرنے والا بے انتہا جاننے والا ہے۔ بیشک جو لوگ اس چیز کو چھپاتے ہیں ، جو ہم نے صاف

مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
حکم اور ہدایت کی باتیں اتاریں ہیں ، اسکے بعد ہم نے اسکو لوگوں کیلئے کتاب میں کھول کر بیان کردیا

لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ
ہے ، وہی (حق کو چھپانے والے) لوگ ہیں ، ان لوگوں پر اللہ لعنت کرتا ہے ، اور لعنت کرنے والے

اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا
ان پر لعنت کرتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور انہوں نے اصلاح کی ، اور انہوں نے کھل

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾
کر بیان کیا ہے (جو اللہ نے اتارا) ، پھر انہی لوگوں کی میں توبہ قبول کرتا ہوں ، اور میں بہت زیادہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
توبہ قبول کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہوں۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے ، اور وہ کفر کی

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيْنَ
حالت میں مر گئے ہیں ، انہی لوگوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سارے لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
میں ہمیشہ رہیں گے ، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا ، اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور تم سب کا الہ (عبادت کے لائق) ایک ہی الہ (عبادت کے لائق) ہے ، اس کے سوا کوئی عبادت

الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کے لائق نہیں ہے ، جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمینوں کے

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ

پیدا کرنے میں ، اور رات اور دن کے بدلتے رہنے میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں ، اس کے

فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ساتھ وہ لوگوں کو فائدہ دیتا ہے اور پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا ہے پھر اس (پانی) کے ساتھ زمین

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

کو اس کے مرنے کے (یعنی غیر آباد) ہونے کے بعد زندہ (یعنی آباد) کرتا ہے ، اور وہ اس (زمین) میں

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

ہر قسم کے چلنے والے (یعنی جانور) پھیلاتا ہے ، اور ہواؤں کے ہیر پھیر میں ، اور بادل میں جو آسمان

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

اور زمین کے درمیان کام میں لگائے گئے ہیں بیشک ان (سب چیزوں) میں عقلمندوں کے لئے (اللہ کی ذات

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ

کے) نشانیاں ہیں۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو غیراللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں ، وہ ان سے اللہ کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

محبت کی طرح محبت کرتے ہیں ، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ، وہ اللہ سے محبت بہت ہی زیادہ کرتے

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

ہیں ، اور اگر وہ لوگ دیکھ لیں جنہوں نے ظلم کیا ہے ، (اس وقت کو) جب وہ (قیامت کے دن) عذاب

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

کو دیکھیں گے ، بیشک ساری طاقت اللہ ہی کے لئے ہے ، اور بیشک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

جب وہ لوگ بری ہو جائیں گے ، جن کے پیچھے چلا گیا تھا ، ان لوگوں سے جو پیچھے چلے تھے ، اور وہ

وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

(اللہ کے) عذاب کو دیکھ لیں گے ، اور ان کے آپس میں تعلقات کٹ جائیں گے۔

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ
اور وہ لوگ جو پیچھے چلے تھے وہ کہیں گے کچھ شک نہیں کہ کاش اگر ہم نے (دنیا میں) واپس جانا

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
ہوتا ، پھر ہم ان سے (ایسے) بری ہو جاتے جیسے وہ ہم سے بری ہوگئے ہیں ، اسی طرح

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اللہ انکو ان کے اعمال ان پر شرمندگی بنا کر دکھائے گا ، اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں

كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا
ہونگے۔ اے لوگو جو زمین میں ہے تم حلال پاک کھاؤ ، اور تم شیطان کے قدموں کے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾
پیچھے نہ چلو ،بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ بیشک وہی (شیطان) تم کو برائی اور بےحیائی

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا
کا حکم دیتا ہے ، اور یہ کہ تم اللہ پر وہ کہو جس کو تم نہیں جانتے۔ اور جب ان کو کہا

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
جاتا ہے ، جو (حکم) اللہ نے اتارا ہے تم اسکے پیچھے چلو ، وہ کہتے ہیں ، ہرگز نہیں ہم

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ
اس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، اور کیا اگرچہ انکے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا
باپ دادا کسی چیز کی سمجھ نہ رکھتے ہوں (پھر بھی انہیں کی مانو گے؟)، اور نہ وہ سیدھے

وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ
راہ پر ہوں۔ اور ان لوگوں کی مثال جو کافر ہیں ، جیسے کوئی (شخص) ایسی چیز کو چلائے جو

يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ
نہ سن سکے سوائے پکارنے اور آواز کے (یعنی صرف سنے سمجھے نہیں) (جیسے جانور) بہرے ،

بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
گونگے ، اندھے ہیں ، پھر وہ (کافر) کچھ نہیں سمجھتے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، تم

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا
پاک چیزوں سے کھاؤ جو رزق ہم نے تم کو دیا ہے ، اور تم اللہ ہی کا شکر کرو

لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
اگر تم اسی ہی کی عبادت کرتے ہو۔ کچھ شک بھی نہیں کہ اس (اللہ) نے مردار کو ، اور خون

الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ
کو (جو ذبح کے وقت نکلے) ، اور سور کے گوشت کو ، اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ
دوسرے کا نام بلند کیا جائے کو تم پر حرام کرد یا ہے ، پھر جو کوئی زیادہ مجبور کیا گیا ہو ،

عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
اس حال میں کہ وہ (اللہ کی) بغاوت کرنے والا نہ ہو اور حد سے نکلنے والا نہ ہو ، پھر اس پر

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
(اس وقت) کوئی گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ بیشک

قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ
جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو اللہ نے کتاب سے اتارا ہے ، اور وہ اسکے بدلے تھوڑی سی

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ
قیمت لیتے ہیں ، وہ لوگ اپنے پیٹوں میں نہیں بھرتے مگر آگ کو ،اور اللہ ان سے قیامت کے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
دن کلام نہیں کرے گا ، اور نہ وہ انکو پاک کرے گا ، اور انکے لئے بہت سخت عذاب ہے۔ وہی

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ
لوگ ہیں جنہوں نے (سیدھے) راہ کے بدلے گم راہ کو خریدا لیا ہے اور معافی کے بدلے عذاب

عَلَى النَّارِ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ
کو خریدا لیا ہے ، پھر وہ آگ پر کیسے صبر کرنے والے ہیں۔ یہ اسلئے کہ بیشک اللہ نے کتاب کو

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ﴿۱۷۶﴾ ؏
سچائی کے ساتھ اتارا ہے ، اور بیشک جو لوگ کتاب میں اختلاف کرتے ہیں ، ضرور وہ بہت دور کی

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
مخالفت (ہٹ دھرمی) میں ہیں۔ یہ (بڑی) نیکی نہیں ہے ، کہ تم اپنا چہرہ مشرق یا مغرب کی

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
طرف پھیرو ، اور لیکن بڑی نیکی ہے جو اللہ کے ساتھ اور قیامت کے دن کے ساتھ

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
اور فرشتوں کے ساتھ اور کتاب کے ساتھ اور سب انبیاء کے ساتھ ایمان لائے ، اور (نیکی ہے کہ) مال

عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
دے اس (اللہ) کی محبت پر اپنے رشتے والوں کو (مثلا والدین وغیرہ کو)، اور یتیموں (جس نابالغ کا باپ

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
فوت ہو) کو ،اور مسکینوں (ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو) کو ، اور مسافروں (جو سفر میں ضرورت مند ہو)

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
کو اور سوال کرنے والے (جو ظاہری حالت اور غالب گمان میں ضرورت مند ہو) کو ، اور گردن چھڑانے

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
(غلام آزاد کرنے پر) میں اور (نیکی ہے کہ) وہ نماز کو سیدھا کھڑا کرے ، اور وہ زکوۃ کو ادا کرے ، اور (نیکی

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
ہے) جب وہ وعدہ کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرے ، اور (نیکی ہے کہ) وہ صبر کرنے والے ہوں (بھوک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ
سختی میں ، اور (جانی اور مالی) تکلیف میں اور جنگ کی حالت میں، وہی لوگ ہیں جنہوں نے سچ کر دیکھایا ہے ،

فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى
اور وہی لوگ (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر (جو) قتل کئے گئے (انکا) بدلہ لینا

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ
فرض کیا گیا ہے ، آزاد بدلے آزاد کے ، اور غلام بدلے غلام کے ، اور عورت بدلے عورت کے ، پھر جس

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
(قاتل) کو اس (مقتول) کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی معافی دی گئی ہو ، پھر اچھے طریقے پر اس کا مطالبہ

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
ہو ، اور نیکی کے ساتھ اس (دیت) کی ادائیگی ہو یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے ، پھر جو

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
کوئی اس (فیصلہ) کے بعد زیادتی کے گا ، اس کے لئے بہت سخت عذاب ہے۔ اور تمہارے لئے قتل کے بدلہ

يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا
میں زندگی ہے ، اے عقل والو ، تاکہ تم بچتے رہو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے جب تم

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
، میں سے کسی پر موت حاضر ہو جائے ، بشرطیکہ اس نے کچھ مال چھوڑا ہو اپنے والدین اور قریبی

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
رشتہ والوں کے لئے انصاف کے ساتھ وصیت کرنا ، (یہ) لازم حکم ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۞١٨٠ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
پر ۔ پھر جو کوئی اسکے بعد جو اس نے سن لیا ہے ،اس وصیت کو تبدیل کرے گا ، پھر کچھ شک بھی

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۞١٨١
نہیں کہ اسکا گناہ اس کو تبدیل کرنے والے پر ہوگا بیشک اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا جاننے والا

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
ہے۔ پھر جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے طرفداری (حق سے نا حق غلطی سے میلان) یا

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞١٨٢
گناہ (حق سے نا حق جان بوجھ سے میلان) کا ڈر ہو ، پھر وہ ان (وصیت والوں) کے درمیان میں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
صلح کرادے ، پھر اس (تبدیلی والے) پر کوئی گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنےوالا بے حد رحم

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۞١٨٣
کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں ،جیسے تم سے پہلے لوگوں

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
پر فرض کئے گئے تھے ، تاکہ تم ڈرتے رہو۔ چند دن گنتی کے ہیں ، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ
ہو ، یا تم میں سے سفر پر ہو ، پھر دوسرے دنوں میں (روزے کی) گنتی پوری کرے (یعنی روزے

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
رکھے) ، اور جن کو اس (روزے) کے رکھنے کی طاقت ہے ، ان کے ذمے بدلے (میں) ایک محتاج کا

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
کھانا ہے ، پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے ، پھر وہ اسکے لئے بہتر ہے ، اور اگر تم روزے رکھو تو وہ

تَعْلَمُوْنَ ۞١٨٤ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
تمہارے لئے بہتر ہیں ، اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن کو اتارا گیا ہے

ع ٢٢

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ
، جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے ، اور راہ پانے کی کھلی دلیلیں ہیں ، اور جھوٹ اور سچ میں فیصلہ کرنے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ
والے (احکام) ہیں ، پھر جو کوئی تم سے اس مہینہ کو پائے ، پھر چاہئے کہ وہ اس (رمضان) کے روزے

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ
رکھے، اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، پھر دوسرے دنوں سے (اسکی) گنتی پوری کرے ، اللہ تمہارے

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَ لِتُكْمِلُوا
ساتھ آسانی چاہتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ سختی نہیں چاہتا ، اور تاکہ تم (اسکی) گنتی کو پورا کرو ، اور

الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
تاکہ تم اللہ کا بڑا ہونا بیان کرو ، اسپر کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے ، اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ
تجھ سے میرے بندے میرے بارے سوال کریں (کہہ دو وہ فرماتا ہے) پھر بیشک میں قریب ہوں میں دعا

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ
مانگنے والے کی دعا کو جب (کہیں بھی ہو کوئی بھی وقت ہو) مجھ سے دعا مانگے (میں) قبول کرتا ہوں ،

وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ
پھر انکو چاہئے وہ میرے حکموں کو مانیں ، اور چاہئے کہ وہ مجھ پر ایمان لائیں ، تاکہ وہ اچھے راہ پر آجائیں۔

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ
تمہارے لئے روزے کی رات میں اپنی بیوی کے پاس آنا حلال کیا گیا ہے ، وہ عورتیں تمہارے لئے لباس

لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
ہیں ،اور تم ان عورتوں کا لباس ہو اللہ جانتا ہے کہ بیشک تم (اپنی بیویوں کے پاس جانے میں) اپنے جانوں کی

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ
خیانت کرتے تھے ، پھر اس (اللہ) نے تم کو معاف کیا ہے ،اور اس نے تم کو درگزر کردیا ہے ، پھر اب

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠
تم اپنی عورتوں سے (رمضان کی راتوں میں) ملو ، اور تم تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے ،

وَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
اور تم کھاؤ اور تم پیو یہاں تک کہ فجر کا سفید دھاگہ (رات کے) سیاہ دھاگے سے الگ نظر آئے

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ
پھر تم روزوں کو رات تک پورا کرو اور تم اپنی عورتوں سے نہ ملو اس حال میں کہ

اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ
تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو ،یہ اللہ کی حد بندیاں ہیں پھر تم ان کے پاس نہ

فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ
جاؤ ،اسی طرح اللہ اپنی آیات کو لوگوں کے لئے کھول کر بیان فرماتا ہے ، تاکہ وہ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا
بچتے رہیں۔ اور تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ ، اور نہ تم اسکو کھینچ

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ
کر حاکموں کے پاس (رشوت کیلئے) لے جاؤ ، تاکہ تم لوگوں کے مالوں کا کچھ حصہ گناہ

لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ
کے ساتھ کھا جاؤ اور تم جانتے بھی ہو۔ وہ تجھ سے نئے چاند کے بارے میں

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ
سوال کرتے ہیں ، کہہ دو وہ لوگوں کے لئے اوقات معلوم کے لئے اور حج کیلئے ہے ،

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
اور نیکی نہیں کہ تم گھروں کی پیٹھوں کی طرف سے آؤ ، اور لیکن بڑی نیکی یہ

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا
ہے کہ کوئی اس (اللہ) سے ڈرے ، اور تم گھروں میں انکے دروازوں سے آؤ ، اور

الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾
تم اللہ سے ڈرتے رہو ، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
سے لڑو ، جو تم سے لڑتے ہیں ، اورتم زیادتی نہ کرو ، بیشک اللہ زیادتی کرنے

وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ
والوں سے پیار نہیں کرتا۔ اور تم ان کو قتل کرو جس جگہ تم ان کو پالو ، اور

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
تم ان کو نکال دو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ
اور شرک قتل سے زیادہ سخت ہے ، اور تم ان سے مسجد حرام کے پاس نہ لڑو ،

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
جب تک وہ (کافر) تم سے اس (جگہ) میں نہ لڑیں ، پھر اگر وہ خود تم سے لڑیں ،پھر

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
تم ان کو قتل کرو اسی طرح کافروں کی سزا ہے۔ پھر اگر وہ رک جائیں پھر بیشک اللہ

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور تم ان سے لڑتے رہو یہاں

فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
تک شرک نہ رہے ، اور دین صرف اللہ ہی کا ہو جائے، پھر اگر وہ رک جائیں ، پھر

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ
کسی پر زیادتی نہیں مگر ظالموں پر۔ عزت والا مہینہ عزت والے مہینے کے بدلے ہے ،

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
اور عزت کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں ، پھر جو کوئی تم پر زیادتی کرے ، پھر

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠
جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ، ویسے ہی زیادتی تم اس پر کرو ، اور تم اللہ سے ڈرتے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
رہو ، اور تم جان لو بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور تم اللہ کی راہ میں

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
(مال) خرچ کرو ، اور تم اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو ، اور تم نیکی کرو ، بیشک

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾
اللہ نیکی کرنے والوں سے پیار کرتا ہے۔ اور تم حج اور عمرہ اللہ کو (خوش کرنے

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ
کے) لئے پورا کرو ، (مجبوری کی حالت) پھر اگر تم (راستے میں) روک لئے جاؤ ، پھر

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
جو قربانی آسانی سے ملے (کردو)، اور تم اپنے سروں کو نہ منڈاؤ جب تک

مع عند المتقدمين ١٢

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
قربانی (کا جانور) اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے ، پھر اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا اسکے سر

اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ
میں تکلیف ہو (وقت سے پہلے سر منڈواتا ہے تو) پھر اسکا بدلہ روزے سے دے یا صدقہ سے یا

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۣ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ
قربانی (کے جانور) سے ، پھر جب (تکلیف ختم ہو) تم مطمئن ہو جاؤ، (امن کی حالت میں) پھر

اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ
وہ (پہلے) عمرہ سے فائدہ اٹھائے (پھر) حج تک پھر اسکو جو قربانی آسان ملے (کردے) ، پھر جو

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ
کوئی قربانی نہ پائے (یعنی طاقت نہ ہو) پھر تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات دن

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ
کے روزے جب تم لوٹ آؤ ، یہ پورے دس دن ہوئے یہ حکم اس کے لئے ہے جس کے گھر

اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
والے مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں ، اور تم اللہ سے ڈرو ، اور تم جان لو بیشک اللہ کا

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ
عذاب بڑا سخت ہے۔ حج (کا وقت) چند مہینے معلوم ہیں ، پھر جس نے ان (مہینوں) میں حج کو

مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
اپنے پر لازم کر لیا ہے ، پھر وہ حج (کے دنوں) میں (اپنی) عورت سے بےحجاب نہ ہو ، اور

وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
نہ گناہ کرے ، اور نہ جھگڑا کرے، اور جو بھی تم کوئی نیک کا کام کرو گے اللہ اسکو جانتاہے ،

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؔؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫
اور (راستے کا) خرچہ لے لیا کرو ، پھر بیشک سفر کا خرچہ (پاس ہونے) کا فائدہ سوال سے بچنا ہے ،

وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اور اے عقل والو تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب سے (دوران حج

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ
تجارت و مزدوری) روزی تلاش کرو ، پھر جب تم طواف کیلئے عرفات سے واپس لوٹو

٢٤ ع ٨

وقف النبي صلى الله عليه وسلم

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪
پھر تم اللہ کو مشعر حرام کے نزدیک یاد کرو (میدان مزدلفہ میں پہاڑی کا نام ہے) اور تم

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
اس (اللہ) کا ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے ، اور بیشک تم اس سے پہلے (حج کے

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ
احکام سے) نا واقف تھے۔ پھر تم طواف کیلئے (میدان عرفات) سے واپس آؤ جہاں سے (حاجی) لوگ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
واپس آتے ہیں ،اور تم اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنےوالا بے حد رحم

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ
کرنے والا ہے۔ پھر جب تم اپنے حج کے احکام پورے کر لو ، پس تم اللہ کا ذکر کرو جیسے

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ
تم اپنے باپ داد کا ذکر کرتے ہو ، یا اس سے بھی ز یادہ ذکر کرنا ، پھر لوگوں میں

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
سے جو کوئی کہتا ہے ، اے ہمارے رب تو ہمیں دنیا ہی میں دیدے ، اور آخرت میں اس

مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا
کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور کچھ لوگوں میں سے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے پالنے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
والے تو ہمیں دنیا میں اچھائی دے دے اور آخرت میں بھی اچھائی دے دے ، اور تو ہمیں

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
آگ کے عذاب سے بچا۔ انہی لوگوں کیلئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے ، اور اللہ بہت

النصف

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ
جلدی حساب لینے والا ہے۔ اور گنتی کے دنوں میں تم اللہ کا ذکر کرو ، پھر جو کوئی تم میں

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
(منی میدان میں) دو دنوں میں جلدی کرے ، پھر اس پر کوئی گناہ نہیں ہے ، اور جو کوئی

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
دیر کرے پھر اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے ، اس کے لئے جو (اللہ) سے ڈرتا ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٢٠٣
اور تم اللہ سے ڈرو ، اور تم جان لو بیشک تم اس (اللہ) کی طرف اکٹھے کئے جاؤ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ
گے۔ اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں کہ اسکی بات تجھ کو دنیا کی زندگی کے کاموں میں پسند

الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ
آتی ہے، اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے ، اور وہ سخت جھگڑالو ہے۔

الْخِصَامِ ۝٢٠٤ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
اور جب وہ پیٹھ پھیر کر زمین میں جلدی چلتا ہے، تاکہ وہ اس (زمین) میں فساد کرے،

فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
اور وہ کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اورحیوانوں کی) نسل کو تباہ کرے ، اور اللہ فساد کو

الْفَسَادَ ۝٢٠٥ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
پسند نہیں کرتا ہے۔ اور جب اسکو کہا جاتا ہے کہ تو اللہ سے ڈر ، تو تکبر اسکو گناہ

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٢٠٦
پر آمادہ کرتا ہے ، پھر اسکے لئے جہنم کافی ہے ، اور ضرور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
اور کوئی لوگوں میں سے وہ ہے جو اللہ کی خوشی تلاش کرنے کے لئے اپنی جان کو بیچتا

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
ہے ، اور اللہ اپنے بندوں کےساتھ بڑی نرمی کرنے والاہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے

فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
ہو تم اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ ، اور تم شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٢٠٨ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ
چلو ، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم اس کے بعد جو تمہارے پاس کھلے

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٠٩
دلائل آ چکے ہیں پھسلنے لگو گے تو پھر تم جان لو بیشک اللہ بڑے غلبے والا بہت بڑی سمجھ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ
والا ہے۔ کیا وہ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ ان کے پاس بادلوں کے سائوں میں آئے

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ
اور فرشتے بھی اور کام تمام کر دیا جائے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ آپ

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ
بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں ہیں ، اور جو کوئی اللہ کی

مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ
نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے گا ، پھر بیشک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾
جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوبصورت کی گئی ہے اور وہ ان لوگوں سے ہنسی

زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ یَسْخَرُوْنَ
کرتے ہیں جو ایمان لائے ہیں ، اور جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن ان

مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ
(کافروں) کے (مرتبہ سے) اوپر ہوں گے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے وہ بےحساب رزق دیتا

الْقِیٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾
ہے۔ (پہلے) سب لوگ ایک دین پر تھے ، (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) پھر اللہ

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ
نے (ان کی طرف) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے انبیاء بھیجے تھے ، اور اس نے ان

مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
کے ساتھ سچی کتاب اتاری تھی ، تاکہ وہ لوگوں میں ان باتوں کا فیصلہ کریں ، جن میں

بِالْحَقِّ لِیَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ
وہ آپس میں اختلاف کرتے تھے ، اور آپس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو

وَمَا اخْتَلَفَ فِیْهِ اِلَّا الَّذِیْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ
(کتاب) دی گئی تھی اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں (بھی) آچکی تھیں ، (اور یہ اختلاف

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ
انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) ، پھر اللہ نے ان لوگوں کو ہدایت دی تھی ، جو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ
ایمان لائے تھے، اپنے حکم سے اس سچی بات میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾
، اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ (یوں ہی) تم

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ
جنت میں داخل ہو جاؤ گے ، حالانکہ تم پر ان لوگوں جیسی (مشکلیں) نہیں آئیں ، جو

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ
تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کو (بھوک) سختیاں اور (جانی اور مالی) تکلیفیں لگیں تھی اور

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ
وہ ہلا دیئے گئے تھے یہاں تک کہ رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ،

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾
وہ پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی خبردار ہو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ وہ تجھ سے

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ
پوچھتے ہیں کتنا (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں ، کہہ دو جو کچھ تم اچھے مال سے خرچ

فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
کرو ، پھر وہ ماں باپ کے لئے اور رشتے والوں کے لئے اور یتیموں کے لئے اور

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
محتاجوں کے لئے اور مسافروں کے لئے ہے ، اور جو بھی تم بھلائی کرو گے، پھر بیشک

بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
اللہ اس کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ تم پر (اللہ کی راہ میں) لڑائی فرض کی گئی ہے ،

وَ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
اور وہ تم کو بری لگتی ہے ، اور شاید کہ تم کو کوئی چیز بری لگے اور وہ تمہارے لئے

وَ عَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
بہتر ہو ، اور شاید کہ تم کو کوئی چیز اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے بری ہو ، اور اللہ ہی

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ
بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ وہ تجھ سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کیسی ہے پوچھتے

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ
ہیں کہہ دو کہ ان میں لڑائی بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا ہے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (بیت اللہ میں جانے) سے (بند کرنا)، اور اہل مسجد (میں

وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ
عبادت کرنے والوں) کو اس میں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس (لڑنے) سے بھی بہت بڑا

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
گناہ ہے ، اور فتنہ (شرک) قتل سے بھی بہت بڑا گناہ ہے ، اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ
گے یہاں تک کہ وہ تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اگر ان (مشرکوں کی) طاقت میں ہو ، اور

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ
جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے ، پھر وہ مرجائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو،

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
پھر وہی لوگ ہیں کہ انکے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے ہیں ، اور وہی لوگ آگ میں

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾
رہنے والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
اللہ کے لئے وطن چھوڑے ہیں ، اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں ، وہی لوگ اللہ کی رحمت

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
کے امیدوار ہیں ، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ وہ تجھ سے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ
شراب اور جوئے کے (بارے میں) پوچھتے ہیں ، کہہ دو ان دونوں میں بڑے گناہ ہیں اور لوگوں

فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۙ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ
کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں ، اور ان دونوں کے گناہ فائدوں سے بہت بڑے ہیں، اور وہ تجھ

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ
سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں ، کہہ دو جو ضرورت سے زیادہ ہو ، اس

الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے ، تاکہ تم فکر کرو۔

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
، دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں اور وہ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دو ان کی

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
اصلاح کرنا اچھا کام ہے ، اور اگر تم انکا خرچہ ملا لو ،پھر وہ تمہارے بھائی ہیں ، اور اللہ فساد کرنے

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
والے کو اور اصلاح کرنے والے کو (الگ الگ) جانتا ہے ، اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تم کو تکلیف

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾
میں ڈال دیتا ، بیشک اللہ بڑے غلبے والا بڑی سمجھ والا ہے۔ اور تم (مومنو!) مشرک عورتوں سے

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں ، اور بیشک مومنہ لونڈی مشرکہ (عورت) سے بہتر

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا
ہے ، اور اگرچہ اس (مشرکہ) میں تم کو (حسن یا مال کی وجہ سے) تعجب لگے اور (اسی طرح) تم

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ
(مومنہ عورتوں کا) مشرک مردوں سے نکاح نہ کرکے دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، اور بیشک مومن

مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ
غلام مشرک (مرد) سے بہتر ہے ، اور اگرچہ اس (مشرک) میں تم کو (حسن یا مال کی وجہ سے) تعجب

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
لگے ، وہ (مشرک) لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور معافی کی طرف

وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾
بلاتا ہے ، اور وہ اپنی آیات کو لوگوں کیلئے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
اور وہ تجھ سے حیض کے حکم کے بارے پوچھتے ہیں ، کہہ دو کہ وہ گندگی ہے ، پھر تم حیض میں

النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
عورتوں سے دور رہو ، اور تم انکے نزدیک نہ جاؤ ، یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں ، پھر جب وہ اچھی

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ
طرح پاک ہو جائیں ، پھر تم ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے

ع ٢٧

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾
بیشک اللہ زیادہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور وہ زیادہ پاک رہنے والوں کو بھی پسند کرتا ہے۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں پھر تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ ، اور تم اپنی جانوں کے لئے

وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
(نیک عمل) آگے بھیجو ، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور تم جان لو بیشک تم اس (اللہ) سے ملنے

مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
والے ہو ، اور (اس ملاقات کی) تو ایمان والوں کو خوشخبری دیدے۔ اور تم اپنی قسموں کے ذریعہ نیکی

لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ
کرنے اور ڈرنے اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے کے لئے اللہ کے نام کو آڑ (بہانہ) نہ بناؤ (یعنی یہ

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
کہہ کر قسمیں نہ کھاؤ اللہ کی قسم میں اصلاح نہیں کرونگا) اور اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا جاننے والا

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
ہے۔ اللہ تمہاری لغو قسموں (صرف لفظ قسم) پر تم سے پکڑ نہ کرے گا ، اور لیکن وہ تمہیں پکڑے

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے ، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بڑے حوصلے والا ہے۔ جو لوگ اپنی

مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ
عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے تک مہلت ہے، پھر اگر وہ (چار مہینے گزرنے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
سے پہلے) لوٹ آئیں (صلح کرلیں) ، پھر بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ
ہے۔ اور اگر وہ طلاق کا پکا ارادہ کرلیں تو پھر بیشک اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا جاننے والا ہے۔

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ
اور طلاق والی عورتیں (کی عدت) تین حیض تک اپنے آپکو روکے رہیں ، اور ان (مطلقہ عورتوں) کو

اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
حلال نہیں کہ جو کچھ ان کے پیٹ میں (حمل) اللہ نے پیدا کیا ہے وہ اس کو چھپائیں

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں (نیامسئلہ ایک دو طلاق والیاں) اور ان کے خاوند اگر صلح

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ
سے رہنا چاہیں اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں ، اور عورتوں کا حق

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ
(مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے شریعت کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے ، اور مردوں کو عورتوں پر

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪
فضیلت ہے ، اور اللہ بڑے غلبے والا بڑی سمجھ والا ہے۔ طلاق (رجوع والی) دو بار ہے ، پھر (عورتوں کو)

ع ۲۸ / ۱۲

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ
اچھے طریقے سے (نکاح میں) رہنے دینا یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ، اور یہ تمہارے لئے حلال نہیں کہ جو کچھ تم

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ
ان کو دے چکے ہو اس سے کچھ واپس لے لو ، اگر مرد عورت کو ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو سیدھا کھڑا

اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ
نہیں رکھ سکیں گے ، پھر اگر تم کو اس بات کا ڈر ہو کہ اللہ کی حدوں کو سیدھا کھڑا نہ کر سکو گے ، پھر تم

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے ، یہ اللہ کی

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
(مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ، پھر تم ان سے آگے نہ بڑھو ، اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے گا ، پھر

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾
وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر وہ (شوہر) اس عورت کو (دو طلاقوں کے بعد) تیسری (طلاق) دیدے ، پھر وہ اس

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ
کے بعد اس کیلئے حلال نہ ہوگی جب تک وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے ، پھر اگر اس (دوسرے

زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ
خاوند) نے (بھی) اس کو طلاق دیدی تو پھر ان پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
طرف رجوع کرلیں ، اگر دونوں کو یقین ہو کہ اللہ کی حدوں کو سیدھا کھڑا کر سکیں گے ، اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
اللہ کی حدیں ہیں ،وہ (اللہ)ان کو ان لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتا ہے، جو علم رکھتے

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (ایک یا دو) طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدت پوری ہونے

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
کے قریب پہنچ جائیں ، پھر تم انہیں بھلائی کے ساتھ نکاح میں رہنے دو یا تم ان کو اچھے

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
طریقے سے چھوڑدو ، اور تم انہیں تکلیف پہنچانے کے لئے نہ روکو ، تاکہ تم زیادتی کرو ،

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اور جو ایسا کرے گا پھر بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے ، اور تم اللہ کی آیات کو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
ہنسی نہ بناؤ ، اور تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو جو تم پر ہیں ، اور جو اللہ نے تم پر

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
کتاب اور سمجھ کی باتوں سے اتارا ہے ، وہ اللہ اس کے ساتھ تم کو نصیحت کرتا ہے ،

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ۧ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
اور تم اللہ سے ڈرتے رہو ، اور تم جان لو بیشک اللہ ہر چیز کو صحیح جاننے والا ہے۔ اور

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
جب تم عورتوں کو (ایک یا دو) طلاق دے چکو پھر وہ عدت پوری کر چکیں ، پھر تم ان کو

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
اپنے خاوندوں کے ساتھ نکاح کرنے سے نہ روکو ، جب کہ وہ آپس میں جائز طور پر راضی

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
ہو جائیں ، اس (حکم) کے ساتھ اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخرت

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
کے دن پر یقین رکھتا ہے ، یہ تمہارے لئے بہت صفائی اور بہت پاکی کی بات ہے ،اور اللہ

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
(یہ حکم) اسکے لئے ہے جو دودھ پلوانے کی مدت پورا کرنا چاہے ، اور جس کی اولاد ہو،

وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
اس پر اچھے طریقہ پر ان ماؤں کا کھانا اور ان کا کپڑا اسکے (باپ) کے ذمے ہوگا ، کسی کو

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ
اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے (یاد رہے) نہ اس (ماں) کو اس کے بچے کی

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ
وجہ سے تکلیف دی جائے، اور نہ اس (باپ) کو اولاد کی وجہ سے تکلیف دی جائے ، اور

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے ، پھر اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس

وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
کی مرضی اور مشورے سے (بچے کا دودھ) چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تمہارا

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
ارادہ اپنی اولاد کو (اور) دودھ پلانے والی کا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں جب تم سپرد کردو ، جو

مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
کچھ تم نے ان (دودھ پلانے والیوں) کو اچھی طرح دینا طے کیا تھا ، اور تم اللہ سے ڈرتے

اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
رہو ، اور تم جان لو بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ اور

مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
جو لوگ تم میں سے مرجائیں اور وہ عورتیں چھوڑ جائیں ، وہ عورتیں چار مہینے دس دن

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
اپنے آپ کو روکے رہیں (عدت میں اگر حمل والی نہیں) تو پھر جب (وہ) عدت پوری کر

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
چکیں پھر تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنی جانوں کے بارے اچھائی (یعنی نکاح) کرلیں ، اور اللہ

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا
اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے ، جو تم عمل کرتے ہو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
عورتوں کو اشارے سے پیغام نکاح بھیجو ،یا تم (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
میں چھپا رکھو ، اللہ کو معلوم ہے بیشک تم ان سے جلدی (نکاح کا) ذکر کرو گے ، اور

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
تم ان سے چھپ کر نکاح کا وعدہ نہ کرو ، مگر یہ کہ تم اچھی بات کہو ، اور

مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ
جب تک عدت پوری نہ ہو جائے تم نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا ، اور تم جان لو بیشک

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اللہ کو سب کچھ معلوم ہے ، جو تمہارے دلوں میں ہے ، پھر تم اس (اللہ) سے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾
ڈرتے رہو ، اور تم جان لو بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بڑے حوصلہ والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ
طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں، اور تم کچھ خرچ ضرور دو ، کھلے (رزق)

قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
والا اپنی طاقت کے مطابق دے اور تنگ (رزق) والا اپنی حیثیت کے مطابق ، جو

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
خرچہ اچھے طریقہ کا ہے ، نیکی کرنے والوں پر لازمی ہے۔ اور اگر تم ان عورتوں

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
کے پاس جانے سے پہلے طلاق دیدو اور ضرور تم مہر مقرر کر چکے ہو تو پھر آدھا مہر دینا

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
ہوگا ، مگر وہ (عورتیں) معاف کر دیں ، یا وہ مرد جس کے ہاتھ میں نکاح کی

الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا
گرہ (اختیار) ہے ، اور یہ کہ تم (مرد اپنا حق) معاف کر دو

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَکُمْ ؕ
یہ اس (اللہ) کے ڈر کے زیادہ قریب ہے، اورتم آپس میں بھلائی کرنے کو نہ بھلاؤ ،

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ
بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ تم سب نمازوں پر

وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ٭ وَ قُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾
حفاظت کرو، اور درمیان کی نماز (نماز عصر) کی حفاظت کرو ، اور تم اللہ کے آگے ادب

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
سے کھڑے رہا کرو۔ پھر اگر تم ڈر کی حالت میں ہو توپھر پیدل یا سوار (نماز پڑھ

فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَمَا عَلَّمَکُمْ مَّا لَمْ تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾
لو)، پھر جب تم امن میں ہو ، پھر تم یاد کرو اللہ کو ، جس طرح اس نے تم کو

وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ
سکھایا ہے ، جو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے فوت ہوجائیں اور

وَّصِیَّۃً لِّاَزْوَاجِھِمْ مَّتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ غَیْرَ
وہ اپنی عورتیں چھوڑ جائیں ، وہ اپنی عورتوں کے لئے وصیت کر جائیں، کہ ان کو ایک

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْ
سال تک خرچ دینا ، گھر سے نہ نکالنا ، پھر اگر وہ خود (گھر سے) نکل جائیں، وہ

مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ
اپنے حق میں پسندیدہ کام (نکاح) کرلیں توپھرتم پر کچھ گناہ نہیں ، اور اللہ بڑے غلبے

حَکِیْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا
والا بڑی سمجھ والا ہے۔ اور طلاق دیگئی عورتوں کو اچھے طریقے کے مطابق خرچہ دینا ،

عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۴۱﴾ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ
(اللہ سے) ڈرنے والوں پر (یہ) لازمی ہے۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات کو تمہارے لئے

لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا
کھول کر بیان کرتا ہے ، تاکہ تم سمجھو۔ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا ، جو

ع ۳۱ / ۱۵

مِنْ دِیَارِھِمْ وَ ھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪
ہزاروں میں تھے ، اور وہ موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے تھے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ
پھر اللہ نے ان کو فرمایا تم مرجاؤ ، پھر ان کو زندہ کردیا ، بیشک اللہ ضرور

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لوگوں پر فضل کرنے والا ہے ، اور لیکن اکثر لوگ وہ شکر نہیں کرتے۔ اور تم

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
اللہ کی راہ میں لڑو اور تم جان لو، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا جاننے

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
والا ہے۔ کون شخص ایسا ہے ، جو اللہ کو قرض دے ، اچھا قرض دینا ، پھر

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط
وہ (اللہ) اسکو اس کو بڑھا چڑھا کر (اور زیادہ) دے گا ، اور اللہ ہی روزی کو

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ص وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾
تنگ کرتا ہے اور وہی کھلا کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ کیا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ
تو نے موسی کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا ، جب انہوں نے اپنے

مُوْسٰى م اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ
نبی سے کہا کہ تو ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردے ، تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

وقف لازم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
لڑیں ، اس (نبی) نے کہا کیا ایسا ہوگا ، کہ اگر تم پر لڑائی کو فرض کیا گیا تو

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط قَالُوْا وَمَا لَنَآ
اس وقت تم نہ لڑو ، وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوگا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
گے، اور ضرور ہم اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے نکالے گئے تھے ، پھر جب

وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
ان کو لڑنے کا حکم دیا گیا ، وہ سب پھر گئے مگر ان میں سے تھوڑے سے ،

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾
اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ
اور انکے نبی نے ان (بنی اسرائیل) کو کہا ، بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ

مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ
مقرر کیا ہے ، انہوں نے کہا اسے ہم پر بادشاہی کس طرح ملی ہے ، اور بادشاہی کے

اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ
تو ہم زیادہ حقدار ہیں ، اور اسے کھلا مال نہیں دیا گیا ہے ، اس (نبی) نے کہا

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
بیشک اللہ نے اس (طالوت) کو تم پر چن لیا ہے ، اور اس (اللہ) نے اسے علم میں اور

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ
جسم میں بہت بڑھایا ہے، اور اللہ جسے چاہے وہ اپنا ملک دے ، اور اللہ بہت ہی کھلے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
بےانتہا علم والاہے۔ اور انکے نبی نے ان (بنی اسرائیل) کو کہا بیشک اس کی بادشاہی کی

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
نشانی ہے، کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا ، اس میں تمہارے پالنے والے کی طرف

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
سے تسلی (دینے والی چیز) ہوگی ، اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی ، جو موسی اور ہارون

وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
کے ماننے والے چھوڑ گئے تھے ، جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے ، بیشک اس میں

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ
ضرور تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔ پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھ

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ
روانہ ہوا ، اس نے کہا بیشک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے ، پھر جو شخص اس

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ
میں سے پانی پی لے گا ، پھر وہ میرا نہیں ہے ، اور جس نے (پانی) نہ چکھا ، پھر

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ
بیشک وہ میرا ہے ، مگر کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے (تو کوئی حرج نہیں)

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ
پھر انہوں نے اس سے پانی پی لیا مگر تھوڑے ان میں سے ، پھر جب طالوت اور جو

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ
لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے تھے نہر کے پار ہوگئے تو ان (پانی پینے والوں) نے کہا آج

لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
کے دن ہم کو جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے ، ان لوگوں

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
نے کہا جو یقین رکھتے تھے ، بیشک وہ اللہ کو ملنے والے ہیں ، کئی بار چھوٹی سی جماعت

فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾
بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے جیت جاتی ہیں ، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ
اور جب وہ (پانی نہ پینے والے) لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے سامنے ہوئے ، انہوں نے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
(دعا کی) کہا اے ہمارے پالنے والے تو ہم پر صبر ڈال دے اور تو ہماری (لڑائی میں) ہمارے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ
قدموں کو جما دے ، اور تو ہماری کافر قوم پر مدد فرما۔ پھر انہوں نے (یعنی طالوت کی

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ
فوج نے) ان (جالوت کی فوج) کو اللہ کے حکم سے شکست دی تھی، اور داؤد نے جالوت کو قتل

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ
کر دیا تھا ، اور اللہ نے اس (داود) کو بادشاہی اور سمجھ دی تھی ، اور جو کچھ اس نے چاہا

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ
اس کو سکھا دیا تھا ، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی) سے نہ ہٹاتا ، بیشک

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
زمین میں فساد رہتا ، اور لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل کرنے والا ہے۔ یہ اللہ کی آیات ہم

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾
تجھ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں اور بیشک آپ ضرور رسولوں میں سے ہی ہو۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ

یہ سب رسول ہوئے (جن کا ذکر دوسرے پارہ میں ہوا) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمائی ہے، اور بعض کے (دوسرے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

کاموں میں) درجے بلند کئے ہیں، اور مریم کے بیٹے عیسی کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں دی

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

تھیں، اور ہم نےاسکی تائید پاک روح (جبرائیل) سے کی تھی ، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ جو ان

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

کے بعد ہوئے وہ آپس میں نہ لڑتے، اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکی تھیں اور

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

لیکن انہوں نے اختلاف کیا ہے، پھر کچھ ان میں سے ایمان لے آئے تھے اور کچھ کافر ہی رہے

مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

تھے ، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ آپس میں نہ لڑتے، اور لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، تم اس میں سے خرچ کرو ، جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے،

اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید و فروخت نہ ہوگی ، اور نہ دوستی ، اور نہ سفارش

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

ہوگی ، اور کفر کرنے والے ہی ظالم ہیں۔ اللہ ایسا ہے کہ کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

مگر وہی ، ہمیشہ زندہ رہنے والا ،سب کا تھامنے والا، اس کو اونگھ نہیں پکڑتی اور نہ نیند ، جو

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ

کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی ہی کا ہے ، کون ہے جو اسکے پاس (کسی کی)

يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

سفارش کر سکے، مگر اس کی اجازت کے ساتھ ، جو کچھ ان کے سامنے ہے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
اور جو کچھ ان کے پیچھے ہوچکا ہے وہ (اللہ) جانتا ہے ، اور وہ سب اس کے علم سے کسی چیز کو

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
نہیں گھیر سکتے مگر جتنا وہ (اللہ) چاہے اس کی کرسی (یعنی علم اور قدرت) آسمانوں کو اور زمینوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
کو پھیلے ہوئی ہے، اور اس (اللہ) کو ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی بلند مرتبے والا بہت

الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
بڑی شان والا ہے۔ دین (قبول کرنے میں) میں زبردستی نہیں ہے۔ بیشک نیک راہ گم راہ سے الگ

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
ہو چکی ہے پھر جو شخص غیراللہ (کے معبود ہونے) کا انکار کرے، اور اللہ پر ایمان لائے ، پھر

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ
ضرور اس نے ایسا پکا کڑا ہاتھ میں پکڑ لیا ہے جو کبھی ٹوٹے گا نہیں اور اللہ سب سننے والا بے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ
انتہا جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان والوں کی مدد کرنے والا ہے ، وہ ان (ایمان والوں) کو اندھیروں

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
سے روشنی کی طرف نکالتا ہے ، اور جو لوگ کافر ہیں شیطان ان کے دوست ہیں وہ ان (کافروں)

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
کو روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں ، وہی لوگ آگ کے رہنے والے ہیں وہ اسی میں

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
ہمیشہ رہیں گے۔ کیا تونے اس شخص کو نہیں دیکھا ، جس (نمرود) نے ابراہیم سے اسکے پالنے والے

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ
کے بارے میں جھگڑا کیا تھا ، اس وجہ سے کہ اللہ نے اس (جھگڑالو) کو بادشاہی دی تھی ، جب

فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ
ابراہیم نے کہا میرا پالنے والا تو وہ ہے جو (بغیر کسی ذریعے کے) زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے ،

الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ
اس نے کہا میں بھی (کسی ذریعے کے ساتھ) زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں

ع ۳۴ ۲
وقف لازم

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ابراہیم نے فرمایا کہ پھر بیشک اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے پھر تو اس کو مغرب کی طرف سے

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ
لے آ ، (یہ سن کر) پھر وہ کافر حیران رہ گیا تھا ، اور اللہ ظالموں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا (انکی

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ
آخری درجے کی ضد کی وجہ سے)۔ یا (تو نے نہیں دیکھا) اسی طرح (اسکو) جو ایک گاؤں سے گزرا جو

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى
(گاؤں) اپنی چھتوں کے بل گرا پڑا تھا ، اس نے کہا کہ اللہ اس کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے

يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
گا ، پھر اللہ نے اس کو سو سال تک مار دیا تھا (اس کو مردہ رکھا) پھر اس نے اس کو زندہ اٹھایا ،

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
(اللہ نے) فرمایا تو کتنا عرصہ یہاں رہا ہے ، اس نے کہا کہ ایک دن یا دن سے بھی کم، (اللہ نے)

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
فرمایا (نہیں) بلکہ تو سو سال ٹھہرا رہا ہے ، پھر تو اپنے کھانے کی طرف اور تو اپنے پینے کی طرف

اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
دیکھ ، وہ خراب نہیں ہوا ، اور تو اپنے گدھے کی طرف دیکھ (جو مرا پڑا ہے)، اور اس لئے کہ ہم

اِلٰى حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ
نے تجھے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنایا ہے اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھ ، ہم

اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
ان کو کیسے جوڑ دیتے ہیں ، پھر ہم ان پر (کس طرح) گوشت چڑھا دیتے ہیں، پھر جب سب کچھ اس پر

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
ظاہر ہوگیا ، اس نے کہا میں (اچھی طرح) جاننے والا ہوں ، بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا

قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ
ہے۔ اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے پالنے والے تو مجھے دکھا ، تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے

الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ
گا ، اللہ نے فرمایا کیا اور تجھ کو یقین نہیں اس (ابراہیم) نے کہا کیوں نہیں اور لیکن

لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
میرے دل کو اطمنان ہو جائے (اس لئے) (اللہ نے) فرمایا پھر تو پرندوں میں سے چار

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ
(پرندوں) کو پکڑلے پھر توانکو اپنی طرف ہلالے(مائل کر) پھر تو ہر پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک

جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ
حصہ رکھ دے، پھر تو انکو بلا ، وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے ، اور تو

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
جان لے بیشک اللہ بڑے غلبے والا بڑی سمجھ والا ہے۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ

اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مالوں) کی مثال ایسی ہے ، جیسے دانے کی ہے ، جس سے

سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ
سات سٹے اگیں اور ہر ایک سٹے میں سو دانے ہوں ، اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
وہ زیادہ کرتا ہے، اور اللہ بہت ہی کھلے بےانتہا علم والا ہے۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ

اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
کے راہ میں خرچ کرتے ہیں ، پھر وہ اس کے پیچھے جو انہوں نے خرچ کیا ہے (کسی پر)

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
احسان نہیں رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) دکھ دیتے ہیں ، ان کی مزدوری انکے پالنے والے کے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
پاس (تیار) ہے ، اور (قیامت کے دن) نہ ان کو کچھ ڈر ہوگا اور نہ وہ پریشان ہوں گے۔

وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ
اچھی بات کہنا ، اور درگزر کرنا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے ستانا ہو ، اور

وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
اللہ بہت بےپروا بڑے حوصلے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، تم اپنے صدقوں کو

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ
احسان رکھ کر اور دکھ دے کر ضائع نہ کرو ،اس شخص کی طرح جو اپنا مال

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ
لوگوں کو دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہے، اور وہ اللہ کے ساتھ اور آخری دن کے

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
ساتھ ایمان نہیں رکھتا ، پھر اس (کے مال) کی مثال اس پتھر جیسی ہے، جس پر تھوڑی

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ
سی مٹی ہو ، پھر اس پر زور کی بارش برسے ، پھر وہ اسے بلکل صاف کر کے چھوڑ

مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾
دے ، وہ کسی چیز پر طاقت نہیں رکھتے جو انہوں نے کمایا ہے ، اور اللہ کافر لوگوں کو

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
سیدھی راہ نہیں دکھاتا ۔ اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں کو اللہ کی خوشی چاہنے

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ
کے لئے اور اپنے دلوں کو پکا کرنے کیلیے خرچ کرتے ہیں ، اس باغ جیسی ہے ، جو

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِۚ فَاِنْ
اونچی جگہ پر واقع ہو، (جب) اس پر بارش پڑے تو پھر دگنا پھل لائے، اور اگر بارش نہ بھی

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
پڑے تو پھر پھوار ہی کافی ہو، اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ
کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں کا اور انگوروں کا باغ ہو ،جس میں

وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا
نہریں بہہ رہی ہوں، اور اس (باغ) میں اس کے لئے ہر قسم کے پھل موجود ہوں، اور

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ
اس (باغ والے) کو بڑھاپا آجائے ، اور اس کی چھوٹی چھوٹی اولاد بھی ہو ، پھر(اچانک)

ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْؕ
اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے، پھر وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر) ہوجائے ، اس

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾
طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔

ع ۳۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، تم پاک چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو، جو تم نے

وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا
کمایا ہے ، اور اس سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اور

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ
تم اس میں سے گندی چیزیں خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ تم ان

اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
چیزوں کوبھی نہ لوگے (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں)، مگر تم ان (چیزوں) میں آنکھیں بند

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ
کرلو گے، اور تم جان لو بیشک اللہ بڑا بےپروا سب تعریفوں والا ہے۔ شیطان (کا کہنا نہ ماننا

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ
وہ) تم کو غربت سے ڈراتا ہے ،اور وہ تم کو بے حیائی (یعنی کنجوسی) کا حکم دیتا ہے ، اور

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
اللہ تم سے اپنی معافی اور اپنے فضل کا وعدہ کرتا ہے ، اور اللہ بہت ہی کھلے بے انتہا علم

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ
والا ہے۔ وہ (اللہ) جس کو چاہتا ہے وہ (ایمان کی) سمجھ دیتاہے، اور جس کو (ایمان کی) سمجھ

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ
مل گئی، پھر بیشک اس کو بڑی نعمت مل گئی ہے ، اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
والے ہیں۔ اور تم (اللہ کی راہ میں) جو کچھ خرچ کرو یا تم کوئی نذر مانو ، پھر بےشک اللہ

يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا
اس کو جانتا ہے ، اور ناانصافوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں ہے۔ اگر تم ظاہر کر کے صدقہ

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا
دو ، پھر وہ اچھی بات ہے ، اور اگر تم اسکو چھپاؤ اور وہ (صدقہ) غریبوں کو دو پھر وہ

الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
تمہارے لئے بہتر ہے، اور وہ تم سے تمہارے گناہوں کو دور کردے گا

سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ
اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ کو تمہارے سب کاموں کی اچھی طرح خبر ہے۔ تیرے

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
ذمے ان کو (سیدھی) راہ پر لانا نہیں ، اور لیکن اللہ ہی جس کو چاہتا ہے (سیدھی) راہ

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
پرلے آتا ہے ، اور (مومنوں) جو تم مال خرچ کروگے تو پھر وہ تمھاری اپنی جانوں کے لئے

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
ہے، اور جو تم اللہ کی خوشی کے لئے خرچ کرو گے ، اور جو کچھ تم اچھے مال سے خرچ

يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ
کرو گے ، وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا (یعنی اسکا ثواب)، اور تم سے نا انصافی نہیں

الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
کی جائے گی۔ صدقے ان محتاجوں کے لئے ہیں، جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں، اور وہ

ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ
زمین میں چل پھر نہیں سکتے سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناسمجھ انکو امیر سمجھتے ہیں ، تو

مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
ان کو ان کے چہروں سے پہچانے گا ، وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے، اور جو

اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾
کچھ تم مال سے خرچ کرو گے، پھر بیشک اللہ اس کو صحیح جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
مالوں کو (اللہ کی راہ میں) رات کو اور دن کو اور چھپا کر اور ظاہر میں خرچ کرتے ہیں،

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ
پھر انکی مزدوری ان کے پالنے والے کے پاس ہے ، اور (قیامت کے دن) نہ ان کو کچھ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ
ڈر ہوگا اور نہ وہ پریشان ہوں گے۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ (قبروں سے) سیدھے

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ
کھڑے نہیں ہونگے، مگر جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس کو جن نے

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا
لپیٹ کر اس کے حواس کھو دیئے ہوں (یعنی دیوانہ بنا دیا ہو)، یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ کہتے ہیں،

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
کہ خرید و فروخت بھی سود جیسا ہے ، حالانکہ خرید و فروخت (یعنی تجارت) کو اللہ نے حلال کیا ہے

وقف لازم

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ
اور سود کو اس نے حرام کیا ہے، پھر جس کو اپنے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی ہے ، پھر وہ

مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
(سود لینے سے) رک گیا ہے، پھر اس کے لئے جو پہلے گزر چکا ہے ، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
ہے ، اور جو کوئی پھر لینے لگے گا ، پھر وہی لوگ آگ کے رہنے والے ہیں ، وہ (سودی) اس میں

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾
ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے ، اور وہ صدقوں کو بڑھاتا ہے ، اور اللہ کسی بہت نا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
شکرے کو بڑے گناہ کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں ، اور اچھے عمل

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
کرتے ہیں، اور جو نماز کو پڑھتے ہیں ، اور وہ زکوۃ دیتے ہیں، ان کی مزدوری ان کے پالنے والے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
کے پاس ہے ، اور (قیامت کے دن) نہ ان کو کچھ ڈر ہوگا اور نہ وہ پریشان ہوں گے۔ اے لوگو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ
جو ایمان لائے ہو تم اللہ سے ڈرو، اور جو کچھ سود باقی رہ گیا ہے تم اس کو چھوڑ دو ، اگر تم ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
والے ہو۔ پھر اگر تم (سود کو) نہیں چھوڑتے تو پھر تم خبردار ہو جاؤ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ
کے لئے، اور اگر تم توبہ کرلو (یعنی سود چھوڑ دو) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے، تم کسی

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ
پر ظلم نہ کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ اور اگر کوئی تنگی والا ہو (جس نے قرض لیا ہو)

عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَاَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ
پھر (قرض کی واپسی کیلئے) آسانی تک مہلت دینی چاہئے اور اگر تم (واپس لینے والے) صدقہ

لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ
کردو ، وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ اور تم اس دن سے ڈرو جس دن

فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ
تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر ایک کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ، جو کچھ اس

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا
نے کمایا ہے، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم آپس

اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ
میں ادھار کرنے لگو ، ادھار کو مقرر وقت تک رکھو ،پھر تم اسکو لکھ لیا کرو ، اور چاہیئے

وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌ ۢ بِالۡعَدۡلِ ۚ وَلَا يَاۡبَ
کہ کوئی لکھنے والا تمہارے درمیان انصاف سے (کسی کا نقصان نہ کرے) وہ لکھے اور لکھنے والا

كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ
ایسے لکھے جیسے اللہ نے اسکو سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے پھر چاہیئے کہ وہ لکھ

الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ
کر دے ،اور وہ بولتا جائے جس پر قرض ہو اور وہ (لکھوانے والا) اللہ سے ڈرے جو اس

مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا
کا پالنے والا ہے، اور وہ اس سے کچھ بھی کم نہ کرے (یعنی لکھوانے میں)، پھر اگر وہ شخص

اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ
جس پر قرض ہو وہ بےعقل ہو یا کمزور ہو یا بتلانے (یعنی لکھوانے) کی طاقت نہ رکھتا ہو

وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ
پھر چاہیئے کہ اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھوا دے اور تم اپنے مردوں میں سے دو مردوں

مِنۡ رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ
کو گواہ بنا لیا کرو ، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے

مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰٮهُمَا
جن کی گواہی کو تم پسند کرتے ہو (گواہ بناؤ) تاکہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ
پھر دوسری عورت اس کو یاد دلا دے ، اور جس وقت وہ گواہ (گواہی کے لئے) بلوائے جائیں

اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا
وہ انکار نہ کریں ، اور تم لکھنے میں سستی نہ کرو (قرض) چھوٹا ہو یا بڑا آخر مدت تک ،

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
اس میں تمہارے لئے اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے ، اور گواہی کے لئے یہ بہت

وَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
درست طریقہ ہے اس سے تمہیں کسی طرح کا شک نہ رہے گا مگر یہ کہ تم سودا آپس میں

حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
ہاتھوں ہاتھ میں لیتے دیتے رہو تو اگر (ایسے معاملے) کو نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ص
اور جب بھی تم خرید و فروخت کرو تم گواہ بنا لیا کرو ، اور کاتب اور گواہوں کو کسی قسم

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا
کی تکلیف نہ دی جائے اور اگر تم (لوگ) ایسا کرو گے ، پھر بیشک وہ تمہارے لئے نافرمانی کی

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ
بات ہے ، اور تم اللہ سے ڈرو ، اور (دیکھو کہ) اللہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے ،

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ
اوراللہ ہر چیز کا صحیح علم رکھنے والا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور تم کو لکھنے والا نہ مل

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ
سکے، پھر گروی چیزیں قبضے میں دی جائیں ، پھر اگر تم کو ایک دوسرے پر اعتبار ہو تو پھر جس

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ
پر اعتبار کیا گیا ہے وہ اس کی امانت کو ادا کردے اور وہ اللہ سے جو اس کا پالنے والا ہے

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
ڈرتا رہے ، اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ ، اور جو اس (گواہی) کو چھپائے گا ، پھر بیشک اسکا

فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ع ﴿٢٨٣﴾
دل کا بڑا گناہگار ہے ، اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اس کو صحیح جاننے والا ہے۔

ع ۳۹

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے ، اور اگر تم اپنے دلوں کی بات

مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
کو ظاہر کرو گے یا تم چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا ، پھر وہ (اللہ) جسے چاہے وہ

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
معاف کر دے ، اور وہ جس کو چاہے وہ عذاب دے ، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
ہے۔ رسول ایمان لایا ہے ، جو کچھ اسکے پالنے والے کی طرف سے اتارا گیا اور مومن بھی ، سب

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
وہ کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے ہیں ،اور وہ (اللہ سے)

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ
عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور ہم نے قبول کیا ہے اے ہمارے پالنے والے تو ہم

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
کو معاف کردے ، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
تکلیف نہیں دیتا ،اس (جان) کے لئے ہے جو اس نے کمایا ہے اور اسی پر (وبال) پڑتا ہے ، جو اس

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
نے کمایا ہے ، اے ہمارے پالنے والے اگر ہم سے بھول ہوگئی ہو یا غلطی ہوگئی ہو تو ہمیں نہ

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
پکڑنا اے ہمارے پالنے والے تو ہم پر بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا ، اے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
ہمارے پالنے والے تو ہم پر (بوجھ) نہ ڈالنا، جسکی ہم میں طاقت نہیں ہے ، اور تو ہم سے درگزر کر

وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا
دے ،اور تو ہم کو معاف کر دے ، اور تو ہم پر رحم کر دے ، تو ہی ہمارا پالنے والا ہے،

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

پھر تو ہماری کافر قوم پر مدد فرما۔

ایاتہا ۲۰۰ (۳) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹) رکوعاتہا ۲۰

اس میں ۲۰۰ آیتیں ہیں سورۃ آلِ عمران مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ

الم (اسکا معنی اللہ بہتر جانتا ہے)۔ اللہ ایسا ہے کہ کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں مگر وہی ، ہمیشہ

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

زندہ رہنے والا ،سب کا تھامنے والا ہے۔ اس نے تجھ پر سچی کتاب اتاری ہے، (یہ قرآن) جو پہلی (آسمانی)

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے تھیں اور اسی (اللہ) نے تورات اور انجیل کو اتارا ہے۔ اس

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

سے پہلے لوگوں کے لئے ہدایت تھیں اور اس نے اور (پھر قرآن) سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کر دینے

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴﴾

والا اتارا ہے ، بیشک جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ہے ، ان کیلئے بہت سخت عذاب ہے، اور اللہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

بہت بڑے غلبے والا بدلہ لینے والا ہے۔ بیشک اللہ پر زمین میں کوئی چیز چھپی نہیں ہے، اور نہ آسمان میں۔

فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

وہی (اللہ) تمہاری صورتیں بناتا ہے ، (ماؤں کے) پیٹوں میں جیسے وہ چاہتا ہے، کوئی الہ (عبادت کے لائق)

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ

نہیں مگر وہی بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ وہی تو (نقشے بنانے والا) ہے، جس نے تجھ پر کتاب اتاری

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

ہے، جس کی کچھ آیات محکمات (جنکے معانی بالکل صاف اور ظاہر ہیں)، ہیں وہی (آیات) کتاب کا اصل ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

اور کچھ (آیات) متشابہات ہیں (جن کی مراد ہمیں معلوم نہیں)، پھر جن لوگوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے ، پھر وہ متشابہات کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اس سے فتنہ تلاش کرنے

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ
کیلئے ، اور اس کی (غلط) تفسیر تلاش کرنے کے لئے اور ان (آیات) کا مطلب اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ
نہیں جانتا ہے، اور جو لوگ علم میں پکے ہیں، وہ کہتے ہیں ہم ان پر ایمان لائے ہیں (وہ آیات)

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧
سب ہمارے پالنے والے کی طرف سے ہیں، اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔ اے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
ہمارے پالنے والے جب تو نے ہم کو ہدایت دی اس کے بعد تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨
دے، اور تو ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے ، بیشک تو ہی تو سب کچھ دینے والا ہے۔ اے

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
ہمارے پالنے والے بیشک تو جس دن تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس (دن) میں کوئی شک نہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ہے ، بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ہے۔ بیشک جو لوگ کافر ہیں ، ان کے مال اور ان

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
کی اولاد اللہ کے سامنے ہرگز کچھ کام نہیں آئیں گے، اور وہی لوگ آگ (جہنم) کا ایندھن (یعنی

شَيْــــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝١٠ كَدَاْبِ اٰلِ
جلنے کا سامان) ہیں۔ ان کا حال بھی فرعون کے ماننے والے اور ان سے پہلے لوگوں جیسا ہے،

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں)

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١١
پکڑ لیا تھا، اور اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ کہہ دو ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى
ہے ، تم (دنیا میں) جلدی شکست کھا جاؤ گے، اور تم جہنم کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے

جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ
اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔ بیشک تمہارے لئے ایک نشانی تھی، دو فوجیں وہ ایک دوسرے

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کے (جنگ بدر کے دن) مقابل ہوئیں، ایک جماعت اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی ،

وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ
اور دوسری جماعت کافروں کی تھی، وہ (کافروں کی جماعت) ان (مسلمانوں کی جماعت) کو

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گنا دیکھ رہی تھی ، اور اللہ اپنی مدد کا زور دیتا

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ
ہے، وہ جس کو چاہے بیشک اس میں ضرور دیکھنے والوں کیلئے نصیحت ہے۔ لوگوں کے

مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
لئے خوبصورت کی گئی ہیں، خواہشات کی محبت عورتوں سے اور بیٹوں سے اور خزانے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
جمع کئے ہوئوں سے سونے سے اور چاندی سے اور نشان لگے ہوئے گھوڑے سے اور

وَ الْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج
مویشی سے اور کھیتی سے یہ دنیا ہی کی زندگی کا سامان ہے ، اور اللہ کے

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ
پاس بہت ہی اچھا ٹھکانہ ہے۔ کہہ دو کیا میں تمہیں اس سے اچھی خبر ان لوگوں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ
کیلئے بتاؤں جو ڈرتے ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے پاس سے باغات ہیں ،

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور بہت پاک صاف

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عورتیں ہونگی، اور اللہ کی خوشی ہوگی، اور اللہ اپنے بندوں کو اچھی طرح دیکھنے والا

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا
ہے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے پالنے والے بیشک ہم ایمان لائے ہیں،

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ
پھر تو ہم کو ہمارے گناہ معاف کردے ،اور تو ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ وہ صبر کرنے والے

وَ الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور سچ بولنے والے، اور حکم ماننے والے اور وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور وہ سحری

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
کے وقت معافی مانگنے والے ہیں۔ اللہ گواہی دیتا ہے بیشک اس کے سوا کوئی الہ (عبادت کے لائق)

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ
نہیں اور فرشتے بھی اور علم والے لوگ جو انصاف کے ساتھ کھڑے ہونے والے ہیں کہ کوئی

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۬ قف
الہ (عبادت کے لائق) نہیں مگر وہ (اللہ) بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک دین اللہ کے

النصف

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
نزدیک اسلام ہی ہے، اور ان لوگوں نے اختلاف نہیں کیا تھا، جن کو کتاب دی گئی تھی، مگر علم آ

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ
جانے کے بعد ، آپس کی ضد سے کی وجہ سے ، اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے، پھر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾
بیشک اللہ جلدی حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر وہ تجھ سے جھگڑیں ، پھر تو کہہ دے میں نے اپنے

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ
چہرے کو اللہ ہی کے لئے جھکا دیا ہے، اور انہوں نے بھی جو میرے ساتھ ہیں ، اور تو ان لوگوں

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ؕ
کیلئے کہہ دے جن کو کتاب دی گئی اور جن کو پڑھنا لکھنا نہیں آتا (ان کو) کیا تم اسلام لائے

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
ہو ، پھر اگر وہ اسلام لے آئیں ، پھر بیشک انہوں نے سیدھی راہ پالی ہے، اور اگر وہ پھر جائیں

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ
پھر کچھ شک بھی نہیں کہ آپ کے ذمے پہنچانا ہے، اور اللہ اپنے بندوں کو اچھی طرح دیکھنے والا

۱۰ ع ۲

اَلَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ آیات کا انکار کرتے ہیں، اور جو انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
اور جو لوگوں میں سے انصاف کا حکم کرتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں پھر تو ان کو

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢١ اُولٰٓئِكَ
بہت سخت عذاب کی خوشخبری سنا دے وہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں اور آخرت

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ
میں برباد ہوچکے ہیں اور ان کے لئے کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔ کیا تو نے ان لوگوں

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٢ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے، اور وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) ان کے درمیان فیصلہ کر دے پھر ان میں سے ایک گر وہ

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٣
پھر جاتا ہے، اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ کہتے ہیں کہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
ہمیں ہرگز (جہنم کی) آگ نہ لگے گی ، مگر گنتی کے چند دن، اور ان کی بنائی ہوئی

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّ غَرَّهُمْ فِىْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
باتوں نے ان کو دھوکے میں ڈال دیا ہے، اپنے دین میں۔ پھر کیا حال ہوگا، جب ہم ان

يَفْتَرُوْنَ ۝٢٤ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
کو اس دن اکٹھا کریں گے، جس دن میں کچھ بھی شک نہیں ہے، اور ہر جان کو پورا

فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
پورا (بدلہ) دیا جائے گا جو کچھ اس جان نے کمایا ہے ، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے

يُظْلَمُوْنَ ۝٢٥ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ
گا۔ کہہ دو اے اللہ تو ہی ملک کا اصلی بادشاہ ہے ، تو جس کو چاہے تو بادشاہی دے،

مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ
اور جس سے تو چاہے تو اس سے بادشاہی واپس لے لے، اور جس کو تو چاہے تو عزت

مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ
دے، اور جس کو تو چا ہے تو ذلیل کرے، ساری بھلائیاں تیرے ہی ہاتھ میں ہیں

عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ

بیشک تو ہی ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل

وَ تُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ

کرتا ہے، اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور تو ہی مردے (یعنی بے جان)

وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ

سے زندہ (یعنی جاندار) کو نکالتا ہے، اور تو ہی جاندار سے بے جان کو نکالتا ہے، اور تو

بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡكٰفِرِیۡنَ

ہی جس کو چاہے تو بے حساب رزق دیتا ہے۔ ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ

دوست نہ بنائیں ، اور جو کوئی یہ کام کرے گا، اس کا اللہ سے کچھ تعلق نہیں مگر اس

فَلَیۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِیۡ شَیۡءٍ اِلَّآ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ

حال میں کہ تم ان (کے شر) سے بچاؤ کرنا چاہو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے

تُقٰىةً ؕ وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸﴾

(غصے) سے ڈراتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ کہہ دو کہ اگر تم کوئی بات

قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ اَوۡ تُبۡدُوۡهُ یَعۡلَمۡهُ

اپنے دلوں میں چھپاؤ گے یا تم اس کو ظاہر کرو گے، اللہ ہی اس کو جانتا ہے، اور جو

اللّٰهُ ؕ وَیَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اس کو سب کی خبر ہے، اور اللہ ہی ہر چیز

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ یَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ

پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ جس دن ہر جان اپنی اچھائی کو جو اس نے کی ہے اپنے

نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَیۡرٍ مُّحۡضَرًا ۚۛ وَّمَا عَمِلَتۡ

سامنے موجود پائے گی، اور جو کچھ اس نے برائی سے کیا ہے (دیکھ لے گی)، وہ (جان)

مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَیۡنَهَا وَ بَیۡنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیۡدًا ؕ

آرزو کرے گی، کاش اس میں اور اس برائی میں لمبا فاصلہ ہوتا، اور اللہ تم کو اپنے (غصے)

وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۳۰﴾

سے ڈراتا ہے ، اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑی نرمی کرنے والا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو، پھر تم میرے پیچھے چلو، اللہ تم سے پیار کرے گا،

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

اور وہ تم کو تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

کرنے والا ہے۔ کہہ دو تم اللہ کا اور رسول کا حکم مانو ، پھر اگر وہ پھر جائیں ، پھر بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ

کافروں کو پیار نہیں کرتا۔ بیشک اللہ نے آدم کے اور نوح کے اور ابراہیم کے گھرانے کو

وَ نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور عمران کے گھرانے کو تمام جہان والوں پر پسند کر لیا۔ وہ ایک دوسرے کی اولاد تھے ، اور

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

اللہ ہی سب سننے والا بے انتہا جاننے والا ہے۔ جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے پالنے

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ

والے بیشک جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں نے سب سے آزاد کر کے تیری نذر مانی ہے ،

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

پھر تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما ،بیشک صرف تو ہی سب سننے والا بے انتہا جاننے والا

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

ہے۔ پھر جب اس نے اس کو جنم دیا وہ کہنے لگی اے میرے پالنے والے بیشک میں نے اسکو

اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ

لڑکی جنم دیا ہے ، اور اللہ اچھی طرح جانتا ہے جو اس نے جنم دیا ہے، اور لڑکا نہیں جیسے وہ

الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

لڑکی ہے ، اور بیشک میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے، اور بیشک میں اس کو اور اس کی اولاد

وَاِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ پھر اس (مریم) کو اس کے پالنے والے نے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا

قبول کیا اچھی طرح قبول کرنا ، اور اس (اللہ) نے اس (مریم) کو اچھی طرح بڑھایا

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
اور اس (اللہ) نے اس کو زکریا کے سپرد کیا ہے، جب بھی زکریا (عبادت والے) حجرے میں اس

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى
کے پاس داخل ہوتا وہ اس کے پاس کھانا پاتا اس (زکریا) نے کہا کہ اے مریم یہ کھانا تیرے

لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
پاس کہاں سے آتا ہے ، وہ بولیں کہ وہ اللہ کے پاس سے (آتا) ہے، بیشک اللہ جس کو چاہتا

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا
ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اس وقت زکریا نے اپنے پالنے والے سے دعا کی (اور زکریا نے)

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
کہا اے میرے پالنے والے تو مجھے اپنی طرف سے پاک اولاد دے، بیشک تو ہی سب کی دعا کو اچھی

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
طرح سننے والا ہے۔ پھر فرشتوں نے اس کو آواز دی اور وہ اس وقت (عبادت والے) حجرے میں

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
نماز ہی میں کھڑا تھا، بیشک (زکریا) اللہ تجھے یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے، جو اللہ کی طرف سے

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا
ایک حکم کی گواہی دے گا ، اور وہ سردار ہوگا ، اور وہ عورتوں سے دور رہنے والا اور نبی ہوگا

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
نیکوں میں سے۔ اس (زکریا) نے کہا اے میرے پالنے والے میرا بیٹا کیسے ہوگا، اور ضرور مجھ

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ
پر بڑھاپا آچکا ہے، اور میری بیوی بانجھ (یعنی بچہ جننے کے قابل نہیں) ہے، اس (اللہ) نے فرمایا

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝۴۰ قَالَ رَبِّ
اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ اس (زکریا) نے کہا اے میرے پالنے والے تو میرے

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
لیے کوئی نشانی مقرر کردے ، اللہ نے فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بات

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ
نہ کر سکے گا مگر اشارے سے ، اور تو اپنے پالنے والے کو بہت زیادہ یاد کر

سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
اور تو صبح اور شام کو اس کی تسبیح بیان کر۔ اور جب فرشتوں (کی جماعت) نے (مریم

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ
سے) کہا اے مریم بیشک اللہ نے تجھ کو چن لیا ہے، اور اس نے تجھے پاک بنایا ہے،

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ
اور اس نے تجھے سب جہان کی عورتوں پر چنا ہے۔ اے مریم تو اپنے پالنے والے کی

وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ
عبادت کر اور توسجدہ کر اور تو رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ یہ (باتیں) غیب

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
کی خبروں میں سے ہیں، جن کو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں، اور تو ان کے پاس

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪
نہ تھا جس جگہ وہ اپنی قلمیں (بطور قرعہ) ڈالنے لگے تھے، کہ ان میں سے کون مریم

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
کو پالے گا، اور تو ان کے پاس نہ تھا ، جس جگہ وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ جب

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖق
فرشتوں (کی ایک جماعت) نے کہا اے مریم بیشک اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک حکم کے

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا
ساتھ خوشخبری دیتا ہے، جس کا نام مسیح عیسی مریم کا بیٹا ہے، جو دنیا اور آخرت میں

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ
بڑی شان والا اور (اللہ کے) خاص لوگوں میں سے ہوگا۔ اور وہ ماں کی گود میں اور ادھیڑ

النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾
عمر میں لوگوں سے باتیں کرے گا، اور وہ نیکوں میں سے ہوگا۔ اس (مریم)نے کہا اے

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ؕ
میرے پالنے والے میرا بیٹا کیسے ہوگا کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا ، فرمایا

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰى
اسی طرح ہوگا ، اللہ ہی جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے، جب بھی وہ کسی کام کا

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٧ وَيُعَلِّمُهُ
حکم کرتا ہے پھر کچھ شک بھی نہیں کہ وہ اسے کہتا ہے ، تو ہو جا ، پھر وہ (کام) ہو جاتا

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٤٨ وَرَسُوْلًا
ہے۔ اور وہ (اللہ) اس (عیسیٰ بن مریم) کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ
اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی طرف رسول بھی (ہونگے)، بیشک میں ضرور تمہارے پالنے والے کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں ، بیشک میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی شکل بناتا

الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ
ہوں، پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں، پھر وہ اللہ کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے، اور

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
میں پیدائشی اندھے کو اور کوڑھ (کے مرض) کو اچھا کرتا ہوں، اور اللہ کے حکم سے مردے

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ
کو زندہ کرتا ہوں ، اور میں خبر دیتا ہوں جو تم کھا کر آئے ہو اور جو تم اپنے گھروں

فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
میں رکھ کر آئے ہو، بیشک اس میں ضرور تمہارے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٤٩ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
ایمان والے ہو۔ اور مجھ سے پہلی کتاب تورات اس کی تصدیق کرنے والا ہوں، اور میں اس

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
لئے (آیا ہوں) کہ کچھ چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال بیان کروں اور میں

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
تمہارے لئے تمہارے پالنے والے کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، پھر تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝٥٠ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ
اور تم میرا کہا مانو۔ بیشک اللہ ہی مجھے پالنے والا اور تمہیں بھی پالنے والا ہے، پھر تم اسی کی

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٥١ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ
کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے ان (بنی اسرائیل) میں سے

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

کفر معلوم کر لیا تھا، اس (عیسی ابن مریم) نے کہا کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے، عیسی بن

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

مریم پر ایمان لانے والوں نے کہا ہم اللہ کے (طرفدار اور آپ کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

ہیں، اور تو گواہ رہیں بیشک ہم حکم ماننے والے ہیں۔ اے ہمارے پالنے والے جو (کتاب) تو نے اتاری ہے

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں، اور ہم تیرے رسول کے ساتھ ہیں، پھر تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ

ساتھ لکھ دے۔ اور وہ (قتل عیسی کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ نے بھی (اپنی شان کے مطابق)

وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ایک چال چلی اور اللہ بہتر چال چلنے والا ہے۔ جب اللہ نے فرمایا اے عیسی میں تجھے پورا پورا لینے

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

والا ہوں، اور میں تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں، اور میں تجھے ان لوگوں (کے الزام) سے اچھی طرح

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ

پاک کرنے والا ہوں، جنھوں نے کفر کیا ہے، اور جو لوگ تیرے پیچھے چلے ہیں ان لوگوں کو قیامت کے

بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾

دن کافروں پر اونچا کرنے والا ہوں، پھر تم سب کو میری طرف لوٹ آنا ہے، پھر میں تمہارے درمیان

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا

اس چیز میں فیصلہ کردوں گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ پھر وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے، پھر میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

ان کو دنیا اور آخرت میں بہت سخت عذاب دوں گا، اور ان کے لئے کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔ اور جو

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کئے ہیں، پھر وہ (اللہ) ان کو ان کی پوری پوری مزدوری دے گا، اور

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ

اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ یہ آیات اور بڑی دانائی والے ذکر (قرآن) سے

مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى
ہم تجھ کو پڑھ کرسناتے ہیں۔ بیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم جیسی مثال ہے، اس

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
(اللہ) نے اس (آدم) کو مٹی سے بنایا ہے، پھر اس کو فرمایا تو (انسان) ہوجا ، پھر وہ

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ
گیا۔ تمہارے پالنے والے کی طرف سے وہ سچ ہے، پھر تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے

مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
نہ ہو۔ پھر اگر کوئی شخص اس کے بعد جو تیرے پاس علم سے (سچی خبر) آ چکی ہے، اس

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ
بارے میں تجھ سے جھگڑا کرے، پھر تو کہہ دے تم آؤ ہم بلاتے ہیں اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو

وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ قف
اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو اور تم اپنی جانوں کو

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
(تاکہ) پھر ہم (اللہ سے) گڑ گڑا کر دعا کریں پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
بیشک یہی ضرور وہ سچا بیان ہے ، اور اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہے، اور بیشک

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾
اللہ ضرور وہی بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ پھر اگر وہ پھر جائیں پھر بیشک اللہ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ
فساد کرنے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ کہہ دو اے اہل کتاب تم ایک بات کی طرف

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
آؤ ،جو ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان برابر ہے، (وہ) یہ کہ ہم عبادت نہ کریں گے

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ
مگر اللہ ہی کی، اور ہم اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ بنائیں، اور ہم اللہ کے

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
سوا آپس میں کسی کو اپنا پالنے والا نہ پکڑیں پھر اگر وہ (اس بات سے) پھر جائیں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

پھر تم کہہ دو تم گواہ رہو بیشک ہم (ایک اللہ کا) حکم ماننے والے ہیں۔ اے اہلِ

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ

کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، حالانکہ تورات اور انجیل نہیں اتاری

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ

گئی مگر اس (ابراہیم) کے بعد کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ہو۔ ہاں تم وہی لوگ ہو

هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

جنہوں نے جھگڑا کیا جس (موسیٰ اور عیسیٰ کے حالات) کا تمہیں تھوڑا علم تھا پھر تم

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس (ابراہیم کے حالات) کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا

ہے، اور اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ

(یعنی عیسائی) بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر (ایک اللہ) کے ساتھ تھا، اسی کا حکم

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

ماننے والا تھا، اور وہ مشرکوں میں سے بھی نہ تھا۔ بیشک ابراہیم کے نزدیک وہ لوگ

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

ہیں جو اس کے پیچھے (دین میں) چلے تھے، اور یہ نبی (آخرالزمان) اور وہ لوگ جو

وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ

ایمان لائے (یہی قریب) ہیں، اور اللہ مومنوں کی مدد کرنے والا ہے۔ ایک گروہ اہلِ

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ

کتاب کا وہ اس بات کی خواہش رکھتا ہے، کہ کسی طرح تمہارا راہ گم کر دے اور وہ

اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

راہ گم نہیں کرتے مگر اپنی ہی جانوں کا، اور وہ نہیں سمجھتے ہیں۔ اے اہلِ کتاب تم

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ

اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو، حالانکہ تم گواہ ہو۔ اے اہل کتاب

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ

تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ کیوں ملاتے ہو، اور تم سچ کو چھپاتے ہو، حالانکہ تم (سچ کو) جانتے

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ

ہو۔ اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا کہ تم دن کے شروع میں اس

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ

پر ایمان لے آؤ، جو کچھ ایمان والے لوگوں پر اتارا گیا ہے، اور تم اس (دن) کے آخر میں

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾

انکار کر دو، تاکہ وہ (اسلام سے) پھر جائیں۔ اور تم نہ مانوں مگر اسکی جو تمہارے دین کے

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى

پیچھے چلتا ہے ، کہہ دو بیشک سیدھی راہ اللہ ہی کی راہ ہے کہ کسی کو اس جیسا کیوں دیا

اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ

جائے، جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے، یا اسلئے کہ وہ تمہارے پالنے والے کے پاس تم پر جھگڑا کریں

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ

گے، کہہ دو بیشک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے وہ اسے دیتا ہے، اور اللہ

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٧٣﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

بہت ہی کھلے بے انتہا علم والا ہے۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے وہ خاص کر لیتا ہے،

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ اور کچھ اہلِ کتاب میں سے وہ ہیں اگر تو ان کے پاس

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

امانت میں خزانہ رکھ دے، وہ اس کو تیری طرف (فوراً) واپس کردیں گے، اور کچھ ان (اہل

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ

کتاب) میں سے وہ ہیں، اگر تو اس کو ایک دینار بھی امانت رکھ دے، وہ اسکو تیری طرف نہیں

عَلَیْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا

لوٹائیں گے، جب تک تو اس پر برابر کھڑا نہ رہے یہ اس لئے کہ بیشک وہ کہتے ہیں جنکو پڑھنا

فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

لکھنا نہیں آتا انکے بارے میں ہم سے پوچھ نہیں ہوگی، اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں

يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
، اور وہ (اس بات کو) جانتے ہیں۔ کیوں نہیں جو کوئی اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہے اور وہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧٦ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
(اللہ سے) ڈرتا ہے پھر بیشک اللہ ڈرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ

وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ
کے وعدہ کے اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں، ان لوگوں کے لئے

فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ
آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے، اور اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٧
ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک و صاف کرے گا، اور ان کیلئے بہت دکھ دینے والا

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
عذاب ہے۔ اور بیشک ان (اہلِ کتاب) میں سے ضرور ایک گروہ ہے، جو زبان کو مروڑ کر

مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ
کتاب کو پڑھتے ہیں، تاکہ تم اس کو کتاب سے سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے، اور

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
وہ کہتے ہیں وہ اللہ کی طرف سے (اترا ہوا) ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے،

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٨ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ
اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں، اور وہ (یہ بات) جانتے بھی ہیں۔ کسی انسان کی شان نہیں

اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ
کہ اللہ اس کو کتاب اور دانائی اور نبوت دے پھر وہ لوگوں کو کہے، کہ تم اللہ کو چھوڑ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ
کر میرے بندے ہو جاؤ ، اور لیکن (وہ کہتا ہے کہ) تم اللہ والے ہو جاؤ ، اس وجہ سے

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝٧٩
کہ تم کتاب (اللہ کی) سکھاتے ہو، اور اس وجہ سے کہ تم خود بھی پڑھتے ہو۔ اور وہ

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ
(نبوت والا) تمہیں حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور انبیاء کو پالنے والے بنا لو

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾
کیا وہ (نبی) تم کو کفر کا حکم دے گا اسکے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔ اور جب اللہ نے انبیاء

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
سے وعدہ لیا تھا کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور دانائی سے دوں پھر تمہارے پاس کوئی رسول آجائے

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
جو تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور ضرور اس (رسول) پر ایمان لاؤ گے، اور

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ
ضرور ضرور تم اس (رسول) کی مدد کرو گے، (اللہ نے) فرمایا کیا تم نے اقرار کیا ہے، اور کیا تم

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا
نے اس پر میرا پکا وعدہ قبول کیا ہے؟، انہوں نے (یعنی تمام انبیاء) نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں ،

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ
(اللہ نے) فرمایا کہ پھر تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پھر جو کوئی اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
پھر جائے، پس وہی لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر جو اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین ڈھونڈتے ہیں،

يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
حالانکہ تمام آسمان والے اور تمام زمین والے خوشی سے ہوں یا مجبوری سے اسی (اللہ) ہی کے آگے

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
جھکتے ہیں، اور اسی ہی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ کہہ دو ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے ہیں،

وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
اور جو ہم پر اتارا گیا ہے، اور اس پر جو کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور (اس کی)

وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى
اولاد پر اتارا گیا ہے، اور (اس پر) جو کچھ موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو کچھ سب انبیاء کو انکے پالنے

وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
والے کی طرف سے دیا گیا ہے ہم ان (کے نبی ہونے) میں کسی میں فرق نہیں کرتے ہیں، اور

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ
ہم اسی (اللہ) ہی کے لئے اپنے چہرے کو جھکانے والے ہیں۔ اور جو کوئی اسلام کے سوا

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ
اور دین چاہتا ہے پھر ہرگز وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا
نقصان والوں میں سے ہوگا۔ اللہ کیسے ان لوگوں کو راہ دیکھائے گا جو اپنے ایمان کے

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ
بعد کافر ہوئے ہیں، اور وہ گواہ ہیں کہ بیشک سچا رسول ہے اور ان کے پاس کھلی

الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ
دلیلیں بھی آ چکی ہیں، اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔ وہی لوگ ہیں جنکی سزا ہے،

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
بیشک ان پر اللہ کی اور سب فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ وہ ہمیشہ اس

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
(لعنت)میں رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دے جائے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
گی۔ مگر وہ لوگ جنھوں نے اس کے بعد توبہ کی ہے اور انہوں نے اپنی حالت درست

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾
کرلی ہے، پھر بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ بیشک

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
جن لوگوں نے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، پھر وہ کفر میں بڑھتے گئے ہیں، ہرگز ان

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
کی توبہ قبول نہ کی جاگی اور وہی لوگ بھٹکے ہوئے ہیں۔ بیشک جو لوگ کافر تھے، اور وہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ
کفر ہی کی حالت میں ہی مر گئے ہیں، پھر ہرگز نہ قبول کیا جائے گا ان میں سے کسی کا

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ
زمین بھر کر سونا اور اگرچہ فدیے میں بھی ہو، وہی لوگ ہیں جن کو سخت دکھ

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾
دینے والا عذاب ہوگا، اور انکے لئے کوئی بھی مدد کرنے والوں میں سے نہ ہوگا۔

ع ۹ / ۱۷

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ
تم ہرگز نیکی میں (کمال) نہیں پاؤ گے، یہاں تک کہ تم اس چیز سے خرچ نہ کرو جو

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ۝٩٢ كُلُّ
تمہیں پیاری ہو، اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو گے پھر بیشک اللہ اسے صحیح جاننے والا

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
ہے۔ کھانے کی سب چیزیں تورات اترنے سے پہلے بنی اسرائیل کے لئے حلال تھیں، مگر

اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ؕ
جو چیز یعقوب نے اپنے اوپر حرام کرلی تھیں، کہہ دو پھر تم تورات لے آؤ پھر تم اس

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝٩٣
(تورات) کو پڑھو اگر تم سچے ہو تو۔ پھر اس کے بعد جو کوئی بھی اللہ پر جھوٹ باندھے گا،

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ
پھر وہی لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ کہہ دو اللہ نے سچ فرمایا دیا ہے، پھر تم ابراہیم کے

فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝٩٤ قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ࣞ فَاتَّبِعُوۡا
دین کے پیچھے چلو، جو ابراہیم سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ ہی) کا ہو رہا تھا، اور وہ

مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝٩٥
(ابراہیم) مشرکوں میں سے نہ تھا۔ بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت کرنے) کے

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ
لیے بنایا گیا ہے، ضرور وہی ہے جو بکہ (موجودہ مکہ) میں ہے، جو برکت دیا گیا ہے اور سب

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝٩٦ فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ
جہانوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں (جن میں سے) ایک ابراہیم کے

مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ
کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا اور

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ
لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس کے راہ کیطرف چلنے کی طاقت رکھے وہ اس کا

وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٩٧
حج کرے اور جو انکار کرے پھر بیشک اللہ تمام جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ‍ۖ
کہہ دو اے اہلِ کتاب تم اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو، اور جو کچھ تم کر

وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۸ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ
رہے ہو اللہ اس پر گواہ ہے ۔ کہہ دو اے اہلِ کتاب تم (مومنوں کو) اللہ کے راہ

لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا
سے کیوں روکتے ہو ، جو شخص ایمان لایا ہے، تم اس (راہ) میں عیب ڈھونتے ہو،

عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
حالانکہ تم خود گواہ ہو، اور اللہ تمھارے ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم ان لوگوں میں کسی ایک گروہ کا کہنا مان لو گے جن

فَرِيۡقًا مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ
کو کتاب دی گئی ہے، وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافروں کی طرف لوٹا دیں گے۔

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ۝۱۰۰ وَ كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ
اور تم کفر کیوں کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، اور تم

تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ‌ؕ وَمَنۡ
میں اس کا رسول ہے، اور جو شخص اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوطی سے پکڑ لے

يَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۱۰۱
پھر ضرور اسکی سیدھے راہ کی طرف رہنمائی کی گئی ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
تم اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال

وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝۱۰۲ وَاعۡتَصِمُوۡا
میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، اور

بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۖ وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ
تم آپس میں پھوٹ نہ ڈالو، اور تم اللہ کی نعمت کو یاد کرو، جو تم پر ہیں ، جب تم

اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ
(ایک دوسرے کے) دشمن تھے، پھر اس (اللہ) نے تمہارے دلوں میں پیار ڈال دیا

ع ۱۰

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ

اور تم اس کی نعمت کی وجہ سے بھائی بھائی ہوگئے ہو اور (ایمان سے پہلے) تم آگ

مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

کے گڑھے کے کنارے پر تھے، پھر اس (اللہ) نے تم کو اس (آگ) سے بچا لیا ہے،

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ تم راہ پاؤ۔

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

اور چاہئے کہ تم میں ایک جماعت ہو جو نیکی کی طرف بلائے اور وہ اچھے کاموں کا

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

حکم دے اور وہ برے کاموں سے روکے اور وہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو آپس میں جدا جدا ہو گئے، اور اس کے بعد

الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ

جنہوں نے صاف دلائل آجانے کے بعد اختلاف کیا تھا، اور انہی لوگوں کیلئے بہت بڑا

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

عذاب ہے۔ جس دن (کچھ) چہرے زیادہ سفید ہونگے اور (کچھ) چہرے زیادہ سیاہ ہونگے،

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

پھر جن لوگوں کے چہرے زیادہ سیاہ ہوں گے، (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

کے بعد کفر کیا؟ پھر تم عذاب کو چکھو، اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ اور جن

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

لوگوں کے چہرے زیادہ سفید ہوں گے پھر وہ اللہ کی رحمت (جنت) میں ہوں گے، اور

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

وہ اس (رحمت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ اللہ کی آیات ہیں، جن کو ہم تجھ پر

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

سچ کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور اللہ جہان والوں کیلئے ناانصافی کا ارادہ نہیں کرتا۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، اور سب کام

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ تم سب سے بہتر امت ہو، جو لوگوں کیلئے

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
نکالی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور تم برائی سے روکتے ہو، اور تم اللہ پر

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ
ایمان رکھتے ہو، اور اگر کتاب والے بھی ایمان لے آتے تو ضرور ان کے لئے بہت

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
اچھا ہوتا ، کچھ ان میں ایمان لانے والے ہیں اور بہت ان میں سے نافرمان ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
وہ ہرگز تمہیں تکلیف نہ پہنچا سکیں مگر تھوڑی سی، اور اگر وہ تم سے لڑیں گے وہ

الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
تمہارے سامنے پیٹھ پھیر دینگے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ ان پر ذلت ماری

اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ
گئی جہاں کہیں بھی پائے جائیں ، مگر اللہ کے وعدے (یعنی پناہ) اور لوگوں کے

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ
وعدے (یعنی پناہ) سے، اور وہ اللہ کے غصہ سے لوٹ گئے، اور ان پر محتاجی مار دی

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
گئی ، یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے، اور وہ (اس

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ
کے) انبیاء کو ناحق قتل کر دیتے تھے، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی

بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ۗ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ
اور وہ حد سے آگے بڑھ جاتے تھے۔ وہ سب برابر نہیں ہیں ، اہلِ کتاب میں سے

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ
ایک جماعت (اللہ کے حکموں پر) سیدھی کھڑی ہے، جو اللہ کی آیات کو رات

الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
کی گھڑیوں میں پڑھتے ہیں، اور وہ (اللہ کے آگے) سجدے کرتے ہیں۔ وہ اللہ کے ساتھ

الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ
اور قیامت کے دن کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں، اور وہ اچھے کاموں کا حکم کرتے ہیں،

عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ
اور وہ برائی سے روکتے ہیں اور وہ بھلائی میں جلدی دوڑتے ہیں ، اور وہی لوگ

مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ
نیکوں میں سے ہیں۔ اور جو کچھ بھی وہ نیکی سے کریں گے، پھر ہرگز اس (نیکی) کی

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ ڈرنے والوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ بیشک وہ

لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے، ہرگز ان کے کام نہ آئیں گے انکے مال اور نہ انکی اولاد

شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾
اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور وہی لوگ آگ کے رہنے والے ہیں، وہ اس میں

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ہمیشہ رہنے والے ہیں جو دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے

كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا
جیسے ہوا، جس میں سخت سردی ہو، وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنہوں نے اپنی جانوں

اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
پر ظلم کیا ہے، پھر وہ (ہوا) اس (کھیتی) کو تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم

وَلٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا
نہیں کیا، اورلیکن وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم

بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا
اپنے (مومنوں کے) سوا کسی کو راز دان نہ بناؤ ، وہ تمہاری خرابی میں کمی نہیں کرتے،

مَا عَنِتُّمۡ‌ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ
وہ چاہتے ہیں تم تکلیف میں رہو، ضرور انکی زبانوں سے دشمنی ظاہر ہوگئی ہے،

وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

اور جو کچھ انکے سینے (بغض) چھپاتے ہیں وہ بہت زیادہ ہے، بیشک ہم نے تمہارے لئے اپنی

الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ

آیات کو کھول کر بیان کر دیا ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔ خبردار تم (صاف دل) لوگ ہو تم

تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ

ان سے محبت کرتے ہو، اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو

كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا

(اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ

اور جب وہ الگ ہوتے ہیں، وہ تم پر سخت غصے میں انگلیاں کاٹتے ہیں، کہہ دو تم اپنے غصے میں

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ

مر جاؤ، بیشک اللہ سینوں کے بھید کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اگر تمہیں کوئی اچھائی پہنچے وہ

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

ان کو بری لگتی ہے، اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے وہ اس تکلیف سے خوش ہوتے ہیں، اور

بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

اگر تم صبر کرو اور تم (اللہ سے) ڈرتے رہو ، ان کی چال تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچائے

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ

گی، بیشک جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ انکو ہر طرف سے گھیرنے والا ہے۔ (اور یاد کرو) جب صبح کے وقت

مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

تو اپنے گھر والوں سے نکل کر مومنوں کو لڑائی کیلئے مورچوں میں بیٹھا رہا تھا اور اللہ سب

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ

سننے والا بے انتہا جاننے والا ہے۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں بزدلی

اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کریں، اور اللہ ان دو جماعتوں کا مددگار تھا، اور مومنوں کو چاہیے کہ وہ اللہ پر ہی بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ

کریں۔ اور بیشک ضرور اللہ نے (جنگِ) بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی

اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾
حالانکہ تم کمزور تھے، پھر تم اللہ سے ڈرو، تاکہ تم شکر کرو۔ جب تو مومنوں سے

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ
کہہ رہا تھا کہ کیا وہ (اللہ) تمہارے لئے کافی نہ ہوگا ؟ کہ تمہارا پالنے والا تین

رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾ؕ
ہزار اتارے ہوئے فرشتوں سے تمہاری مدد کردے۔ کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو اور تم

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَ يَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ
(اللہ سے) ڈرتے رہو، اور اگر وہ (کافر) تم پر اپنے اس جوش کے ساتھ آئیں تو

هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ
تمہارے پالنے والے کی مدد ہے پانچ ہزار فرشتے کے ساتھ جن (فرشتوں) پر نشان لگے

مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَكُمۡ
ہوں گے۔ اور اللہ نے اس (مدد) کو نہیں بنایا، مگر تمہارے لئے خوشخبری تاکہ تمہارے

وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا
دلوں کو اسکے ساتھ سکون رہے، اور مدد نہیں، مگر صرف اللہ بڑے غلبے والے بڑی

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾ۙ لِيَقۡطَعَ طَرَفًا
دانائی والے کے پاس ہے۔ تاکہ وہ کچھ کافروں میں سے کاٹ دے یا انہیں ذلیل

مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾
کر دے، پھر وہ ناکام ہو کر لوٹ جائیں۔ تیرے لئے کام میں کچھ (اختیار) نہیں ہے،

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ
یا وہ (اللہ) ان پر متوجہ ہو یا وہ (اللہ) ان (کافروں) کو عذاب دے ، پس بیشک وہ

اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ
ہے ، وہ جسے چاہے معاف کر دے، اور وہ جسے چاہے عذاب دے، اور اللہ سب کچھ

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

الربع

ع ۱۳

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪

تم سود کو بڑھا چڑھا کر نہ کھاؤ، اور تم اللہ سے ڈرو، تاکہ تم کامیاب ہو

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ

جاؤ۔ اور تم اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور تم

الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

اللہ کا اور رسول کا کہنا مانو، تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور تم جلدی کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

اپنے پالنے والے کی طرف سے معافی اور (جلدی کرو) جنت کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ

جس (جنت) کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے وہ (جنت)

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ

ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ خوشی میں اور تکلیف میں (اپنا

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ

مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں، اور جو لوگ غصے کو دبانے والے ہیں،

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِیْنَ

اور جو لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

رکھتا ہے۔ اور وہ لوگ جو کوئی کھلا گناہ کر بیٹھتے ہیں یا وہ لوگ اپنی جانوں

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ یَّغْفِرُ

پر ظلم کرتے ہیں تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں اور وہ اپنے گناہوں کی معافی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا

مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا کون ہے گناہوں کو معاف کرنے والا، اور وہ اپنے

وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ

کاموں پر اڑتے نہیں اور وہ جانتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں انکا بدلا انکے پالنے والے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

کی طرف سے معافی ہے اور باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور کام کرنے والوں کے لئے بہت اچھی مزدوری ہے۔ ضرور

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
تم سے پہلے بہت سے واقعات گزر چکے ہیں، پھر تم زمین میں پھرو، پھر تم دیکھو جھٹلانے

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا
والوں کا کیسا انجام ہوا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان ہے اور (سیدھی) راہ ہے،

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾
اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اور تم سستی نہ کرو اور تم پریشان نہ ہو، اور

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ
تم ہی بلند ہوگے، اگر تم ایمان والے ہو۔ اگر تم کو کوئی زخم لگا ہے، پھر بیشک ایسا

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ
زخم اس (مشرک) قوم کو بھی لگا ہے، اور ان دنوں کو ہم لوگوں میں باری باری بدلتے

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
ہیں، اور تاکہ اللہ ان کو ظاہر کردے جو ایمان لائے ہیں، اور وہ (اللہ) تم میں سے گواہ

وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ
بنائے، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو کھرا (یعنی سچا ثابت)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کر دے جو ایمان لائے ہیں، اور وہ (اللہ) کافروں کو مٹادے۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ تم

اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
(امتحان کے بغیر) جنت میں داخل ہو جاؤ گے، اور ابھی اللہ نے ان لوگوں کو ظاہر نہیں

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
کیا تم میں سے جو جہاد کرنے والے ہیں، اور اس نے ابھی صبر کرنے والوں کو ظاہر

وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ
نہیں کیا۔ اور بیشک ضرور تم موت سامنے آنے سے پہلے اس کی آرزو کیا کرتے تھے، پھر

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ
ضرور تم نے اس (موت) کو دیکھ لیا ہے، اس حال میں کہ

تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
، تم دیکھ رہے تھے۔ اور نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر اللہ کے رسول ہیں، بیشک اس سے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ
پہلے (کئی) رسول گزر گئے ہیں، کیا پھر اگر وہ مر جائے یا وہ مارا جائے (یعنی شہید ہو جائے) تو

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ
تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟)، اور جو کوئی اپنی ایڑیوں پر پھر جائے گا،

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾
پھر ہرگز وہ اللہ کا کچھ بھی نقصان نہ کرے گا، اور اللہ جلدی شکر کرنے والوں کو (بڑا) بدلہ

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا
دے گا۔ اور کسی جان کے لئے نہیں یہ کہ مر جائے مگر اللہ کے حکم کے ساتھ، مقرر وقت

مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
لکھا ہوا ہے، اور جو کوئی دنیا میں (اپنے اعمال کے) ثواب ارادہ کرے گا، ہم اس کو اس (ثواب)

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى
میں سے دیں گے، اور جو کوئی قیامت میں (اپنے اعمال کے) ثواب کا ارادہ کرے گا ہم اس کو

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
اس (ثواب) میں سے دیں گے، اور ہم شکر کرنے والوں کو جلدی (بڑا) بدلہ دینگے۔ اور کتنے نبی

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ
ہوئے ہیں، جن کے ساتھ ہو کر اکثر اللہ والے لوگ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں، پھر اس

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ
وجہ سے وہ نہ سست ہوئے، جو انکو اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچی اور نہ وہ کمزور ہوئے تھے، اور نہ

يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ
وہ دب گئے تھے، اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اور ان کی بات اس کے سوا کچھ

اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا
نہ تھی کہ انہوں نے کہا اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں ہمارے گناہ معاف کردے، اور جو ہم

فِىْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
سے ہمارے کاموں میں زیادتی ہوئی، اور تو ہمارے قدموں کو پکا رکھ اور تو ہماری کافر قوم

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
پر مدد فرما۔ پھر اللہ نے ان کو دنیا میں بدلہ دیا ہے اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے

وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾
گا)، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کافروں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کی بات مان لو گے تو وہ تم کو تمہاری ایڑیوں پر پھیر دیں گے (یعنی مرتد کر دینگے)، پھر تم

يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
نقصان والوں میں پڑ جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تمہارا مدد کرنے والا ہے، اور وہ سب مدد کرنے والوں

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ
سے بہتر ہے۔ ہم جلدی کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ
اللہ کے ساتھ ان کو شریک کرتے تھے جس کی اس (اللہ) نے کوئی بھی بڑی دلیل نہیں اتاری

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ
ہے اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے، اور وہ ظالموں (یعنی مشرکوں) کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔ اور بیشک

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ
ضرور اللہ نے تم سے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا ہے، جب تم اس (اللہ) کے حکم سے کافروں

اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ
کو کاٹ رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم بزدل ہوگئے تھے، اور حکم میں تم نے جھگڑا کیا تھا،

وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
اور تم نے نافرمانی کی تھی، اسکے بعد کہ وہ (اللہ) تمکو تمہارے پسند کی چیز دکھا چکا تھا، کچھ تم

مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا
میں سے وہ تھے جو دنیا کا ارادہ رکھتے تھے، اور کچھ تم میں سے وہ تھے جو آخرت کا ارادہ رکھتے

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
تھے، پھر اس (اللہ) نے تم کو ان سے پھیر دیا ہے، تاکہ وہ تم کو آزمائے، اور بیشک ضرور

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
اس (اللہ) نے تم سے درگزر کیا ہے، اور اللہ ایمان والوں پر بڑا فضل

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ

کرنے والا ہے۔ جب تم چڑھے جا رہے تھے، اور تم کسی کو پھر کر پیچھے نہ

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ

دیکھتے تھے، اور رسول تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہا تھا، پھر اس (اللہ) نے تم

غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

کو غم پر غم پہنچایا، تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر

مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

واقع ہو اس سے تم پریشان نہ ہو، اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی اچھی طرح

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

خبر ہے۔ پھر اس (اللہ) نے دکھ کے بعد تم پر امن اتارا ہے جو اونگھ تھی، جو

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

تم میں سے ایک جماعت پر چھائی ہوئی تھی، اور ایک جماعت بیشک جنکو اپنی جانوں

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ

کی فکر تھی، وہ (جماعت) اللہ کے بارے میں ناحق خیال کر رہے تھے، جاہلیت کے

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ

خیال، وہ کہہ رہے تھے کیا ہمارے اختیار میں بھی کچھ ہے؟ کہہ دو بیشک سب

اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ

کاموں کے اختیار اللہ ہی کے پاس ہیں وہ اپنی جانوں میں چھپا رہے ہیں جو وہ تجھ

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

پر ظاہر نہیں کرتے وہ کہہ رہے تھے، اگر ہمارے اختیار میں کچھ بھی ہوتا، تو ہم

شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِىْ بُيُوْتِكُمْ

یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے، کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے ،تو جن

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

کیلئے مارا جانا لکھا گیا تھا، ضرور وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے، اور

وَلِيَبْتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

تاکہ اللہ اس کو آزمائے جو تمہارے سینوں میں، اور تاکہ خالص کردے جو کچھ

فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾
تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ سینوں کے بھید (راز) کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ بیشک تم

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ
میں سے جن لوگوں نے (جنگ احد کے دن) پیٹھ پھیری جس دن دونوں جماعتوں کا آپس

اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا‌ ۚ
میں مقابلہ ہوا کچھ شک بھی نہیں کہ شیطان نے انکو بہکایا، اس وجہ سے جو کچھ انہوں نے

وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۵۵﴾
کمایا اور بیشک ضرور اللہ نے انکو در گزر کر دیا ہے، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
بڑے حوصلے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم ان لوگوں جیسے نہ ہو، جنہوں نے کفر

وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
کیا ہے، اور جنہوں نے اپنے بھائیوں کیلئے کہا تھا، جب (اللہ کی راہ میں) سفر کرنے کیلئے نکلے

اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا
(اور وہ مر گئے) یا وہ لڑنے والے (یعنی غازی) بن گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو وہ

وَمَا قُتِلُوۡا ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ
نہ مرتے، اور نہ وہ مارے جاتے، تاکہ اللہ اس بات کو انکے دلوں میں افسوس بنا دے، اور

وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾
اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور اللہ ہی مارتا ہے، اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ سب کو اچھی

وَلَٮِٕنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ
طرح دیکھنے والا ہے۔ اور اگر تم اللہ کے راہ میں قتل کئے جاؤ، یا تم مرجاؤ تو ضرور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَٮِٕنۡ مُّتُّمۡ
طرف سے معافی اور رحمت اس چیز سے بہتر ہے، جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مرجاؤ

اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِالَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَةٍ
یا تم قتل کئے جاؤ، ضرور تم اللہ کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ پھر تو اللہ کی رحمت کے

مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ‌ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ
ساتھ انکے لئے نرم (مزاج) ہے، اور اگر تو سخت مزاج اور سخت دل ہوتا

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
تو ضرور وہ تیرے پاس سے بھاگ جاتے ، پھر تو ان سے درگزر کر، اور تو انکے لئے (اللہ

لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
سے) معافی مانگ، اور تو ان سے اپنے کاموں میں مشورہ لے لیا کر، پھر جب تو پکا ارادہ

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ
کر لے پھر تو اللہ پر بھروسہ رکھ، بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اگر

اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ
اللہ تمہاری مدد کرے پھر تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں (بغیر مدد کئے)

ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
چھوڑ دے پھر اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کو چاہئے کہ وہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ
اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔ اور نبی کی شان کے لائق نہیں کہ وہ چھپائے، اور جو کوئی چھپائے

يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى
گا، وہ قیامت کے دن لے آئے گا جو کچھ اس نے چھپایا ہے، پھر ہر جان کو پورا پورا دیا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ
جائے گا، جو اس نے کمایا ہے، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ کیا پھر جو شخص اللہ کی مرضی کے

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
پیچھے چلے، اس کے برابر ہوسکتا ہے؟ جو اللہ کے غصے سے لوٹے (کبھی نہیں)، اسکا ٹھکانہ جہنم

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ
ہے، اور وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔ اللہ کے پاس انکے لئے درجے ہیں، اور اللہ اچھی طرح

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کر رہے ہیں۔ بیشک ضرور اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ہے، جب

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا، جو ان پر اس (اللہ) کی آیات پڑھتا ہے، اور وہ ان

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
کو (شرک سے) اچھی طرح پاک کرتا ہے، اور وہ انکو (اللہ کی) کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾
اور بڑی دانائی سکھاتا ہے، اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلے گم راہ میں تھے۔ اور کیا

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ
جب تم کو ایک مصیبت پہنچی ہے تو ضرور تم اس کے دو گنا مصیبت (جنگ بدر میں) پہنچا

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ
چکے ہو، تم کہتے ہو یہ (مصیبت) کہاں سے ہے، کہہ دو وہ تمہاری جانوں کی طرف سے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ
ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ اور جس دن دونوں جماعتیں ایک

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾
دوسرے کو ملیں جو کچھ تکلیف تمہیں پہنچی پھر وہ اللہ کے حکم سے تھی، اور تاکہ وہ (اللہ)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
ایمان والوں کو ظاہر کردے۔ اور تا کہ وہ (اللہ) ان لوگوں کو ظاہر کرے جو منافق ہیں، اور

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ
(جب) ان (منافقوں) کو کہا گیا ہے کہ تم آؤ تم اللہ کے راہ میں لڑو، یا تم دشمن کو روکو،

قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ
انہوں نے کہا کہ اگر ہم لڑائی کو جانتے تو ضرور ہم تمہارا ساتھ دیتے، وہ اس دن ایمان کی

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ
نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے وہ (منافق) اپنے مونہوں سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ
میں نہیں ہیں، اور اللہ اچھی طرح جانتا ہے، جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے

قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ
اپنے بھائیوں کو کہا اور وہ (منافق) خود بیٹھے رہے، کہ اگر وہ (شہداء) ہماری بات مان لیتے تو

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
وہ قتل نہ کئے جاتے، کہہ دو پھر تم اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو اگر تم سچے ہو۔ اور

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں تو ان کو ہرگز مردے خیال نہ کرو

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝۱۶۹

بلکہ وہ (جنت میں) زندہ ہیں، وہ اپنے پالنے والے کے پاس (جنت میں) رزق دیئے جاتے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ

اس پر وہ (شہداء) خوش ہیں، جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (جنت میں رزق) دیا ہے، اور

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

وہ (شہداء) ان لوگوں کی وجہ سے خوش ہو رہے ہیں، جو ان (شہداء) کے پیچھے سے ان کو نہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۷۰ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

پہنچے (یعنی دنیا میں رہ گئے ہیں)، ان (شہید ہونے والوں) کو کچھ ڈر نہ ہوگا اور نہ وہ پریشان

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

ہوں گے۔ وہ (شہداء) اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں، اور بیشک اللہ مومنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۷۱ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

مزدوری کو ضائع نہیں کرتا۔ وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا بعد اس

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

کے کہ انکو زخم پہنچ چکے تھے ان میں سے جو لوگ نیکی کرتے ہیں اور وہ (گناہوں سے) بچتے

مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۷۲ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ

ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔ وہ (مومن) لوگ جن کو لوگوں نے کہا بیشک (کفار) لوگ

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

ضرور تمہارے (مقابلے کے لئے بڑا لشکر) جمع کر رہے ہیں، پھر تم ان سے ڈرو، پھر ان کا ایمان

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝۱۷۳

اور زیادہ ہوگیا اور انہوں نے کہا اللہ ہی ہمیں کافی ہے، اور وہ بہترین کام کرنے والا ہے۔ پھر

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

وہ اللہ کی نعمت سے اور اللہ کے فضل سے (خوش) واپس آئے تھے، ان کو کوئی دکھ نہیں پہنچا

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝۱۷۴

تھا، اور وہ اللہ کی مرضی کے پیچھے چلتے رہے ہیں، اور اللہ بہت ہی بڑے فضل والا ہے۔ کچھ شک بھی

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

نہیں کہ یہ شیطان جو اپنے دوستوں (کافروں) کو ڈراتا ہے، پھر تم ان سے نہ ڈرو

وقف لازم

ع ۱۷ / ۸

مع عند المتقدمین ۱۲

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ
اور تم مجھ (اللہ) ہی سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔ اور وہ لوگ تجھے پریشان نہ

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
کریں، جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، بیشک وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے

اللّٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا
اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہ بنائے اور ان کے لئے بہت ہی بڑا عذاب

فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
(تیار) ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کو ایمان کے بدلے خریدا ہے، وہ ہرگز اللہ کا

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ
کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے، اور ان کو سخت دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور جو لوگ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا
کافر ہیں وہ ہرگز خیال نہ کریں کہ کچھ شک بھی نہیں کہ ہم جو ان کو مہلت دے

نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ
رہے ہیں، وہ ان کی جانوں کے لئے بہتر ہے، (نہیں بلکہ) کچھ شک بھی نہیں کہ ہم

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ
ان کو مہلت دے رہے ہیں، تاکہ وہ گناہ میں ترقی کریں، اور انکے لئے ذلیل کرنے

اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ
والا عذاب ہے۔ اللہ ایسا نہیں کہ مومنوں کو اس حال میں چھوڑ دے، جس پر تم ہو،

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ
جب تک کہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے، اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہیں

عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ
غیب کی خبر دے، اور اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے وہ چن لیتا ہے، پھر

يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور اگر تم ڈرتے

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
رہو گے پھر تمہارے لئے بہت بڑی مزدوری ہے۔ اور وہ ہرگز خیال نہ کریں

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں، اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے، کہ وہ

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
(کنجوسی) انکے حق میں بہتر ہے، بلکہ وہ انکے لئے بری ہے، وہ جس مال میں کنجوسی کرتے ہیں

الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جلدی قیامت کے دن اس کا طوق بنا (کر ان کی گردنوں میں ڈالا) جائے گا، اور آسمانوں اور

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٨٠ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
زمینوں کا وارث اللہ ہی ہے، اور اللہ اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ بیشک

۱۸ ع ۹

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ
ضرور اللہ نے ان لوگوں کی بات کو سن لیا ہے جو کہتے ہیں اللہ غریب ہے، اور ہم مالدار ہیں،

وقف لازم

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
ضرور ہم اس کو لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا ہے، اور انہوں نے نبیوں کو ناحق قتل کیا ہے

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝١٨١ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
ضرور ہم اس کو بھی لکھ لیں گے، اور (قیامت کے دن) ہم کہیں گے تم جلنے والا عذاب چکھو۔

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٨٢
یہ ان کاموں کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور بیشک اللہ بندوں پر ذرا بھی

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ جن لوگوں نے کہا بیشک اللہ نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ ہم کسی

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ
رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ (رسول) ہمارے پاس وہ قربانی لے کر نہ آئے جس کو آگ

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
کھا جائے تو کہہ دو بیشک مجھ سے پہلے تمہارے پاس کتنے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے،

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٨٣
اور جو تم نے کہا ہے وہ بھی لائے ، پھر تم نے ان (انبیاء) کو کیوں قتل کیا تھا؟ اگر تم سچے

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ
ہو۔ پھر اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں، پھر بیشک تجھ سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے گئے تھے

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ
وہ (رسول) کھلی نشانیاں اور صحیفے (یعنی رسالے) اور روشن کتاب لائے تھے۔ ہر جان موت کو چکھنے

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
والی ہے، اور کچھ شک بھی نہیں کہ تم کو قیامت کے دن (تمہارے اعمال) کا پورا پورا بدلا دیا

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
جائے گا، پھر جو شخص آگ سے دور کیا گیا اور جو جنت میں داخل کیا گیا، پھر بیشک وہ کامیاب

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ
ہوگیا، اور دنیا کی زندگی نہیں مگر دھوکے کا سامان ہے۔ ضرور ضرور تم اپنے مالوں میں اور تم اپنی

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ
جانوں میں آزمائے جاؤ گے، اور ضرور ضرور تم ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا
اور ان لوگوں سے جو مشرک ہوئے بہت سی تکلیف دینے والی باتیں سنو گے، اور اگر تم صبر کرو

اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ
اور تم (گناہوں سے) بچتے رہو، پھر بیشک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جب اللہ نے ان

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
سے پکا وعدہ لیا ہے، جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے کہ ضرور ضرور تم اس کو لوگوں کیلئے کھول

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
کر بیان کرتے رہو گے، اور تم اس (کی کسی بات) کو نہ چھپاؤ گے، پھر انہوں نے اس (وعدے)

وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا
کو پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا ہے اور انہوں نے اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت کو لے لیا پھر

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
کیا ہی برا ہے جو وہ خریدتے ہیں۔ تو ہرگز خیال نہ کر، جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے

الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا
خوش ہوتے ہیں اور وہ اس بات کو پسند کرتے ہیں جو کام انہوں نے نہیں کئے کہ ان پر انکی

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
تعریف کی جائے، پھر تو ہرگز انکے بارے خیال نہ کر کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۱۸۸ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
اور انکے لئے سخت دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۱۸۹ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ
ہے، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں اور

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ
رات اور دن کے بدلنے میں ضرور عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ جو لوگ کھڑے اور بیٹھے

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۝۱۹۰ الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ
اور کروٹوں پر (یعنی ایک سائڈ پے لیٹے ہوئے) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور وہ آسمانوں اور زمینوں

قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ وَيَتَفَكَّرُوۡنَ
کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں) اے ہمارے پالنے والے تو نے ان کو بے کار

فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ
پیدا نہیں کیا ہے، تو پاک ہے، پھر تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پالنے والے

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۱ رَبَّنَاۤ
بیشک جس کو تو نے آگ میں داخل کیا، پھر بیشک تو نے اس کو ذلیل کیا اور ظالموں کا کوئی

اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ
مدد کرنے والا نہیں۔ اے ہمارے پالنے والے بیشک ہم نے ایک بلانے والے کو سنا، جو ایمان

وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا
کی طرف بلا رہا تھا (وہ کہہ رہا تھا) کہ تم اپنے پالنے والے پر ایمان لاؤ، پھر ہم ایمان لے

يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا
آئے، اے ہمارے پالے والے پھر تو ہمیں ہمارے گناہ معاف فرما دے، اور اے ہمارے رب تو

فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
ہمارے گناہوں کا کفارہ دے، اور اے ہمارے رب تو ہم کو نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔

مَعَ الۡاَبۡرَارِ ۝۱۹۳ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
اے ہمارے پالنے والے اور تو ہمیں دے، جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں پر کیا، اور

وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ۝۱۹۴
تو قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ
پھر ان کے پالنے والے نے ان کی دعا کو قبول کر لیا، (اور فرمایا) بیشک میں تم میں سے

مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰیۚ بَعۡضُكُمۡ
کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا، تم ایک دوسرے (کی

مِّنۡۢ بَعۡضٍۚ فَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِهِمۡ
جنس) سے ہو، پھر جن لوگوں نے (میرے لئے) وطن چھوڑا ہے، اور وہ اپنے گھروں سے

وَ اُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ قٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ
نکالے گئے ہیں، اور وہ میری راہ میں ستائے گئے ہیں، اور وہ لڑے اور وہ قتل کئے گئے ہیں،

عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ
ضرور ضرور میں ان سے ان کے گناہوں کا کفارہ دوں گا، اور ضرور ضرور میں ان کو جنت

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عِنۡدَهٗ
میں داخل کروں گا، جس کے نیچے نہریں چلتی ہیں، (یہ) اللہ کی طرف سے بدلہ ہے، اور اللہ

حُسۡنُ الثَّوَابِ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیۡنَ
ہی کے پاس بہت اچھا بدلہ ہے۔ کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تجھے کبھی دھوکے میں نہ

كَفَرُوۡا فِی الۡبِلَادِؕ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیۡلٌ قف ثُمَّ مَاۡوٰىهُمۡ
ڈالے۔ تھوڑا سا فائدہ ہے (دنیا کا)، پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ بہت ہی برا بچھونا ہے۔

جَهَنَّمُؕ وَ بِئۡسَ الۡمِهَادُ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ
لیکن جو لوگ اپنے پالنے والے سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں

لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ
چلتی ہیں، (اور) وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ ان کی) اللہ کی طرف سے مہمانی

فِیۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِؕ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ
ہے، اور اللہ کے پاس نیک بندوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ اور بیشک اہلِ کتاب میں سے کچھ

لِّلۡاَبۡرَارِ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ
ایسے ہیں جو ضرور اللہ کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں، اور اس (کتاب) پر جو تمہاری طرف اتارا

وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكُمۡ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِمۡ خٰشِعِیۡنَ لِلّٰهِ
گیا ہے، اور اس پر جو کچھ ان کیلئے اتارا گیا ہے، اور وہ اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
وہ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے، ان لوگوں کیلئے انکے پالنے والے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
کے پاس مزدوری ہے، اور بیشک اللہ جلدی حساب لینے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
تم صبر کرو اور تم (کفار کے) مقابلے میں پکے رہو، اور تم لگے رہو اور تم اللہ سے ڈرو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾
تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

ع ۲۰

(۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) — اٰيَاتُهَا ۱۷۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

اس میں ۱۷۶ آیتیں ہیں — سورۃ النساء مدینہ میں نازل ہوئی — اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
اے لوگو تم اپنے پالنے والے سے ڈرو، جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے (یعنی پہلی بار)،

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
اور اس (اللہ) نے اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا ہے، اور اس (اللہ) نے ان دونوں (یعنی جوڑے) سے

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بہت سارے مرد اور عورتیں (پیدا کرکے زمین پر) پھیلا دیئے ہیں، اور تم اللہ سے ڈرو، جس کے نام

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾
پر تم آپس میں سوال کرتے ہو، اور تم اللہ سے ڈرو رشتوں (کو توڑنے) سے، بیشک اللہ تم پر اچھی

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ
طرح نگرانی کرنے والا ہے۔ اور تم یتیموں کو انکا مال دو (جو تمہارے پاس ہے)، اور تم برے مالوں

بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ
کو اچھے مالوں سے نہ بدلو، اور تم ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ نہ کھاؤ، بیشک وہ (یتیموں

اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا
کا ناجائز مال کھانا) بہت بڑا وبال (نحوست) ہے۔ اور اگر تم کو (اس بات کا) ڈر ہو کہ تم

فِي الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى
یتیموں (لڑکیوں) کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو پھر تم (ان عورتیں سے) نکاح کر لو، جو تم کو

وَثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً
بہتر لگیں (یعنی حلال ہوں) دو دو یا تین تین یا چار چار، پھر اگر تم کو (اس بات کا) ڈر ہو کہ (سب

اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ۳
عورتوں میں برابری کا) تم انصاف نہ کرسکو گے، پھر ایک (عورت ہی کافی) ہے، یا جس کے تمہارے دائیں

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ
(ہاتھ) مالک ہوں ،(یعنی لونڈی)، یہ زیادہ قریب ہے کہ تم زیادتی نہ کرو گے۔ اور تم عورتوں کو ان کے

عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓـًٔا مَّرِيۡٓـــًٔا ۴ وَلَا تُؤۡتُوا
مہر خوشی سے دو، پھر اگر وہ (عورتیں) اس (مہر) میں سے خوشی سے کچھ خود تمہیں دیں، پھر تم اسکو

السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَـكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ قِيٰمًا
مزے سے خوشی سے کھاؤ۔ اور تم کم عقلوں کو ان کا مال نہ دو، جنکو اللہ نے تمہارے لئے (زندگی گزار

وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا
نے کا) سہارا بنایا ہے، اور تم ان کو اس (اپنے مال) میں سے کھلاؤ اور تم ان کو پہناؤ اور تم ان کو اچھی

مَّعۡرُوۡفًا ۵ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
بات کہتے رہو اچھی بات کہنا۔ اور تم یتیموں کو آزماتے رہو، یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ

فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ
جائیں، پھر اگر تم ان میں سمجھ داری دیکھو، پھر تم انکے مال انکے حوالے کردو، اور تم انکے (مال) ضرورت

وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ
سے زیادہ اور جلدی کر کے نہ کھاؤ، کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور پھر ہم سے لے لیں گے) اور جو

غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ
کوئی مال دار ہو پھر چاہیئے کہ وہ (یتیموں کے مال کھانے سے) بچیں اور جو کوئی غریب ہو پھر وہ انصاف

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ
سے (خادم ہونے کی وجہ سے) کھائے، پھر جب تم ان (یتیموں) کا مال ان کے حوالے کرنے لگو، پھر

فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۶ لِلرِّجَالِ
تم اس پر گواہ بنا لو، اور اچھی طرح حساب لینے والا اللہ ہی کافی ہے۔ مردوں کیلئے حصہ ہے

نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ
جو مال ماں باپ اور رشتے والے چھوڑ جائیں، عورتوں کیلئے حصہ ہے، جو مال ماں

نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ
باپ اور رشتے والے چھوڑ جائیں، وہ مال تھوڑا ہو یا زیادہ ہو حصہ (اللہ کی طرف

مِنۡہُ اَوۡ کَثُرَ ؕ نَصِیۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾ وَ اِذَا حَضَرَ
سے) مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب بانٹنے کے وقت حاضر ہوں رشتے والے (وارث) اور

الۡقِسۡمَۃَ اُولُوا الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنُ
جس نابالغ کا باپ فوت ہو اور ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو، پھر تم انکو بھی اس میں

فَارۡزُقُوۡہُمۡ مِّنۡہُ وَ قُوۡلُوۡا لَہُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾
سے کچھ (کھانے کیلئے) دے دو، اور تم ان کو اچھی بات کہو اچھی بات کہنا۔ اور چاہئے کہ

وَلۡیَخۡشَ الَّذِیۡنَ لَوۡ تَرَکُوۡا مِنۡ خَلۡفِہِمۡ ذُرِّیَّۃً ضِعٰفًا
وہ لوگ ڈریں جو اگر اپنے پیچھے کمزور (چھوٹی) اولاد چھوڑ جاتے ہیں تو وہ ان پر ڈرتے ہیں

خَافُوۡا عَلَیۡہِمۡ ۪ فَلۡیَتَّقُوا اللّٰہَ وَلۡیَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ﴿۹﴾
(کہ مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا)، پھر چاہیئے کہ وہ لوگ اللہ سے ڈریں،

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا اِنَّمَا
اور چاہئے کہ وہ سیدھی بات کریں۔ بیشک وہ لوگ جو یتیموں کا مال ظلم پر کھاتے ہیں، کچھ

یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِہِمۡ نَارًا ؕ وَ سَیَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا ﴿۱۰﴾
شک بھی نہیں کہ وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی کھاتے ہیں، اور جلدی وہ بھڑکتی ہوئی آگ

یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰہُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ ٭ لِلذَّکَرِ مِثۡلُ حَظِّ
میں پہنچیں گے۔ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے، کہ ایک مرد کا (حصہ)

الۡاُنۡثَیَیۡنِ ۚ فَاِنۡ کُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَیۡنِ فَلَہُنَّ
دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے، پھر اگر (میت کی اولاد) دو لڑکیاں ہی ہوں تو پھر انکا

ثُلُثَا مَا تَرَکَ ۚ وَ اِنۡ کَانَتۡ وَاحِدَۃً فَلَہَا النِّصۡفُ ؕ
مال دو تہائی ہے، جو اس (مرنے والے) نے چھوڑا ہے، اور اگر ایک لڑکی ہو پھر اس کا

وَلِاَبَوَیۡہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ
آدھا حصہ ہے، اور اس (میت) کے ماں باپ میں ہر ایک کیلئے چھٹا چھٹا حصہ ہے

ع ۱۲

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ
جو کچھ اس (میت) نے چھوڑا ہے، اگر اس (میت) کی اولاد ہو تو ، پھر اگر اس (میت) کی اولاد نہ ہو اور

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ
صرف والدین ہی اس کے وارث ہوں پھر اس کی ماں کا تہائی حصہ ہے پھر اگر اس (میت) کے بھائی

السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ
ہوں، پھر اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے، (یہ) وصیت (پورا کرنے) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے

اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ
ادا کرنے کے بعد (جو اس کے ذمے ہو بقایا مال تقسیم) ہوگا، تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے ان میں سے

نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا
کون تمہارے لئے فائدہ کے لحاظ سے زیادہ قریب ہے، (یہ حصے) اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں، بیشک اللہ

حَكِيۡمًا ۝۱۱ وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ
سب کچھ جاننے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان (بیویوں) کی اولاد

لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَـكُمُ
نہ ہو تو اس میں تمہارا آدھا حصہ ہے، پھر اگر ان (تمہاری بیویوں) کی اولاد ہو پھر تمہارے لئے چوتھائی

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ
حصہ ہے، جو کچھ ان عورتوں نے چھوڑا ہے، (یہ میت عورت کی) وصیت (پوری کرنے) کے بعد جو اس

اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ
نے کی ہو یا قرض کے ادا کرنے کے بعد (جو اس کے ذمے ہو بقایا ہو عورت کامال تقسیم) ہوگا، اور ان

لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَـكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ
(عورتوں) کے لئے چوتھائی ہے جو مال تم (مردوں نے) چھوڑا ہے، اگر تمہاری اولاد نہ ہو، پھر اگر تمہاری

مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ
اولاد ہو پھر ان کا آٹھواں حصہ ہے (یہ حصے) تمہاری وصیت (پوری کرنے) کے بعد جو تم نے کی ہو، اور

وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ
(ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے)، اور اگر ایسے مرد یا عورت کی وراثت ہو جس کے نہ ماں

اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا
باپ ہوں نہ بیٹا مگر اس کے بھائی بہن ہوں، پھر ان بہن، بھائی میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ
پھر اگر دو سے زیادہ ہوں پھر وہ سب تہائی مال میں شریک ہوں گے، (یہ میت کی) وصیت (پورا

وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَآ اَوۡ دَيۡنٍۙ غَيۡرَ مُضَآرٍّ‌ ۚ وَصِيَّةً
کرنے) کے بعد جو اس نے کی ہو، یا قرض کے ادا کرنے کے بعد (جو اس کے ذمے ہو بقایامال

مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ‏ ﴿۱۲﴾ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ‌ ؕ
تقسیم) ہوگا، (وصیت) نقصان پہچانے کی (نیت) نہ ہو، (یہ) حکم اللہ کی طرف سے ہے، اور اللہ بے

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ
انتہا علم والا بڑے حوصلے والا ہے۔ یہ اللہ کی حد بندیاں ہیں، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ‏ ﴿۱۳﴾
مانے گا، وہ (اللہ) اس کو باغوں میں داخل کرے گا، جن میں نہریں چلتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں

وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ يُدۡخِلۡهُ
گے، اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نا فرمانی کرے گا، اور جو کوئی

نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ‏ ﴿۱۴﴾ وَالّٰتِىۡ
اس کی حدوں سے نکل جائے گا، وہ (اللہ) اس کو آگ میں داخل کرے گا، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا،

يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا
اور اس کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور وہ تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بےحیائی کا کام

عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ‌ ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ
کریں، پھر تم ان پر چار آدمیوں کو گواہ بنا لو، اپنے لوگوں میں سے، پھر اگر وہ گواہی دے دیں، تم

فِى الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰٮهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ
ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو، یہاں تک کہ وہ (اللہ) انکو موت دے دے، یا اللہ ان کے لئے

لَهُنَّ سَبِيۡلًا‏ ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا‌ ۚ
کوئی اور راہ بنا دے۔ اور جو بھی دو مرد تم میں سے بےحیائی کا کام کریں، پھر تم انکو سزا دو، پھر اگر

فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وہ دونوں توبہ کرلیں اور نیکی پر آئیں پھر تم ان کا پیچھا چھوڑ دو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا بے حد

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا‏ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ
رحم کرنے والا ہے۔ کچھ شک بھی نہیں کہ اللہ کے ذمے ان لوگوں کی توبہ قبول کرنا ہے، جو

يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ
ناسمجھی سے بری حرکتیں کر بیٹھے ہیں پھر جلدی وہ توبہ کر لیتے ہیں پھر انہی

مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓٮِٕكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
لوگوں کی اللہ توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔

عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ
اور ان لوگوں کی توبہ (قبول) نہیں ہوتی جو گناہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ
جب ان میں سے کسی کو موت حاضر ہوجائے تو (اس وقت) وہ کہتا ہے کہ

اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ
اب میں توبہ کرتا ہوں، اور نہ ان لوگوں کی توبہ جو کفر کی حالت میں مرتے

اُولٰٓٮِٕكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا
ہیں، انہی لوگوں کے لئے ہم نے سخت تکلیف دینے والا تیار کر رکھا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ
لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث

كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ
بن جاؤ، اور نہ تم ان عورتوں کو اس لئے روکو، تاکہ تم اس کا کچھ حصہ

مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
لے لو جو مال تم نے دیا ہوا ہے مگر کہ وہ کھلی بے حیائی کریں، اور تم ان

وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ
عورتوں کے ساتھ اچھی طرح رہو، پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں، پھر شاید کہ

فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔـا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا
تم کسی چیز کو نا پسند کرو، اور اللہ نے اس میں بہت سی بھلائی رکھ دی ہو۔

كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنۡ اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ
اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلو، اور تم ان میں سے کسی بیوی

زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ
کو مال کا ڈھیر دے چکے ہو تو پھر تم اس میں سے کچھ بھی نہ لو،

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيْفَ

، کیا تم اس ڈھیر کو بہتان سے اور کھلے گناہ سے لوگے؟۔ اور تم اس ڈھیر کو کس طرح

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

لے سکتے ہو، جب کہ تم ضرور ایک دوسرے تک پہنچ چکے ہو، اور وہ (عورتیں) تم سے

وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا

پکا وعدہ لے چکی ہیں (یعنی نکاح)۔ اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن عورتوں سے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر (جاہلیت میں) جو ضرور پہلے گزر چکا ہے بیشک وہ بے حیائی

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

اور (اللہ کی) ناراضگی کا کام ہے اور وہ بہت برا طریقہ ہے۔ تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ

بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری

وَ عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی (یعنی دودھ

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

کی شریک) بہنیں اور تمہاری ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور وہ تمہاری عورتیں جن عورتوں

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ

سے تم صحبت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جن کی تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا

ہیں)، پھر اگر تم نے ان (نکاح والیوں سے) کے ساتھ صحبت نہیں کی ہے تو پھر (ان کی

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ

لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں، اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

بیویاں بھی اور دو بہنوں کا تم پر اکٹھا کرنا بھی (تم پر حرام ہے)، مگر جو ضرور پہلے گزر چکا ہے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
اور تم پر حرام ہیں نکاح والی عورتیں، مگر جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہیں (یعنی

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
باندی، یہ حکم) اللہ نے تم پر فرض کیا ہے، اور جو اس کے سوا ہیں وہ تمہارے لئے حلال

اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ
کی گئیں ہیں، بشرطیکہ تم (ان عورتوں کو) اپنے مالوں (مہر) کے بدلے نکاح میں لانے کے

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
لئے چاہو، نہ کہ زنا کرنے والے ہو، پھر تم نے ان (عورتوں) میں سے فائدہ حاصل کیا،

فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
پھر تم انکو انکے مقرر حق مہر دو، اورتم پر اس میں کوئی گناہ نہیں تم (مہر) مقرر کرنے

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾
کے بعد آپس میں راضی ہوجاؤ، بیشک اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور جو شخص

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
تم میں سے طاقت نہیں رکھتا آزاد مومن عورتوں سے نکاح کا لمبا ہو جانا (یعنی انتظار نہیں

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
کرسکتا)، پھر (وہ نکاح کرے) جس کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں، تمہاری ایمان والی

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ
لونڈیوں سے، اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے، تم ایک دوسرے سے ہو، پھر

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
تم ان (باندھیوں) کے ساتھ ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کر لو، اور تم انکو انکے مہر

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
اچھے طریقہ سے دو ، (وہ) پاک دامن ہوں نہ کہ کھلی بدکاری کرنے والیاں ہوں، اور نہ وہ

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
چھپی دوستی والیاں ہوں، پھر جب وہ نکاح میں آجائیں، پھر اگر وہ بدکاری کریں، پھر ان کی

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ
سزا آزاد عورتوں سے اس کی آدھی ہے، یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت

الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ
اس کو ہے جسے برائی کرنے کا ڈر ہو، اور اگر تم صبر کرو وہ تمہارے لئے بہت بہتر

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيْدُ
ہے، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے

اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ
کہ (اپنی آیات) تمہارے لئے کھول کر بیان کردے، اور وہ تم کو ان لوگوں کے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ
طریقے پر چلائے جو تم سے پہلے تھے، اور اس (اللہ) نے تم پر توجہ دی، اور اللہ

يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے تم پر توجہ کرے، اور جو

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ
لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہ) سے پھر جاؤ،

اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾
بہت دور کا پھرنا۔ اللہ چاہتا ہے تم سے بوجھ ہلکا کرے، اور انسان بہت کمزور پیدا کیا گیا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم ایک دوسرے کا مال غلط طریقہ سے نہ کھاؤ، مگر

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫
یہ کہ تجارت جو تمہاری آپس کی خوشی سے ہو، اور تم اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو،

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾
بیشک اللہ تم پر بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور جو کوئی یہ (مذکورہ) زیادتی اور ظلم

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ
کرے گا، پھر جلدی ہم اسکو آگ میں داخل کریں گے، اور یہ اللہ پر بہت آسان

نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
ہے۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے بچوگے، ہم تم

كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ
سے تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہوں کو معاف کر دیں گے، اور ہم تم کو

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ
بہت عزت والی جگہ میں داخل کریں گے۔ اور تم اس کی آرزو نہ کرو جس وجہ سے اللہ

بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ
نے تم کو ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے، مردوں کیلئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے،

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ
اور عورتوں کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے، اور تم اللہ سے اس کا فضل مانگتے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾
رہو، بیشک اللہ ہی ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اور سب کیلئے ہم نے وارث بنائے

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
ہیں، جو کچھ ماں باپ اور قریبی رشتہ والوں نے چھوڑا ہے، اور وہ لوگ جن سے تمہارا

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ
پکا وعدہ ہو چکا ہے، پھر تم ان کو انکا حصہ دے دو، بیشک اللہ ہی ہر چیز کا گواہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ
مرد عورتوں پر حاکم ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ نے کچھ کو کچھ پر فضیلت دی ہے، اور اس

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ
وجہ سے کہ وہ مرد اپنے مالوں کو (عورتوں پر)خرچ کرتے ہیں، پھر جو نیک عورتیں ہیں

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
وہ مردوں کے حکم پر چلنے والی ہیں، مردوں کی غیرموجودگی میں حفاظت کرنے والی ہیں،

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ
اللہ کی حفاظت کےساتھ ، اور جن عورتوں کی سرکشی کا تمہیں ڈر ہو، پھر (پہلے) تم ان

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ
کو (زبانی) سمجھاؤ، (اگر وہ نہ سمجھیں تو) پھر تم ان کو بستروں سے الگ کردو، (اگر اس پر

فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
بھی باز نہ آئیں تو) پھر تم ان کو مارو، پھر اگر وہ تمہارا حکم مان جائیں، پھر تم ان پر

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾
(تکلیف دینے کا) کوئی راہ مت ڈھونڈو، بیشک اللہ سب سے بلند سب سے بڑا ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا
اور اگر تم کو ان (شوہر اور بیوی) کے آپس میں اختلاف کا ڈر ہو، پھر تم ایک فیصلہ کرنے والا بھیج

مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا
دو، اس مرد والوں کی طرف سے اور ایک فیصلہ کرنے والا اس عورت والوں میں سے ہو، اور اگر وہ

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝۳۵
دونوں اصلاح چاہیں گے، اللہ ان دونوں (شوہر اور بیوی) میں اللہ اتفاق پیدا کردے گا، بیشک اللہ بے

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ
انتہا جاننے والا سب کی خبر رکھنے والا ہے۔ اور تم اللہ ہی کی عبادت کرو، اور تم اس کے ساتھ کسی

اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
چیز کو بھی شریک نہ بناؤ، اور ماں باپ کے ساتھ اور رشتے والوں کے ساتھ اور یتیموں (جس

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
نابالغ کا باپ فوت ہو) کے ساتھ اور محتاجوں (ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو) کے ساتھ اور قریبی

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ
پڑوسی کے ساتھ اور دور کے پڑوسی کے ساتھ اور پاس بیٹھنے والے ساتھی کے ساتھ اور مسافروں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝۳۶ ۙ
کے ساتھ (جو سفر میں ضرورت مند ہو) کے ساتھ اور جنکے مالک تمہارے دائیں ہاتھ (غلام ہوں

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
یا باندھیاں) کے ساتھ (تم) احسان کرو، بیشک اللہ ہر تکبر کرنے والے بہت فخر کرنے والے کو پسند

وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا
نہیں کرتا ہے۔ جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں اور وہ لوگوں کو کنجوسی کا حکم دیتے ہیں، اور جو کچھ اللہ

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۳۷ ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا اسے وہ چھپاتے ہیں، اور ہم نے کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا

اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
عذاب تیار کیا ہے۔ اور جو لوگ اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں، اور اللہ

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
کے ساتھ ایمان نہیں لاتے ہیں، اور نہ قیامت کے دن کے ساتھ، اور جس کا ساتھی شیطان ہو

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
پھر (بیشک) وہ بہت ہی برا ساتھی ہے۔اور ان کا کیا (نقصان) ہوتا اگر وہ اللہ کیساتھ اور
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ
قیامت کے دن کیساتھ ایمان لاتے اور وہ اس میں سے خرچ کرتے جو اللہ نے انکو دیا ہے اور اللہ انکو اچھی طرح جاننے
اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
والا ہے۔ بیشک اللہ چیونٹی کے سر کے برابر نا انصافی نہیں کرتا، اور اگر وہ (ایک) نیکی
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
ہوگی وہ اللہ اسکو (بڑھا کر) کئی گنا کر دے گا، اور وہ اللہ اپنے پاس سے اسکو بہت
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ بِشَهِيْدٍ
بڑی مزدوری دے گا۔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے، اور
وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
ہم تجھ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے اور
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
جنہوں نے رسول کی نافرمانی کی ہے، وہ آرزو کریں گے، کاش ان پر زمین برابر کر دی
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جاتی، اور وہ (لوگ) اللہ سے کوئی بھی بات نہیں چھپا سکیں گے۔ اے لوگو جو ایمان
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
لائے ہو تم نماز کے قریب نہ جاؤ اس حال میں کہ تم نشے میں ہو، یہاں تک کہ تم
مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
سمجھنے لگو، تم کیا کہہ رہے ہو، اور نہ اس حالت میں کہ تم پر غسل ضروری ہو، مگر
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
سفر کرنے والے لوگ ہو، یہاں تک کہ تم غسل کرلو، اور اگر تم بیمار ہو یا تم سفر
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
میں ہو یا تم میں سے کوئی نیچی جگہ (لیٹرین) سے ہو کر آیا ہو، یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
ہوے ہو، پھر تمہیں پانی نہ ملے پھر تم ارادہ کرو پاک مٹی کا (یعنی تیمم)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ع ۶

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾
اور تم اپنے چہروں پر اور تم اپنے ہاتھوں پر ملو (مسح یعنی تیمّم کرو)، بیشک اللہ بہت درگزر کرنے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
والا سب کچھ معاف کرنے والا ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا، جن کو کتاب سے ایک

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾
حصہ دیا گیا ہے، وہ بھٹکے ہوئے راہ کو خریدتے ہیں، اور وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى
جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے، اور اللہ ہی دوست کافی ہے اور اللہ ہی ہر مدد

بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
کرنے والا کافی ہے۔ ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں، کچھ لوگ باتوں کو ان کی جگہ سے

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا
غلط پھیر دیتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا ہے، اور ہم نہیں مانتے، اور تو سن، نہ

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا ۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا
کہ سنوائے جاؤ اور راعنا (کہتے ہیں) اپنی زبانوں کو موڑتے ہوئے، اور دین میں طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
(لفظ راعنا کہتے ہیں)،اور اگر وہ کہتے ہم نے سن لیا ہے اور ہم نے حکم مان لیا ہے، اور آپ

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ
سنیں اور آپ ہماری طرف دیکھئے ، بیشک ضرور وہ انکے لئے بہتر ہوتا اور بہت سیدھی بات ہوتی،

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾
اور لیکن اللہ نے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے لعنت کر دی ہے، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا
مگر تھوڑے سے۔ اے لوگو جو کتاب دئے گئے ہو، تم اس کے ساتھ ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ
ہے، جو اس (کتاب) کی تصدیق کرنے والا ہے جو تمہارے پاس ہے، اس سے پہلے کہ ہم چہروں

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا
کو مٹادیں، پھر ہم چہروں کو ان کی پیٹھوں پر لوٹا دیں، یا ہم ان پر لعنت کریں

لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
جیسے ہم نے ہفتے والوں پر لعنت کی تھی، اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔ بیشک

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ
اللہ اسکو معاف نہیں کرے گا جو اس (اللہ) کے ساتھ شریک کرے گا، اور وہ اللہ اس

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
(شرک) کے علاوہ جس کو چاہے گا وہ (گناہ) معاف کردیگا، اور جس نے اللہ کے ساتھ

اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
شریک کیا، پھر بیشک اس نے بہت بڑا گناہ (بہتان) گھڑ لیا ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں کو

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
نہیں دیکھا جو اپنی جانوں کو پاک صاف کہتے ہیں، بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے وہی پاک

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى
صاف کرتا ہے، اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر بھی نا انصافی نہیں

بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
کی جائے گی۔ تو دیکھ کس طرح وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں، اور یہی کھلا گناہ ہونے کیلئے

مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ
کافی ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک حصہ دیا گیا

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى
ہے وہ انسانی صورت کے ساتھ اور شیطان کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں، اور وہ لوگ کافروں کیلئے

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
کہتے ہیں، یہ لوگ ایمان والوں کی نسبت زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ وہی لوگ ہیں، جن پر

اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ؕ
اللہ نے لعنت کی ہے، اور جس پر اللہ نے لعنت کی، پھر تو ہرگز اسکی ذرہ مدد کرنے والا نہ

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ
پائے گا۔ کیا ان کے لئے بادشاہی کا کچھ حصہ ہے، پھر اس وقت وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی پر تل

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى
کے نشان کے برابر بھی کچھ نہ دینگے۔ کیا وہ (یہودی) لوگوں سے

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ
اس چیز پر حسد کرتے ہیں، جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے، پھر بیشک ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا
ابراہیم کے ماننے والوں کو کتاب اور دانائی دی تھی، اور ہم نے ان کو بہت بڑی بادشاہی

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ
دی تھی۔ پھر کچھ ان میں سے وہ ہیں، جو اس (کتاب اوردانائی) کے ساتھ ایمان لاتے

عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ہیں،اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو اس سے رکتے ہیں (مانتے نہیں)، اور جہنم کی بھڑکتی

بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
آگ ہی کافی ہے۔ بیشک جو لوگ ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں، جلدی ہم ان کو آگ

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ
میں داخل کریں گے، جب بھی ان کی کھالیں جل جائیں گی، ہم ان کھالوں کے علاوہ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کھالوں کو بدل دیں گے، تاکہ وہ (ہمیشہ) عذاب چکھتے رہیں، بیشک اللہ بڑے غلبے والا بڑی

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
دانائی والا ہے۔ اور جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں، جلدی ہم ان کو

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ
باغات میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہی ہمیشہ

مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
رہیں گے، ان میں ان کیلئے بہت پاک بیویاں ہونگی، اور ہم انکو بہت گھنے سائیوں میں داخل

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ
کریں گے۔ بیشک اللہ تم کو حکم دیتا ہے، کہ تم امانتیں امانت والوں کے حوالے کردو، اور

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ
جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو، تو انصاف کےساتھ فیصلہ کیا کرو، بیشک اللہ جو

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ
تم کو نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی ہے، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا

بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ کا حکم مانوں اور رسول کا

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

حکم مانوں، اور جو تم میں سے حکم والے ہیں، پھر اگر تمہارا آپس کی چیز میں جھگڑا ہو

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

جائے تو پھر تم اسکو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو، اگر تم اللہ اور آخرت کے دن کے

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ

ساتھ ایمان رکھتے ہو، یہ بہتر ہے، اور اسکا انجام بہت اچھا ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں

خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

کی طرف نہیں دیکھا، جو خیال کرتے ہیں کہ وہ اس کے ساتھ ایمان لاتے ہیں جو تیری

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ

طرف اتارا گیا ہے اور جو کچھ تجھ سے پہلے اتارا گیا ہے، وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے فیصلے

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ

(یعنی مقدمہ) شیطان کی طرف لے جائیں، اور انکو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس (شیطان)

وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ

کا انکار کریں، اور شیطان چاہتا ہے کہ وہ ان کو (سیدھے راہ سے) بھٹکا دے دور کا

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

بھٹکنا (یعنی راہ سے دور ڈال دے)۔ اور جب ان کو کہا جاتا ہے کہ تم اس کی طرف

اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

آؤ جو (حکم) اللہ نے اتارا ہے اور تم نبی کی طرف آؤ، تو منافقوں کو دیکھے گا وہ رک

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ ۚ فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ

کر تجھ سے ہٹ جاتیں ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا، جب انکو اس وجہ سے کوئی مصیبت پہنچے

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ

جو کچھ انکے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، پھر وہ تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے

يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا

آئیں گے، ہمارا اور کوئی مقصد نہ تھا، مگر آپس کی بھلائی

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
اور آپس کا اتفاق کرنا تھا۔ وہی لوگ ہیں، اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے،

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
پھر تو ان سے منہ پھیرلے، اور تو انہیں نصیحت کر، اور تو ان سے ان کے حق میں فائدہ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
مند بات کہہ دے۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا ہے، مگر اس لئے کہ اللہ کی

اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اجازت کے ساتھ (اس کا)حکم مانا جائے، اور اگر بیشک جس وقت ان (منافقوں) نے

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
اپنی جانوں پر ظلم کیا، وہ تیرے پاس آتے، پھر وہ اللہ سے معافی مانگتے، اور رسول ان

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
کے لئے (اللہ) سے معافی مانگتا ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم کرنے

حَتّٰي يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا
والا پالیتے۔ پھر تیرے پالنے والے کی قسم، وہ مومن نہ ہونگے، جب تک وہ اپنے جھگڑوں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾
میں تجھے فیصلہ کرنے والا نہ بنائیں، پھر جو فیصلہ تو کردے اس سے وہ اپنے دلوں میں تنگ

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِاخْرُجُوْا
نہ ہوں، اور وہ(خوشی سے) قبول کرلیں قبول کرنا۔ اور بیشک اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ تم اپنی

مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ
جانوں کو قتل کر ڈالو، یا تم اپنے گھروں سے نکل جاؤ، وہ ایسا نہ کرتے، مگر تھوڑے ان

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ
میں سے، اور اگر بیشک وہ کرتے جو انکو نصیحت کی جاتی ہے، ضرور وہ انکے لئے بہتر ہوتا

تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰھُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾
اور (انکا ایمان) زیادہ پکا ہوتا۔ اور اس وقت ضرور ہم ان کو اپنے پاس سے بہت بڑی

وَّلَهَدَيْنٰھُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
مزدوری دیتے۔ اور ضرور ہم انکو سیدھے راہ پر بھی چلا تے۔ اور جو کوئی اللہ اور

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
رسول کا حکم مانے گا، پھر وہ (قیامت کے دن) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے، جن

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
پر اللہ نے بڑا انعام کیا ہے، انبیاء سے اور صدیقوں (سچوں) سے اور شہداء سے اور

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ
نیکوں سے، اور ان ہی لوگوں کی دوستی بہت اچھی ہے ۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا
ہے، اور اللہ بے انتہا جاننے والا ہی کافی ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم (جہاد

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾
کے لئے) اپنے بچاؤ کا سامان لے لو، پھر تم چھوٹے گروہوں میں یا جماعت بن کر

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
نکلو۔ اور بیشک تم میں سے ضرور وہ بھی ہے جو ضرور ضرور دیر لگائے گا، پھر اگر تم کو

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
کوئی مصیبت پہنچے وہ کہتا ہے، کہ ضرور اللہ نے مجھ پر بڑا انعام کیا ہے، کہ میں ان کے

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ
ساتھ موجود نہ تھا ۔اورضرور اگرتم کو اللہ کی طرف سے فضل پہنچ جائے، ضرور ضرور وہ

لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ
کہنے لگے گا گویا تم میں اور اس میں دوستی ہی نہیں تھی، ہائے میری بربادی میں بھی ان

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کے ساتھ ہوتا، پھر میں بھی بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ پھر چاہئے کہ وہ لوگ اللہ

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ
کی راہ میں لڑیں، جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچتے ہیں، اور جو کوئی اللہ کی

يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
راہ میں لڑے، پھر وہ قتل ہو جائے یا وہ جیت جائے، پھر جلدی ہم اس کو بہت بڑی

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ
مزدوری دیں گے۔ اور تمہارے کیا بہانے ہیں کہ تم اللہ کی راہ میں نہیں لڑتے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
اور کمزور مردوں کیلئے اور عورتوں کیلئے اور بچوں کے لئے جو کہتے ہیں، اے

وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ
ہمارے پالنے والے تو ہم کو اس گاؤں سے نکال دے جس کے رہنے والے ظالم

الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ
ہیں، اور اے رب تو اپنی طرف سے ہمارے لئے کسی کو حمایتی بنادے، اور اے

وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ‏ ﴿۷۵﴾
رب تو اپنی طرف سے ہمارے لئے کسی کو مدد کرنے والا بنا دے۔ جو لوگ ایمان

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيۡنَ
لائے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور جولوگ کافر ہیں وہ شیطانوں کے لئے

كَفَرُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا
لڑتے ہیں، پھر تم شیطان کے حمایتوں سے لڑو، (اور شیطان سےمت ڈرو) بیشک

اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ ۚ اِنَّ كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ۚ‏ ﴿۷۶﴾
شیطان کی چال بہت کمزور ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کہا

ع ۱۰

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ
گیا کہ تم اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو، اور تم نماز کو سیدھا کھڑا کرو،

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ
اور تم زکوۃ دیتے رہو، پھر جب ان پر لڑائی فرض کی گئی اسی وقت ایک جماعت

الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ
ان میں سے لوگوں سے ڈرنے لگی، جیسا کہ اللہ سے ڈرنا ہو یا اس سے بھی زیادہ

اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ خَشۡيَةً ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ
سخت ڈرنا ہو اور انہوں نے کہا اے ہمارے پالنے والے تو نے ہم پر لڑائی

عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ؕ قُلۡ
کیوں فرض کی ہے، تو نے ہم کو تھوڑی دیر کیلئے مہلت کیوں نہ دی، کہہ دو (یہ تو)

مَتَاعُ الدُّنۡيَا قَلِيۡلٌ ۚ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۚ
دنیا کا تھوڑا سا سامان ہے، اور آخرت اس کے لئے بہتر ہے، جو ڈرتا ہے،

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا۝۷۷ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ

اور تم پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر (بھی) نا انصافی نہیں کی جائے گی۔ تم

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

جہاں کہیں بھی ہونگے تمہیں موت پالے گی، اور اگرچہ تم پکے قلعوں میں بھی ہو، اور اگر

حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے، تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے، اور اگر انکو کوئی

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

برائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں یہ تیری طرف سے ہے، کہہ دو سب اللہ ہی کی طرف سے ہے،

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

پھر ان لوگوں کا کیا حال ہوگا، کہ وہ بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں جاتے۔ جو کوئی بھلائی

حَدِيْثًا۝۷۸ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫

تجھ کو پہنچتی ہے (اےاولاد آدم)، وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور جو کوئی برائی تجھے پہنچتی

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ

ہے، وہ تیری جان کی وجہ سے ہے، اور ہم نے تجھ کو لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے، اور

لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا۝۷۹ مَنْ يُّطِعِ

اللہ ہی گواہی دینے والا کافی ہے۔ جس نے رسول کا حکم مانا پھر بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا

الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

ہے، اور جو کوئی پھر جائے، پھر ہم نے تجھے ان پر حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا۝۸۰ؕ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا

اور وہ کہتے ہیں (ہمارا کام) حکم ماننا ہے، پھر جب وہ تیرے پاس سے باہر جاتے ہیں، ان میں

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ

سے ایک جماعت رات کو اس (بات) کے خلاف مشورہ کرتی ہے، جو وہ جماعت کہہ چکی ہے،

يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور اللہ ہی لکھتا ہے، جو وہ (لوگ) راتوں کو مشورہ کرتے ہیں، پھر تو ان سے منہ پھیر لے،

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا۝۸۱ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

اور تو اللہ پر بھروسہ رکھ، اور اللہ ہی بہترین کام کرنے والا ہے۔ کیا پھر وہ

اَلْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ
قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اور اگر وہ (قرآن) اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا، بیشک

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اس میں بہت سے (حکم آپس میں) ٹکراتے (حالانکہ ایک بھی نہیں)۔ اور جب ان کے پاس

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ
امن یا ڈر کی کوئی خبر پہنچتی ہے، وہ اس کو مشہور کر دیتے ہیں، اور اگر وہ اس (خبر) کو

وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
رسول اور ان (صحابہ) میں جو صاحب مشورہ تک پہنچاتے ، ضرور وہ اس (خبر) کو جان لیتے، جو

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
ان میں سے بات کی تہ تک پہنچ سکتے (یعنی تحقیق کرتے) ہیں، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
اس کی رحمت نہ ہوتی، ضرور تم شیطان کے پیچھے ہوتے مگر تھوڑے۔ پھر تو اللہ کی راہ میں لڑ،

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ
تو اپنی جان کے سوا کسی کا ذمہ دار نہیں ہے، اور تو مومنوں کو بھی شوق دلا ، قریب

اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ
ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے، اور اللہ لڑائی میں بہت سخت ہے، اور سزا دینے

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
میں بہت سخت ہے۔ جو کوئی نیک بات کی سفارش کرے گا، اس کو اس (کے ثواب) میں

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ
سے حصہ ملے گا، اور جو بری بات کی سفارش کرے گا، اس کو اس (کے عذاب) میں سے

لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾
حصہ ملے گا، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ اور جب تم کو کوئی سلام کرے

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ
دعا کے ساتھ ، پھر تم اس سے بہتر دعا دو، یا تم اسی کو لوٹا دو، بیشک اللہ ہر چیز کا اچھی

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
طرح حساب لینے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی (اللہ)،

النصف

اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
وہ قیامت کے دن ضرور ضرور تم کو اکٹھا کرے گا، اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ۧ فَمَا لَكُمْ
ہو گی؟۔ پھر تم کو کیا ہوا کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو، اللہ نے

فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ
ان کو اس وجہ سے پھیر دیا ہے جو کچھ انہوں نے کمایا ہے، کیا تم چاہتے ہو جس کو اللہ

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ
نے راہ سے بھٹکا دیا ہے، تم اس کو رستے پر لے آؤ، اور جس کو اللہ بھٹکا دے پھر

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ
تو اس کے لئے ہرگز کوئی بھی راہ نہ پائے گا۔ وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ،

كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ
جیسے وہ کافر ہیں، پھر تم سب (کفر میں) برابر ہو جاؤ (وہ یہ چاہتے ہیں)، پھر تم ان میں سے

اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُھَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا
کسی کو دوست نہ پکڑو، یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں، پھر اگر وہ پھر جائیں

فَخُذُوْھُمْ وَاقْتُلُوْھُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْھُمْ ۠
پھر تم انکو پکڑو، اور تم ان کو قتل کردو جہاں کہیں تم ان کو پاؤ اور تم ان میں سے کسی

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْھُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ
کو دوست نہ پکڑو، اور نہ تم مدد کرنے والا پکڑو۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں،

يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ
جن میں اور تم میں (صلح کا) وعدہ ہو، یا وہ اس حال میں تمہارے پاس آئیں کہ ان کے

حَصِرَتْ صُدُوْرُھُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
سینے تنگ ہوں کہ وہ تمہارے ساتھ لڑیں یا وہ اپنی قوم کے ساتھ لڑیں، اور اگر اللہ چاہتا،

قَوْمَھُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَھُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ
تو ضرور ان کو تم پر غالب کر دیتا، پھر ضرور وہ تم سے لڑتے، پھر اگر وہ تم سے (جنگ

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ
کرنے سے) کنارہ کریں پھر وہ تم سے نہ لڑیں، اور وہ تمہاری طرف صلح پیش کریں

السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

پھر اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کا کوئی راہ نہیں بنایا ہے۔ جلدی تم

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ

کچھ لوگوں کو پاؤ گے، جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے بھی امن میں رہیں، اور وہ اپنی

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا

قوم سے بھی امن میں رہیں، جب کبھی وہ فتنہ (یعنی لڑائی) کی طرف لوٹائیں جاتے ہیں،

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ

وہ اس میں اوندھے منہ گرجاتے ہیں، پھر اگروہ تم سے (لڑائی کا) کنارہ نہ کریں، اور نہ

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

وہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں، اور نہ وہ اپنے ہاتھوں کو روکیں، پھر تم ان کو پکڑ

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

لو، اور تم جہاں پاؤ تم ان کو قتل کردو، اور وہی لوگ ہیں ہم نے تم کو ان پر بڑی

مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا

کھلی دلیل دی ہے۔ اور کسی مومن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کر دے، مگر

اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

غلطی سے، اور جو کوئی کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے، پھر وہ (ایک تو) ایک غلام

مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ

مومن کو آزاد کرے، اور (دوسرا) مقتول کے گھر والوں کو خون بہا (یعنی دیت چٹی)

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ

دے، مگر وہ معاف کردیں، پھر اگر وہ مقتول تمہارے دشمن لوگوں میں سے ہو، اور وہ

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

(مقتول) خود مومن ہو تو صرف ایک مومن غلام آزاد کرنا چاہئے، اور اگر وہ مقتول ان

مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

لوگوں میں سے ہو جن میں تم میں صلح کا وعدہ ہو چکا ہے، پھر مقتول کے گھر والوں

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ

کو خون بہا (یعنی دیت چٹی) دینی ہے،اور (ساتھ ہی) ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے

ع ۱۲ / ۹

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً
پھر جس کو غلام نہ ملے وہ لگا تار دو مہینے کے روزے رکھے، اللہ کی طرف سے توبہ

مِّنَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ
(کا طریقہ) ہے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور جو شخص کسی

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا
مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے، پھر اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے

فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
گا، اور اللہ اس پر ناراض ہوگیا ہے، اور اللہ اس پر لعنت کرتا ہے، اور اللہ نے اس

عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ
کیلئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى
میں (جہاد کیلئے) چلو، پھر تم تحقیق کر لیا کرو ۔ اور جو شخص تم کو اسلام علیکم کہے، تم

اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
اس سے نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو، تم دنیا والی زندگی کا سامان تلاش کرتے ہو، پھر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ كَذٰلِكَ
اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں، اس سے پہلے بھی تم ایسے ہی تھے، پھر اللہ نے تم

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا
پر احسان کیا ہے، پھر تم تحقیق کر لیا کرو، بیشک جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اچھی

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى
طرح خبر رکھنے والا ہے۔ وہ (دونوں) برابر نہیں، مومنوں میں سے بیٹھنے والے جن کو

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ
کوئی دکھ نہیں ہے، اور وہ (دوسرے) جو (مومن) اپنی جانوں کے ساتھ اور اپنے مالوں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر درجے میں فضیلت دی ہے،

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے، اوراللہ نے فضیلت دی ہے جہاد

الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
کرنے والوں کو بیٹھے رہ جانے والوں پر بہت بڑی مزدوری کی۔ اس (اللہ)

اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ
کی طرف سے درجات اور معافی اور رحمت ہے، اور اللہ سب کچھ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ
معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ بیشک وہ لوگ جن کی فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ
اس حال میں جان نکالتے ہیں، کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے،

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا
وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم کس حال میں تھے، وہ (ظالم) کہتے ہیں ہم زمین

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
میں بے بس تھے، وہ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کھلی نہیں تھی،

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۹۷﴾
پھر تم اس میں ہجرت کر جاتے، پھر انہی لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے۔ مگر جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
ہیں، وہ طاقت نہیں رکھتے انتظام کرنے کی، اور نہ وہ کوئی راہ جانتے

سَبِيْلًا ۙ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ
ہیں۔ پھر وہی لوگ، امید ہے اللہ ان کو درگزر کر دے گا، اور اللہ بہت

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ
در گزر کرنے والا سب کچھ معاف کرنے والا ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا
راہ میں گھر بار چھوڑ جائے، وہ زمین میں بہت سی کھلی جگہ پائے گا

وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا
اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے اپنے گھر سے

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
نکلے، پھر اس کو موت پہنچ جائے ، پھر ضرور اس کی مزدوری اللہ کے ذمہ

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۰
ہے، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور جب

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
تم زمین میں سفر کرو، پھر تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم نماز کو کم کر لو، اگر

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ
تم کو ڈر ہو کہ وہ کافر تم کو تکلیف پہنچائیں گے، بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا
ہیں۔ اور جب تو ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو، پھر تو ان کو نماز پڑھانے

مُّبِيْنًا ۝۱۰۱ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
لگے، پھر چاہئے کہ ان میں سے ایک جماعت تیرے ساتھ کھڑی ہو جائے، اور

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ
چاہئے کہ وہ اپنے ہتھیار پکڑ لیں، پھر جب وہ سجدہ کر چکیں، پھر چاہئے کہ وہ

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ
تمہارے پیچھے ہو جائیں، اور چاہئے کہ دوسری جماعت آ جائے، جس (جماعت)

طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ
نے نماز نہیں پڑھی، پھر چاہئے کہ وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں، اور چاہئے کہ

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ
وہ اپنے بچاؤ کا سامان اور وہ اپنے ہتھیار لے لیں، اور وہ لوگ چاہتے ہیں، جو

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ
کافر ہیں، کہ اگر تم اپنے ہتھیاروں سے اور تم اپنے اسباب سے بے خبر ہو جاؤ،

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ
پھر وہ تم پر ایک ہی بار حملہ کر دیں، اور تم پر کچھ گناہ نہیں اگر

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ
تم کو بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو، تو تم اپنے ہتھیار اتار کر رکھ

مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ
دو، اور تم اپنے بچاؤ کا سامان پکڑ لو، بیشک اللہ نے کافروں کے لئے ذلیل کرنے

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۰۲
والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز ادا کر چکو، پھر تم کھڑے اور بیٹھے

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا
اور اپنی کروٹوں (یعنی ایک سائڈ پے لیٹے ہوئے) پر اللہ کو یاد کرو، پھر جب تم آرام

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ
پا لو، پھر تم نماز پڑھو، بیشک نماز مومنوں پر اپنے وقت میں فرض ہے۔ اور تم

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝۱۰۳
(دشمنوں) لوگوں کو ڈھونڈنے میں سستی نہ کرو، اگر تم کو تکلیف ہوتی ہے، پھر

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
بیشک ان کو بھی تکلیف ہوتی ہے، جیسے تمہیں تکلیف ہوتی ہے، اور تم اللہ سے

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
وہ امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا

مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۰۴ ع
ہے۔ بیشک ہم نے تیری طرف سچائی کے ساتھ کتاب اتاری ہے، تاکہ تو لوگوں

ع ۱۵ / ۱۲

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
کے درمیان اس کےساتھ فیصلہ کرے، جو اللہ نے تجھے دکھایا (یعنی سمجھایا) ہے،

بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝۱۰۵ لا
اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ ہو۔ اور تو اللہ سے معافی

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ ج
مانگ، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور تو ان

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ
لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑ، جو اپنی جانوں میں خیانت کرتے ہیں، بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ
اللہ بہت خیانت کرنے والے بہت گناہ کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ہے۔ وہ

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ
لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے حالانکہ وہ (اللہ) ان کے ساتھ ہے، جب

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ
وہ راتوں کو اس بات کا مشورے کرتے ہیں، جس سے وہ (اللہ) راضی نہیں ہے، اور جو

اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسکو ہر طرف سے گھیرنے والا ہے۔ ہاں تم وہی لوگ ہو جو تم دنیا کی زندگی

عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
میں ان کی طرف سے جھگڑتے ہو، پھر قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ کے

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾
ساتھ کون جھگڑے گا، یا کون ان کا (یعنی وکیل) کام کرنے والا ہوگا ؟۔اور جو کوئی

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
گناہ کا کام یا وہ اپنی جان پر ظلم کرے گا، پھر وہ اللہ سے معافی مانگے گا تو وہ اللہ کو

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ
سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کمائے، پھر

اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بیشک اس کی کمائی اسی کی جان پر ہے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا
اور جو کوئی غلطی سے کمائے یا گناہ سے کمائے پھر وہ کسی بے گناہ پر تہمت لگا دے،

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾
پھر ضرور اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا ہے ۔اور اگر تجھ پر اللہ کا

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ
فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی، تو ضرور ان میں سے ایک جماعت ارادہ کر چکی تھی ،

طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ
کہ وہ تیرا راہ گم کر دے، اور وہ راہ گم نہیں کرتے مگر

اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَضُرُّوۡنَكَ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ وَ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
اپنی جانوں کا، اور تیرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور

عَلَيۡكَ الۡـكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ
دانائی اتاری ہے، اور تجھے وہ سکھایا ہے جو تو نہیں جانتا تھا، اور اللہ کا تجھ پر

تَعۡلَمُ‌ ؕ وَ كَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيۡرَ
بہت بڑا فضل ہے۔ ان کے بہت سے مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہے، مگر جو

فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنۡ نَّجۡوٰٮهُمۡ اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
کوئی خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں اصلاح کرنے کا حکم دے، اور جو اللہ کو

اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍۢ بَيۡنَ النَّاسِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ
راضی کرنے کے لئے ایسا کرے گا، پھر جلدی ہم اس کو بہت بڑی مزدوری دیں

ذٰ لِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا
گے۔ اور جو کوئی سیدھا راہ کھل جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے گا، اور وہ

عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ
مومنوں کے راہ کے سوا اور راہ پر چلے گا، جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی

مَا تَبَيَّنَ لَـهُ الۡهُدٰى وَ يَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
چلنے دیں گے، اور (قیامت کے دن) ہم اس کو جہنم میں داخل کریں گے، اور وہ

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ جَهَـنَّمَ‌ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾
پھرنے والوں کیلئے بری جگہ ہے۔ بیشک اللہ اس کو معاف نہیں کرے گا جو اس

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ
(اللہ) کے ساتھ شریک کرے گا، اور وہ اللہ اس (شرک) کے علاوہ جس کو چاہے گا

ذٰ لِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ
وہ معاف کردے گا، اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک کیا، پھر ضرور وہ (سیدھے)

ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰـثًا‌ ۚ
راہ سے گم ہے، بہت دور گم ہونا۔ وہ اللہ کے سوا نہیں پکارتے مگر عورتوں کو،

وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡـطٰنًا مَّرِيۡدًا ۙ ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ‌ ۘ
اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے،

الثلثة

ع ۱۷

وقف لازم

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
اور اس (شیطان) نے کہا میں ضرور ضرور تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ (غیر اللہ کی نذر و نیاز

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ
دلوا کر مال کا) لے لیا کرونگا۔ اور ضرور ضرور میں ان کا راہ گم کروں گا، اور ضرور ضرور میں ان کو

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ
جھوٹی امیدیں دلاتا رہونگا، اور ضرور ضرور میں ان (تیرے بندوں) کوحکم دیتا رہونگا، پھر ضرور ضرور

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
وہ جانوروں کے کانوں کو چیریں گے، اور ضرور ضرور میں ان (تیرےبندوں) کو حکم دیتا رہونگا، پھر

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ
ضرور ضرور وہ اللہ کی بنی صورتوں کو بدلتے رہیں گے، اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست پکڑے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ
گا، پھر ضرور اس کا نقصان ہے، کھلا نقصان۔ وہ (شیطان) ان کو وعدہ دیتا ہے، اور وہ ان کو جھوٹی

جَهَنَّمُ ز وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ
امیدیں دلاتا ہے، اور شیطان انہیں وعدہ نہیں دیتا، مگر دھوکا ہے۔ وہی لوگ جن کا ٹھکانہ جہنم ہے،

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور وہ اس (جہنم) سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ۔اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور وہ اچھے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ
عمل کرتے ہیں، جلدی ہم ان کو ہم باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، وہ

حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ
ہمیشہ ہی ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں، اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ سے زیادہ سچا بات میں کون

بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ
ہوسکتا ہے۔ نہ تمہاری آرزوں کے ساتھ (نجات) ہے، اور نہ اہل کتاب کی آرزوں کے ساتھ، جو

سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا
کوئی برے عمل کرے گا، اسے اسی (طرح) کا بدلا دیا جائے گا، اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی بھی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ
حمایتی نہ پائے گا ، اور نہ وہ ذرہ مدد کرنے والا پائے گا۔ اور جو نیک کام کرے مرد ہو یا

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
عورت اس حال میں کہ وہ ایمان والے ہوں، پھر وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، اور ان پر

وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
کھجور کی گٹھلی کے پیچھے چھوٹے تل کے نشان کے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اس سے اچھا

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ
دین میں کون ہوگا، جس نے اپنے چہرہ کو اللہ کیلئے جھکا دیا ہے، اور وہ اچھے کام کرنے والا ہے،

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾
اور وہ ابراہیم کے راہ پر چلا، جو (ابراہیم) سارے دینوں کو چھوڑ کر اللہ ہی کی طرف توجہ کرنے

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ
والا تھا، اور اللہ نے ابراہیم کو دوست پکڑ لیا تھا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں

اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ
ہے اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کو ہر طرف سے گھیرنے والا ہے۔ اور وہ تجھ سے (یتیم) عورتوں کے

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
بارے میں فتوی پوچھتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے بارے میں (نکاح کرنے کا) فتوی دیتا ہے،

فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ
اور جو (آیات) تم پر کتاب میں سے پڑھی جاتی ہیں، ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو تم ان

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
کا حق نہیں دیتے ہو، جو کچھ انکے لئے مقرر کیا گیا ہے، اور تم خواہش رکھتے ہو کہ تم ان کے

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
ساتھ نکاح کرلو، اور کمزور بچوں کے بارے میں (بھی تم پر آیات پڑھی جاتی ہیں)، اور تم یتیموں

بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
کے (حق) میں انصاف کیلئے کھڑے ہو جاؤ، اور جو کچھ تم نیکی کرو گے پھر بیشک اللہ اس کو اچھی

بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا
طرح جاننے والا ہے۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے لڑائی یا منہ پھیرنے کا ڈر ہو،

نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا
پھر ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں اچھے طریقہ سے صلح کرلیں

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ
اور صلح اچھی چیز ہے، اور (انسانی) جانوں میں کنجوسی حاضر کی گئی ہے، اور اگر تم اچھا سلوک کرتے

الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
رہو، اور تم (اللہ سے) ڈرتے رہو، پھر بیشک جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اچھی طرح خبر رکھنے والا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ
ہے۔ اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ تم عورتوں کے درمیان انصاف کرسکو، اور اگرچہ تم حرص

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا
بھی کرو، پھر تم بالکل ہی نہ جھک جاؤ، پھر تم اس (دوسری) کو چھوڑ دو، جیسے لٹکی ہوئی،اور اگر تم

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اصلاح کرتے رہو، اور تم (اللہ سے) ڈرتے رہو، پھر بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا
رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر وہ (شوہر اور بیوی) دونوں جدا ہو جائیں، اللہ ہر ایک کو اپنے کھلے

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ
(مال) سے بےپرواہ کردے گا، اور اللہ بہت ہی کھلے (مال) دینے والا بہت بڑی دانائی والا ہے۔ اور

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور بیشک ضرور ہم نے ان کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
حکم دیا ہے، جنکو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، اور خاص کر تم کو بھی، کہ تم اللہ سے ڈرو، اور

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اگر تم کفر کرو گے، پھر بیشک جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے،

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ بڑا بےپرواہ سب خوبیوں والا ہے۔ اور (پھر سن لو) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ
میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ ہی بہترین کام بنانے والا کافی ہے۔ اے لوگو اگر وہ (اللہ)چاہے

يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ
وہ تم کو لے جائے (یعنی ختم کردے)، اور وہ (تمہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ
اور اللہ اس پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے ۔ جو کوئی دنیا کے ثواب کا ارادہ کرے، پھر اللہ

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ
کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے، اور اللہ (سب کیلئے) سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا

اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم انصاف کے ساتھ سیدھے کھڑے ہو کر اللہ کے لئے (سچی)

قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
گواہی دو، اور اگرچہ ہو (نقصان) تمہاری اپنی جانوں پر یا تمہارے ماں باپ پر اور رشتہ داروں پر ،

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
اگر وہ امیر ہوں یا محتاج ہوں، پھر اللہ تم سے زیادہ ان دونوں کا خیر خواہ ہے، پھر تم انصاف

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
کرنے میں خواہشات کے پیچھے نہ چلو، اگر تم زبان پھیروگے یا تم (گواہی سے) بچنا چاہو گے پھر

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بیشک جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اللہ کے ساتھ ، اور اس کے رسول کےساتھ، اور اس کتاب کے ساتھ، جو اس نے اپنے رسول

وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
(آخرالزمان) پر اتاری ہے، اور اس کتاب کے ساتھ جو اس اللہ نے اس سے پہلے اتاری ہے، اور

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ
جو کوئی اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا
رسولوں کے ساتھ اور قیامت کے دن کے ساتھ کفر کرے گا، پھر ضرور وہ (سیدھے) راہ سے گم

بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا
ہے، بہت دور گم ہونا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر وہ کافر ہوگئے، پھر وہ ایمان لائے، پھر

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
وہ کافر ہوگئے، پھر وہ کفر میں بڑھتے گئے، اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا

ع ۱۹ / ۸ / ۱۶

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
اور وہ اللہ ہرگز انہیں راہ نہیں دکھائے گا۔ تو منافقوں کو خوشخبری دے، بیشک ان کے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
لئے سخت دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ وہ لوگ جو مومنوں کے سوا کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ
دوست پکڑتے ہیں، کیا وہ ان (کافروں) کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں، پھر بیشک

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ
ساری عزت اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور ضرور اللہ نے تم پر کتاب میں (حکم) اتارا ہے،

فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا
کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جاتا ہے، اور اس کے ساتھ مزاق کیا

وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
جاتا ہے، پھر تم انکے ساتھ نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ اس کے سوا دوسر ی باتوں میں

فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ
لگ جائیں، بیشک تم اس (مزاق) حالت میں ان جیسے ہو جاؤ گے، بیشک اللہ منافقوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ
کو اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرنے والا ہے۔ جو لوگ تمہارے انتظار میں رہتے

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا
ہیں، پھر اگر تمہارے اللہ کی طرف سے فتح ہو، وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا
نہ تھے، اور اگر کافروں کو کچھ حصہ مل جائے، تو وہ کہتے ہیں کیا ہم نے تم کو گھیر

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ
نہیں لیا تھا، اور کیا ہم نے تم کو مومنوں سے نہیں بچایا تھا؟، پھر اللہ تمہارے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ
درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا ، اور اللہ ہرگز کافروں کو مومنوں پر(غلبہ کی) راہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ
نہیں دے گا۔ بیشک منافق (اپنے ذہن کے مطابق) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں

ع ۲۰ / ۱۷

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
اور وہ انہیں کو دھوکا دینے (کی سزا دینے) والا ہے، اور جب وہ نماز کیلئے سیدھے

كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
کھڑے ہوتے ہیں، وہ سستی سے کھڑے ہوتے ہیں، وہ لوگوں کو دکھاتے ہیں، اور وہ

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر تھوڑا سا۔ وہ ادھر ہی لٹکے ہوئے ہیں، دونوں کے درمیان،

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
نہ ان لوگوں کی طرف ہیں اورنہ ان کی لوگوں کی طرف ہیں، اور جس کا اللہ راہ گم

سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
کردے، پھر اس کیلئے تو ہرگز کوئی راہ نہیں پائے گا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ اَتُرِيْدُوْنَ
مومنوں کے سوا کافروں کو اپنا دوست نہ پکڑو ، کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے اوپر

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾
اللہ کی صاف بڑی دلیل بنا لو؟۔ بیشک منافق آگ کے سب سے نیچے درجے میں

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ
ہونگے، اور ہرگز تو انکے لئے کوئی ذرہ مدد کرنے والا نہیں پائے گا۔ مگر وہ لوگ جنہوں

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
نے توبہ کر لی ہے اور اپنی حالت کو درست کیا ہے، اور انہوں نے اللہ (کی رسی)

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
کو مضبوط پکڑا ہے، اور انہوں نے اپنے دین کو اللہ کیلئے خالص کر دیا ہے، پھر

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہونگے، اور اللہ جلدی مومنوں کو بہت بڑی مزدوری

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
دے گا۔ اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا ، اگر تم اس (اللہ) کا شکر کرو

اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾
اور تم ایمان لاؤ ، اور اللہ بڑی قدر کرنے والا بے انتہا جاننے والا ہے۔

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الۡجَہۡرَ بِالسُّوۡٓءِ مِنَ الۡقَوۡلِ اِلَّا مَنۡ

اللہ بری بات ظاہر کرنے کو پسند نہیں کرتا، مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ

ظُلِمَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ سَمِیۡعًا عَلِیۡمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنۡ تُبۡدُوۡا خَیۡرًا

(سب کی) سب کچھ سننے والا بے انتہا جاننے والا ہے۔ اگر تم کسی اچھائی کو ظاہر کرو

اَوۡ تُخۡفُوۡہُ اَوۡ تَعۡفُوۡا عَنۡ سُوۡٓءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا

یا تم اسکو چھپاؤ یا تم برائی سے درگزر کرو، پھر بیشک اللہ بہت درگزر کرنے والا

قَدِیۡرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡفُرُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ

اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں

وَ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّفَرِّقُوۡا بَیۡنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَ یَقُوۡلُوۡنَ

کےساتھ کفر کرتے ہیں، اور وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اسکے رسولوں کے درمیان فرق

نُؤۡمِنُ بِبَعۡضٍ وَّ نَکۡفُرُ بِبَعۡضٍ ۙ وَّ یُرِیۡدُوۡنَ

کریں، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم کچھ کے ساتھ ایمان لاتے ہیں، اور کچھ کے ساتھ

اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۵۰﴾ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡکٰفِرُوۡنَ

ہم کفر کرتے ہیں، اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی راہ پکڑیں ۔

حَقًّا ۚ وَ اَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا مُّہِیۡنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِیۡنَ

وہی لوگ پکے کافر ہیں، اور کافروں کے لئے ہم نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔ اور جو لوگ اللہ

اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَمۡ یُفَرِّقُوۡا بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ

کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ ایمان لاتے ہیں، اور وہ ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے،

اُولٰٓئِکَ سَوۡفَ یُؤۡتِیۡہِمۡ اُجُوۡرَہُمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ

وہی لوگ ہیں، وہ (اللہ) جلدی ان کو ان کی مزدوری دے گا، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد

غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۵۲﴾ؑ یَسۡئَلُکَ اَہۡلُ الۡکِتٰبِ اَنۡ تُنَزِّلَ

رحم کرنے والا ہے۔ کتاب والے تجھ سے سوال کرتے ہیں، کہ تو ان پر آسمان سے ایک (لکھی ہوئی) کتاب

عَلَیۡہِمۡ کِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰۤی اَکۡبَرَ

اتار دے، پھر ضرور انہوں نے موسی سے اس سے بھی بڑا سوال کیا تھا، پھرانہوں نے کہا تھا (اے موسی)

مِنۡ ذٰلِکَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰہَ جَہۡرَۃً فَاَخَذَتۡہُمُ

تو ہمیں اللہ ظاہراً (آنکھوں سے) دیکھا دے، پھر انکو انکے ظلم کی وجہ سے بجلی نے پکڑ لیا تھا

الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ
پھر انہوں نے گائے کے بچے کو (عبادت کے لائق) پکڑ لیا تھا اسکے بعد کہ ان کے پاس کھلے دلائل آچکے تھے

مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَعَفَوۡنَا عَنۡ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيۡنَا
پھر ہم نے یہ در گزر کر دیا تھا، اور ہم نے موسیٰ کو بڑا کھلا غلبہ دیا تھا۔ اور

مُوۡسٰى سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۵۳﴾ وَ رَفَعۡنَا فَوۡقَهُمُ الطُّوۡرَ
ہم نے ان سے پکا وعدہ لینے کی وجہ سے ان پر طور (پہاڑ) کو اٹھایا تھا، اور ہم نے ان کو

بِمِيۡثَاقِهِمۡ وَ قُلۡنَا لَهُمُ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُلۡنَا
کہا تھا، تم جھکتے ہوئے دروازہ میں داخل ہو جاؤ، اور ہم نے انکو کہا تھا، تم ہفتہ کے دن میں

لَهُمۡ لَا تَعۡدُوۡا فِى السَّبۡتِ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا
زیادتی نہ کرو، اور ہم نے ان سے بہت پکا وعدہ لیا تھا۔ پھر ان کے وعدہ توڑنے کی وجہ

غَلِيۡظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ وَ كُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ
سے، اور ان کا اللہ کی آیات کا انکار کرنے کی وجہ سے اور انکا نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی

اللّٰهِ وَقَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّقَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا
وجہ سے، اور انہوں نے کہا ہمارے دلوں پر پردے ہیں اس وجہ سے، بلکہ ان کے کفر کی وجہ

غُلۡفٌ ؕ بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ
سے اللہ نے ان پر مہر لگا دی ہے، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے، مگر تھوڑے سے۔ اور ان

اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَ قَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ
کے کفر کی وجہ سے، اور انکے مریم پر بڑے بہتان باندھنے کی وجہ سے۔ اور ان کے کہنے کی

بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ
وجہ سے، کہ ہم نے مریم کے بیٹے مسیح عیسیٰ اللہ کے رسول کو قتل کر دیا ہے، اور انہوں

عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ
نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا ، اور انہوں نے عیسیٰ کو سولی پر نہیں چڑھایا ، اور لیکن ان کو

وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا
شک میں ڈالا گیا اور بیشک جن لوگوں نے اس (عیسیٰ) میں اختلاف کیا ہے، ضرور اس کے

فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا
بارے میں شک میں ہیں، ان کو اس(عیسیٰ) کی کچھ خبر نہیں مگر

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ
گمان کے پیچھے چلتے ہیں، اور بیشک انہوں نے اس (عیسیٰ) کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے عیسیٰ

اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ
کو اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
نہیں مگر اس(عیسیٰ) کی موت سے پہلے ضرور ضرور وہ ایمان لائیں گے، اور قیامت کے دن وہ

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
(عیسیٰ) ان پر گواہ ہوں گے۔ پھر وہ لوگ جو یہودی ہوئے ہیں، انکے ظلم کی وجہ سے(بہت

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ
سی) پاک چیزیں جو انکے لئے حلال کی گئی تھیں، ہم نے ان پر حرام کردیں ہیں، اور اس وجہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا
سے کہ وہ اللہ کے راہ سے بہتوں کو روکتے تھے۔ اور اس وجہ سے کہ وہ سود لیتے تھے، اور

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا
ضرور وہ اس(سود) سے روکے گئے تھے، اور اس وجہ سے کہ وہ لوگوں کا مال جھوٹ (بول کر)

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ
کھاتے تھے، اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے سخت تکلیف دینے والا عذاب تیار کر رکھا

فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
ہے۔ لیکن ان میں سے جو علم میں پکے ہیں، اور مومن جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ
طرف اتارا گیا ہے، اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا ہے، اور نماز کو سیدھا کھڑا کرنے والوں کو

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اور زکوۃ دینے والوں کو، اور جو اللہ کے ساتھ اور آخری دن کے ساتھ ایمان لانے والے ہیں،

الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ
وہی لوگ ہیں جلدی ہم ان کو بہت بڑی مزدوری دیں گے۔ بیشک ہم نے تیری طرف وحی کی

ع ۲۲

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ
ہے، جیسے ہم نے نوح کی طرف اور اس سے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی،

وَ اَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ
اور ہم نے ابراہیم کی طرف اور اسمٰعیل اور اسحاق کی طرف اور یعقوب اور اولاد یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَ عِیْسٰی وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ
کی طرف اور عیسی اور ایوب کی طرف اور یونس اور ہارون کی طرف اور سلیمان کی

وَ سُلَیْمٰنَ ۚ وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَ رُسُلًا قَدْ
طرف بھی وحی کی تھی، اور ہم نے داود کو زبور دی تھی۔ اور (کچھ) رسول ضرور جن

قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
کے حالات ہم تجھ سے بیان کر چکے ہیں، اور (کچھ) رسول جنکے حالات ہم نے تجھ سے

عَلَیْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا
بیان نہیں کئے ہیں، اور اللہ نے موسی سے باتیں کیں باتیں کرنا۔ رسول خوشخبری سنانے

مُّبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ
والے اور ڈرانے والے تھے، تاکہ لوگوں کو رسولوں کے بعد اللہ پر کوئی عذر (شکوہ)

حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿١٦٥﴾
نہ رہے، اور اللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے ۔لیکن اللہ اسکی گواہی دیتا ہے، جو

لٰكِنِ اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَیْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ
اس نے تیری طرف اتارا ہے، اس (اللہ) نے اس کو اپنے علم سےاتارا ہے، اور فرشتے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿١٦٦﴾
بھی گواہی دیتے ہیں، اوراللہ ہی کی گواہی کافی ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے،

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ
اور انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کے راہ سے روکا ہے، ضرور وہ (سیدھے) راہ سے گم

ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا
ہیں، بہت دور گم ہونا۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے، اور انہوں نے ظلم (یعنی

لَمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ طَرِیْقًا ﴿١٦٨﴾
شرک) کیا ہے، اللہ ایسا نہیں کہ وہ انکو معاف کرے گا، اور نہ یہ کہ وہ اللہ انہیں

اِلَّا طَرِیْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ
راہ دکھائے گا۔ مگر جہنم کی راہ جس میں وہ ہمیشہ ہی ہمیشہ (جلتے) رہیں گے،

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ
اور یہ (کام) اللہ پر بڑا ہی آسان ہے۔ اے لوگو بیشک رسول تمہارے پاس تمہارے پالنے

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
والے کی طرف سے سچ کے ساتھ آیا ہے، پھر تم ایمان لاؤ، تمہارے لئے بہتر ہے، اور

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اگرتم کفر کرو گے، پھر بیشک (جان لو) جو کچھ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
کا ہے، اور اللہ بے انتہا جاننے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں

لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
زیادتی نہ کرو، اور تم اللہ کی شان میں کچھ نہ کہو مگر سچی بات، بیشک ہی مریم کا بیٹا مسیح

اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
عیسی اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے، اس نے کلمہ کو مریم کی طرف ڈال دیا ہے، اور

وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اس (اللہ) کی طرف سے روح ہے، پھر تم اللہ کے ساتھ اور اسکے رسولوں کے ساتھ ایمان

وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا
لاؤ، اور تم مت تین (اللہ) کہو، تم (اس عقیدہ سے) باز آجاؤ، تمہارے لئے بہتر ہوگا، بیشک

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ
اللہ اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے، وہ (اللہ) اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو، جو کچھ

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾
آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اسی (اللہ) کا ہے، اوراللہ ہی بہترین کام بنانے

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ
والا کافی ہے۔ مسیح (عیسی ابن مریم) وہ ہرگز برا نہیں مناتا، کہ وہ اللہ ہی کا بندہ ہو، اور

وَلَا الْمَلٰۤئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
نہ ہی عزت والے فرشتے برا مناتے ہیں، اور جو کوئی اس (اللہ) کی عبادت سے برا منائے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾
گا، اور جو تکبر کرے گا، پھر وہ (اللہ) جلدی ان سب کو اپنی طرف اکٹھا کرے گا۔

وقف لازم

ع ۲۳

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ
پھر جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں، پھر وہ ان کو ان کی پوری پوری مزدوری دے

اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا
گا، اور اللہ ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دے گا، اور پھر جن لوگوں نے (بندوں ہونے سے)

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ
برا منایا ہے، اور انہوں نے تکبر کیا ہے، پھر اللہ ان کو سخت تکلیف دینے والا عذاب دے گا، اور وہ

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا
اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کسی کو بھی دوست پائیں گے اور نہ ذرہ مدد کرنے والا پائیں گے۔ اے لوگو ضرور

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ
تمہارے پالنے والے کی طرف سے تمہارے پاس لاجواب دلیل آچکی ہے، اور ہم نے تمہاری طرف کھلا

اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا
نور (یعنی قرآن) اتارا ہے۔ پھر جو لوگ اللہ کے ساتھ ایمان لائے ہیں، اور انہوں نے اس(قرآن)

بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ
کو قابو کرکے پکڑ لیا ہے، پھر جلدی وہ (اللہ) ان کو اپنی طرف سے رحمت میں اور فضل میں داخل

اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ
کرے گا، اور اللہ انکو اپنی طرف سیدھا راہ پر پہنچا دے گا۔ وہ تجھ سے (کلالہ یعنی جسکے والدین اور دادا

يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ
اور اولاد نہ ہو) فتوی پوچھتے ہیں، کہہ دو اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتوی دیتا ہے، اگر کوئی شخص

وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ
مرجائے جس کی اولاد نہ ہو، اور اس کی ایک بہن ہو، پھر اسکے لئے آدھا حصہ ہے، جو اس (کے بھائی)

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا
نے چھوڑا ہے، اور وہ بھائی وارث ہے اس بہن کا جس کا بیٹا نہ ہو، پھر اگر دو بہنیں ہوں، پھر انکے

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً
لئے دو تہائی اس مال کا جو چھوڑ (کر مرا) ہے، اور اگر اسکے (وارث) کئی مرد اور عورتیں ہوں، پھر ہر

فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
مرد کے برابر دو عورتوں کا حصہ ہے، (یہ احکام) اللہ تمہارے لئے بیان کرتا ہے

اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۝۱۷۶

ہے، تاکہ تم نہ بھٹکتے پھرو اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

ایاتھا ۱۲۰ ۔۔۔ (٥) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲) ۔۔۔ رکوعاتھا ۱۶

اس میں ۱۲۰ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۃ المائدۃ مدینہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنے وعدوں کو پورا کرو، تمہارے لیے چارپائے مویشی (جو چرنے

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی

والے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں، مگر وہ جو تم پر پڑھا جائے گا (یعنی آگے جن کو حرام کہا

الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ۝۱

گیا ہے) شکار کو حلال جاننے والے نہ بنا اس حال میں کہ تم لوگ احرام میں ہو، بیشک اللہ جو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

چاہتا ہے وہ حکم کرتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو،

وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْیَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ

اور نہ ادب والے مہینوں کی، اور نہ قربانیوں کی، اور نہ پٹے ڈالے ہوئے جانوروں کی، اور نہ

وَ لَاۤ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ

ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں، وہ اپنے پالنے والے کے فضل

وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَ لَا یَجْرِمَنَّكُمْ

اور خوشی کو تلاش کرتے ہیں، اور جب تم احرام کھول دو (پھر اختیار ہے) پھر تم شکار کرلو، اور

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

ہرگز تمہیں کسی قوم کی دشمنی نہ اکسائے ، کہ جنہوں نے تمہیں مسجد الحرام سے روکا ہو (بدلے

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا

کیلئے) تم زیادتی کرو، اور تم آپس میں نیکی پر اور گناہوں سے بچنے پر امداد کرو، اور تم گناہ اور

عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ

زیادتی پر ایک دوسرے کی امداد نہ کرو، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ بہت سخت

ع ۲۵

النزل القانی (۲۱)

وقف لازم

الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ

عذاب دینے والا ہے۔ تم پر مردہ جانور حرام کیا گیا ہے، اور خون (جو ذبحہ کے وقت بہتا ہے)، اور خنزیر کا

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام بلند کیا گیا ہو، اور جو گلا گھٹ کر مر جائے، اور جو چوٹ

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

لگ کر مر جائے، اور جو گرکر مر جائے، اور جو سینگھ لگ کر مر جائے، اور جسکو درندہ کھا لے (یہ سب حرام

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

ہیں)، مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو، اور وہ جانور بھی حرام ہے جو تھان[1] پر ذبح کیا گیا ہو اور

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ

یہ کہ تم تیروں کے ساتھ قسمت معلوم کرو، یہ تمہاریاں (اللہ کی)نافرمانیاں ہیں، آج کے دن وہ لوگ نا امید

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ

ہوگئے ہیں، جنہوں نے کفر کیا ہے، تمہارے دین سے پھر تم ان سے نہ ڈرو ،اور تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو،

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ

(اور) آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا ہے، اور میں نے تم پر اپنی نعمت کو پورا

نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ

کر دیا ہے ، اور میں نے تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہے ،پھرجو شخص سخت بھوک میں زیادہ مجبور ہو

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

جائے، جوگناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو، پھر بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا

رَّحِيْمٌ ۝٣ يَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ

ہے۔ وہ تجھ سے پوچھتے ہیں، ان کے لیے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں، کہہ دو تمہارے لئے سب پاک چیزیں

الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

حلال کی گئی ہیں، اور جو تم سکھاتے ہو زخم دینے والوں میں سے شکار کرنےوالوں کو تم ان کو سکھاؤ اس

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا

چیز سےجو اللہ نےتم کوسکھائی ،پھر تم اس چیز سے کھاؤ، جو وہ تمہارے لئے روک لیں، اور تم اس (شکاری) پر

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤

اللہ کا نام یاد کرو، اورتم اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ بہت جلدی حساب لینے والا ہے

1: تھان کا معنی: جہاں پر غیر اللہ کی نذر و نیاز تقسیم کی جائے

اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
آج کے دن تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئیں ہیں، اور ان لوگوں کا کھانا

الْکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمْ ۪ وَ طَعَامُکُمْ حِلٌّ لَّھُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ
جن کو کتاب دی گئی ہے، وہ تمارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کیلئے حلال

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
ہے، اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن

الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ اِذَآ اٰتَیْتُمُوْھُنَّ اُجُوْرَھُنَّ مُحْصِنِیْنَ
عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ تم ان کو انکے مہر دے چکو، نکاح میں لانے والے

غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ وَلَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ یَّکْفُرْ
ہو، اور نہ کہ تم بدکاری کرنے والے ہو اور نہ کہ تم چھپی دوستی کرنے والے ہو،

بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُہٗ ۫ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ
اور جو کوئی ایمان کے ساتھ کفر کرے گا، پھر بیشک اس کے عمل برباد ہو گئے ہیں، اور

مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۵﴾ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ
وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم

اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ
نماز کیلئے اٹھو، پھر تم اپنے چہروں کو دھو لو، اور تم اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَ اَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ؕ
لو، اور تم اپنے سروں کا مسح کرو، اور تم اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک (دھولو)، اور

وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّھَّرُوْا ؕ وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰٓی اَوْ
اگر تم کو غسل کی حاجت ہو، پھر تم اچھی طرح (نہا کر) پاک ہو جاؤ، اور اگر تم

عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
بیمار ہو یا تم سفر پر ہو یا کوئی تم میں سے پست جگہ (یعنی لیٹرین) سے ہو کر آیا

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا
ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو، پھر (اگر) تم پانی نہ پاؤ، پھر تم پاک مٹی

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْھِکُمْ وَ اَیْدِیْکُمْ مِّنْہُ ؕ مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ
لو پھر تم اس سے اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
اللہ (یہ) نہیں چاہتا تاکہ تم پر کسی طرح کی تنگی بنائے اور لیکن وہ چاہتا ہے تا کہ

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝٦ وَاذْكُرُوْا
وہ تمھیں اچھی طرح پاک کرے، اور تاکہ وہ تم پر اپنی نعمت کو پورا کرے، تاکہ تم شکر کرو۔

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ
اور تم اللہ کی نعمت کو یاد کرو، جو تم پر ہیں، اور اس کے وعدہ کو بھی یاد کرو، جو اس(اللہ)

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
نے تم سے لیا تھا، جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا ہے اور ہم نے حکم

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مان لیا ہے، اور تم اللہ سے ڈرو ، بیشک اللہ سینوں کے رازوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ کیلئے انصاف کی گواہی کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ، اور کسی قوم

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ
کی دشمنی تم کو اس پر کبھی بھی نہ اکسائے کہ تم انصاف نہ کر سکو تم انصاف کرو، وہ (گناہ سے)

لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝٨
بچنے کے زیادہ قریب ہے، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اچھی

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
طرح خبر رکھنے والا ہے۔ اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے، جو ایمان لائے ہیں اور اچھے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
عمل کرتے رہے ہیں، ان کے لئے معافی ہے، اور بہت بڑی مزدوری ہے۔ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کفر کیا ہے، اور جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، وہی لوگ جہنمی ہیں۔ اے لوگو جو ایمان

اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
لائے ہو تم اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تم پر ہیں، جب ایک قوم نے ارادہ کیا تھا کہ تمھاری

اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ
طرف اپنے ہاتھوں کو بڑھائیں ، پھر اللہ نے انکے ہاتھوں کو تم سے روک دیا تھا

وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، اور پھر مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔ اور

وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا

بیشک ضرور اللہ نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا تھا، اور ہم نے ان میں بارہ سردار بھیجے تھے،

مِنْھُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰہُ اِنِّیْ مَعَکُمْ ؕ

اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز پڑھتے رہوگے، اور اگر تم زکوۃ

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّکٰوۃَ وَ اٰمَنْتُمْ

دیتے رہو گے، اور اگر تم میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے، اور اگر تم ان کی مدد کرو

بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْھُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا

گے، اور اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے، بیشک ضرور ضرور میں تم سے تمہارے گناہوں کا

لَّاُکَفِّرَنَّ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّکُمْ جَنّٰتٍ

کفارہ دوں گا، اور ضرور ضرور میں تم کو باغوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ

چلتی ہیں، پھر جس نے تم میں سے اس کے بعد کفر کیا، پھر ضرور وہ سیدھے راہ سے گم

مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِھِمْ

ہو گیا ہے۔ پھر ان کا اپنا وعدہ توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی ہے، اور ہم

مِّیْثَاقَھُمْ لَعَنّٰھُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَھُمْ قٰسِیَۃً ۚ

نے ان کے دلوں کو سخت کردیا ہے، وہ لفظوں (کتاب اللہ) کو اپنی جگہ سے پھیر دیتے

یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِہٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا

ہیں، اور جن باتوں کےساتھ ان کو نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک بہت بڑا حصہ وہ بھول

مِّمَّا ذُکِّرُوْا بِہٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآئِنَۃٍ مِّنْھُمْ

گئے تھے، اور تو ہمیشہ ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا ان کی خیانت پر خبر کو پاتا ہی

اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

رہے گا، پھر ان کو معاف کر، اور تو درگزر کر، بیشک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت

یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤی

رکھتا ہے۔ اور ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں، بیشک ہم نصرانی (یعنی عیسائی) ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا
ہم نے ان سے وعدہ لیا تھا، پھر اس کا ایک حصہ وہ بھول گئے ہیں، جس کی ان کو

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ
نصیحت کی گئی تھی، پھر ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
دیا ہے، اور جلدی اللہ ان کو اس چیز کی خبر دے گا، جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اے کتاب

قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ
والو ضرور تمہارے پاس ہمارا رسول (آخرالزمان) آ چکا ہے، وہ بہت زیادہ تمہارے لئے اس

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ
میں سے کھول کر بیان کرتا ہے، جس کو تم (اللہ کی) کتاب سے چھپاتے ہو، اور وہ

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ
بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے، ضرور تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کھلی

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
کتاب آ چکی ہے۔ اللہ اس (روشنی یعنی کتاب) کے ساتھ ان لوگوں کو سلامتی کے راہ

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ
پر چلاتا ہے، جو اس کی خوشی کے پیچھے چلتا ہے، اور وہ اللہ انکو اپنے حکم سے اندھیروں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا
سے روشنی کی طرف نکالتا ہے، اور وہ انہیں سیدھے راہ کی طرف چلاتا ہے۔ بیشک ضرور

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
وہ لوگ کافر ہیں، جنہوں نے کہا ہے بیشک اللہ وہی مسیح ابن مریم ہے، کہہ دو پھر

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ
اللہ کے کام سے کون اختیار رکھتا ہے، اگر اللہ مسیح ابن مریم اور اسکی ماں کو اور جو

مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ
کچھ بھی زمین میں ہے سب کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لے، اور آسمانوں اور زمینوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ
جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے، وہ اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ

وہی پیدا کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ اور یہودیوں کی اور نصرانیوں کی

الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ

جماعت نے کہا، ہم اللہ کے بیٹے ہیں، اور اس کے پیارے ہیں، کہہ دو پھر وہ تمہارے گناہوں کی

فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

وجہ سے تمہیں عذاب کیوں دے گا، بلکہ تم انہیں میں سے (دوسرے انسانوں کی طرح) انسان ہو،

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

جنہیں اس (اللہ) نے پیدا کیا ہے، وہ اللہ جسے چاہے وہ معاف کردے، اور وہ اللہ جسے چاہے وہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز وَاِلَيْهِ

عذاب دے، اور آسمانوں اور زمینوں میں اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت

الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

ہے، اور (سب) اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے کتاب والو ضرور تمہارے پاس ہمارا

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

رسول آیا ہے، وہ رسولوں کے بند ہو جانے کے بعد تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ

مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

تم نہ کہو ہمارے پاس بڑی خوشخبری دینے والا اور بڑا ڈرانے والا نہیں آیا تھا، پھر بیشک تمہارے پاس

وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ

بڑی خوشخبری دینے والا اور بڑا ڈر سنانے والا آگیا ہے اور اللہ ہی ہر چیز پر اچھی طرح قدرت

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

رکھنے والا ہے۔ اور جب موسی نے اپنی قوم کو کہا، اے میری قوم تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو،

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖق وَّاٰتٰكُمْ

جو تم پر ہیں، جب اس (اللہ) نے تم میں انبیاء بنائے ہیں، اور اس نے تم میں بادشاہ بنائے

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا

ہیں، اور اس نے تم کو وہ کچھ دیا ہے، جو جہان میں سے کسی کو نہیں دیا ہے۔ اے میری قوم

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا

تم پاک زمین میں داخل ہو جاؤ، جس کو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے

تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۱ قَالُوْا

اور تم اپنی پیٹھوں پر نہ لوٹو، پھر تم نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔ انہوں نے کہا اے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

موسیٰ بیشک اس (پاک زمین) میں بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں، اور بیشک ہم ہرگز اس

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا

میں داخل نہیں ہونگے، یہاں تک وہ (لوگ) اس زمین سے نکل نہ جائیں پھر اگر وہ (لوگ)

دٰخِلُوْنَ ۝۲۲ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

وہاں سے نکل جائیں، پھر بیشک ہم داخل ہونے والے ہیں۔ ان لوگوں میں سے دو مردوں نے

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

کہا، جو (اللہ سے) ڈرتے تھے، ان دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا، تم ان پر دروازے سے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

داخل ہو جاؤ، پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے، پھر بیشک تم ہی جیتنے والے ہو، اور

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۳ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا

تم اللہ ہی پر پھر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان والے ہو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ جب تک وہ لوگ

مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ

وہاں ہیں، ہم ہرگز کبھی بھی اس میں داخل نہیں ہونگے، پھر تو جا اور تیرا رب (جائے) پھر

اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝۲۴ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ

تم دونوں لڑو، بیشک ہم تو یہیں بیٹھنے والے ہیں۔ موسیٰ نے کہا اے میرے پالنے والے بیشک

وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۵

میں مالک نہیں مگر اپنی جان اور اپنے بھائی کی جان کا، پھر تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

درمیان میں جدائی ڈال دے۔ (اللہ نے) فرمایا پھر بیشک وہ (زمین) ان پر چالیس سال تک کے

يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

لیے حرام کی گئی تھی، وہ زمین میں حیران پھرتے رہیں گے، پھر تو ان نافرمان قوم پر افسوس

الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۶ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

نہ کر۔ اور (اے نبی) تو ان پر آدم کے دو بیٹوں کی حق کے ساتھ خبر پڑھ دے،

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ
جب ان دونوں نے ایک قربانی کی، پھر ان دونوں میں سے ایک کی قبول ہو گئی،

مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی،(جسکی قبول نہ ہوئی) اس نے کہا میں ضرور ضرور تجھے

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ إِلَيَّ يَدَكَ
قتل کروں گا ، (دوسرے نے) کہا بیشک اللہ گناہوں سے بچنے والوں کی (نیاز کو)

لِتَقْتُلَنِيْ مَآ أَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ
قبول کرتا ہے۔ ضرور اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا، تاکہ تو مجھے قتل کردے،

إِنِّيْٓ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ إِنِّيْٓ أُرِيْدُ
میں اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا، تاکہ میں تجھے قتل کروں، بیشک میں اللہ سے

أَنْ تَبُوْٓأَ بِإِثْمِيْ وَإِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ أَصْحٰبِ
ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور

النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ
اپنا گناہ حاصل کرے، پھر تو آگ والوں میں سے ہو جائے،اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

نَفْسُهٗ قَتْلَ أَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾
پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر راضی کردیا پھر اس نے اسے

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ
قتل کردیا پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگیا۔ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا،

يُوَارِيْ سَوْءَةَ أَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى أَعَجَزْتُ
جو زمین میں کرید رہا تھا، تاکہ وہ کوا اسے دکھائے کہ کیسے وہ اپنے بھائی کی لاش کو

أَنْ أَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ
چھپائے گا،اس نے کہا، ہائے میری بربادی،کیا میں عاجز ہوگیا ہوں کہ میں اس کوے کی طرح

أَخِيْ ۚ فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ۛ
ہوجاؤں، کہ میں اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں، پھر وہ پچھتانے والوں میں سے ہوگیا۔

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ أَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ
اس (قتل کی) وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کیلئے یہ لکھ دیا تھا، بیشک

النصف

معانقہ عندالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
جو کوئی جان کسی جان کو بدلے کے سوا، یا زمین میں فساد کیلئے قتل کرے گا، پھر

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا
(ایسا ہے) جیسا کہ اس نے سب لوگوں کو قتل کیا ہے، اور جو کوئی اس جان کو

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز
زندہ رکھے گا، پھر جیسا کہ اس نے سب لوگوں کو زندہ رکھا ہے، اور بیشک ضرور

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ
ہمارے رسول ان کے پاس کھلے دلائل کے ساتھ آئے تھے،پھر بیشک اس کے بعد ان

لَمُسْرِفُوْنَ ۝۳۲ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ
میں سے بہت سے ضرور زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں۔ بیشک ہی ان لوگوں کی

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں، اور وہ زمین میں فساد کرنے

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ
کی کوشش کرتے ہیں، (ان کی سزا) کہ انکو قتل کیا جائے یا وہ سولی چڑھا دیئے

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ
جائیں، یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دیئے جائیں، یا وہ ملک میں

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۳۳
قید کر دیئے جائیں، یہ انکے لئے دنیا میں رسوائی ہے، اور ان کے لیے آخرت میں

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ
بہت بڑا عذاب ہے۔ مگر جن لوگوں نے توبہ کی ہے اس سے پہلے کہ تم ان پر

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۴ يٰٓاَيُّهَا
قابو پالو، پھر تم جان لو بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
ہے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ سے ڈرو، اور تم اس اللہ کی طرف قرب

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۵ اِنَّ
تلاش کرو، اور تم اس (اللہ) کے راہ میں جہاد کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۔

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے، بیشک اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں (تمام

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِیَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
خزانے) ہے، اور اسکے ساتھ اس جیسا اور بھی ہو، تاکہ وہ قیامت کے دن اس کو عذاب سے

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۳۶﴾ یُرِیْدُوْنَ
جان چھوڑانے کیلئے دے دیں، وہ ان سے قبول نہ کیا جائے گا، اور انکے لئے سخت تکلیف دینے

اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنْهَا ۫
والا عذاب ہوگا۔ وہ ارادہ کریں گے کہ وہ آگ سے نکلیں، اور وہ اس(آگ) سے نکلنے والے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ
نہیں ہونگے،اور ان کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری

فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا
کرنے والی عورت ہو، پھر تم ان دونوں کا ہاتھ کاٹ دو (یہ) اس کی سزا ہے جو ان دونوں

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ
نے کمایا ہے، اللہ کی طرف سے عبرت ہے، اوراللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ پھر جس

ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ
نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کرلی، اور اس نے اصلاح کرلی، پھر بیشک اللہ اس پر توجہ کرے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
گا، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ کیا تو نہیں جانتا؟ بیشک

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ
آسمانوں اور زمینوں میں اللہ ہی کی بادشاہی ہے جسکو وہ چاہے وہ عذاب دے، اور جسے وہ چاہے

لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّهَا
وہ معاف کر دے، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے رسول وہ لوگ

الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ
تجھے پریشان نہ کریں جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں،(کچھ تو) ان لوگوں میں سے (ہیں)، جو

مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں، اور ان کے دل ایمان نہیں لائے

قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ
اور (کچھ) ان لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے ہیں،(وہ لوگ) جھوٹ کو زیادہ سننے والے

لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ
ہیں، جو (لوگ) تیرے پاس نہیں آئے، ان لوگوں کو باتیں پہنچانے کیلئے وہ زیادہ سننے

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ
والے ہیں، وہ کلمات کو ان کی جگہ سے بدل دیتے ہیں، وہ کہتے ہیں اگر تم کو یہ

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
(حکم) ملے پھر تم اسکو لےلو، اور اگر تم کو وہ (حکم) نہ ملے،پھر تم اس سے بچو، اور

فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ
جس کو اللہ آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ کرے، پھر ہرگز تو اس کیلئے مالک نہیں ہے

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ
اللہ سے کسی بھی چیز کا، انہی لوگوں کیلئے اللہ ارادہ نہیں کرتا کہ انکے دلوں کو اچھی

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ
طرح پاک کرے، انہی کیلئے دنیا میں میں ذلت ہے، اور انہی کیلئے آخرت میں بہت بڑا

وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ
عذاب ہے۔ وہ جھوٹ کو زیادہ سننے والے ہیں، وہ حرام کو بہت کھانے والے ہیں،پھر

لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ
اگر وہ تیرے پاس آئیں، پھر تو انکے درمیان فیصلہ کر، یا تو ان سے منہ پھیر لے،

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
پھر اگر تو ان سے منہ پھیر لے گا، پھر ہرگز وہ تیرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے،

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
اور اگر تو انکا فیصلہ کرے، پھر تو انکے درمیان انصاف سے فیصلہ کر، بیشک اللہ انصاف

بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ
کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اور وہ تجھ سے (اپنے مقدمات کا) کیسے فیصلہ کراتے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ
ہیں، اسحال میں کہ انکے پاس تورات (موجود) ہے، جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾
(یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد وہ اس سے پھر جاتے ہیں، اور وہ لوگ

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ
ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ بیشک ہم ہی نے تورات اتاری ہے، جس میں راہ اور

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
روشنی ہے، اسی کے ساتھ انبیاء فیصلے کرتے تھے، جو حکم مانتے تھے، (یہ فیصلے) ان

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا
لوگوں کیلئے جو یہودی تھے، اور اللہ (کی عبادت کرنے) والے اور علماء تھے، اس وجہ

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا
سے کہ انکو کتاب اللہ یاد کروائی گئی تھی، اور وہ اس پر گواہ تھے، پھر تم لوگوں

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
سے نہ ڈرو، اور مجھ ہی سے ڈرو، اور تم نہ خریدو میری آیات کے بدلے تھوڑی

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
سی قیمت، اور جو شخص اسکے ساتھ فیصلہ نہ کرے، جو اللہ نے اتارا ہے، پھر وہی

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ
لوگ کافر ہیں ۔اور ہم نے اس (تورات) میں ان پر لکھ دیا تھا، بیشک جان کے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
بدلے جان، اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک، اور کان کے

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ
بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت، اور سب زخموں کا بدلہ ہے، پھر جو شخص

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ
اس بدلے کو معاف کردے، پھر وہ اس (مارنے والے) کے لئے کفارہ (پاک) ہوگا،

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو شخص اسکے ساتھ فیصلہ نہ کرے، جو اللہ نے اتارا ہے، پھر وہی لوگ ظالم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ
ہیں۔اور ہم نے انکے قدموں کے نشانوں پر عیسی ابن مریم کو بھیجا ہے

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
جو تصدیق کرنے والا ہے (اسکی) جو انکے سامنے تورات سے ہے، اور ہم نے اس عیسی

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا
کو انجیل دی تھی، جس میں راہ اور روشنی تھی، اور جو تصدیق کرنے والا ہے (اسکی)

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً
جو انکے سامنے تورات سے ہے، اور راہ بتانے والی ہے، اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ
ہے۔ اور چاہئے کہ انجیل والے اس کے ساتھ فیصلہ کریں، جو اللہ نے اتارا ہے، اور

اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
اور جو شخص اسکے ساتھ فیصلہ نہ کرے، جو اللہ نے اتارا ہے، پھر وہی لوگ نافرمان

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
ہیں۔ اور ہم نے تیری طرف کتاب کو سچ کے ساتھ اتارا ہے، جو اس کتاب کی تصدیق

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
کرنے والی ہے، جو انکے آگے ہے، اور وہ ان (اپنے مضامین) پر نگرانی کرنے والی ہے، پھر

وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
تو انکے درمیان اس کے ساتھ فیصلہ کر، جو اللہ نے اتارا ہے، اور تو انکی خواہشات کے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ
پیچھے نہ چل، اس وجہ سے کہ تیرے پاس سچ آگیا ہے ، ہم نے تم میں سے ہر ایک

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
کیلئے شریعت اور خاص راہ مقرر کردی ہے، اور اگر اللہ چاہتا، ضرور تم کو ایک جماعت

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ
بنا دیتا، اور لیکن اس لئے (ایک جماعت نہیں بنایا) کہ وہ تم کو آزمائے، اس میں جو اس

مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
نے تم کو دیا ہے، پھر تم اچھے کاموں میں جلدی کرو، تم سب کو اللہ ہی کی طرف

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احْكُمْ
لوٹنا ہے، پھر وہ تم کو اس چیز کی خبر دے گا، جس میں تم اختلاف کرتے تھے

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
اور یہ کہ تو اسکے ساتھ انکے درمیان فیصلہ کر، جو اللہ نے اتارا ہے، اور تو ان

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ
کی خواہشات کے پیچھے نہ چل، اور تو ان سے بچ، وہ تجھ کو کچھ سے بہکا نہ

اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
دیں، جو اللہ نے تیری طرف اتارا ہے، پھر اگر وہ پھر جائیں، پھر تو جان لے،

اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا
بیشک ہی اللہ چاہتا ہے کہ ان کے کچھ گناہوں کی وجہ سے انکو سزا دے، اور بیشک

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ
بہت زیادہ لوگوں میں سے ضرور نافرمان ہیں۔ کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟، اور

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾
ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے بہت بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى
اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم یہودیوں کو اور عیسائیوں کو دوست نہ پکڑو، وہ ایک

اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
دوسرے کے دوست ہیں، اور جو کوئی تم میں سے ان سے دوستی کرے گا

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
پھر بیشک وہ بھی انہیں میں سے ہوگا، بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ پھر جن

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے، تو ان کو دیکھے گا، وہ ان(کی دوستی)

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا
میں جلدی کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں، کہ ہمیں ڈر ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی کوئی

دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
گردش نہ آجائے، پھر جلدی اللہ فتح کو لے آئے گا، یا اپنے پاس سے کسی اور

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
حکم کو ، پھر وہ ان باتوں پر جن کو وہ اپنے نفسوں میں چھپاتے ہیں

نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
پچھتانے والے ہونگے۔ اور (جب) وہ کہیں گے، جو ایمان لائے ہیں، (تعجب سے) کیا

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
یہ وہی لوگ ہیں، جنہوں نے اپنی پکی قسموں کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھائیں ہیں،

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾
بیشک وہ ضرور تمہارے ساتھ ہیں انکے اعمال برباد ہوگئے ہیں، پھر وہ نقصان اٹھانے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ
والے ہوگئے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے

فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ
پھر جائے، پھر جلدی اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا ، وہ (اللہ) ان سے پیار کرے

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫
گا، اور وہ (لوگ) اس (اللہ) سے پیار کریں گے، مومنوں پر نرمی کرنے والے کافروں

يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
پر سختی کرنے والے ہونگے، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، اور وہ ملامت کرنے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے وہ اس

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ
کو دیتا ہے، اور اللہ بہت ہی کھلے بےانتہا علم والا ہے۔ بیشک ہی تمہارے دوست اللہ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور اس کے رسول ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، جو نماز کو سیدھا کھڑا کرتے

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ
ہیں، اور وہ زکوۃ دیتے ہیں، اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ اور

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ
اس کے رسول اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں دوستی کرے گا پھر بیشک

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اللہ کی جماعت وہی جیتنے والی ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

الثلثة

ع ٨ ١٢

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا
تم ان لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ان کو دوست نہ

وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
بناؤ، جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنایا ہے، اور نہ تم کافروں

وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
کو دوست بناؤ، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اگرتم مومن ہو۔ اور جب تم نماز

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
کے لئے اذان دیتے ہو، تو وہ اسے ہنسی اور کھیل پکڑتے ہیں، یہ اس لئے کہ

هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾
بیشک وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ہیں۔ کہہ دو اے کتاب والو تم ہم پر اس وجہ

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
سے عیب دیتے ہو، کہ ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے ہیں، اور جو ہماری طرف

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ
اتارا گیا ہے، اور اس پر جو (کتابیں) تجھ سے پہلے اتاری گئیں ہیں، اور بیشک تم

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ
میں بہت نافرمان ہیں۔ کہہ دو میں تم کو خبر دوں، جو اللہ کے نزدیک اس سے

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
زیادہ برا بدلہ پانے والا کون ہے، وہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے، اور اللہ

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ
اس پر ناراض ہوا ہے، اور اللہ نے ان میں سے بندر اور خنزیر بنائے ہیں، اور

الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰٓئِكَ
وہ جس نے شیطان کی عبادت کی ہے، انہی کی بری جگہ ہے، اور وہ سیدھے

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾
راہ سے بہت زیادہ بھٹک گئے ہیں۔ اور جب وہ تیرے پاس آتے ہیں، وہ کہتے

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں،اور ضرور وہ کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے تھے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا
اور ضرور وہ کفر کے ساتھ ہی نکل گئے تھے اور اللہ ہی بہت اچھی طرح جانتا ہے جو

يَكْتُمُوْنَ ۝۶۱ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ
کچھ وہ چھپاتے ہیں۔ اور تو ان میں سے بہت کو دیکھے گا، وہ گناہ اور زیادتی میں اور

وَالْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں، ضرور برا ہے جو کچھ وہ اعمال کرتے ہیں۔کیوں نہیں

يَعْمَلُوْنَ ۝۶۲ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
انکو اللہ والے اور اہل علم گناہ کی باتیں کرنے سے اور حرام کھانے سے منع کرتے، ضرور

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ
وہ بھی برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور یہودیوں کی جماعت کہتی ہے، اللہ کا ہاتھ (گردن

مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۶۳ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
سے) بندھا ہوا ہے، انہیں کے ہاتھ باندھے گئے ہیں، اور (حقیقت میں) جو کچھ وہ کہتے

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ
ہیں اس وجہ سے ان پر لعنت کی گئی ہے، بلکہ اس (اللہ) کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں،

وقف لازم

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
جس طرح وہ (اور جتنا) چاہتا ہے وہ خرچ کرتا ہے،اور وہ جو تیرے رب کی طرف سے

مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا
اتارا گیا (اسی وجہ سے) وہ ضرور ضرور ان میں سے بہت ساروں کی سرکشی اور کفر کو بڑھائے گا،

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
اور ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے، جب کبھی

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ
وہ لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں، اللہ آگ کو بجھا دیتا ہے، اور وہ زمین میں فساد کیلئے

فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۶۴
دوڑتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ اور بیشک اگر اہل کتاب

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
ایمان لاتے اور وہ ڈرتے، ضرور ہم ان سے ان کے گناہوں کا کفارہ دیتے

سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اور ضرور ہم ان کو نعمتوں کے باغوں میں داخل کرتے۔ اور بیشک اگر وہ تورات

اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
کو اور انجیل کو اور جو ان کی طرف انکے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اس

مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ
پر وہ سیدھے رہتے تو ضرور وہ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے،

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ
ان میں سے ایک جماعت سیدھی راہ پر ہے، اور بہت ان میں سے برے اعمال

مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
کرتے ہیں۔ اے رسول جو کچھ تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ
تو پہنچا دے، اور اگر تو نے (ایسا) نہ کیا، پھر تو نے اس کے پیغام کو نہیں

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
پہنچایا ہے، اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا، بیشک اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ
دکھاتا۔ کہہ دو اے کتاب والو تم کسی چیز (راہ) پر نہیں ہو، یہاں تک کہ تم

عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
تورات اور انجیل کے ساتھ کھڑے رہو، اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ
طرف اتارا گیا ہے، اور وہ جو تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا تاکہ وہ ضرور

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ
ضرور ان میں سے بہت ساروں کی سرکشی اور کفر کو بڑھائے پھر تو کافر لوگوں پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
افسوس نہ کر۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور جو لوگ یہودی ہوئے ہیں، اور

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ
(فرقہ) صابئین اور جو نصاری (ہیں، ان میں سے) جو کوئی اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
اور آخری دن کے ساتھ ایمان لایا ہے، اور وہ اچھے اعمال کرتا ہے، پھر ان پر نہ کوئی ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا
ہوگا، اور نہ وہ پریشان ہونگے۔ بیشک ضرور ہم نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا تھا، اور ہم

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ط
نے ان کی طرف رسول بھیجے تھے،جب بھی انکے پاس کوئی رسول آیا ،اس کے ساتھ جس

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ لا
کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے، انہوں نے (رسولوں) کی ایک جماعت کو جھٹلایا تھا ، اور

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا
انہوں نے ایک جماعت کو قتل کردیا تھا۔ اور انہوں نے گمان کیا تھا کہ کوئی بھی آزمائش

اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ
نہ ہوگی، پھر وہ اندھے ہوئے، پھر وہ بہرے ہوئے ہیں، پھر اللہ نے ان پر توجہ دی ہے،

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ط وَاللّٰهُ
پھر ان میں سے بہت سے لوگ اندھے ہوئے پھر وہ بہرے ہوئے ہیں، اور اللہ سب کچھ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بیشک ضرور وہ لوگ کافر ہیں، جنہوں نے کہا ہے، بیشک

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط وَقَالَ الْمَسِيْحُ
مسیح (عیسی) ابن مریم ہی اللہ ہے، اور مسیح عیسی نے کہا، اے بنی اسرائیل تم اللہ ہی کی

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ط
عبادت کرو، جو میرا پالنے والا اور تمہارا پالنے والا ہے، بیشک جو کوئی اللہ کے ساتھ (کسی

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
نبی اور ولی وغیرہ) شریک کرے گا، پھر بیشک اللہ نے اس(مشرک) پر جنت کو حرام کردیا

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾
ہے، اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے،اور ظالموں کیلئے کوئی مدد کرنے والا نہیں ہے۔ بیشک ضرور

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
وہ لوگ کافر ہیں، جنہوں نے کہا ہے، بیشک اللہ تین میں سے تیسرا ہے

وقف لازم

ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
،اور نہیں کوئی الہ، مگر ایک ہی الہ اور اگر وہ اس سے نہ رکیں گے، جو

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وہ(شرکیہ باتیں) کہتے ہیں، ضرور ضرور ان لوگوں کو جو ان(عیسائیوں) میں سے کافر

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
ہیں، سخت تکلیف دینے والا عذاب (انکو) پہنچے گا۔ کیا پھر وہ اللہ کی طرف توبہ نہیں

اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾
کرتے، اور وہ اس سے معافی نہیں مانگتے، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
حد رحم کرنے والا ہے۔ عیسی مسیح ابن مریم نہیں مگر رسول ہیں، ضرور اس سے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا
پہلے بھی کئ رسول گزر چکے ہیں، اور اسکی ماں بہت سچی تھی، وہ (ماں اور بیٹا)

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ
دونوں کھانا کھاتے تھے، تو دیکھ کس طرح ہم ان کیلئے آیات کو کھول کھول کر

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
بیان کرتے ہیں، پھر تو دیکھ وہ کیسے الٹے پھرے جا رہے ہیں ۔کہہ دو کیا تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہو جن کو تمہارے نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں

وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷٦﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
ہے، اور نہ فائدے کا؟، اور اللہ ہی سب کچھ سننے والا بے انتہا جاننے والا ہے۔

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
کہہ دو اے کتاب والو تم اپنے دین میں ناحق غلو (زیادتی) نہ کرو، اور تم ان

وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو، بیشک پہلے وہ گم راہ ہو چکے ہیں، اور انہوں

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع
نے بہت ساروں کا راہ گم کیا ہے، اور وہ سیدھے راہ سے بھٹک گئے ہیں

ع ۱۰ / ۱٤

لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى لِسَانِ

، جن لوگوں نے بنی اسرائیل میں سے کفر کیا ہے، ان پر داؤد اور عیسی بن مریم کی

دَاوٗدَ وَ عِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ‌ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوۡا

زبان سے لعنت کی گئی ہے، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی تھی، اور وہ حد

يَعۡتَدُوۡنَ‏ ﴿۷۸﴾ كَانُوۡا لَا يَتَنَاهَوۡنَ عَنۡ مُّنۡكَرٍ

سے نکل جاتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے، روکتے نہ

فَعَلُوۡهُ‌ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ‏ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيۡرًا

تھے، ضرور وہ برا ہے،جو وہ کرتے ہیں۔ تو ان میں سے بہت ساروں کو دیکھے گا، وہ

مِّنۡهُمۡ يَتَوَلَّوۡنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ ؕ لَبِئۡسَ مَا قَدَّمَتۡ

ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں، جنہوں نے کفر کیا ہے، ضرور برا ہے جو کچھ انہوں

لَهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ اَنۡ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَفِى الۡعَذَابِ

نے اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجا ہے، کہ اللہ ان پر ناراض ہوا ہے، اور وہ ہمیشہ عذاب

هُمۡ خٰلِدُوۡنَ‏ ﴿۸۰﴾ وَلَوۡ كَانُوۡا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ

میں رہنے والے ہیں۔ اور اگر وہ اللہ کے ساتھ اور نبی کے ساتھ اور جو کچھ اس (نبی)

وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَا اتَّخَذُوۡهُمۡ اَوۡلِيَآءَ

کی طرف اتارا گیا ہے وہ ایمان لاتے تو وہ ان (کافروں) کو دوست نہ پکڑتے، اور لیکن

وَلٰـكِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ‏ ﴿۸۱﴾ لَـتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ

ان میں بہت نافرمان ہیں۔ تو ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں، دشمنی میں سب لوگوں

عَدَاوَةً لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الۡيَهُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا‌ ۚ

سے زیادہ سخت، ضرور یہودیوں کو پائے گا، اور ان لوگوں کو جو مشرک ہیں، اور تو ان

وَلَتَجِدَنَّ اَقۡرَبَهُمۡ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا

لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں، دوستی میں سب سے زیادہ نزدیک ضرور ان لوگوں کو

الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰى‌ ؕ ذٰ لِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ

پائے گا، جو کہتے ہیں بیشک ہم نصری (عیسائی) ہیں یہ اس وجہ سے کہ بیشک کچھ ان میں

قِسِّيۡسِيۡنَ وَرُهۡبَانًا وَّاَنَّهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ‏ ﴿۸۲﴾

عالم ہیں اور کچھ اللہ والے (یعنی عبادت گزار) ہیں، اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
اور جب انہوں نے اس کو سنا جو رسول کی طرف اتارا گیا ہے، تو تو ان کی آنکھوں کی طرف

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
دیکھتا کہ انکی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے ہیں، اس وجہ سے کہ انہوں نے حق کو پہچان

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا
لیا تھا وہ کہہ رہے تھے اے ہمارے پالنے والے ہم ایمان لائے ہیں، پھرتو ہم کو گواہی دینے

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ
والوں کے ساتھ لکھ دے۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے، کہ ہم اللہ کے ساتھ اور اس حق کے ساتھ

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَاَثَابَهُمُ
جو ہمارے پاس آیا ہے ہم ایمان نہ لائیں، اور ہم امید رکھتے ہیں، کہ رب ہم کو نیک لوگوں

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
کے ساتھ (جنت میں)داخل کرے گا۔ پھر اللہ نے ان کو ان کے کہنے کا بدلہ باغات دئے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ
ہیں، جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہ نیکی کرنے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾
والوں کا بدلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے، اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ
وہی لوگ جہنم کے رہنے والے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پاک چیزیں جو اللہ نے

اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
تمہارے لیئے حلال کی ہیں، تم ان کو حرام نہ کرو، اور تم حد سے نہ (نکل) جاؤ، بیشک اللہ حد

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠
سے آگے نکلنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ اور تم اس سے کھاؤ جو اللہ نے تم کو حلال پاک

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ
رزق دیا ہے، اور تم اللہ سے ڈرو، وہ ذات جسکے ساتھ تم ایمان لانے والے ہو۔ اللہ تمہاری

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
بے ارادہ قسموں (لفظ قسم) میں تم کو نہیں پکڑتا، اور لیکن وہ تم کو اس پر پکڑتا ہے

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
جو تم نے پکی قسمیں کھائی ہیں (اگر انکے خلاف کروگے تو)، پھر اس کا کفارہ

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
دس محتاجوں (ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو) کو درمیانہ درجے کا کھانا کھلانا

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ
ہے، جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا ان(دس محتاجوں) کو کپڑے دینا، یا

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا
ایک غلام آزاد کرنا، پھر جو شخص نہ پائے، پھر وہ تین روزے رکھے، یہ تمہاری

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
قسموں کا کفارہ ہے، جب تم قسم کھا لو (اور مجبوری سے توڑ دو)، اور تم اپنی

تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
قسموں کی حفاظت کرو، اسی طرح اللہ اپنی آیات کو تمہارے لئے کھول کھول کر

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
بیان کرتا ہے، تاکہ تم شکر کرو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بیشک شراب اور

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ
جوا اور غیر اللہ کی نذر ونیاز کی تقسیم والا جگہ اور تیروں سے قسمت (نکالنا، یہ سب) ناپاک شیطانی کام ہیں، پھر

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
تم اس سے بچو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ بیشک شیطان چاہتا ہے، کہ تمہارے

فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
درمیان شراب اور جوئے کی وجہ سے دشمنی اور بغض ڈال دے، اور وہ شیطان

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ
تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے، پھر کیا تم رک جاؤ گے۔

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اور تم اللہ کا حکم مانو اور تم رسول کا حکم مانو، اور تم (نافرمانی) سے بچتے رہو پھر اگر تم

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ
پھر جاؤ گے، پھر تم جان لو، بیشک ہمارے رسول پر کھول کر پہنچانا ہے۔

عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے اچھے عمل کیے ہیں ان پر ان چیزوں کا کوئی گناہ نہیں ہے

فِيۡمَا طَعِمُوۡۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اس میں سے جوانہوں نے کھایاہے جب کہ وہ ڈر گئے ہیں، اور وہ ایمان لائے ہیں، اور انہوں اچھے عمل کیے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحۡسَنُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ

ہیں، پھر وہ ڈرگئے ہیں، اور ایمان لائے ہیں، پھر وہ ڈرگئے ہیں، اور انہوں نے احسان کیا ہے، اور

يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَيَبۡلُوَنَّكُمُ

اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہوضرورضروراللہ تمہیں کچھ شکار

اللّٰهُ بِشَىۡءٍ مِّنَ الصَّيۡدِ تَنَالُهٗۤ اَيۡدِيۡكُمۡ وَرِمَاحُكُمۡ

سے آزمائے گا، جس شکار کو تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے (احرام کی حالت میں) پہنچ سکتے ہونگے

لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّخَافُهٗ بِالۡغَيۡبِ ۚ فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ

تا کہ اللہ ظاہر کرے، کہ کون اس (اللہ) سے بن دیکھے ڈرتا ہے، پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡتُلُوا

کرے گا، پھر اس کیلئے سخت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم شکار کو قتل

الصَّيۡدَ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ وَمَنۡ قَتَلَهٗ مِنۡكُمۡ مُّتَعَمِّدًا

نہ کرو، جب تم حالت احرام میں ہو، اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھ کر اس (شکار) کو قتل کرے

فَجَزَآءٌ مِّثۡلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحۡكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدۡلٍ

گا، پھر (اس کا) بدلہ اس جیسے مویشی کا ہے جسکو تم نے قتل کیا ہے، جس کا فیصلہ تم میں سے دو

مِّنۡكُمۡ هَدۡيًاۢ بٰلِغَ الۡكَعۡبَةِ اَوۡ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيۡنَ

انصاف والے کریں، وہ قربانی کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کچھ محتاجوں (ایسے غریب جنکے پاس کچھ نہ ہو)

اَوۡ عَدۡلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوۡقَ وَبَالَ اَمۡرِهٖ ؕ عَفَا

کو کھانا کھلانا کفارہ (ہے)، یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے، تاکہ وہ اپنے کام کی سزا چکھے، (اور)

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنۡ عَادَ فَيَنۡتَقِمُ اللّٰهُ مِنۡهُ ؕ

اللہ نے وہ کچھ معاف کر دیا ہے جو ہو چکا ہے، اور جو کوئی پھر ایسا کرے گا، پھر اللہ اس کو سزا

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُوانۡتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَـكُمۡ صَيۡدُ الۡبَحۡرِ

دے گا، اور اللہ بڑا ہی غلبے والا سزا دینے والا ہے۔ تمہارے لئے سمندر (کی چیزوں) کا شکار

ع ۱۲
۲

وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے، اور مسافروں کے فائدے کیلئے ہے، اور تم پر خشکی کا

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
شکار حرام کیا گیا ہے، جب تک تم حالت احرام میں رہو، اور تم اس اللہ سے ڈرو جس کے

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ
پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔ اللہ نے کعبہ کو عزت والا گھر بنا دیا ہے، لوگوں کے سیدھا

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
کھڑے رہنے کی جگہ ہے، اور عزت والے مہینوں کو، اور قربانی کو، اور جن جانوروں کے

وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
گلے میں پٹے بندھے ہوں، یہ اس لیئے تاکہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
زمینوں میں ہے بیشک اللہ ہی سب کو جانتا ہے، اور بیشک اللہ ہی ہر چیز کو اچھی طرح

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ
جاننے والا ہے۔ تم جان لو، بیشک اللہ بہت سخت دکھ دینے والا ہے، اور بیشک اللہ سب کچھ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ
معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ رسول پر کچھ نہیں مگر پہنچا دینا ہے، اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
ہی جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ کہہ دو ناپاک اور پاک

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا
برابر نہیں(ہیں)، اور اگرچہ ناپاکی کی کثرت تجھے تعجب میں ڈال دے، اے عقل والو پھر

اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا
تم اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم (بہت)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو، اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں، وہ تمہیں بری

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
لگیں، اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت سوال کرو گے، جب قرآن اتارا جاتاہے،

تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے ان سے درگزر کردیا ہے، اور اللہ سب کچھ

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

معاف کرنے والا بڑے حوصلے والا ہے۔ضرور تم سے پہلے لوگ (ایسی باتیں) پوچھ چکے

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

ہیں، پھر وہ ان کے منکر ہو گئے تھے۔ اللہ نے کوئی بحیرہ نہیں بنایا ہے، اور نہ سائبہ

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو، اور لیکن جن لوگوں نے کفر کیا ہے، وہ اللہ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

پر جھوٹ گھڑتے ہیں، اور ان میں سے بہت جو عقل نہیں رکھتے۔ اور جب ان کو کہا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جاتا ہے تم اس کی طرف آؤ، جو کچھ اللہ نے اتارا ہے، اور رسول کی طرف، انہوں

وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

کہا ہے کہ ہمارے لئے وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور (پھر بھی) اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی علم نہ رکھتے ہوں، اور نہ وہ راہ جانتے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

ہوں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اپنی جانوں کی فکر کرو، جو کوئی گم راہ ہوا، وہ

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

تمہارا کوئی نقصان نہیں کرسکتا، جب کہ تم راہ پر ہوگے، تم سب نے اللہ ہی کی طرف

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ اللہ تم کو اسکی خبر دے گا، جو تم کرتے تھے۔ اے لوگو جو

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

ایمان لائے ہو جب تم میں سے کسی کو موت حاضر ہو تو تم اپنے درمیان وصیت کے

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

وقت گواہ بنالو، تم میں سے دو معتبر ہوں، یا تمہارے دو گواہ غیروں سے ہوں

اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةُ

اگر تم زمین (یعنی سفر) میں چلتے ہو، پھر تم کو موت کی مصیبت پہنچ جائے تو تم ان دونوں (گواہوں) کو

الۡمَوۡتِ‌ؕ تَحۡبِسُوۡنَهُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوةِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ

نماز کے بعد پابند کرو، پھر وہ دونوں (سفر کے گواہ) اللہ کے ساتھ قسم کھائیں، کہ اگر تم شک میں پڑو،

اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِىۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى‌ۙ

ہم قسم کی کوئی قیمت نہیں لیں گے، اور اگرچہ وہ رشتے والا ہو، اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپائیں

وَلَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنۡ عُثِرَ

گے، بیشک اس وقت ہم ضرور گناہ گاروں میں سے ہونگے۔ پھر اگر اس کی خبر ہو گئی ہو، کہ بیشک وہ

عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوۡمٰنِ مَقَامَهُمَا

دونوں (سفر کے گواہوں) نے گناہ سے حق ثابت کیا ہے (یعنی جھوٹ بول کر)، پھر ان کی جگہ دوسرے دو

مِنَ الَّذِيۡنَ اسۡتَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡاَوۡلَيٰنِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ

گواہ کھڑے ہوں، ان لوگوں میں سے جن سے دو پہلے (سفر کے گواہوں) نے (گناہ سے) حق لیا ہے، پھر

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعۡتَدَيۡنَاۤ ‌ۖ اِنَّاۤ

وہ اللہ کی قسمیں کھائیں، کہ ضرور ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے، اور ہم نے کوئی زیادتی

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِالشَّهَادَةِ

نہیں کی ہے، بیشک اس وقت ہم (اگر جھوٹ بولیں) تو ضرور ظالموں میں سے ہونگے۔ یہ بہت نزدیک

عَلٰى وَجۡهِهَاۤ اَوۡ يَخَافُوۡۤا اَنۡ تُرَدَّ اَيۡمَانٌۢ بَعۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ‌ؕ

ہے، کہ وہ گواہی کو سچ سچ ادا کریں، یا وہ اس بات سے ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد ان پر قسمیں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسۡمَعُوۡا‌ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

لوٹا دی جائیں گی، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور تم سنو، اور اللہ نافرمان لوگوں کو راہ پر نہیں چلاتا۔ جس

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوۡمَ يَجۡمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوۡلُ مَاذَاۤ

دن اللہ رسولوں کو اکٹھا کرے گا، پھر وہ کہے گا، تمہیں کیا جواب ملا تھا؟ وہ کہیں گے، ہمیں کوئی علم

اُجِبۡتُمۡ‌ؕ قَالُوۡا لَا عِلۡمَ لَنَا‌ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۰۹﴾

نہیں ہے (ہماری وفات کے بعد کیا ہوا) بیشک تو ہی تو ساری چھپی چیزوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ اذۡكُرۡ نِعۡمَتِىۡ

(اور کوئی نہیں ہے)۔ جب اللہ نے فرمایا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ تم میری نعمت کو یاد کرو

ع ١٤

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟
جو میں نے تجھ پر اور تمہاری والدہ پر کی ہیں، جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
تمہاری مدد کی تھی، تو ماں کی گود میں اور پوری عمر میں لوگوں سے باتیں کرتا تھا، اور

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ
جب میں نے تجھے کتاب اور بڑی دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی تھی، اور جب تو میرے

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا
حکم سے مٹی کے پرندے جیسی صورت بناتا، پھر تو اس میں پھونکتا تھا ، پھر وہ میرے حکم

فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
سے پرندہ بن جاتا تھا، اور تو پیدائشی اندھے کو اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے اچھا

بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ
کر دیتا تھا، اور جب تو مردے کو میرے حکم سے نکالتا تھا، اور جب میں نے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ
کو تجھ سے روک دیا تھا، جب تو ان کے پاس نشانیاں لے کر آیا تھا، پھر ان لوگوں نے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١١٠ وَاِذْ
کہا جو ان میں سے کافر ہیں، یہ (معجزات) نہیں مگر کھلا جادو ہے۔ اورجب میں نے حواریوں

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِىْ وَبِرَسُوْلِىْ ۚ قَالُوْٓا
کے دل میں ڈال دیا تھا، کہ تم میرے ساتھ اور میرے رسول کے ساتھ ایمان لے آؤ،

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝١١١ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
انہوں نے کہا ہم ایمان لائے ہیں، ساتھ گواہ رہ، بیشک ہم اپنا چہرہ جھکانے والے

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
ہیں۔ اور جب عیسی کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا اے عیسی مریم کے بیٹے کیا تیرا

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
رب ہمارے اوپر آسمان سے جس پر کھانا ہو وہ اتار سکتا ہے، انہوں نے کہا تم اللہ سے ڈرو

مُّؤْمِنِيْنَ ۝١١٢ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ
اگر تم ایمان والے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں، کہ ہم اس میں سے کھائیں

قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا

اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں، اور ہم جان لیں، کہ ضرور تو نے ہم سے سچ کہا ہے، اور ہم

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ

اس پر گواہوں میں سے ہو جائیں ۔عیسی ابن مریم نے کہا اے ہمارے پالنے والے تو ہم پر آسمان

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا

سے جس پر کھانا ہو وہ اتار دے، وہ ہمارے پہلوں کیلئے اور بعد میں آنے والوں کیلئے عید ہو، اور

عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ

تیری طرف سے نشانی ہو، اور تو ہمیں رزق دے،اور تو ہی بہترین رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ

فرمایا بیشک میں اسکو تم پر (جس پر کھانا ہو) اتارنے والا ہوں، پھر جو کوئی تم میں سے اس کے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

بعد کفر کرے گا، پھر بیشک میں اسے ایسا عذاب دونگا عذاب دینا کہ تمام جہانوں میں سے میں کسی ایک

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

کو وہ عذاب نہیں دیا ہوگا۔ اور جب اللہ فرمائے گا اے مریم کے بیٹے عیسی کیا تو نے لوگوں سے

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِىْ

کہا تھا، کہ مجھے اور میری ماں کو تم اللہ کے سوا دو عبادت کے لائق بنالو ؟ وہ کہیں گے (اللہ)

وَاُمِّىَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

تو پاک ہے، میری شان کے لائق نہیں تھا، کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں ہے،

لِىْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ ۗ بِحَقٍّ ؔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ

اگر میں نے وہ کہا ہوتا، پھر ضرور تجھ کو اسکا علم ہوتا تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے، اور میں

عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ ؕ

نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے، بیشک تو ہی تو تمام چھپی چیزوں کو بہت اچھی طرح جاننے والا

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا

ہے (اور کوئی نہیں ہے)۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا تھا، مگر وہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا

مَآ اَمَرْتَنِىْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

ہے، کہ تم اللہ کی عبادت کرو، جو میرا پالنے والا اور تمہارا پالنے والا ہے

الربع

ع ١٥ / ٥

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِىۡ كُنۡتَ
اور میں ان پر خبردار تھا جب تک میں ان میں موجود تھا، پھر جب تو نے مجھے پورا پورا لے لیا

اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۱۱۷﴾
(یعنی اٹھالیا) تھا تو تو ہی تو ان پر صحیح نگرانی کرنے والا تھا، اور تو ہی ہر چیز پر اچھی طرح گواہ

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ
ہے (اور کوئی نہیں)۔ اگر تو ان کو عذاب دے پھر بیشک وہ تیرے ہی بندے ہیں، اور اگر تو

اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ
انکو معاف کردے پھر بیشک تو ہی تو بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اللہ فرمائے گا کہ آج کا

الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ‌ؕ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
دن وہ سچ کہنے والوں کو ان کا سچ فائدہ دے گا، ان ہی کیلئے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں

الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا
چل رہی ہیں، ہمیشہ ہی ہمیشہ وہ اس میں رہنے والے ہیں، اللہ ان سے راضی ہوا ہے، اور وہ اس

عَنۡهُ‌ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ
(اللہ) سے راضی ہوئے ہیں، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان میں

وَالۡاَرۡضِ وَمَا فِيۡهِنَّ‌ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۲۰﴾
ہے اللہ ہی کی بادشاہی ہے، اور وہ(اللہ) ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

ایاتہا ۱۶۵ (٦) سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵) رکوعاتہا ۲۰

اس میں ۱۶۵ آیتیں ہیں سورۃ الانعام مکہ میں نازل ہوئی اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے بے حد رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ
سب تعریف اللہ ہی کیلئے (جواس کی شان کے لائق) ہیں، وہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، اور اس نے

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾
اندھیروں کو اور روشنی کو بنایا ہے، پھر بھی وہ لوگ جنھوں کفر کیا ہے، وہ اپنے پالنے والے کے ساتھ (دوسروں کو) برابر

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ‌ؕ
ٹھیراتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر اس نے (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا ہے،

وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ۝۲ وَهُوَ اللّٰهُ
اور ایک مدت مقرر اس (اللہ) ہی کے پاس ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو۔ اور وہی

فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ
اللہ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے، وہ تمہاری چھپی اور ظاہری (سب باتوں) کو جانتا ہے،

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
اور جو کچھ تم کماتے ہو وہ بھی جانتا ہے۔ اور انکے پاس انکے پالنے والے کی نشانیوں میں

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ۝۴ فَقَدْ
سے کوئی نشانی نہیں آتی، مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔ پھر ضرور انہوں

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ
نے حق کو جھٹلایا تھا، جب وہ حق ان کے پاس آیا تھا، پھر جلدی انکے پاس اس (عذاب)

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
کی خبریں آجائیں گی، جسکے ساتھ وہ مزاق کرتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا، کہ ہم

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا ہے، جن کو ہم نے زمین میں وہ طاقت دی

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪
تھی، جو طاقت ہم نے تم کو نہیں دی، اور ہم نے ان پر آسمان سے زور دار (بارشیں)

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
برسائیں، اور ہم نے نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے چل رہی تھیں، پھر ہم

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ۝۶
نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کردیا تھا، اور ہم نے ان کے بعد دوسری

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ
امتیں پیدا کر دیں ہیں۔ اور اگر ہم تجھ پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب اتار دیتے، پھر وہ

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے، ضرور وہ لوگ کہتے جنہوں نے کفر کیا ہے، یہ نہیں

مُّبِيْنٌ۝۷ وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ
مگر کھلا جادو ہے۔ اور وہ کہتے ہیں اس (نبی) پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا ہے

اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ
اور اگر ہم نے فرشتہ اتار دیا ہوتا تو ضرور فیصلہ ہوگیا ہوتا، پھر انہیں ڈھیل نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾
اس (رسول) کو فرشتہ بناتے، ضرور ہم اس (فرشتے کی صورت) کو مرد (جیسی) بناتے، اور ضرور ہم

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
انکو اسی شک میں ڈالتے، جس شک میں (اب) پڑ رہے ہیں۔ اور بیشک ضرور تجھ سے پہلے رسولوں

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ
کے ساتھ مزاق کیا گیا ہے، پھر جو لوگ ان سے ہنسی کرتے تھے، اس چیز نے گھیرلیا جس کے ساتھ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
وہ ہنسی کرتے تھے۔ کہہ دو تم زمین میں پھرو، پھر تم دیکھو، جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ہے۔ کہہ

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
دو کس کا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے، کہہ دو صرف اللہ ہی کا ہے، اس

قُلْ لِّلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
(اللہ) نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کرلیا ہے، ضرور ضرور وہ تم کو قیامت کے دن کیلئے جمع کرے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
گا، جس میں کوئی شک نہیں ہے، جن لوگوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا ہے، پھر وہ ایمان

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
نہیں لائیں گے اور اسی ہی کا ہے، جو کچھ رات میں اور دن میں ٹھہرتا ہے، اور وہ سب کچھ سننے والا

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
بے انتہا علم والا ہے۔ کہہ دو کیا میں اس اللہ کے سوا کو دوست پکڑوں، جو (اللہ) آسمانوں اور زمینوں

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ
کو بغیر کسی پرانے نقشہ کے پیدا کرنے والا ہے، اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے، اور اس (اللہ) کو

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ
کھانا نہیں دیا جاتا، کہہ دو بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے، کہ میں (ان میں) سب سے پہلا ہو جاؤں جو

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ
مسلمان ہوا ہے، اور تو ہرگزکبھی مشرکوں میں سے نہ ہونا ۔کہہ دو بیشک میں ڈرتا ہوں

عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ‏ ﴿۱۵﴾ مَنۡ يُّصۡرَفۡ

اگر میں نافرمانی کروں اپنے پالنے والے کی بڑے دن کے عذاب سے۔ جس شخص سے اس دن

عَنۡهُ يَوۡمَٮِٕذٍ فَقَدۡ رَحِمَهٗ‌ ؕ وَ ذٰ لِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ‏ ﴿۱۶﴾

عذاب ہٹا دیا گیا، پھر ضرور اس (اللہ) نے اس پر رحم کیا ہے، اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ‌ ؕ

اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے، پھر اس (اللہ) کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے، اور

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ﴿۱۷﴾

اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے، پھر وہی ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اور وہی

وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ‏ ﴿۱۸﴾

اپنے بندوں پر غالب ہے، اور وہی بڑی سمجھ والا اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔ کہہ دو کون

قُلۡ اَىُّ شَىۡءٍ اَكۡبَرُ شَهَادَةً‌ ؕ قُلِ اللّٰهُ‌ ۙ شَهِيۡدٌۢ

سی چیز سب سے بڑی گواہی ہے، کہہ دو اللہ ہی ہے، وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے،

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ‌ ۙ وَاُوۡحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ

اور یہ قرآن مجھ پر اتارا گیا ہے، تا کہ میں تم کو اس کے ساتھ ڈراؤں، اور جس شخص تک وہ

بِهٖ وَمَنۡۢ بَلَغَ‌ ؕ اَٮِٕنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ

(قرآن) پہنچ سکے، کیا ضرور تم (اس بات کی) گواہی دیتے ہو، کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی

مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخۡرٰى‌ ؕ قُلْ لَّاۤ اَشۡهَدُ‌ ۚ قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ

عبادت کے لائق ہے؟ کہہ دو میں گواہی نہیں دوں گا، کہہ دو صرف وہی ایک ہی عبادت کے

وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ‌ۘ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ

لائق ہے، اور بیشک میں اس سے بری ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب

وقف لازم باختلاف

الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ‌ۘ اَلَّذِيۡنَ

دی ہے، وہ اس (کتاب) کو ایسے پہچانتے ہیں، جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جن لوگوں نے

وقف لازم

خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ‏ ﴿۲۰﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ

اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا ہے، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون

ع ۸ / ۲

مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ‌ ؕ اِنَّهٗ

ہے، جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ، یا اس نے اس (اللہ) کی آیات کو جھٹلایا

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
بیشک وہ ظالم کامیاب نہیں ہونگے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم ان لوگوں کو

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
جنہوں نے شرک کیا ہے پوچھیں گے، (آج کے دن) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں، جن کا تم دعوی

تَزْعُمُوْنَ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
کرتے تھے۔ پھر انکے پاس کوئی فریب نہ رہے گا، مگر وہ کہیں گے، اللہ کی قسم ہے اے ہمارے پالنے

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا
والے ہم شرک کرنے والے نہ تھے۔ تو دیکھ کس طرح وہ اپنی جانوں کے اوپر جھوٹ بولتے ہیں، اور ان

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۝ وَمِنْهُمْ
سے وہ باتیں گم ہوگئی ہیں جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور کچھ ان میں وہ ہیں، جو تیری (باتوں کی) طرف

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
کان رکھتے ہیں، اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں (انکی حد درجے کی ضد کی وجہ

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
سے) تاکہ وہ اس کو نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے (کہ سن نہ سکیں)، اور اگر وہ ساری

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
نشانیاں بھی دیکھ لیں، وہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں، وہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۝ وَهُمْ
تجھ سے جھگڑتے ہیں، جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں، یہ (قرآن) کچھ نہیں مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
ہیں۔ اور وہ اس سے (اوروں کو) روکتے ہیں، اور وہ خود بھی اس سے بھاگتے ہیں، اور وہ ہلاک نہیں

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
کرتے مگر اپنی جانوں کو، اور وہ نہیں سمجھتے۔ اور اگر تو (ان کو اس وقت) دیکھے جب وہ آگ پر کھڑے

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
کئے جائیں گے، پھر وہ کہیں گے اے ہماری بربادی ہم (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں، اور ہم اپنے رب

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۝ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاتے۔ بلکہ انکے لئے ظاہر ہو گیا ہے

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

جو وہ اس سے پہلے (دنیا میں عقیدہ توحید) چھپاتے تھے، اور اگر وہ لوٹا دیئے جائیں تو ضرور وہی کریں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

گے جس سے روکے گئے تھے، اور بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہے، بس یہی ہماری

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۲۹ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

دنیا کی زندگی ہے، اورہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اور اگر تو (ان کو اس وقت) دیکھے جب وہ اپنے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

پالنے والے کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے، وہ اللہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) سچ نہیں ہے،

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۰ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

وہ کہیں گے ہاں، ہمارے پالنے والے کی قسم ہے، (اللہ) فرمائے گا پھر تم عذاب چکھو، اس وجہ سے کہ

بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا

تم کفر کرتے تھے۔ ضرور ان لوگوں نے نقصان کیا ہے، جنہوں نے (قیامت کے دن کی) اللہ کی ملاقات

يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ

کو جھٹلایا ہے، یہاں کہ جب قیامت ان پر اچانک آجائے گی، وہ کہیں گے، ہائے ہم پر افسوس ہے،

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝۳۱ وَمَا الْحَيٰوةُ

جو ہم نے اس (دنیا) میں کوتاہی کی تھی، اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائیں گے، خبر دار وہ برا

الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

(بوجھ) ہے جس کو وہ اٹھائیں گے۔ اور دنیا کی زندگی نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل بہلانا ہے، اور

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

آخرت کا گھر ان لوگوں کیلئے ضرور بہتر ہے، جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ہو۔

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ

ضرور ہم جانتے ہیں، بیشک ان (کافروں) کی باتیں ضرور تجھے پریشان کرتی ہیں، پھر بیشک وہ تجھے نہیں

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۳۳ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

جھٹلاتے، اور لیکن وہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اور بیشک ضرور تجھ سے پہلے بہت سے

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى

رسولوں کو جھٹلایا گیا ہے، پھر انہوں نے انکار کئے جانے پر اور تکلیف دئے جانے پر صبر کیا ہے

ع ۳

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ

یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی تھی، اور اللہ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

نہیں ہے، اور بیشک ضرور تیرے پاس کچھ رسولوں کی خبریں آگئی ہیں۔ اور اگر ان (کافروں) کا

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

منہ پھیرلینا تجھ پر بھاری ہے، پھر اگر تو طاقت رکھتا ہے، کہ تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

لے یا آسمان میں کوئی سیڑھی، پھر تو ان کے پاس کوئی نشانی لے آ، اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾

ان کو سیدھی راہ پر اکٹھا کر دیتا، پھر تو ہرگز ناسمجھوں میں سے نہ ہونا۔ بیشک (حق کو) قبول

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ

وہی کرتے ہیں، جو لوگ سنتے ہیں، اور مردوں کو اللہ (قیامت ہی کو) زندہ کرے گا پھر وہ

اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور انہوں نے کہا ہے اس (رسول) پر کوئی اس کے رب کی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً

طرف سے نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ہے، کہہ دو بیشک اللہ اس پر قدرت رکھنے والا ہے کہ کوئی

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ

نشانی اتارے، اور لیکن ان میں بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے۔ اور زمین میں کوئی بھی چلنے والا

وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا

نہیں، اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو پروں سے اڑتا ہے، مگر وہ بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں،

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ

ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی ہے، پھر وہ اپنے پالنے والے کی طرف جمع کئے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے بہرے اور گونگے اندھیروں میں ہیں،

يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾

جس کو اللہ چاہے وہ اسکا راہ گم کردے، اور جسکو وہ (اللہ) چاہے سیدھی راہ پر کردے۔

النصف ‏ ‏ وقف غفران

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

کہہ دو کیا تم نے دیکھا اگر اللہ کا عذاب تم پر آجائے، یا تمہارے پاس قیامت آجائے، کیا تم اللہ کے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٠ بَلْ اِيَّاهُ

سوا (کسی اور) کو پکارو گے؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو ۔ بلکہ تم اسی ہی کو پکارتے ہو، پھر وہ اگر چاہے

تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

اس تکلیف کو دور کردیتا ہے، جس کی طرف تم اس کو پکارتے ہو، اور (اس وقت)تم انہیں بھول جاتے

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝٤١ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

ہو،جن کو تم شریک کرتے تھے۔ اور بیشک ضرور ہم نے تجھ سے پہلی امتوں کی طرف رسول بھیجے تھے،

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

پھر ہم نے انہیں (بھوک کی) سختیوں اور (جانی اورمالی) تکلیفوں میں پکڑ لیا تھا، تاکہ وہ گڑگڑا ئیں۔ پھر وہ کیوں

يَتَضَرَّعُوْنَ ۝٤٢ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

نہ گڑگڑائے جب ان پر ہمارا عذاب آیا تھا، اور لیکن ان کے دل سخت ہوگئے تھے، اور شیطان نے ان کو

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا

(ان کی نظروں میں) خوبصورت کر دکھایا تھا، جو کچھ وہ کام کرتے تھے۔ پھر جب وہ بھول گئے تھے جس

يَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

کے ساتھ انکو نصیحت کی گئی تھی، ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے تھے، یہاں تک کہ

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ

جب وہ ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوش ہوگئے تھے، ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا تھا، پھر وہ

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝٤٤ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ

اس وقت نا امید ہو گئے تھے۔ پھر ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا تھا، اور سب تعریف

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٥ قُلْ

اللہ ہی کے لئے (جواس کی شان کےلائق) ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ کہہ دو کیا تم نے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

دیکھا ہے کہ اگر اللہ تمہارے کانوں کو اور تمہاری آنکھوں کو پکڑ لے، اور وہ اللہ تمہارے دلوں پر مہر

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ

لگا دے تو اللہ کے سوا مشکلوں کو حل کرنے والا کون ہے جو تمہیں یہ لا کر دیدے؟، تو دیکھ

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ
ہم اپنی آیات کو کیسے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ پھرتے ہیں۔ کہہ دو کیا

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً
تم نے دیکھا ہے، اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا ظاہر ہو کر آ جائے، ظلم کرنے والے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ
لوگوں کے سوا کون ہلاک ہوگا۔ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے، مگر خوشخبری سنانے والے اور

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ
ڈرانے والے (بنا کر) پھر جو کوئی ایمان لایا ہے اور اس نے اصلاح کرلی ہے، پھر ان پر

وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾
کوئی نہ ڈر ہوگا، اور نہ وہ پریشان ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
ہے، ان کو عذاب اس وجہ سے پہنچے گا، کہ وہ نا فرمانی کرتے تھے۔ کہہ دو میں تم سے

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں عالم الغیب ہوں، اور نہ میں تم

وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ
کو کہتا ہوں، کہ میں فرشتہ ہوں، میں نہیں چلتا (کسی چیز کے پیچھے) مگر جو میری طرف

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى
وحی کی جاتی ہے، کہہ دو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوتے ہیں؟ کیا پھر تم غور نہیں

وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ
کرتے۔ اور تو اس (قرآن) کے ساتھ ان لوگوں کو ڈرا، جو ڈرتے ہیں، کہ وہ اپنے پالنے

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
والے کی طرف جمع کئے جائیں گے، ان کیلئے اس (اللہ) کے سوا کوئی دوست نہیں ہوگا، اور

مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾
نہ کوئی سفارش کرنے والا، تاکہ وہ ڈرتے رہیں۔ اور نہ تو ان لوگوں کو دور کر جو صبح

وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
کو اور شام کو اپنے پالنے والے کو پکارتے ہیں، وہ اس (اللہ) کی خوشی چاہتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

تجھ پر انکے حساب میں سے کچھ بھی (ذمہ داری) نہیں، اور نہ تیرے حساب میں سے ان پر کچھ

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

بھی (ذمہ داری) ہے، پھر تو انکو دور کرنے لگے پھر (اس وقت) تو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔ اور اسی

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٢ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ

طرح ہم نے کچھ لوگوں کو کچھ کے ساتھ آزمایا ہے، تا کہ وہ لوگ کہیں، کیا یہ وہی ہیں جن پر

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے، کیا اللہ شکر کرنے والوں کو اچھی طرح نہیں جانتا ہے۔ اور

مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝٥٣ وَاِذَا جَآءَكَ

جب وہ لوگ تیرے پاس آیا کریں جو ہماری آیات کے ساتھ ایمان لاتے ہیں، پھر تو کہہ دے تم

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

پر سلام ہو، تمہارے پالنے والے نے اپنے اوپر رحمت کو لکھ لیا ہے، بیشک جو کوئی تم میں سے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

نا سمجھی میں برائی کر بیٹھے، پھر اس کے بعد وہ توبہ کرلے اور وہ درست کرے (اپنی حالت کو)،

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ

پھر بیشک وہ (اللہ) سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم اپنی

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥٤ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اور اسی طرح تاکہ مجرموں کا راہ کھل جائے۔ کہہ دو بیشک

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٥٥ؑ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

مجھے روک دیا گیا ہے، کہ میں ان لوگوں کی عبادت کروں، جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو،

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ

(یہ بھی) کہہ دو میں تمہاری خواہشوں کے پیچھے نہیں چلتا ہوں، ضرور میں اس وقت گم راہ ہوں

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦ قُلْ

گا، اور نہ میں سیدھا راہ پانے والوں میں سے ہونگا۔ کہہ دو بیشک میں اپنے پالنے والے کی طرف

اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ

سے کھلی دلیل پر ہوں، اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے، وہ میرے پاس (عذاب) نہیں ہے

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ
جس کیلئے تم جلدی کرتے ہو، نہیں حکم مگر اللہ ہی کا ہے، وہ سچ بیان کرتا ہے، اور وہ

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ
(اللہ) سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ کہہ دو بیشک اگر وہ میرے پاس ہوتا جس کیلئے تم

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
جلدی کرتے ہو، ضرور میرے اور تمہارے درمیان میں فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور اللہ ظالموں کو

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اور اسی (اللہ) ہی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، جن کو اس (اللہ)

لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے، اور کوئی

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
بھی پتا نہیں گرتا، مگر وہ اللہ اس کو جانتا ہے، اور کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں نہیں،

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا
اور نہ تری میں اور نہ خشکی میں، مگر وہ کھلی کتاب میں (لکھا ہوا) ہے ۔اور وہی (اللہ) ہے

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
جو رات میں تم (سونے کی حالت میں تمہاری روح) کو قبضہ میں لے لیتا ہے، اور وہ اسکو جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
جو کچھ تم دن میں کرتے ہو، پھروہ تم کو دن میں اٹھا دیتا ہے، تاکہ ایک مقرر وقت پورا

لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
کیا جائے، پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹنا ہے، پھر (اس دن) وہ تم کو اس چیز کی خبر

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ
دے گا جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور وہی (اللہ) اپنے بندوں پر غلبے والا ہے، اور وہ تم پر نگرانی

عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ
کرنے والا بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے، ہمارے بھیجے ہوئے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾
(فرشتے) اس (کی روح) کو قبضہ میں لے لیتے ہیں، اور وہ کوتاہی بھی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟
پھر وہ اپنے اصلی (حقیقی) مالک کی طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں خبردار اسی ہی کا حکم ہے، اور

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝۶۲ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
وہ (اللہ) سب سے جلدی حساب لینے والا ہے۔ کہہ دو کون تم کو خشکی اور سمندروں کے

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
اندھیروں سے بچاتا ہے، (اس وقت) تم گڑگڑا کر اور چھپ کر اس (اللہ) کو بلاتے ہو ضرور اگر

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۶۳
اس نے ہم کو اس (مصیبت) سے بچالیا، ضرور ضرور ہم شکر کرنے والوں میں سے ہونگے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ
کہہ دو اللہ تم کو اس سے اور ہر قسم کی تکلیف سے بچاتا ہے، پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

تُشْرِكُوْنَ ۝۶۴ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
کہہ دو وہی قدرت رکھنے والا ہے اس پر کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
نیچے سے عذاب بھیجے، یا وہ تم کو مختلف گروہ کر کے ملادے (یعنی لڑا دے)،اور وہ تم

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
میں سے ایک دوسرے کو لڑائی (کا مزہ) چکھا دے، تو دیکھ کس طرح ہم اپنی آیات کو

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ وَكَذَّبَ بِهٖ
پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ سمجھ لیں۔ اور تیری قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلایا

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶۶ ؕ
ہے، حالانکہ وہ سچ ہے، کہہ دو کہ میں تمہارا کام کرنے والا نہیں ہوں۔ ہر ایک خبر کیلئے

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۶۷ وَاِذَا رَاَيْتَ
ایک وقت مقرر ہے، اور تم جلدی جان لو گے۔ اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
آیات کے مزاق میں مصروف ہیں، پھر تو ان سے منہ پھیرلے یہاں تک کہ وہ دوسری

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
باتوں کے مزاق میں مصروف ہوجائیں، اور اگر (یہ بات) تجھے شیطان بھلا دے

الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٦٨﴾

تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھ۔ اور ان لوگوں پر جو ڈرتے ہیں، ان

وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ

(مزاق والے ظالم) کے حساب سے کوئی چیز بھی نہیں، اور لیکن نصیحت ہے تاکہ وہ ڈریں۔ اور

وَّلٰـكِنۡ ذِكۡرٰى لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيۡنَ

تو ان لوگوں کو چھوڑ دے، جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور دل بہلانا پکڑ رکھا ہے، اور

اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّ لَهۡوًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال دیا ہے، اور تو اس (قرآن) سے نصیحت کر، تاکہ

الدُّنۡيَا وَ ذَكِّرۡ بِهٖۤ اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا كَسَبَتۡ ‌ۖ

کوئی جان اس وجہ سے گرفتار نہ ہو جائے جو اس نے کمایا ہے، اس کیلئے (قیامت کے دن)

لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِىٌّ وَّلَا شَفِيۡعٌ‌ ۚ

اللہ کے سوا کوئی بھی دوست نہیں، اور نہ کوئی ذرہ سفارش کرنے والا، اور اگر تو بدلے میں ہر چیز

وَاِنۡ تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٍ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ

بھی دیدے، اس سے نہ لیا جائے گا، وہی لوگ ہیں، جو اپنی کمائی کی وجہ سے پھنس

اُبۡسِلُوۡا بِمَا كَسَبُوۡا‌ ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ

گئے ہیں، ان کیلئے پینا گرم پانی سے ہے، اور سخت تکلیف دینے والا عذاب ہے، اس وجہ سے

اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾ قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ

کہ وہ کفر کرتے تھے۔ کہہ دو کیا ہم اللہ کے سوا ان کو (مشکلوں میں) بلائیں جو ہمیں نہ

اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعۡقَابِنَا

فائدہ دیتے ہیں، اور نہ ہمیں نقصان دیتے ہیں، اور کیا ہم اسکے بعد الٹے پاؤں پھر جائیں،

بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ

جبکہ اللہ نے ہمیں سیدھا راہ دکھا دیا ہے، اس شخص کی طرح جسے شیاطین نے زمین میں راہ

فِى الۡاَرۡضِ حَيۡرَانَ لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ يَّدۡعُوۡنَهٗۤ

بھلا دیا ہو، حیران (ہو رہا ہو) اس کے کچھ ساتھی ہوں، جو اس کو سیدھے راہ کی

اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا‌ ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى‌ ؕ

طرف بلائیں، کہ تو ہمارے پاس آ جا، کہہ دو بیشک اللہ کا راہ وہی سیدھا راہ ہے

وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا
اور ہمیں حکم دیا گیا ہے، کہ ہم تمام جہانوں کے پالنے والے کیلئے اپنا چہرہ جھکا دیں۔ اور یہ
الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝
(بھی) کہ تم نماز پڑھتے رہو اور تم اس (اللہ) سے ڈرتے رہو، اور وہی ذات ہے جس کی
وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ
طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔ اور وہی ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو سچ کےساتھ پیدا
وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ
کیا ہے، اور جس دن وہ کہے گا تو ہو جا، پھر وہ (کام) ہو جائے گا، اسی کی بات سچ ہے،
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ
اور اسی ہی کی حکومت ہوگی، جس دن صور پھونکا جائے گا، وہی تمام چھپی چیزوں کو اور ظاہری
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ
چیزوں کو جاننے والا ہے، اور وہی بڑی دانائی والا اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔ اور جب ابراہیم
اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
نے اپنے باپ آزر کو کہا، کیا تو نے بتوں کو عبادت کے لائق پکڑا ہے، بیشک میں تجھے اور
فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِيْمَ
تمہاری قوم کو کھلی گم راہ پر دیکھتا ہوں۔ اور اس طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں اور زمینوں
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
کے عجائبات دکھائے، اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ پھر جب اس (ابراہیم)
مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ
پر رات نے اندھیرا کرلیا تھا، اس نے ایک ستارا دیکھا، اس (ابراہیم) نے کہا کیا یہ مجھے پالنے
قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝
والاہے؟ پھر جب وہ چھپ گیا، اس نے کہا میں چھپ جانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ پھر
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ
جب اس نے چمکنے والے چاند کو دیکھا، اس نے کہا کیا یہ مجھے پالنے والاہے؟ پھر جب وہ بھی
فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ
چھپ گیا، اس نے کہا اگر میرے رب نے مجھے راہ نہ دکھائی ہوتی تو ضرور ضرور میں

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

گم راہ لوگوں میں سے ہو جاتا۔ پھر جب اس نے چمکنے والے سورج کو دیکھا، اس نے کہا کیا یہ مجھے پالنے

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ

والا ہے؟ یہ (ان) سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ چھپ گیا، اس (ابراہیم) نے کہا اے میری قوم بیشک میں

يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ۝ اِنِّيْ وَجَّهْتُ

ان سے بری ہوں جن کو تم شریک بناتے ہو۔ بیشک میں نے اپنا منہ اس ذات کی طرف پھیرا ہے، جس

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

نے بغیر کسی پرانے نقشہ کے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، (میں) جو سارے دینوں کو چھوڑ کر اللہ

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۝ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ

ہی کی طرف توجہ کرنے والا ہوں، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اس (ابراہیم) کی قوم نے اس

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ

سے جھگڑا کیا تھا، اس(ابراہیم) نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو، اورضرور اس (اللہ)

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ

نے مجھے سیدھا راہ دکھا دیا ہے، اور میں ان سے نہیں ڈرتا جن کو تم اس (اللہ) کے ساتھ شریک بناتے

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ۝ وَكَيْفَ

ہو، مگر یہ کہ مجھے پالنے والا جو بھی میرا چاہے (کرسکتاہے)، میرے رب کا علم ہر کسی سے زیادہ ہے، کیا

اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ

پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو۔ اور میں ان سے کیوں ڈروں، جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنایا ہوا ہے،

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ

حالانکہ تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے، کہ تم نے اللہ کے ساتھ ان کو شریک بنایا ہے، جس کی اس نے

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝

تم پر کوئی بڑی دلیل نہیں اتاری ہے، پھر دونوں جماعتوں میں امن کا کون بہت زیادہ حق دار ہے، اگر

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ

تم جانتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم (یعنی شرک) کی ملاوٹ

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۝ۧ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ

نہیں کی ہے، انہی لوگوں کیلئے امن ہے، اور وہی سیدھی راہ والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل ہے

وقف لازم

ع ١٥

اٰتَيۡنٰهَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ عَلٰى قَوۡمِهٖ‌ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ‌ؕ
وہ (دلیل) ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے پر دی تھی، ہم جس کے چاہتے ہیں اس کے

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ۝۸۳ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ؕ
درجے بلند کردیتے ہیں، بیشک تیرا پالنے والا بڑی دانائی والا بے انتہا علم والا ہے۔ اور ہم نے

كُلًّا هَدَيۡنَا‌ ۚ وَ نُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ
اس (ابراہیم) کو اسحاق اور یعقوب دئے تھے، سب کو ہم نے ہدایت دی ہے، اور نوح کو ہم نے اس

وَ سُلَيۡمٰنَ وَ اَيُّوۡبَ وَ يُوۡسُفَ وَ مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ‌ؕ وَ كَذٰلِكَ
سے پہلے ہدایت دی تھی، اور اس کی اولاد میں سے داؤد کو اور سلیمان اور ایوب کو اور یوسف اور موسی

نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَۙ ۝۸۴ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحۡيٰى وَ عِيۡسٰى وَ اِلۡيَاسَ‌ؕ
اور ہارون کو، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلا دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحیٰی اور عیسیٰ اور

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَۙ ۝۸۵ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَ يُوۡنُسَ
الیاس کو بھی، سب نیکوں میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور الیسع کو اور یونس اور لوط کو، اور ہم نے سب

وَ لُوۡطًا‌ؕ وَكُلًّا فَضَّلۡنَا عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَۙ ۝۸۶ وَمِنۡ اٰبَآئِهِمۡ
کو سارے جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔ اور ہم نے ہدایت دی ان کے کچھ باپ دادوں میں سے اور

وَ ذُرِّيّٰتِهِمۡ وَ اِخۡوَانِهِمۡ‌ۚ وَاجۡتَبَيۡنٰهُمۡ وَ هَدَيۡنٰهُمۡ
کچھ انکی اولادوں میں سے اور کچھ انکے بھائیوں میں سے، اور ہم نے ان کو چن لیا تھا، اور ہم نے ان

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۸۷ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ
کو سیدھے راہ پر چلایا تھا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس کے ساتھ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ؕ وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
وہ ہدایت دیتا ہے، اور اگر (فرض کرو) وہ (مذکورہ نیک) شرک کرتے، ضرور ان سے ضائع ہو جاتا جو

يَعۡمَلُوۡنَ ۝۸۸ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ
کچھ انہوں نے کیا تھا۔ وہی لوگ ہیں، جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت دی تھی، پھر

وَالنُّبُوَّةَ‌ۚ فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ بِهَا هٰٓؤُلَاۤءِ فَقَدۡ وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا
اگر وہ اس کا انکار کریں، پھر ضرور ہم نے اس کو ایسے لوگوں کے سپرد کیا ہے، وہ اس کا انکار کرنے

لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ ۝۸۹ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ‌ فَبِهُدٰٮهُمُ
والے نہیں ہیں۔ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی پھر تو انہیں کے راہ پر چل

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

کہہ دو میں تم سے اس (قرآن) پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا، وہ نہیں ہے مگر (قرآن) جہان والوں کیلئے

لِلْعٰلَمِيْنَ ۟ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا

نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی عزت نہیں کی، (جیسے) اس کی عزت کا حق تھا، جب انہوں نے کہا،

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

اللہ نے کسی بشر پر کچھ نہیں اتارا، کہہ دو کس نے وہ کتاب اتاری، جو موسی لے کر آیا تھا، لوگوں کیلئے نور

الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

(یعنی روشنی) اور ہدایت تھی، جس کو تم نے ورق ورق کر رکھا، اور تم اس کے (کچھ حصوں) کو ظاہر

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ

کرتے ہو، اور تم بہت سا چھپاتے ہو، اور اس نے تم کو وہ باتیں سکھائی جن کو تم نہیں جانتے تھے اور نہ

مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

تمہارے باپ دادا، کہہ دو اللہ ہی نے (اتاری ہے)، پھر تو ان کو چھوڑ دے، وہ اپنی بکواس میں کھیلتے رہیں۔

يَلْعَبُوْنَ ۟ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

(یعنی جلد ہی حقیقت جان لیں گے) اور یہ کتاب ہے، جو ہم نے اتاری ہے، وہ برکت والی تصدیق کرنے والی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ

اس سے پہلے ہیں، اور تاکہ تو مکہ والوں کو ڈرائے، اور جو اس کے آس پاس ہیں، اور جو لوگ آخرت

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں، وہ اس (کتاب) کے ساتھ بھی ایمان رکھتے ہیں، اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت

يُحَافِظُوْنَ ۟ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے، جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے، یا وہ کہے کہ میری طرف وحی

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

کی گئی ہے، حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ کی گئی ہو، اور جو کوئی کہے کہ میں بھی ایسا (قرآن) اتار

مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ

سکتا ہوں، جیسے اللہ نے اتارا ہے، اور اگر تو ظالموں (یعنی مشرکوں) کو اس وقت دیکھے جب وہ موت کی

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ

سختیوں میں ہوں، اور فرشتے اپنے ہاتھوں کو پھیلا رہے ہوں کہ تم اپنی جانیں نکال دو

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ

آج کے دن تم کو ذلت والے عذاب کی سزا دی جائے گی، اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق کہتے تھے، اور اس

عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ

وجہ سے کہ تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔ اور بیشک ضرور تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو، جیسے ہم

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ

نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا، اور جو ہم نے تم کو دیا تھا وہ تم اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور ہم تمہارے

مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

ساتھ تمہارے سفارشیوں کو نہیں دیکھتے، جن لوگوں کو تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (سفارشی ہمارے)

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ

شریک ہیں، بیشک ضرور (آج) تمہارے (آپس کے) سب تعلقات ختم ہوگئے، اور وہ سب تم سے گم ہوگئے

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ

ہیں جو کچھ تم دعوے کیا کرتے تھے۔ بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) نکالنے

وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ

والا ہے، وہی جاندار کو بے جان سے نکالنے والا ہے، اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے، یہی

مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ

اللہ ہے، پھر تم کہاں سے الٹے پھر جاتے ہو۔ وہی صبح کو پھاڑنے والا ہے، اور اس (اللہ) نے رات کو سکون

وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ

کے لئے بنایا ہے، اور سورج اور چاند کو حساب کیلئے بنایا ہے، یہ حکم ہیں بڑے غلبے والے بے انتہا علم والے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

کے۔ اور وہی ذات ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے ہیں، تاکہ تم انکے ساتھ خشکی اور سمندروں کے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اندھیروں میں راہ پاؤ، ضرور ہم نے اپنی آیات کو کھول کر اس قوم کیلئے بیان کردیا ہے، جو جانتی ہیں۔ اور وہی

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

ذات ہے جس نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا کیا ہے، پھر (تمہارے لئے) ٹھہرنے کی جگہ ہے، اور رہنے

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

کی جگہ ہے، ضرور ہم نے (اپنی) آیات کو کھول کر اس قوم کیلئے بیان کردیا ہے

ع ۱۱

يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا

جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور وہی ذات ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا ہے، پھر ہم نے اس (پانی) سے اگنے

بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

والی ہر چیز کو نکالا ہے، پھر ہم نے اس سے سبزہ نکالا ہے، ہم ان میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے، اور انگوروں اور زیتون اور انار کے

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا

باغات، جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں، اور نہیں بھی ملتے، تم ان کے پھلوں کی طرف دیکھو

وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ

جب وہ پھل لائیں، اور ان کا پکنا، بیشک ان میں ضرور ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں، جو ایمان لاتے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

ہیں۔ اور انہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنا لیاہے، حالانکہ ان کو اسی (اللہ) نے پیدا کیا ہے، اور انہوں

شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ ۢ

نے اس (اللہ) کے لئے بیٹے اور بیٹیاں علم کے بغیر گھڑ لئے ہیں، وہ پاک ہے اور وہ بلند (یعنی اونچا) ہے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

ان سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمینوں کو بے مثال پیدا کرنے والا ہے، اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا

ع ١٢/١٨

وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ

ہے، حالانکہ اس کی بیوی ہی نہیں ہے، اور اس (اللہ) ہی نے ہر چیز کو بنایا ہے، اور وہ ہر چیز کو اچھی

وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

طرح جاننے والا ہے۔ یہی اللہ ہی تمہارا پالنے والا ہے، نہیں کوئی عبادت کے لائق، مگر وہی ہے، ہر

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

چیز کو پیدا کرنے والا ہے، پھر تم اسی ہی کی عبادت کرو، اور وہی ہر چیز پر کام کرنے والا ہے۔ اس (اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ

کو نظریں نہیں پہنچ سکتیں، اور وہ سب نظروں کو پہنچ سکتا ہے، اور وہی ہر باریک کو دیکھنے والا سب کی خبر

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

رکھنے والا ہے ۔ضرور تمہارے پاس تمہارے پالنے والے کی طرف سے نشانیاں آچکی ہیں

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ
پھر جو کوئی دیکھتا ہے، پھر اپنی جان کیلئے ہے، اور جو کوئی اندھا رہا، پھر اسی پر (وبال) ہے، اور میں تم پر حفاظت

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
کرنے والا نہیں ہوں۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ
(کافر) کہیں تو نے پڑھا ہے، اور تاکہ ہم اس کو ان لوگوں کیلئے کھول کر بیان کریں، جو جانتے ہیں۔ تو اس

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ
حکم کے پیچھے چل جو تیرے پالنے والے کی طرف سے تیری طرف کیا گیا ہے، کوئی الہ نہیں مگر وہی ہے،

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ
اور تو مشرکوں سے منہ پھیر لے۔ اور اگر اللہ چاہتا وہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے تجھ کو ان پر حفاظت کرنے

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا
والا نہیں بنایا ہے، اور تو ان پر کام کرنے والا نہیں ہے۔ اور تم ان لوگوں کو برا نہ کہو، جن کو وہ اللہ کے سوا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ
بلاتے ہیں، پھر وہ اللہ کو زیادتی کر کے بغیر علم کے برا کہیں گے، اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے لئے

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
انکے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں، پھر ان کو ان کے رب کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ ان

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
کو اس چیز کی خبر دے گا جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنی سخت قسموں کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، کہ اگر

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ
انکے پاس کوئی نشانی آجائے گی تو ضرور ضرور وہ اسکے ساتھ ایمان لائیں گے، کہہ دو بیشک تمام نشانیاں اللہ ہی

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
کے پاس ہیں، اور تمہیں کیا خبر ہے، بیشک جب وہ (نشانیاں) آئیں گی، (پھر بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
اور ہم ان کے دلوں کو اور انکی آنکھوں کو پھیر دیں گے، جیسا کہ وہ پہلی بار اس (قرآن) کے ساتھ ایمان

لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع
نہیں لائے تھے، اور ہم ان کو چھوڑ دیں گے انکی سرکشی میں وہ سر چکرا (یعنی حیران ہو) رہے ہیں۔

ع ۱۳ ۱۹

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر بیشک ہم ہی ان پر فرشتے اتار دیتے، اور مردے (زندہ ہوکر) ان سے باتیں

وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

کرتے، اور ہر چیز کو ہم انکے سامنے لا کر اکٹھا کرتے، وہ ایسے نہ تھے کہ وہ ایمان

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

لاتے، مگر یہ کہ اللہ جو چاہے گا، اور لیکن بہت سے انکے جاہل ہیں۔ اور اسی طرح ہم

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

نے ہر ایک نبی کیلیے شیطان انسانوں کو اور شیطان جنوں کو دشمن بنایا ہے وہ ایک دوسرے

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

کو چکنی چپڑی بات کا وسوسہ ڈالتے ہیں، دھوکا دینے کیلیے، اور اگر تیرا پالنے والا چاہتا وہ

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

لوگ ایسا کام نہ کرتے، پھر تو ان کو چھوڑ دے، اور جو کچھ وہ (جھوٹ) باندھ رہے

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

ہیں۔ اور تاکہ اس (چکنی چپڑی بات) کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوجائیں جو لوگ

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور تاکہ وہ اسے پسند کریں، اور تاکہ وہ کرلیں جو کچھ وہ

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ

کرنے والے ہیں۔ کیا پھر میں اللہ کے سوا فیصلہ کرنے والا تلاش کرلوں، حالانکہ اسی نے

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تمہاری طرف کھلی کتاب اتاری ہے، اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ

جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پالنے والے کی طرف سے سچ کےساتھ اتاری ہوئی ہے، پھر تو

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ اور تیرے پالنے والے کی بات سچائی اور انصاف

وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

میں پوری ہوگئی اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
بے انتہا جاننے والا ہے۔ اور اگر تو اکثر ان لوگوں کی بات مان لے گا، جو زمین میں ہیں،

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وہ تجھے اللہ کی راہ سے گم راہ کردیں گے، اور نہیں وہ چلتے مگر خیالات پر اور وہ نہیں مگر

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ
وہ تکے (اندازے) مارتے ہیں۔ بیشک تیرا رب وہی اچھی طرح جانتا ہے،کون اس کے رستے

يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
سے گم ہوا ہے، اور وہی سیدھی راہ پر چلنے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ پھر تم اس چیز

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
سے کھاؤ، جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اسکی آیات کے ساتھ ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
ہو۔ اور کیا وجہ ہے کہ تم اس سے نہیں کھاتے، جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے، اور جو کچھ

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اس (اللہ) نے تم پر حرام کیا ہے، ضرور اس نے تم کو کھول کر بتا دیا ہے، مگر تم اس چیز

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ
کی طرف سخت مجبور کیے گئے ہو (پھر حرج نہیں) اور بیشک بہت سےلوگ ضرور اپنی خواہشات

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
کے ساتھ بغیرعلم کے راہ گم کرتے ہیں، بیشک تیرا رب حد سےبڑھنے والوں کو اچھی طرح

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ
جانتا ہے۔ اور تم کھلے گناہ کو اور چھپے گناہ کو چھوڑ دو، بیشک جو گناہ کماتے ہیں، وہ جلدی

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا
اس چیز کی سزا پائیں گے، جو وہ گناہ کیا کرتے تھے۔ اور تم اس چیز کو نہ کھاؤ، جس پر

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ
اللہ کا نام یاد نہیں کیا گیا، بیشک وہ (کھانا) ضرور نافرمانی ہے، اور بیشک شیطان ضرور وہ اپنے

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ
دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں، تا کہ وہ تم سے جھگڑتے رہیں، اور اگر (فرض کرو)

اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
تم انکا کہنا مانو گےتو بیشک تم ضرور مشرک ہوجاؤ گے۔ کیا اور وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اس

فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
کو زندہ کیا ہے، اور ہم نے اس کیلیے روشنی بنائی ہے، جسکے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے،

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
کیا اسکی مثال اس شخص کی طرح ہو سکتی ہے؟ جو اندھیروں میں ہو وہ اس سے نکلنے والا

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ
بھی نہ ہو، اسی طرح کافروں کیلیے خوبصورت کئے گئے ہیں، جو کچھ وہ عمل کر تے ہیں۔ اور

جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ
اسی طرح ہم نے ہر ایک گاؤں میں گناہگاروں کے سردار بنائے ہیں، تا کہ وہ اس (گاؤں) میں

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾
چال چلیں، اور وہ چال نہیں چلتے مگر اپنی ہی جانوں کے ساتھ، اور وہ نہیں سمجھتے۔ اور جب

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ
ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے، وہ کہتے ہیں ہم ہرگز نہ مانیں گے، جب تک کہ ہمیں دے

مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
نہ دیا جائے، اس جیسا جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے، اللہ اچھی طرح جانتا ہے، جہاں اس

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ
نے اپنے پیغام کو بھیجنا ہے، جلدی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کئے ہیں، اللہ کی طرف سے

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ
ذلت اور بہت سخت عذاب پہنچے گا،اس وجہ سے کہ وہ چالیں چلتے تھے۔ پھر جس شخص کو اللہ

اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
ہدایت دینے کا ارادہ کرے، وہ اس کے سینہ کو اسلام کے لیے کھول دیتا ہے، اور جس شخص

اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
کیلیے اللہ راہ گم کرنے کا ارادہ کرے، اس کے سینہ کو بہت تنگ اور بند کر دیتا ہے، جیسے وہ

فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
زور سے آسمان پر چڑھ رہا ہے، اس طرح اللہ ان لوگوں پر ناپاکی رہنے دیتا ہے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ
جو ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور یہی تیرے پالنے والے کا سیدھا راہ ہے، بیشک ہم نے ان لوگوں

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ
کیلئے اپنی آیات کو کھول کر بیان کردیا ہے، جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ان کیلئے ان کے رب

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ
کے پاس سلامتی کا گھر ہے، اور وہی (اللہ) ان کا دوست ہے،اس وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ
اور جس دن وہ اللہ ان سب کو جمع کرے گا ، (اور فرمائے گا کہ) اے جنّات کی جماعت ضرور

مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا
تم نے بہت سے انسانوں کو تابع کر لیا تھا، اور انسانوں میں ان (جنوں) کے جو دوست ہوں

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ
گے، وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پالنے والے ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا ہے، اور

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
ہم اس وعدے کو پہنچ گئے ہیں، جو تو نے ہمارے لیئے مقرر کیا تھا، وہ (اللہ) فرمائے گا، (اب)

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ
آگ تمہارا ٹھکانہ ہے، وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے، مگر جو اللہ چاہے، بیشک تیرا پالنے والا

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾
بڑی دانائی والا بے انتہا علم والا ہے۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کا دوست بنا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
دیتے ہیں، اس وجہ سے کہ جو وہ کماتے ہیں۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آتے رہے، جو تم پر میری آیات کو بیان کرتے تھے، اور وہ

هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
تم کو اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے، وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں پر گواہی دیتے ہیں، اور

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں رکھا تھا، اور انہوں نے خود گواہی دی اپنی جانوں پر

كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کہ بیشک وہ کفر کرنے والے تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ تمہارا پالنے والا ایسا نہیں کہ بستیوں کو انکے ظلم

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ

سے ہلاک کر دے، اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو۔ اور ہر ایک کے لئے درجے

مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ

(مقرر) ہیں، جو انہوں نے عمل کئے ہیں، اور تیرا پالنے والا بے خبر نہیں جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور

الْغَنِيُّ ذُوالرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

تیرا پالنے والا بڑا بے پروا رحمت والا ہے، اگر وہ (اللہ) چاہے تو لے جائے تم کو، تمہارے پیچھے جس کو

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

چاہے وہ تمہارا جانشین بنا دے، جیسا کہ اس(اللہ) نے تم کو دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا کیا ہے۔

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

بیشک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ ضرور آنے والی ہے اور تم (اللہ کو) تھکانے والے نہیں

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

ہو۔ کہہ دو اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ، بیشک میں (اپنی جگہ) عمل کرنے والا ہوں، پھر

اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

تم جلدی جان لو گے، کہ کس کیلئے اس کے گھر کا انجام (بہتر) ہے، بیشک ظالم (یعنی مشرک) کامیاب

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

نہیں ہونگے۔ اور وہ (مشرک) ایک حصہ کھیتوں میں سے اور جانوروں میں سے اللہ کیلئے مقرر کردیتے

مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا

ہیں، پھر وہ اپنے خیال سے کہتے ہیں، یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا (یعنی عبادت کےلائق

لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ

کا) ہے، پھر جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے، پھر وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا، اور جو حصہ اللہ کیلئے ہوتا

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ

ہے، پھر وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے؟ برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

مشرکوں کیلئے ان کے شریکوں نے ان کا (اپنی) اولاد کو قتل کرنا خوبصورت کرکے دکھایا ہے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
تاکہ وہ انہیں ہلاک کریں، اور تاکہ وہ ان کے دین کو ان پر ملا (یعنی خلط ملط کر) دیں، اور اگر

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
اللہ چاہتا وہ (لوگ) ایسا نہ کرتے، پھر تو ان کو چھوڑ دے، اور جو کچھ وہ (جھوٹ) باندھ رہے

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ
ہیں۔ اور وہ (مشرک) کہتے ہیں یہ چوپائے اور یہ کھیتی منع ہیں، ان کو کوئی نہیں کھاسکتا، مگر وہ

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ
جسکو ہم چاہیں گے، انکے خیال کے ساتھ، اور (کچھ) جانوروں کی پیٹھوں پر (چڑھنا) منع کیا گیا

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ
تھا، اور (کچھ) جانوروں پر (ذبحہ کے وقت) اللہ کا نام یاد نہیں کیا کرتے تھے، (یہ سب) اس (اللہ) پر

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
جھوٹ باندھا ہوا ہے، وہ (اللہ) جلدی ان کو سزا دے گا، اس وجہ سے کہ وہ (جھوٹ) گڑھتے

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
تھے۔ اور وہ کہتے ہیں، جو کچھ ان چارپاؤں کے پیٹوں میں ہے، وہ خالص ہمارے مردوں کے لئے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ
ہے، اور وہ (بچہ) ہماری عورتوں پر (کھانا) حرام ہے، اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو، پھر وہ سب

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
اس میں شریک (یعنی برابر) ہوتے ہیں، جلدی وہ اللہ ان کے بیان (ڈھکوسلوں) کی سزا ان کو

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
دے گا بیشک وہ اللہ بڑی دانائی والا بے انتہا علم والا ہے۔ ضرور وہ لوگ نقصان میں ہیں جنہوں نے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا
اپنی اولاد کو بےوقوفی سے بغیر علم کے قتل کیا ہے،اور جو اللہ نے انکو رزق دیا تھا انہوں نے

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا
حرام کیا ہے، (یہ انہوں نے) اللہ پر بہتان باندھا ہے، ضرور وہ گم راہ ہوئے ہیں، اور وہ راہ پانے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ
والے نہیں تھے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے باغات جو (ٹہنیوں پر) چڑھائے جاتے ہیں

وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور جو (ٹہنیوں پر) نہیں چڑھائے جاتے پیدا کئے ہیں، اور کھجور (کے باغات) اور کھیتیاں

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط

ان (سب) کے پھل مختلف ہیں، اور زیتون اور انار کو وہ ایک دوسرے سے ملتے

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

جلتے، اورجدا جدا بھی ہیں، تم اس کے پھلوں کو کھاؤ، جب وہ پھل دیں، اور تم ان

وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

کے کاٹنے کے دن پھلوں کا حق دو، اور ضرورت سے زیادہ خرچ نہ کرو، بیشک وہ ضرورت سے زیادہ

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

خرچ کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا ہے۔ اور چارپاؤں میں سے جو بوجھ اٹھانے

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾

والے ہیں، اور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا، تم اس سے کھاؤ جو (اللہ) نے تمہیں رزق

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ج مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ

دیا ہے، اور تم شیطان کے قدموں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ آٹھ

اثْنَيْنِ ط قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

جوڑے، دو بھیڑوں میں سے، اور دو بکریوں میں سے (یعنی ایک نر اور ایک مادہ)،

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

کہہ دو کیا اس (اللہ) نے دو نروں یا دو مادہ کو حرام کیا ہے، یا وہ بچہ جو دو مادہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ

کے رحموں میں لپٹا ہوا ہے؟ تم مجھے علم کے ساتھ خبر دو، اگر تم سچے ہو۔ اور دو

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

اونٹوں میں سے ہیں، اور دو گائے میں سے ہیں، کہہ دو کیا اس (اللہ) نے دو نروں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط اَمْ كُنْتُمْ

یا دو مادہ کو حرام کیا ہے، یا جو وہ (بچہ) دو مادہ کے رحموں میں لپٹا ہوا ہے، کیا تم

شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ج فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

گواہ تھے، جب اللہ نے تم کو یہ حکم دیا تھا، پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے، تاکہ وہ علم کے بغیر لوگوں کا راہ گم کرے، بیشک

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۴ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ
اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا ہے۔ کہہ دو میں اس میں جو میری طرف وحی کی گئی ہے،

فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ
کسی چیز کو جو کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا، مگر یہ کہ مرا ہوا جانور ہو یا بہنے والا خون

اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
ہو یا سور کا گوشت ہو، پھر بیشک وہ ناپاک ہے، یا نافرمانی ہے، جس چیز پر اللہ کے سوا کسی

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
دوسرے کا نام بلند کیا گیا ہو، پھر جو کوئی زیادہ مجبور ہو جائے، (اللہ کی) تو نا فرمانی نہ

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۵ وَعَلَى الَّذِيْنَ
کرے، اور نہ وہ حد سے نکلے، پھر بیشک تیرا رب سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
کرنے والا ہے۔ اور ان لوگوں پر جو یہودی ہیں، ہم نے سب ناخن والے جانوروں کو حرام کر

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ
دیا تھا، اور ہم نے گائیوں اور بکریوں کی چربی کو ان پر حرام کر دیاتھا، مگر جو ان دونوں کی

اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ
پیٹھ پر لگی ہوئی ہو، یا انتڑیوں پر ہو، یا ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو، یہ ہم نے ان کو سزا

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۱۴۶ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ
ان کی بغاوت کی وجہ سے دی تھی، اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ پھر اگر وہ تجھے جھٹلا ئیں،

رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
پھر تو کہہ دے تمہارا پالنے والا بڑی رحمت والا بڑی آسانی والا ہے، اور اسکا عذاب گناہگار

الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۴۷ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ
لوگوں سے نہیں پھرے گا۔ جلدی وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے شرک کیا ہے، کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ
چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے،

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نےجو ان سے پہلے تھے، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کو

بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
چکھ لیا تھا، کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے؟پھر تم اس کو ہمارے لئے نکالو گے،تم نہیں

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾
چلتے مگر خیالات پر، اور تم نہیں ہو مگر اٹکل کرتے ہو (یعنی تکے مارتے ہو)۔کہہ دو پھر اللہ کی

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
پوری دلیل پہنچنے والی ہے، پھر اگر وہ اللہ چاہتا ضرور تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ کہہ دو تم

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
اپنے وہ گواہ لاؤ جو تمہاری گواہی دیں، کہ بیشک اللہ نے ان کو حرام کیا ہے، پھر اگر وہ گواہی

اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
دیں، پھر تو انکے ساتھ گواہی نہ دے، اور تو ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چل، جنہوں

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ
نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، اور وہ لوگ آخرت کےساتھ ایمان نہیں لاتے،اور وہ (غیر اللہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ
کو) اپنے رب کے برابر ٹھیراتے ہیں۔ کہہ دو تم آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو

تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
تمہارے رب نے تم پر حرام کر دی ہیں، یہ کہ تم اس (اللہ) کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ

شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
کرو، اور ماں باپ کےساتھ نیکی کرو،اور تم اپنی اولاد کو زیادہ محتاجی کے ڈرسےقتل نہ کرو، ہم

مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
ہی تم کو رزق دیتے ہیں، اور خاص کر انکو بھی، اور تم بےحیائی کے قریب نہ جاؤ، جو اس میں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
سے ظاہر ہوں یا وہ چھپے ہوئے ہوں، اور تم کسی جان کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام

النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
کر دیا ہے، مگر حق کے ساتھ ، یہ (ضروری حکم) ہیں جن کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

ع ۱۸ ۵

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ
تاکہ تم سمجھو۔اور تم یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ، مگر اس (طریق) سے جو بہت

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا
ہی اچھا ہو، یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے، اور تم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
پورا کیا کرو، ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے، مگر جو اس کی طاقت (کے مطابق) ہو،

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
اور جب تم کوئی بات کرو، پھر تم انصاف کرو، اور اگرچہ وہ (تمہارا) رشتے دار

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
ہو، اور تم اللہ کے وعدہ کو پورا کرو، یہ وہ (ضروری حکم) ہیں جن کا اللہ تمہیں حکم

تَذَكَّرُوْنَ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
دیتا ہے، تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور بیشک یہ میرا سیدھا راہ ہے، پھر تم اسی پر چلو ،

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
اور تم دوسرے راستوں پر نہ چلو، پھر وہ تم کو اس (اللہ) کے راہ سے جدا کردینگے، یہ

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴿۱۵۳﴾
وہ (ضروری حکم) ہیں جن کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے، تاکہ تم بچتے رہو۔ پھر ہم نے

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
موسیٰ کو کتاب دی تھی، اس پر نعمت پوری ہو جو بہت نیکی کرتا ہے، اور ہر (ضروری)

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ
چیز کو کھول کر بیان کیا، اور ہدایت اور رحمت ہے، تاکہ وہ اپنے پالنے والے کی ملاقات

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ﴿۱۵۴﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
ساتھ ایمان لائیں۔ اور یہ کتاب جس کو ہم نے اتارا ہے، وہ برکت دی گئی ہے، پھر تم

ع ۱۹ ۶

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا
اس کے پیچھے چلو، اور تم ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ تم کہو،

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪
کچھ بھی شک نہیں کہ کتاب ہم سے پہلے صرف دو ہی گروہوں پر اتاری گئی تھی

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا

اور ہم اس کے پڑھنے پڑھانے سے ضرور بے خبر ہی تھی۔ یا تم کہو اگر بیشک ہم پر

لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

کتاب اتاری گئی ہوتی ضرور ہم ان لوگوں سے زیادہ ہدایت پانے والے ہوتے، پھر ضرور

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ

تمہارے پاس تمہارے پالنے والے کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا ؟ جس نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ہے، اور وہ ان(آیات)

عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

سے روکتا ہے، جلدی ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیات سے روکتے ہیں،برے عذاب کی سزا

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

دینگے، اس وجہ سے کہ وہ روکا کرتے تھے۔ کیا وہ لوگ انتظار نہیں کرتے، مگر یہ کہ انکے

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ

پاس فرشتے آجائیں، یا تیرے پالنے والا آ جائے، یا تیرے رب کی کچھ نشانیاں آجائیں، جس

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

دن تیرے پالنے والے کی کچھ نشانیاں آئیں گی، کسی جان کو اسکا ایمان فائدہ نہ دے گا ،

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

جو پہلے ایمان نہیں لایا تھا، یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی تھی، کہہ دو تم

اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا

بھی انتظار کرو بیشک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا

ٹکڑے ٹکڑے کردیا ہے، اور وہ شیعہ (یعنی گروہ گروہ) ہوگئے ہیں، تیرا ان سے کوئی تعلق

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ

نہیں ہے، کچھ بھی شک نہیں کہ ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے، پھر وہ (اللہ) ان کو

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

اس چیز کی خبر دے گا، جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اور جو کوئی ایک نیکی کے ساتھ آیا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

، پھر اس کو ویسے ہی دس نیکیاں ملیں گی، اور جو کوئی ایک برائی کے ساتھ آیا ، پھر اس کی سزا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِىْ

نہ ہوگی، مگر اسی کے برابر، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کہہ دو بیشک مجھے میرے پالنے والے

هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا

نے سیدھا راہ سمجھا دیا ہے، دین صحیح، مذہب ابراہیم کا، جو سارے دینوں کو چھوڑ کر اللہ ہی کی

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

طرف توجہ کرنے والا تھا، اور وہ مشرکوں میں سے بھی نہ تھا۔ کہہ دو بیشک میری نماز اور میری

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَ نُسُكِىْ وَ مَحْيَاىَ وَ مَمَاتِىْ لِلّٰهِ

قربانی اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ ہی کیلئے ہے، جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ

کوئی شریک نہیں ہے، اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے، اور میں سب سے پہلے اپنے چہرے کو اللہ

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا

کیلئے جھکانے والوں میں سے ہوں۔ کہہ دو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں، حالانکہ وہی

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

ہر چیز کا پالنے والا ہے، اور کوئی شخص نہیں کماتا، مگر (اس کا وبال) اسی پر ہوتا ہے، اور کوئی بوجھ

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ

اٹھانے والا دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

جانا ہے، پھر وہ تم کو اس چیز کی خبر دے گا، جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ

تم کو زمین میں دوسروں کی جگہ بنایا ہے، اور اسی نے تم میں سے ایک دوسرے پر درجے بلند کئے

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

ہیں، تاکہ وہ تم کو اس میں آزمائے جو کچھ اس نے تم کو دیا ہے، بیشک تیرا پالنے والا بہت جلدی

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

عذاب دینے والا ہے، اور بیشک وہ ضرور سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۲۰٦ (٧) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

اس میں ۲۰٦ آیتیں ہیں سورۃ الاعراف مکہ میں نازل ہوئی اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓصٓ۝۱ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

المص (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے)۔ یہ کتاب (جو) تیری طرف اتاری گئی ہے، پھر اس کی وجہ

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ۝۲

سے تیرے سینے میں تنگی نہ ہو، تاکہ تو اس (قرآن) کے ساتھ ڈرائے، اور ایمان والوں کے لیے

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

نصیحت ہے۔ تم اس کے پیچھے چلو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے، اور

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ۝۳ وَكَمْ

اس (قرآن) کے سوا دوسرے دوستوں کے پیچھے نہ چلو ، تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ اور

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ۝۴

کتنے ہی گاؤں ہیں، جن کو ہم نے تباہ کر دیا تھا، پھر ان پر ہمارا عذاب رات کو آیا تھا یا دوپہر

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

کو سوتے ہوئے۔ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آ پہنچا، انکا پکارنا نہیں تھا، مگر انہوں نے کہا تھا، بیشک

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ۝۵ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

ہم ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے تھے۔ پھر ضرور ضرور ہم ان سے سوال کریں گے، جن کی طرف

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ

رسول بھیجے گئے تھے، اور ضرور ضرور ہم رسولوں سے سوال کریں گے۔ پھر ہم ان کو ضرور ضرور

وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ۝۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

اپنے علم سے بیان کریں گے، اور ہم کبھی غیر حاضر نہیں ہوتے۔ اور اس دن (اعمال کا) وزن صحیح

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ

ہوگا ، پھر جن کے (عملوں کے) وزن بھاری ہونگے، پھر وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جن

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

کے وزن ہلکے ہونگے، پھر وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا ہے

بِاٰیٰتِنَا یَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ
اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ بےانصافی کرتے تھے۔ اور بیشک ضرور ہم ہی نے تمہیں زمین

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع
میں جگہ دی ہے، اور ہم ہی نے تمہارے لئے اس (زمین) میں روزی کا سامان بنایا ہے، تم بہت ہی کم

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
شکر کرتے ہو۔ اور بیشک ضرور ہم ہی نے تم کو (شروع میں مٹی سے) پیدا کیا ہے، پھر ہم ہی نے

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖۗ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ لَمْ یَكُنْ
تمہاری شکلیں بنائیں ہیں، پھر ہم نے فرشتوں کو کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو، پھر انہوں نے سجدہ کیا تھا،

مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ
مگر ابلیس وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ (اللہ نے) فرمایا تجھے کس چیز نے روکا ہے، کہ تو نے

قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ
سجدہ نہ کیا، جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا، (ابلیس نے) کہا میں اس (آدم) سے بہتر ہوں، تو نے

مِنْ طِیْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا یَكُوْنُ لَكَ
مجھے آگ سے پیدا کیا ہے، اور تو نے اس (آدم) کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا پھر تو اس

اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ
(جنت سے) اتر جا، پھر تو اس کے لائق نہیں کہ تو اس (جنت) میں تکبر کرے، پھر تو نکل جا، بیشک تو

اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ
ذلیلوں میں سے ہے۔ اس (ابلیس) نے کہا تو مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن لوگ (قبروں سے)

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا بیشک تو ان میں سے ہے جن کو ڈھیل دی گئی ہے۔ (شیطان نے)

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ
کہا پھر تو نے اسکی وجہ سے میرا راہ گم کیا ہے، ضرور میں ان کیلئے بیٹھوں گا، تیرے سیدھے راہ پر (راہ

اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ
گم کرنے کیلئے)۔ پھر میں ضرور ان کے آگے سے اور انکے پیچھے سے، اور انکے دائیں سے اور انکے بائیں

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ
سے ان پر آؤں گا، اور تو ان میں بہت ساروں کو شکر کرنے والا نہیں پائے گا۔ (اللہ نے) فرمایا،

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ

تو یہاں سے ذلیل کیا ہوا دھتکارا ہوا نکل جا، یقیناً جو کوئی ان میں سے تیرے پیچھے چلے گا، ضرور

مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝١٨ وَيٰۤاٰدَمُ

ضرور میں تم سب سے جہنم کو بھردوں گا۔ اور (ہم نے کہا) اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

رہو، پھر تم دونوں جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) تم دونوں کھاؤ، اور تم دونوں اس درخت کے قریب

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩

نہ جاؤ، (اگر گئے تو) پھرتم دونوں نا انصافوں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وسوسہ

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا

دیا تھا، تاکہ وہ ان دونوں کیلئے ظاہر کردے، جو کچھ ان دونوں سے چھپایا گیا تھا، ان دونوں کی شرم

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا

گاہیں، اور اس نے کہا تمہارے پالنے والے نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا، مگر اسلئے

عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا

کہ تم دونوں فرشتے ہو جاؤ گے، یا تم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤگے۔ اور اس (ابلیس)

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝٢٠ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا

نے ان دونوں سے قسم کھا کر کہا، بیشک میں ضرور تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ پھر اس نے

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢١ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

ان دونوں کو دھوکے میں ڈال دیا ، پھر جب ان دونوں نے اس درخت سے چکھا، ان دونوں کی شرم

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

گاہیں ظاہر ہوگئیں، اور ان دونوں نے جنت کے پتوں کو اپنے اوپر چپکانا شروع کردیا تھا، اور ان دونوں

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا

کے پالنے والے نے آواز دی، کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟ اور کیا میں

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ

نے تم دونوں کو نہیں کہا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے کہا اے

مُّبِيْنٌ ۝٢٢ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ

ہمارے پالنے والے ہم نے اپنی جانوں پر ناانصافی کی ہے، اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا

تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝۲۳ قَالَ
اور اگر تو نے ہم پر رحم نہ کیا تو ضرور ضرور ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اس

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
(اللہ) نے فرمایا تم اتر جاؤ، (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لئے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ۝۲۴ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ
ٹھہرنا ، اور ایک (خاص) وقت تک (زندگی کا) فائدہ اٹھانا ہے۔ فرمایا اسی (زمین) میں تم جیو گے اور

وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ۝۲۵ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ
اسی (زمین) میں تم مرو گے، اور اسی (زمین) میں سے تم (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ
اے بنی آدم ضرور ہم نے تم پر لباس اتارا ہے، جو تمہاری شرم گاہوں کو چھپاتا ہے اور خوبصورت

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
ہے، اور (یہ اللہ سے) ڈرنے کا لباس ہے، یہ سب سے اچھا ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ۝۲۶ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اے بنی آدم شیطان تم کو کسی فتنہ میں نہ ڈال دے، جیسا کہ اس (شیطان)

كَمَاۤ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
نے تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) جنت سے نکلوا دیا تھا، اور اس (شیطان) نے ان دونوں سے ان

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ
کے کپڑے اتروا دیئے، تاکہ وہ (شیطان) ان دونوں کو انکی شرمگاہیں دکھا دے، بیشک وہ(شیطان) تم

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ
کو دیکھتا ہے، وہ اور اسکا کنبہ جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہو، بیشک ہم نے شیطانوں کو

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝۲۷ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا
ان لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرلیتے ہیں، وہ

وَجَدْنَا عَلَيْهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ
کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایاہے، اور اللہ نے بھی ہمیں اسی کا حکم دیا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
ہے، کہہ دو بیشک اللہ کبھی بےحیائی کا حکم نہیں دیتا، کیوں تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو

ع ۹ ۵

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۟ وَاَقِیْمُوْا
جو تم نہیں جانتے ہو۔ کہہ دو میرے پالنے والے نے انصاف کا حکم دیا ہے، اور تم اپنے منہ

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ
ہر نماز کے وقت سیدھے کرو، اور تم اس (اللہ) کو خالص کرکے پکارو، اسی کی عبادت ہے (کرنے

لَهُ الدِّیْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝۲۹ فَرِیْقًا هَدٰى
کے لائق)، اس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے اسی طرح تم دوسری بار پیدا ہوگے۔ ایک جماعت

وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
کو اس نے ہدایت دی ہے، اور ایک جماعت ان پر گم راہ ثابت ہوگئی ہے،بیشک ان لوگوں نے

الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ یَحْسَبُوْنَ
اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا ہے، اور وہ خیال کرتے ہیں،کہ وہی سیدھی راہ پر ہیں۔

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۰ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ
اے بنی آدم تم ہر مسجد کے پاس اپنا لباس پہن لیا کرو، اور تم کھاؤ اورتم پیو اور ضرورت سے زیادہ

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
خرچ نہ کرو، بیشک وہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ کہہ دو کس نے اللہ

لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝۳۱ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ
کی خوبصورتی (یعنی کپڑوں) کو جو اس نے اپنے بندوں کیلئے نکالیں ہیں، اور کھانے کی پاک چیزیں

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ
کوحرام کیا ہے، کہہ دو یہ (نعمتیں) دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کیلئے ہیں جو ایمان لائے ہیں،

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ
قیامت کے دن خالص (ان ہی کیلئے ہوں گی) ۔ اسی طرح ہم اپنی آیات کو ان کیلئے کھول کھول کر

الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝۳۲
بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ کہہ دو کچھ بھی شک نہیں کہ میرے پالنے والے نے بے

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
حیائی کی باتوں کو جو ان میں سے ظاہر ہوں اور جو چھپی ہوئی ہوں اور گناہ کو اور ناحق زیادتی

وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
کرنے کو حرام کیا ہے، اور یہ کہ (حرام ہے) تم کسی کو اللہ کے ساتھ شریک کرو

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا
جس کی اس (اللہ) نے کوئی بڑی دلیل نہیں اتاری، اور یہ کہ (حرام ہے کہ) تم اللہ پر وہ بات

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٣ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
کہو جو تم نہیں جانتے ہو۔ اور ہر ایک جماعت کیلئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے، پھر جب وہ

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٣٤
ان کا مقرر وقت آ جاتا ہے، وہ ایک گھڑی بھی پیچھے نہیں رہ سکتے، اور نہ آگے جا سکتے ہیں۔ (اللہ

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
کی پوری انسانیت کو نصیحت جو ہمیشہ سے ہوتی رہی) اے بنی آدم اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
رسول آئیں، جو میری آیات تم پر بیان کریں، پھر جو کوئی ڈرا اور اس نے اصلاح کی، پھر ان پر نہ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٣٥ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
کوئی ڈر ہوگا، اور نہ وہ پریشان ہونگے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، اور انہوں

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
نے ان (آیات) سے تکبر کیا ہے، وہی آگ کے رہنے والے ہیں، وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں

خٰلِدُوْنَ ۝٣٦ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
گے۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے، جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے، یا اس نے اس (اللہ) کی

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
آیات کو جھٹلادیا ہے، وہی لوگ ہیں کہ ان کا حصہ ان کی لکھت میں سے پہنچے گا، یہاں تک کہ

مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
جب ان کے پاس ہمارے (فرشتے) بھیجے ہوئے آئیں گے، وہ (فرشتے) ان کی جانیں نکالیں گے، وہ

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
(فرشتے) کہیں گے، وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے، وہ (مرنے والے مشرک)

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
کہیں گے، وہ ہم سے گم ہوگئے ہیں، اور وہ اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

كٰفِرِيْنَ ۝٣٧ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
(اللہ) فرمائے گا کہ تم جماعتوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ، ضرور جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ
جنوں اور انسانوں میں سے ہو چکی ہے، جب بھی کوئی جماعت داخل ہوگی، وہ اپنی جیسی

اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
دوسری جماعت پر لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں ایک دوسرے کو

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
پالیں گے (یعنی داخل ہو جائیں گے،) ان کی پچھلی جماعت پہلی جماعت کیلئے کہے گی،

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ
اے ہمارے پالنے والے ان ہی لوگوں نے ہمارا راہ گم کیا تھا، پھر تو ان کو آگ سے

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ
دگنا عذاب دے، (اللہ) فرمائے گا (تم) سب کیلئے دگنا (عذاب ہے) اور لیکن تم نہیں

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
جانتے ہو۔ اور ان کی پہلی جماعت ان کی پچھلی جماعت کو کہے گی، پھر تم کو ہم پر

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع
کچھ بھی فضیلت نہیں ہے، ، پھر تم اس وجہ سے عذاب چکھو جو تم کماتے تھے۔ بیشک

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، اور ان (آیات) سے انہوں نے تکبر کیا ہے،

لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
ان (مشرکوں) کیلئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
ہوں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے سوراخ میں سے گھس جائے، اور اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ ان کیلئے جہنم کا (نیچے) بچھونا ہے، اور ان کے اوپر سے

غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اوڑھنا بھی اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫
وہ اچھے عمل کرتے ہیں،ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾
وہ ہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں، وہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو نفرت ان کے

وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ
دلوں میں ہوگی، ہم سب نکال لیں گے، ان (کے محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہوں

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا
گی، اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جواس کی شان کے لائق) ہیں، جس

لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
نے ہم کو یہاں تک پہنچا دیا ہے، اور اگر اللہ ہم کو راہ نہ دکھاتا تو ہم راہ پانے والے

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْۤا
نہ تھے، بیشک ضرور ہمارے پالنے والے کے رسول سچ لیکر آئے تھے، اور ان کو آواز دی

اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
جائے گی، کہ یہ تمہاری جنت ہےتم اسکے وارث بنائے گئے ہو، اس وجہ سے جو تم کرتے

وَنَادٰۤی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ
تھے۔ اور جنت کے رہنے والے آگ کے رہنے والوں کو آواز دیں گے، کہ بیشک جو ہمارے

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ
رب نے ہم سے کہا تھا (اسےہم نے) سچا پالیا ہے، پھر کیا تم نے بھی جو تمہارے رب

مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
نے تم سے کہا تھا، (تم نے بھی اسے) سچا پایا ہے، وہ (جہنمی)کہیں گے ہاں، پھر ایک آواز

بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِیْنَ
دینے والا ان کے درمیان آواز دے گا، کہ ظالموں (یعنی مشرکوں) پر اللہ کی لعنت ہو۔ جو

یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
لوگ اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اور اس میں ٹیڑھی چیزیں ڈھونڈتے تھے، اور وہ آخرت کا

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ بَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ
انکار کرنے والے تھے۔ اور ان دونوں (یعنی جنت اورجہنم) کے درمیان ایک پردہ ہوگا (اسی کو

وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ كُلًّۢا بِسِیْمٰهُمْ ۚ
اعراف کہتے ہیں) اور اعراف پر مرد ہونگے، جو سب کو اسکی نشانیوں سے پہچان لینگے

الثلثة

وقف لازم باختلاف

وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف

اور وہ (اعراف والے) آواز دینگے، وہ جنت والو تم پر سلامتی ہو، وہ (جنتی) ابھی اس

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝٤٦ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ

جنت میں داخل نہیں ہوئے ہونگے،اور وہ امید وار ہونگے۔ اور جب ان (اعراف والوں)

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

کی نگاہ جہنم والوں کی طرف پھرے گی، وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو ہمیں ظالم

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا

لوگوں کے ساتھ نہ بنانا۔ اور اعراف والے ان مردوں کو آواز دینگے جن (کافروں) کو

يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ

وہ انکی نشانیوں سے پہچانتے ہونگے، وہ کہیں گے (آج) تمہاری جماعت تمہارے کچھ کام

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٨ اَهٰۤؤُلَآءِ

نہ آئی اور اس نے (کچھ فائدہ نہ دیا) جو تم تکبر کرتے تھے۔ کیا یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا

جن کے بارے میں تم قسمیں کھاتے تھے، کہ اللہ کی رحمت ان کو نہیں پہنچے گی،(حکم

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝٤٩

ہوگا) تم جنت میں داخل ہو جاؤ، تمہیں نہ کوئی ڈر ہوگا، اور نہ کچھ پریشانی ہوگی۔

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا

اور جہنم والے جنت والوں کو آواز دیں گے، کہ تم ہم پر تھوڑا سا پانی بہادو، یا اس

عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا

سے(دو) جو روزی اللہ نے تم کو دی ہے، وہ (جنتی)کہیں گے بیشک اللہ نے ان دونوں

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠ ۙ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

(پانی اوررزق) کو کافروں پر حرام کردیا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور دل

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

بہلانا پکڑا ہے، اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالا ہے، پھر آج کے دن

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا

ہم انکو بھلادیں گے، جیسے انہوں نے آج کے دن کی اس ملاقات کو بھلا دیا تھا

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

، اور اس لئے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور بیشک ضرور ہم نے ان کو کتاب دی

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

تھی، جس کو ہم نے علم کے ساتھ کھول کر بیان کردیا ہے، جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

کے لئے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ کیا وہ اس کے (بتائے ہوئے) انجام ہی کا انتظار کرتے ہیں، جس

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ

دن اس کا (بتایا ہوا)انجام آئے گا، وہ لوگ کہیں گے، جنہوں نے اسے بھلا رکھا تھا، کہ ضرور

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا

ہمارے رب کے رسول سچ لیکر آئے تھے، پھر کیا ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے ہیں، پھر

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ

وہ ہمارے لئے سفارش کریں، یا ہم واپس (دنیا میں) لوٹا دئے جائیں، پھر ہم اس عمل کے علاوہ

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

کریں، جو(دنیامیں) ہم کیا کرتے تھے، ضرور انہوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا ہے، اور وہ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ان سے گم ہو جائیں گے جو کچھ وہ گھڑتے تھے۔ بیشک تمہارا پالنے والا اللہ ہی ہے، جس نے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي

آسمانوں اور زمینوں کو چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر عرش پر اس کی حکومت ہے، وہی رات کو دن

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

پر ڈھانپ دیتا ہے، وہ اسکو تیزی سے ڈھونڈتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اس (اللہ) کے

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

حکم سے کام میں لگائے گئے ہیں، خبردار صرف اسی کا کام ہے ہر چیز کو پیدا کرنا اور اس میں اپنی

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

مرضی کاحکم چلانا، بہت برکت والا اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ تم اپنے پالنے والے کو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

گڑگڑا کر اور چپکے چپکے بلاؤ، بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

اور تم زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو، اور تم ڈرتے ہوئے اور امید کرتے

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

ہوئے اسی (اللہ) کو پکارو، بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے بہت قریب ہے۔ اور

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ

وہی (اللہ) جو ہواؤں کو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے آگے آگے خوشخبری (بنا کر) بھیجتا

رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

ہے، یہاں تک جب وہ (ہوائیں) بھاری بادلوں کو اٹھا کر لاتیں ہیں، ہم اس (بادل) کو

لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

غیر آباد (یعنی مردہ) زمین (یعنی شہر) کی طرف ہانکتے ہیں، پھر ہم اس (بادل) سے پانی

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ

اتارتے ہیں، پھر ہم اس (پانی) سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم مردوں کو

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

نکالیں گے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور پاک شہر (یعنی اچھی زمینوں) کا سبزہ اس کے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ

پالنے والے کے حکم سے (اچھا) نکلتا ہے، اور جو زمین خراب (یعنی بنجر) ہے، اس سے نہیں

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾

نکلتا مگر بیکار چیزیں، اسی طرح ہم اپنی آیات کو ان لوگوں کیلئے پھیر پھیر کر بیان

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ

کرتے ہیں جو شکر کرتے ہیں۔ بیشک ضرور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ

ہے، پھر اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لئے اس (اللہ) کے

اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بیشک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۶۰﴾

اس کی قوم کے سرداروں نے کہا، بیشک ہم ضرور تجھے صاف بھٹکا ہوا دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
اس نے کہا اے میری قوم میں بھٹکا ہوا نہیں ہوں، اور لیکن میں سارے جہانوں کے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
رب کا رسول ہوں۔ میں تم کو اپنے پالنے والے کا پیغام پہنچاتا ہوں، اور میں تم کو اچھی

وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
نصیحت کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔ کیا

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ
مرد پر نصیحت آگئی ہے، تا کہ وہ تم کو ڈرائے، اور تاکہ تم بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا

تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ
جائے۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا تھا، پھر ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو جو کشتی

مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
میں اس کے ساتھ تھے بچا لیا ، اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کردیا تھا، جو ہماری

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ؑ
آیات کو جھٹلاتے تھے، بیشک وہ لوگ اندھے تھے۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی

ع ۱۵ / ۸

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
ہود کو (بھیجا تھا)، انہوں نے کہا اے میری قوم تم اللہ ہی کی عبادت کرو، تمہارے لئے

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ
اس (اللہ) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو۔ اس کی قوم

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ
کے سرداروں نے کہا جو کافر تھے، بیشک ہم ضرور تجھے بیوقوف دیکھتے ہیں، اور بیشک ہم

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ
ضرور تجھے جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں۔ اس نے کہا اے میری قوم مجھ میں بیوقوفی

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
نہیں ہے، اور لیکن میں سارے جہانوں کے رب کا رسول ہوں ۔

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا
میں تم کو اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں، اور میں تمہارے لئے نصیحت کرنے والا

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
امانت دار ہوں۔ کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
تم ہی میں سے ایک مرد پر نصیحت آگئی ہے، تاکہ وہ تم کو ڈرائے، اور تم یاد

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ
کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار بنایا تھا، اور اس نے تم کو پیدائش

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
میں زیادہ پھیلایا، پھر تم اللہ کی نعمتوں کو یادکرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے، تا کہ ہم اللہ اکیلے ہی کی عبادت کریں، اور ان

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ؟ پھر تو ہمارے پاس اس

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
چیز کو لے آ جس (عذاب) کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے، اگر تو سچوں میں سے ہے۔

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
ہود نے کہا بیشک تمہارے طرف سے تم پر گندگی اور غصہ پڑ چکا ہے، کیا تم مجھ

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ
سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو، جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
لئے ہیں، جن کی اللہ نے کوئی بڑی دلیل نہیں اتاری ہے، پھر تم بھی انتظار کرو،

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے اس ہود

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
کو اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے ہم نے اپنی رحمت کے ساتھ ان کو بچالیا

مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
، اور ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی تھی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، اور وہ

وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ۝ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ
ایمان لانے والے ہی نہیں تھے۔ اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
تھا)، اس (صالح) نے کہا اے میری قوم تم اللہ ہی کی عبادت کرو، تمہارے لئے

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ضرور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
سے ایک کھلی دلیل آ چکی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے، پھر تم اس

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝
(اونٹنی) کو چھوڑ دو، وہ اللہ کی زمین میں چرے، اور تم اسکو کوئی دکھ نہ پہنچاؤ، پھر تم

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
کو بڑا سخت دکھ دینے والا عذاب پکڑلے گا۔ اور تم یاد کرو جب اس نے تم کو قوم

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
عاد کے بعد اس کی جگہ بنایا تھا، اور اس نے تم کو زمین میں ٹھکانہ دیا تھا، تم نرم زمین

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
میں محلات بناتے ہو، اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو، پھر تم اللہ کی نعمتوں

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝
کو یاد کرو، اور تم زمین میں فساد کرنے والے نہ پھرو۔ سرداروں نے کہا جنھوں نے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
اس کی قوم میں سے تکبر کیا تھا، ان لوگوں سے جو غریب تھے (اور) جو ان میں

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ
سے ایمان لے آئے تھے، کیا تم یقین کرتے ہو کہ بیشک صالح اپنے رب کی طرف

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
سے بھیجا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں بیشک جو ان کو دے کر بھیجا گیا ہے

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
ہم اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا جو متکبر تھے، بیشک جس کے ساتھ تم

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا
ایمان لائے ہو ہم اسکا انکار کرنے والے ہیں۔ پھر انہوں نے اونٹی کو کاٹ ڈالا ، اور انہوں

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
نے اپنے پالنے والے کے حکم سے (یعنی جو کہا گیا وہ نہیں کیا) سرکشی کی اور انہوں نے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
کہا اے صالح جس چیز سے تو ہمیں ڈراتا ہے تو اس کو ہم پر لے آ اگر تو رسولوں میں سے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
ہے۔ پھر ان کو زلزلے نے پکڑ لیا، پھر وہ صبح کو اپنے گھروں میں الٹے ہی پڑے رہ گئے تھے۔

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ
پھر(صالح) ان سے پھرے اور کہا اے میری قوم بیشک ضرور میں نے تم کو اپنے پالنے والے

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ وَلُوْطًا
کا پیغام پہنچا دیا ہے، اور میں نے تم کو نصیحت کر دی ہے، اور لیکن تم نصیحت کرنے والوں

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
کو دوست ہی نہیں رکھتے۔ اور لوط (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم کو کہا، کیا تم ایسی بےحیائی

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
کرتے ہو کہ تم سے پہلے اس کو کسی ایک نے تمام جہان والوں میں سے نہیں کیا۔ بیشک تم

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس خواہش نفسانی کرنے کے لئے آتے ہو، بلکہ تم لوگ حد

مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
سے گزرنے والے ہو۔ اور اسکی قوم کا کوئی جواب نہ تھا، مگر یہ کہ انہوں نے کہا تم ان کو

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝
اپنے گاؤں سے نکال دو، بیشک وہ لوگ بہت زیادہ پاک بنتے ہیں۔ پھر ہم نے اس (لوط) کو اور

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝
اس کے گھر والوں کو بچا لیا تھا، مگر اس کی عورت کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) ایک بارش برسائی بارش برسانا پھر تو دیکھ گناہگاروں کا کیسا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ

انجام ہوا۔ اور (قوم) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)، اس نے کہا اے

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لئے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

ضرور تمہارے پالنے والے کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانی آ چکی ہے، پھر تم ناپ

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا

کو اور تول کو پورا (برابر) کیا کرو، اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو،

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور تم زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

ایمان والے ہو۔ اور تم ہر ایک راہ پر نہ بیٹھا کرو، تم ڈراتے ہو، اور تم اللہ کے راہ

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

سے اس کو روکتے ہو، جو اس (اللہ) کے ساتھ ایمان لاتا ہے، اور تم اس میں عیب تلاش

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ

کرتے ہو، اور تم (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے، پھر اس نے تم کو

كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

زیادہ کردیا تھا، اور تو دیکھ فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا ہے۔ اور اگر تم میں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ

سے ایک جماعت اس پر ایمان لائے، جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، اور تم میں سے

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

ایک جماعت ایمان نہیں لائی، پھر تم صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

فیصلہ کر دے، اور وہ سب (حاکموں) سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَنُخۡرِجَنَّكَ

سرداروں نے کہا جنہوں نے اس کی قوم میں سے تکبر کیا تھا، اے شعیب ضرور ضرور ہم تجھ کو

يٰشُعَيۡبُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ

اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنے گاؤں سے نکال دیں گے، یا ضرور ضرور

اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوۡ كُنَّا كٰرِهِيۡنَ ۚ﴿۸۸﴾

تجھے ہمارے دین میں واپس آنا ہوگا، اس(شعیب) نے کہا کیا اور اگر ہم (تمہارے دین سے) بیزار

قَدِ افۡتَرَيۡنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنۡ عُدۡنَا فِىۡ مِلَّتِكُمۡ

ہونے والے ہوں؟۔ اگر ہم تمہارے دین میں لوٹ آئیں تو (اس وقت) ضرور ہم نے اللہ پر

بَعۡدَ اِذۡ نَجّٰٮنَا اللّٰهُ مِنۡهَا ؕ وَمَا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّعُوۡدَ

جھوٹ باندھا ہے، اس کے بعد جب اللہ ہم کو اس(تمہارے دین) سے نجات دے چکاہے، اور ہماری

فِيۡهَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

شان کے لائق نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں، مگر جو ہمارا پالنے والا اللہ چاہے ہمارے پالنے والے

شَىۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ؕ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا

کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے، ہمارا بھروسہ اللہ پر ہی ہے، اے ہمارے رب تو ہم میں اور

وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَـقِّ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے، اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے بہتر

الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا

ہے۔ اور سرداروں نے کہا جنہوں نے اس کی قوم میں سے کفر کیا تھا، اگر تم شعیب کے پیچھے چلو

اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا

گے، بیشک تم اس وقت ضرور نقصان اٹھانے والے ہونگے۔ پھر ان کو زلزلے نے پکڑ لیا تھا، پھر

فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۛۚ ﴿۹۱﴾ اَلَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا

وہ صبح کو اپنے گھروں میں الٹے پڑے رہ گئے تھے۔ جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا، جیسے وہ

كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ۛۚ اَلَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَانُوۡا

اس (جگہ) میں کبھی آباد ہی نہ تھے، جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا، وہی نقصان اٹھانے والے

هُمُ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ

تھے۔ پھر اس (شعیب)نے ان سے منہ پھیر لیا تھا، اور اس نے کہا اے میری قوم

اَبْلِغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
بیشک ضرور میں تم کو اپنے پالنے والے کا پیغام پہنچا چکا ہوں، اور میں تمہارا بھلا کرچکا

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
ہوں، پھر میں کافر لوگوں پر کیوں افسوس کروں۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں

اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو (بھوک) کی تکلیف اور(مرض کی) مصیبت نے پکڑ لیا،

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
تاکہ وہ گڑ گڑائیں۔ پھر ہم نے دکھ کی جگہ سکھ کو بدل دیا تھا، یہاں تک کہ (وہ مال

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
واولاد میں) زیادہ ہوگئے،اور وہ کہنے لگے بیشک ہمارے باپ دادوں کو دکھ اور خوشی پہنچتی

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ
رہی، پھر ہم نے انکو اچانک پکڑ لیا تھا، اور انکو خبر بھی نہ تھی۔ اور اگر بیشک دیہات

الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
والے وہ ایمان لاتے اور اگر وہ ڈرتے، ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
دروازے) کھول دیتے، اور لیکن انہوں نے جھٹلایا تھا، پھر ہم نے انہیں اس وجہ سے پکڑا

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
جو وہ کماتے تھے۔ کیا پھر بستیوں والے نڈر ہیں، کہ ان کے پاس رات کو ہمارا عذاب

بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى
آجائے، اور وہ (بےخبر) سو رہے ہوں۔ یا دیہات والے نڈر ہیں، کہ ان کے پاس دن

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ
چڑھے ہمارا عذاب آجائے، اور وہ کھیل رہے ہوں۔ کیا پھر وہ اللہ کی چال سے نڈر ہیں،

اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾
پھر اللہ کی چال سے نڈر نہیں ہوتے مگر نقصان اٹھانے والے لوگ۔ اور کیا ان لوگوں

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
کیلئے ہدایت نہ ہوئی جو زمین کے وارث ہوئے، وہاں کے رہنے والوں کے بعد

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

کہ اگر ہم چاہیں تو انکے گناہوں کے ساتھ انکو پکڑ لیں، اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰۰ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ

لگا دی، پھر وہ نہیں سنتے۔ یہ دیہات ہیں، جن کے کچھ حالات ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں،

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور بیشک ضرور ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے تھے، پھر وہ ایسے نہ

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ

تھے کہ وہ ایمان لاتے، جس چیز کو انہوں نے پہلے سے جھٹلادیا تھا، اسی طرح اللہ نہ ماننے

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۰۱

والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بہت ساروں میں وعدہ (کا پورا

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

کرنا) نہیں پایا تھا، اور ہم نے ان میں سے بہت ساروں کو ضرور نافرمان ہی پایا ہے۔ پھر

لَفٰسِقِيْنَ ۝۱۰۲ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تھا، پھر انہوں نے ان کے ساتھ ظلم (یعنی کفر) کیا تھا، پھر تو دیکھ فساد کرنے والوں کا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۰۳ وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

انجام کیسا تھا۔ اور موسیٰ نے کہا اے فرعون بیشک میں تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ۙ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

سے رسول ہوں۔ میں اس بات پر پکا ہوں کہ اللہ پر میں کچھ نہیں کہتا مگر سچ، ضرور میں

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہارے پاس تمہارے پالنے والے کی طرف سے کھلی دلیل کے ساتھ آیا ہوں، پھر تو بنی

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۱۰۵ۭ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ

اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے، پھر تو

بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۰۶ فَاَلْقٰى

اس کو لے آ، اگر سچوں میں سے ہے۔ پھر اس (موسیٰ) نے اپنی لاٹھی ڈال دی

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۷ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
پھر اسی وقت وہ صاف اژدہا (بہت بڑا سانپ) بن گیا۔ اور اس (موسیٰ) نے اپنا ہاتھ نکالا، پھر

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۱۰۸ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
اسی وقت وہ دیکھنے والوں کیلئے چمکنے لگا۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا، بیشک یہ ضرور جادو

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۹ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ
کا ماہر عالم ہے۔ وہ (موسیٰ) چاہتا ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے، پھر تم کیا حکم (یعنی

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَا ذَا تَاْمُرُوْنَ ۝۱۱۰ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ
مشورہ) دیتے ہو ؟۔ ان (سرداروں) نے کہا تو اسکو اور اسکے بھائی کو ڈھیل دے، اور تو (فرعون)

وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۱۱۱ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ
شہروں میں اکٹھے کرنے والے بھیج دے۔ تاکہ وہ تیرے پاس جادو کے تمام ماہر عالم لے آئیں۔

عَلِيْمٍ ۝۱۱۲ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا
اور وہ جب جادوگر فرعون کے پاس آئے، انہوں نے کہا بیشک ہمارے لئے ضرور کوئی مزدوری

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
(یعنی انعام) ہے، اگر ہم ہی جیت گئے تو۔ اس(فرعون نے) کہا ہاں (ضرور)، اور بیشک تم ضرور

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۱۱۴ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
(میرے)عزت والوں میں ہو جاؤ گے۔ ان (جادوگروں) نے کہا اے موسیٰ (پہلے) یا تو ڈال دے،

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝۱۱۵ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
اور یا ہم ہی ڈالنے والے ہو جائیں۔ اس (موسیٰ) نے کہا تم ڈالو ، پھر جب انہوں نے ڈالا،

سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ
انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا تھا، اور انہوں نے ان کو ڈرایا تھا، اور وہ بڑے جادو

عَظِيْمٍ ۝۱۱۶ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ
کے ساتھ آئے تھے۔ اور (اسی وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی، کہ تو بھی اپنی لاٹھی ڈال

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝۱۱۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
دے، پھر اسی وقت وہ (سانپ) نگلنے لگا، جو کچھ انہوں نے گھڑا۔ پھر سچ ظاہر ہوگیا، اور جو کچھ

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۸ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا
انہوں کیا تھاوہ غلط ہوگیا۔ پھر وہ (فرعونی) اسی جگہ ہار گئے، اور وہ ذلیل ہوکر پھر گئے تھے۔

صٰغِرِيْنَ ۝١١٩ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝١٢٠ قَالُوْٓا
اور جادوگر سجدے میں ڈال دیئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا ہم سارے جہانوں کے پالنے والے پر

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٢١ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝١٢٢
ایمان لائے ہیں۔ جو موسیٰ اور ہارون کا پالنے والا ہے۔ فرعون نے کہا کیا تم اس سے پہلے اس

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ
کے ساتھ ایمان لائے ہو، کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک یہ ضرور چال ہے، جس چال کو تم

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ
نے مل کر شہر میں کیا ہے، تاکہ تم اس (شہر) کے رہنے والوں کو اس سے نکال دو، پھر تم جلدی

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝١٢٣ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
جان لو گے۔ ضرور ضرور میں تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کو کاٹ دوں گا، پھر ضرور

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝١٢٤
ضرور میں تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا۔ انہوں نے کہا بیشک ہم اپنے پالنے والے کی طرف لوٹ

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝١٢٥ۚ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ
کر جانے والے ہیں۔ اور تو ہم سے انتقام نہیں لیتا، مگر اس لئے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں کے

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
ساتھ ایمان لائے ہیں، جب وہ (نشانیاں) ہمارے پاس آگئیں ہیں، اے ہمارے پالنے والے (اللہ) تو

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝١٢٦ۧ وَقَالَ الْمَلَاُ
ہم پر صبر ڈال دے، اور تو ہمیں مسلمانوں والی موت دے۔ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا
کہا، کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑتا ہے، تاکہ وہ زمین میں فساد کریں، اور وہ (موسیٰ) تجھے

فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
اور جن سب کی تو عبادت کرتا ہے اس کو چھوڑ دے، اس (فرعون) نے کہا، جلدی ہم انکے بیٹوں

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝١٢٧ قَالَ
کو قتل کر دینگے، اور ہم انکی عورتوں کو زندہ چھوڑ دینگے، اور بیشک ہم ان پر طاقت والے ہیں۔

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، تم اللہ سے مدد مانگو، اور تم صبر کرو، بیشک زمین اللہ ہی کی ہے

ع ۱۴

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۚ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے، اور ڈرنے والوں

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۲۸ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
کا انجام (بہت اچھا) ہے۔ ان (بنی اسرائیل) نے کہا ہمیں تیرے آنے سے پہلے بھی

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
دکھ دیا گیا ہے، اور تیرے آنے کے بعد بھی، اس(موسی) نے کہا جلدی تمہارا رب

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
تمہارے دشمن کو ہلاک کردے گا، اور وہ (اللہ) تمہیں زمین میں ان کی جگہ دے گا،

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۹ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
پھر وہ (اللہ) دیکھتا ہے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور بیشک ضرور ہم نے فرعون

بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳۰
والوں کو قحطوں کے ساتھ، اور پھلوں کی کمی سے پکڑ لیا تھا، تاکہ وہ نصیحت حاصل

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ
کریں۔ پھر جب ان کو سکھ پہنچتا ہے، وہ کہتے ہیں یہ ہمارا ہی (حق) ہے ، اور

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ
اگر انکو دکھ پہنچتا ہے،وہ موسی اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتاتے ہیں، خبردار کچھ

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
بھی شک نہیں کہ ان کی نحوست اللہ کے پاس (جہنم کی صورت میں) ہے، اور

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۱ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لیکن وہ بہت سے نہیں جانتے۔ اور انہوں نے کہا جب کبھی تو ہمارے پاس نشانیوں سے

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۳۲ فَاَرْسَلْنَا
کچھ لے آتا ہے، تاکہ تو اس کے ساتھ ہم پر جادو کرے، پھرہم تیرے لئے ایمان

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ
لانے والے نہیں۔ پھر ہم نے ان پر طوفان کو اور ٹڈیوں اور جوئوں اور مینڈکوں اور

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
خون کو جدا جدا کی ہوئی نشانیوں کو بھیجا تھا پھر انہوں نے تکبر کیا تھا

مُّجْرِمِيْنَ۝۱۳۳ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
اور وہ مجرم لوگ تھے۔ اور جب ان پر عذاب پڑتا تھا، وہ کہتے تھے اے موسیٰ تو اپنے رب سے ہمارے

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ
لئے دعا کر، جس کا اس نے تجھ سے وعدہ کیا ہے، اگر تو ہم سے عذاب کو ٹال دے، ضرور ضرور ہم

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ
تجھ پر ایمان لے آئیں گے، اور ضرور ضرور ہم بنی اسرائیل کو بھی تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔ پھر جب

اِسْرَآءِيْلَ۝۱۳۴ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ
ہم نے ان سے ایک وقت کے لئے عذاب کو ہٹا دیا تو وہ اس وقت کو پہنچنے والے تھے کہ اچانک وہ وعدہ

بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ۝۱۳۵ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
توڑ دیتے تھے۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا تھا، پھر ہم نے ان کو سمندر میں ڈبو دیا تھا، اس وجہ کہ

فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا
بیشک انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا، اور وہ ان سے لاپرواہی کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو

غٰفِلِيْنَ۝۱۳۶ وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
جو کمزور سمجھے جاتے تھے، زمین کے مشرقوں کا اور اسکے مغربوں کا وارث بنا دیا تھا، وہ جس میں ہم نے

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ
برکت دی تھی، اور تیرے پالنے والے کی اچھی بات بنی اسرائیل پر پوری ہوئی ہے، اس وجہ سے کہ

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬
انہوں نے صبر کیا تھا، اور ہم نے وہ سب برباد کردیا تھا، جو کچھ فرعون اور اسکی قوم نے بنایا تھا، اور

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
جو کچھ وہ اونچی اونچی عمارتیں بناتے تھے۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اتار دیا تھا، پھر

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ۝۱۳۷ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ
وہ ایک ایسی قوم پر آئے تھے (یعنی ایک قوم کے پاس سے گزرے) جو اپنی انسانی صورتوں (کی عبادت) کے

اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
لئے بیٹھے رہتے تھے، ان (بنی اسرائیل) نے کہا، اے موسیٰ تو ہمارے لئے بھی ایک عبادت کے لائق بنا

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
دے، اس (موسیٰ) نے کہا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور عبادت کے لائق ڈھونڈوں؟

الربع

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

جیسا کہ ان کے بہت سارے عبادت کے لائق (الہ) ہیں، موسیٰ نے کہا بیشک تم تو بڑے ہی

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

جاہل لوگ ہو۔ بیشک یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں، وہ تباہ کیا ہوا ہے، اور وہ غلط ہونے

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

والا ہے جو کام وہ کرتے ہیں ، اس (موسیٰ) نے کہا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لیئے کوئی اور

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

عبادت کےلائق ڈھونڈوں، حالانکہ اسی نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے۔ اور جب ہم

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

نے تم کو فرعون کے ماننے والوں سے بچا لیا تھا، وہ تمہیں بری تکلیف پہنچاتے تھے، وہ تمہارے

وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے، اور وہ عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے، اور اس میں تمہارے پالنے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ

والے کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ لیا تھا،

لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

اور ہم نے انکو دس (اور راتوں) کے ساتھ پورا کیا تھا، پھر اس کے رب کا مقرر کیا ہوا وقت

لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِىْ

چالیس رات پوری ہوئیں، اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو کہا کہ تو میری قوم میں میری جگہ

فِىْ قَوْمِىْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

کام کر، تو (ان کی) اصلاح کر، اور تو فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا۔ اور جب موسیٰ ہمارے

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

مقرر وقت پر پہنچا اور اس کے رب نے اس سے کلام کی، اس (موسیٰ) نے کہا، اے میرے

رَبِّ اَرِنِىْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِىْ وَلٰكِنِ

پالنے والے تو مجھے (اپنا آپ) دکھا، کہ میں تیری طرف دیکھوں، اللہ نے فرمایا تو مجھے ہرگز

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

نہیں دیکھ سکتا، اور لیکن تو پہاڑ کی طرف دیکھ، پھر اگر وہ اپنی جگہ ٹھرا رہا، پھر

تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
تو جلدی مجھے دیکھ لے گا، پھر جب اسکے رب نے اپنے نور کی چمک پہاڑ کی طرف ظاہر کی

مُوْسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
تو اس نے اس پہاڑ کو ریزہ ریزہ کردیا، اور موسی بےہوش ہو کرگرگیا، پھر جب اسکو ہوش

اِلَیْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ یٰمُوْسٰٓی
آیا، اس نے کہا تو پاک ہے، میں نے تیری طرف توبہ کی، اور میں سب سے پہلا ایمان لانے

اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَ بِكَلَامِیْ ۖ
والا ہوں۔ اللہ نے فرمایا اے موسی بیشک میں نے تجھے اپنے پیغاموں کے ساتھ اور اپنے کلام

فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ
کے ساتھ (دوسرے) لوگوں سے چن لیا ہے پھر جو میں نے تجھے دیا ہے تو اسکو پکڑ لے،

فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلًا
اور تو شکر کرنے والوں میں سے ہو۔ اور ہم نے اس کیلئے (تورات کو) تختیوں میں ہر قسم کی

لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ یَاْخُذُوْا
نصیحت اور ہر چیز کو کھول کر لکھ دیا ہے، پھر تو اس کو زور سے پکڑ لے، اور تو اپنی قوم

بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِیْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ
کو حکم دے، کہ وہ اسکی اچھی باتیں پکڑلیں، میں جلدی تمہیں نافرمانوں کا گھر دیکھاؤں گا۔ میں

عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَكَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ۭ
جلدی اپنی آیات سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا، جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں، اور اگر

وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ
وہ ساری نشانیاں بھی دیکھ لیں، وہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے، اور اگر وہ بھلائی کا رستہ بھی

الرُّشْدِ لَا یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ۚ وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ
دیکھ لیں تو وہ اس کو اپنا راہ نہ پکڑیں گے، اور اگر وہ گم راہ دیکھ لیں، وہ اسکو (اپنا) راہ پکڑ

یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ كَانُوْا
لیں گے، یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، اور وہ ان سے لاپرواہ

عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآءِ
تھے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا

، ان کے اعمال برباد ہوگئے ہیں، وہ بدلہ نہیں پائیں گے، مگر وہی جو وہ کرتے تھے۔ اور موسی

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۷ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ

کی قوم نے اس کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا تھا، ایک جسم (تھا)جس میں سے گائے

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ

کی آواز کا نکلنا تھا، کیا انہوں نے نہیں دیکھا، کہ بیشک وہ (بچھڑا) ان سے بات بھی نہیں کرتا تھا،

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا

اور نہ وہ انکو راہ دکھاتا تھا انہوں نے اسکو (عبادت کےلائق) پکڑ لیا تھا، اور وہ ظالم (یعنی مشرک)

ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴۸ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ

تھے۔ اور جب وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہوگئے تھے اور انہوں نے دیکھ لیا تھا کہ بیشک وہ ضرور راہ سے گم

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا

ہوگئے ہیں، انہوں نے کہا اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور اس نے ہمیں معاف نہ کیا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۱۴۹ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى

تو ضرور ضرور ہم نقصان والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور جب موسی اپنی قوم کی طرف غصے

اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ

سے بھرا ہوا افسوس کرتا ہوا لوٹ کر آیا تھا، اس نے کہا برا ہے تم نے میرے پیچھے میری

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ

جانشینی کی، کیا تم نے اپنے رب کے حکم (آنے سے پہلے) جلدی کرلی، اور اس (موسی) نے

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ

تختیوں کو ڈال دیا، اور اس نے اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسکو اپنی طرف کھینچا، اس (ہارون) نے کہا

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ

اے میری ماں کا بیٹا بیشک اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا، اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے،

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

پھر تو دشمنوں کو مجھ پر خوش نہ کر، اور تو مجھے ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کے ساتھ نہ ملا۔

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۰ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا

موسی نے کہا اے میرے پالنے والے تو مجھے اور میرے بھائی کومعاف کردے،

ع ۱۷

وقف لازم

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والا

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
ہے۔ بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (عبادت کے لائق) پکڑا ہے، جلدی انکو ان کے رب کی طرف

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾
سے غصہ اور دنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی، اور اسی طرح ہم جھوٹ باندھنے والوں کو سزا دیتے

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ؗ
ہیں ۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کئے ہیں، پھر اس کے بعد انہوں نے توبہ کرلی ہے، اور وہ

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا سَكَتَ
ایمان لے آئے ہیں، بیشک اس (توبہ) کے بعد تیرا رب ضرور سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
کرنے والا ہے۔ اور جب موسی سے اس کا غصہ تھم گیا تھا، اس نے تختیوں کو پکڑ لیا تھا، اور ان میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾
ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت لکھی ہوئی تھی، جو اپنے پالنے والے سے ڈرتے ہیں۔ اور موسی

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
نے اپنی قوم کے ستر مرد ہمارے وعدے کیلئے چن لئے تھے، پھر جب ان کو زلزلے نے پکڑ لیا تھا،

فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
اس (موسی) نے کہا اے میرے پالنے والے اگر تو چاہتا تو ان کو پہلے ہی ہلاک کر دیتا، اور مجھ کو

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
بھی، کیا تو ہمیں اس وجہ سے ہلاک کرتا ہے، جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا تھا، یہ نہیں ہے مگر

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ
تیری طرف سے آزمائش ہے، تو اس کے ساتھ جس کو چاہتا ہے، گم راہ کرتا ہے، اور تو جس کو چاہتا

تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ہے سیدھا راہ دکھاتا ہے، تو ہی ہمارا سہارا ہے، پھر تو ہم کو معاف کردے اور تو ہم پر رحم کر، اور

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا
تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور تو ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے

فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ اِنَّا هُدۡنَاۤ
اور آخرت میں بھی، بیشک ہم نے تیری طرف توبہ کی ہے، اللہ نے فرمایا میں اپنا

اِلَیۡكَ ؕ قَالَ عَذَابِیۡۤ اُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ ۚ
عذاب جس پر چاہتا ہوں ڈال دیتا ہوں، اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر لیا

وَ رَحۡمَتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِیۡنَ
ہے، پھر میں جلدی اس رحمت کو ان لوگوں کیلئے لکھ دوں گا، جو (اللہ سے) ڈرتے

یَتَّقُوۡنَ وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِاٰیٰتِنَا
ہیں ، اور وہ زکوۃ دیتے ہیں، اور وہی لوگ ہماری آیات کے ساتھ ایمان رکھتے

یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ
ہیں۔ وہ لوگ جو رسول نبی جو کسی سے پڑھا لکھا نہیں ہے کے پیچھے چلتے ہیں، جسکو

الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ
وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ (رسول) ان کو اچھے

فِی التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ ۫ یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَیَنۡهٰهُمۡ
کاموں کا حکم دیتا ہے، اور وہ ان کو برے کاموں سے روکتا ہے، اور وہ انکے لئے

عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ
پاک چیزوں کو حلال بیان کرتا ہے، اور وہ ان پر ناپاک چیزوں کو حرام بیان کرتا

الۡخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَالۡاَغۡلٰلَ الَّتِیۡ كَانَتۡ
ہے، اور وہ ان سے انکے بوجھ اتارتا ہے، اور وہ طوق بھی جو ان پر تھے، پھر جو

عَلَیۡهِمۡ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَ عَزَّرُوۡهُ وَ نَصَرُوۡهُ
لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے، اور انہوں نے اس کی عزت کی،اور انہوں نے اسکی

وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
مدد کی، اور وہ اس نور کے پیچھے چلے جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ
کامیاب ہونے والے ہیں۔ کہہ دو اے لوگو بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول

اِلَیۡكُمۡ جَمِیۡعَا ۨ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ
ہوں، وہی (اللہ) صرف اسی ہی کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، پھر تم اللہ کے

وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
ساتھ ایمان لاؤ اور اسکے رسول نبی امی کے ساتھ ، جو شخص اللہ کے ساتھ اور اس کے سب

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى
حکموں کے ساتھ ایمان لاتا ہے، اور تم (لوگ) اس نبی کے پیچھے چلو، تاکہ تم راہ پا جاؤ۔ اور

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ
موسی کی قوم سے ایک جماعت جو سچ کے ساتھ راہ بتاتے ہیں اور وہ اسی کے ساتھ انصاف کرتے

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
ہیں۔ اور ہم نے ان کو بارہ خاندان بنا کر تقسیم کر کے بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا، اور ہم نے

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
موسی کی طرف حکم بھیجا تھا، جب اسکی قوم نے اس سے پانی مانگا تھا، کہ تو اپنی لاٹھی اس پتھر

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
پر مار دے، پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹے، ضرور ہر قبیلے نے اپنے پینے کی جگہ کو جان لیا تھا،

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کا سایہ کیا تھا، اور ہم نے ان پر من (یعنی صبح میٹھی

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
چیز) اور سلوی (یعنی شام کو پرندوں کا گوشت) اتارا تھا، تم پاک چیزوں سے جو ہم نے تم کو

مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
رزق دیا ہے کھاؤ، اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا، اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
اور جب ان کو کہا گیا تم اس بستی میں رہو، اور تم جہاں سے چاہو تم اس سے کھاؤ، اور تم

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ
کہو ہم کو معاف کر دے، اور تم دروازہ میں سر جھکاتے داخل ہو جاؤ، ہم تم کو تمہاری غلطیاں

سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
معاف کردیں گے، جلدی ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ
پھر ان میں سے ظالم لوگوں نے اس بات (لفظ) کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر

لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
اس جگہ اور بات (لفظ) کہنا شروع کر دیا تھا، پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب اتار

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ
دیا، اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور تو ان سے اس دیہات کا حال پوچھ، جو

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ
سمندر کے کنارے پر تھا، جب وہ ہفتہ میں حد سے بڑھنے لگے، جب انکے پاس ان کی

اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ
مچھلیاں انکے ہفتہ کے دن پانی کے اوپر آتی تھیں اور جس دن ہفتہ نہ ہو وہ (مچھلیاں)

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ
نہ آتیں، اسی طرح ہم نے انکو آزمایا، اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے۔ اور جب ان میں

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ
سے ایک جماعت نے کہا، تم ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
والا یا ان کو بہت سخت عذاب دینے والا ہے، انہوں نے کہا تمہارے رب کے سامنے

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ
(اپنے اوپر) الزام اتارنے کی غرض سے، اور شاید کہ وہ ڈریں(اس وجہ سے نصیحت کرتے

يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
ہیں)۔ پھر جب وہ بھول گئے جس چیز کی انکو نصیحت کی گئی تھی، ہم نے ان لوگوں کو

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
بچا لیا تھا جو برائی سے منع کرتے تھے، اور ہم نے ان لوگوں کو برے عذاب میں پکڑ

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾
لیا تھا جو ظالم تھے، اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے اس سے

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
سرکشی کی، جس سے وہ روکے گئے تھے، ہم نے انکو کہا، تم بندر ذلیل ہو جاؤ ۔

ع ۵
وقف لازم
معانقة
النصف

خٰسِئِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ
اور جب تیرے پالنے والے نے خبر دی، ضرور ضرور وہ (اللہ) ان پر ان (لوگوں)

اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ یَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
کو قیامت تک بھیجتا رہے گا، جو انکو بری تکلیف پہنچائے گا، بیشک تیرا پالنے والا ضرور

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۷﴾
جلدی سزا دینے والا ہے، اور بیشک وہ ضرور سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ
کرنے والا ہے۔ اور ہم نے ان کو زمین میں گروہ گروہ کر کے ٹکڑے کردیا، کچھ ان

وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّیِّاٰتِ
میں سے نیک ہیں، اور کچھ میں سے ان کے علاوہ ہیں، اور ہم انکو اچھائیوں کے ساتھ

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
اور برائیوں کے ساتھ آزماتے رہے، تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ پھر ان کے پیچھے ان کے

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى
قائم مقام نالائق لوگ آئے، جو کتاب کے وارث ہوئے تھے، وہ اس بہت حقیر (دنیا)

وَ یَقُوْلُوْنَ سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
کا سامان پکڑ لیتے ہیں، اور وہ کہتے کہ جلدی ہم کو معاف کر دیا جائے گا، اور اگر

یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ مِّیْثَاقُ الْكِتٰبِ
انکے پاس اس جیسا مال اور آ جائے تو وہ اس کو پکڑ لیتے ہیں کیا ان سے کتاب میں

اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ
وعدہ نہیں لیا گیا تھاکہ وہ اللہ پر کچھ نہ کہیں گے مگر سچ، اور وہ اس کو پڑھتے ہیں

وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ
جو اس (کتاب) میں ہے، اور ان لوگوں کیلئے آخرت کا گھر بہتر ہے جو ڈرتے ہیں، کیا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ الَّذِیْنَ یُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا
پھر تم نہیں سمجھتے۔ اور جو لوگ کتاب کو پکا پکڑتے ہیں، اور نماز کو سیدھا کھڑا کرتے

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ اِذْ
ہیں، بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کی مزدوری کو ضائع نہیں کرتے۔

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
اور جب ہم نے انکے اوپر پہاڑ اٹھایا، جیسے کہ بیشک وہ بادل تھا، اور انہوں نے یقین کرلیا کہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
بیشک وہ (پہاڑ) ان پر گرنے والا ہے، (ہم نے کہا) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے، تم اس کو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۷۱ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ
زور سے پکڑ لو، اور جو کچھ اس میں ہے تم اس کو یاد کرو، تاکہ تم بچ جاؤ۔ اور جب تیرے

مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
رب نے اولادِ آدم کو ان کی پیٹھوں سے اسکی اولاد کو نکالا تھا، اور ان کو اپنی جانوں پر گواہ بنایا

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ڔ شَهِدْنَا ڔ
تھا، (اللہ نے فرمایا) کیا میں تمہارا پالنے والا ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں، ہم نے اقرار کر لیا ہے،

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۷۲ۙ
ایسا نہ ہو کہ تم قیامت کے دن کہو، کہ ہم اس سے بے خبر تھے۔ یا تم کہو کہ کچھ بھی شک

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
نہیں ہمارے باپ دادا نے اس سے پہلے شرک کیا تھا، اور ہم ان کے پیچھے ان کی اولاد تھے، کیا

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
پھر تو ہم کو اس وجہ سے ہلاک کرتا ہے، جو ان جھوٹوں نے کیا تھا۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیات کو

الْمُبْطِلُوْنَ ۝۱۷۳ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور تو ان پر اس شخص کی خبر پڑھ دے،

يَرْجِعُوْنَ ۝۱۷۴ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
جس کو ہم نے اپنی آیات دی تھیں، پھر وہ ان سے نکل گیا تھا، پھر شیطان اس کے پیچھے لگ

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
گیا تھا، پھر وہ گم راہ ہونے والوں میں سے ہوگیا تھا۔ اور اگر ہم چاہتے ضرور ان (آیات) سے

مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝۱۷۵ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ
اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے، اور لیکن وہ ہمیشہ زمین (یعنی پستی) کی طرف لگ گیا تھا، اور

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا تھا، پھر اس کی مثال کتے جیسی مثال ہے

ع ۲۱

معانقہ ۔ عند المتاخرین ۱۲

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
اگر تو اس پر بوجھ رکھے تو وہ زبان لٹکادے یا تو اس کو چھوڑدے تو بھی وہ زبان

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
لٹکادے، یہ ان لوگوں کی مثال ہے، جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، پھر

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ
تو ان کے حالات بیان کردے، تاکہ وہ فکر کریں۔ ان لوگوں کی بری مثال ہے،

مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ
جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، اور وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
تھے۔ جس کو اللہ راہ دیکھائے پھر وہی راہ پانے والا ہے، اور جس کا وہ (اللہ)

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ
راہ گم کرے پھر وہی لوگ نقصان والے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے بہت سے

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
جنوں اور انسانوں کو جہنم کیلئے پیدا کیا ہے، ان کے دل ہیں کہ وہ ان کے

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
ساتھ سمجھتے نہیں، اور ان کی آنکھیں ہیں کہ وہ ان کے ساتھ دیکھتے نہیں اور ان

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ
کیلئے کان ہیں کہ وہ ان کے ساتھ سنتے نہیں، وہی لوگ چارپاؤں جیسے ہیں، بلکہ

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ان سے بھی زیادہ گم راہ ہونے والے ہیں وہی لوگ لاپرواہ ہیں۔ اور اللہ ہی کے

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
سب نام اچھے ہیں، پھر تو اس (اللہ) کو ان (ناموں) کے ساتھ بلا، اور تو ان

بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
لوگوں کو چھوڑ دے، جو اس (اللہ) کے ناموں میں ٹیڑھی راہ پر چلتے ہیں، جلدی

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
وہ سزا پائیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اور جن کو ہم نے پیدا کیا ہے

اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾
ان میں سے ایک جماعت ایسی بھی ہے جو سچائی کا راہ بتلاتے ہیں، اور وہ اسی کے

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، ہم انکو ایسی جگہ

مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ
سے آہستہ آہستہ پکڑیں گے،کہ وہ جانتے بھی نہیں۔ اور میں ان کو ڈھیل دونگا بیشک میری چال

مَتِیْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ
بہت پکی ہے(اپنی شان کے مطابق)۔ کیا وہ دھیان نہیں دیتے ،ان کا کوئی دوست جنوں میں سے نہیں

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا
ہے، وہ نہیں ہے مگر کھلا بڑا ڈرانے والا ہے۔ کیا وہ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت میں

فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
نہیں نظر کرتے، اور (اس میں) جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے، اور یہ کہ شاید ان کا وقت

مِنْ شَیْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ
ضرور وہ قریب آگیا ہو، پھر اس کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ جس کا راہ اللہ

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ یُّضْلِلِ
گم کردے پھر اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے، اور وہ (اللہ) ان کو ان کی سرکشی

اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَیَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ
میں چھوڑ دیتا ہے، وہ سر چکرا (یعنی حیران ہو) رہے ہیں۔ وہ تجھ سے قیامت کے بارے

یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ یَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ
میں سوال کرتے ہیں، کہ اس کا واقع ہونا کب ہوگا، کہہ دو کچھ بھی شک نہیں کہ اس

مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یُجَلِّیْهَا
کا علم میرے پالنے والے ہی کے پاس ہے اسکو اس کے وقت پر کوئی ظاہر نہیں کرے

لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
گا مگر وہی (اللہ)، وہ (قیامت) آسمانوں اور زمینوں میں بھاری ہوگی، وہ تم پر نہیں آئے

لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ یَسْــَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ
گی، مگر اچانک، وہ تجھ سے پوچھتے ہیں، (اسطرح) جیسے وہ اسکی تلاش کرنے والے ہیں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
کہہ دو کہ کچھ بھی شک نہیں اسکا علم اللہ ہی کے پاس ہے، اور لیکن بہت لوگ وہ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا
جانتے۔ کہہ دو میں تو اپنی جان کے نفع کا بھی مالک نہیں، اور نہ نقصان کا، مگر جو (جتنا) اللہ

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
چاہے، اور اگر میں تمام چھپی چیزوں کو جانتا ہوتا تو ضرور میں بہت سی بھلائیاں حاصل کرلیتا، اور

مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں نہیں مگر بڑا ڈرانے والا اور بڑی خوشخبری سنانے والا ان لوگوں کیلئے

وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
جو ایمان لاتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے، اور اسی سے اس کا جوڑا

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
بنایا ہے، تاکہ وہ اس کی طرف آرام پکڑے، پھر جب مرد نے اس(عورت) کو ڈھانپ لیا تو اس

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ
(عورت) نے ایک ہلکا سا بوجھ اٹھایا لیا، پھر وہ (عورت) چلتی پھرتی رہی اس (حمل) کے ساتھ،

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا
پھر جب وہ کچھ بوجھل ہوگئی تو دونوں اپنے رب سے دعا کرنے لگے، کہ اگر تو نے ہم کو خیر

صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا
خریت (بچہ) دیا، ضرور ضرور ہم شکر کرنے والوں میں سے ہونگے۔ پھر جب اس (اللہ) نے ان

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
دونوں کو خیرخریت سے (بچہ) دیا، وہ دونوں اس(اللہ) کیلئے شریک بنانے لگے اس(بچے) میں جواس نے ان

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ
دونوں کو دیا ، پھر اللہ ان سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کو شریک بناتے ہیں،

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے، اور وہ خود پیدا کئے گئے ہیں. اور وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى
رکھتے، اور نہ وہ اپنی ہی جانوں کی مدد کرسکتے ہیں. اور اگر تم ان کو راہ کی طرف بلاؤ

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
وہ تمہارے پیچھے نہیں چلیں گے، تمہارے لئے برابر ہے، کہ تم ان کو بلاؤ، یا تم

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
چپ رہو۔ بیشک جن کو تم اللہ کے سوا بلاتے ہو، وہ تمہارے جیسے بندے ہی ہیں،

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ
پھر تم انکو بلاؤ پھر چاہیئے کہ وہ تم کو جواب دیں، اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ
پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلتے ہیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن کے ساتھ وہ پکڑتے

بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
ہیں، یا انکی آنکھیں ہیں جن کے ساتھ وہ دیکھتے ہیں، یا انکے کان ہیں جن کے

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ
ساتھ وہ سنتے ہیں، کہہ دو تم اپنے شریکوں کو بلاؤ، پھر وہ میرے خلاف چالیں چلیں،

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
پھر تم مجھے مہلت نہ دو۔ بیشک میرا مدد گار اللہ ہی ہے، جس نے کتاب اتاری

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى
ہے، اور وہی نیکی کرنے والوں سے دوستی کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جن کو تم اس

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
(اللہ) کے سوا بلاتے ہو، وہ تمہاری مدد کی طاقت نہیں رکھ سکتے، اور نہ وہ اپنی ہی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾
جانوں کی مدد کرسکتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو راہ کی طرف بلاؤ، وہ نہیں سنیں گے،

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ
اور تو ان (مشرکوں) کی طرف دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں، حالانکہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ
وہ دیکھتے نہیں ہیں۔ تو در گزر کرنے کی (عادت) پکڑ لے، اور تو نیک کام کرنے کا

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا
حکم دے (تو عادت بنا) اور تو جاہلوں سے منہ پھیر لے (اسکی عادت بنا)۔

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
اور اگر تجھے شیطان کی چھیڑ ابھار دے، پھر تو اللہ کے ساتھ پناہ مانگ، بیشک وہی سب کچھ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۰۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ
سننے والا بےانتہا علم والا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں جب انکو گزرنے والا

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝۲۰۱ۚ
شیطان مسل دیتا ہے تو وہ (اللہ کو فوراً) یاد کرنے لگتے ہیں، پھر اسی وقت وہ (دل سے)

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝۲۰۲
دیکھنے لگتے ہیں۔ اور جو ان (شیطانوں) کے بھائی ہیں، وہ ان (مشرک بھائیوں) کو گم راہ

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ
کرنے میں کھینچے چلے جاتے ہیں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔ اور جب تو ان کے پاس کوئی

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا
نشانی نہیں لاتا، وہ کہتے ہیں تو نے اس (نشانی) کو اپنی مرضی سے کیوں نہیں چن لیا، کہہ

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
دو کچھ بھی شک نہیں کہ میں تو اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میرا رب میری طرف وحی

يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
کرتا ہے، یہ تمہارے پالنے والے کی طرف سے روشن دلیلیں ہیں، اور راہ اور رحمت ہے

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
اس قوم کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب قرآن پڑھا جائے، پھر تم اس کو سنو اور تم

فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
چپ کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور تو اپنے رب کو اپنی جان سے گڑ گڑاتا ہوا اور

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵
ڈرتا ہوا اور زور کی بات سے کم آواز میں صبح کے وقت اور شام کے وقت اور تو لاپرواہوں میں سے

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
نہ ہو۔ بیشک وہ جو تیرے پالنے والے کے نزدیک ہیں، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ۝۲۰۶
کرتے اور وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ اسی کو سجدے کرتے ہیں۔

اٰیَاتُہَا ۷۵ (۸) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّۃٌ (۸۸) رُکُوْعَاتُہَا ۱۰

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الانفال مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

وہ تجھ سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں، تو کہہ دے (مال) غنیمت اللہ اور

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ

رسول کیلئے ہے، پھر تم اللہ سے ڈرو، اور تم اپنے معاملات کو درست کرو، اور تم اللہ اور

وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اسکے رسول کا حکم مانو، اگر تم ایمان والے ہو۔ کچھ بھی شک نہیں کہ ایمان والے وہ لوگ

الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ

ہیں کہ جب بھی اللہ کو یاد کیا جائے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی

عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

آیات پڑھی جاتی ہیں، وہ انکے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں، اور وہ اپنے پالنے والے پر

یَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ۚۖ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو لوگ نماز کو سیدھا کھڑا کرتے ہیں، اور جو رزق ہم نے ان کو دیا

یُنْفِقُوْنَ ۝۳ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

ہے، اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ وہی لوگ سچے مومن ہیں ،ان کیلئے انکے پالنے والے

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝۴ۚ

کے پاس بڑے بڑے درجے ہیں، اور معافی ہے اور بہت عزت والا رزق ہے۔ جس طرح

كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَیْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِیْقًا

تجھے تیرے پالنے والے نے (جنگ بدر کیلئے) تیرے گھر سے سچ کے ساتھ نکالا، اور بیشک

مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ۙ یُجَادِلُوْنَكَ

مومنوں میں سے ایک جماعت تو ضرور ناخوش تھی۔ وہ تجھ سے صحیح (بات) میں جھگڑتے

فِی الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَیَّنَ كَاَنَّمَا یُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

تھے، اسکے ظاہر ہو جانے کے بعد، جیسا کہ وہ کہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور جب اللہ تم کو (ابوسفیان اور ابوجہل) دو گروہوں میں سے ایک

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

(گروہ) کا وعدہ دیتا تھا کہ بیشک وہ تمہارے لئے ہے، اور تم چاہتے تھے کہ بیشک بغیر کانٹے

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

(یعنی ہتھیار) کے وہ (گروہ) تمہارے لئے (مدِمقابل) ہو، اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے فرمان

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

سے سچ کو سچا کردے، اور وہ کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے۔ تاکہ وہ سچ (یعنی دین)

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

کو سچا کردے، اور وہ جھوٹ (یعنی شرک) کو جھوٹا کردے، اور اگرچہ مجرموں (یعنی مشرکوں)

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

کو ناپسند ہے۔ جب تم اپنے پالنے والے کی منتیں کرتے تھے، پھر اس نے تمہاری دعا کو قبول

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝

کیا، بیشک میں ہی تمہاری ایک ہزار لگاتار آنے والے فرشتوں کے ساتھ مدد کرنے والا ہوں۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ج

اور اللہ نے اسکو نہیں بنایا، مگر خوشخبری، اور تاکہ اس کے ساتھ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں،

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اور مدد نہیں مگر صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے، بیشک اللہ بڑے ہی غلبے والا بڑی دانائی

حَكِيْمٌ ۝ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

والا ہے۔ جس وقت اس نے تم پر اپنی طرف سے تسلی کیلئے اونگھ ڈال دی تھی، اور اس نے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

تم پر آسمان سے پانی اتارا تھا، تاکہ وہ اللہ تم کو اس سے اچھی طرح پاک کردے اور وہ تم سے شیطان

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ

کی نا پاکی کو دور کردے، اور تاکہ وہ تمہارے دلوں کو پکا کردے، اور تاکہ وہ اس سے

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ

تمہارے قدموں کو جما دے۔ جب تیرے پالنے والے نے فرشتوں کی طرف حکم بھیجا،

ع ۱۵

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ
بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، پھرجو لوگ ایمان لائے ہیں تم ان کو جمادو،

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا
میں جلدی ان لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دونگا جو کافر ہیں، پھر تم

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
انکی گردنوں پر مارو، اور تم ان کی انگلیوں کے ہر جوڑ پر مارو۔ یہ اس وجہ

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۟ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
سے کہ بیشک انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی ہے، اور جو اللہ

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور اسکے رسول کی مخالفت کرے گا، پھر بیشک اللہ بہت ہی سخت عذاب دینے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۟ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ
والا ہے۔ یہ تمہارے لئے ہے پھر تم اس (عذاب) کو چکھو، اور بیشک کافروں

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ ۟ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
کے لئے (آخرت میں) آگ کا عذاب ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب

اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا
تم ان لوگوں سے میدان جنگ میں ملو، جنہوں نے کفر کیا ہے تو پھر تم

فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۟ۚ وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَىِٕذٍ
ان سے پیٹھ پھیر کر نہ پھرو۔ اور جو کوئی اس دن ان سے پیٹھ پھیرے

دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ
مگر وہ لڑائی کا ہنر کرتا ہو یا اپنی فوج کی طرف ملتا ہو، پھر ضرور وہ

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
اللہ کے غصہ کے ساتھ پھرا اور اسکی جگہ جہنم ہے، اور وہ پھر جانے کی

وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۟ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ
بری جگہ ہے۔ پھرتم نے انکو قتل نہیں کیا، اور لیکن اللہ نے انکو قتل کیا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اور تو نے نہیں پھینکا جس وقت تو نے پھینکا اور لیکن اللہ نے پھینکا

رَمٰی ۚ وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ
اور تاکہ وہ (اللہ) مومنوں کو اپنی طرف سے بہت اچھا انعام دے، بیشک اللہ سب

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
کچھ سننےوالا بے انتہا علم والا ہے۔ یہ تمہارے لئے (ہے) اور بیشک اللہ کافروں کی

كَیْدِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
چال کو کمزور کرنے والا ہے۔ اگر تم فتح چاہتے ہو، پھر بیشک (ایسے ہے ہی کہ)

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
فتح تمہارے پاس آچکی ہے، اور اگر تم رک جاؤ، پھر وہ تمہارے لئے بہتر ہے،

نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَیْئًا
اور اگر تم پھر (جنگ کیلئے) آؤ گے، ہم پھر آئیں گے، اور تمہاری جماعت ہرگز

وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹﴾ یٰۤاَیُّهَا
تمہارے کچھ کام نہ آئے گی، اور اگرچہ وہ بہت ہو، اور بیشک اللہ ایمان والوں

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
کے ساتھ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ کا اور اس کے رسول کا حکم

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
مانو، اور تم اس سے نہ پھرو، اور تم سنتے ہو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو

كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
جاؤ، جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا ہے، اور وہ نہیں سنتے۔ بیشک سب چلنے والوں

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ
میں اللہ کے نزدیک سب سے برے بہرے، گونگے ہیں، جو کچھ نہیں سمجھتے۔ اور

لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِیْهِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ
اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا، ضرور وہ انکو سنا دیتا، اور اگر وہ انکو سنا دے،

وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ یٰۤاَیُّهَا
ضرور وہ پھر جائیں گے، اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
ہو تم اللہ کا اور رسول کا حکم مانو، جب وہ تم کو اس کام کی طرف بلائے

ع ۱۷ / ۲

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ
جو تمہیں زندگی دیتا ہے، اور تم جان لو، بیشک اللہ آدمی کو روک لیتا ہے اور اسکے دل کو

الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا
اور بیشک تم اس (اللہ) کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور تم اس فتنہ

فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
سے بچو، خاص کر جو ان لوگوں کو نہ پہنچے گا جو تم میں سے ظلم کرتے ہیں اور تم

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْۤا
جان لو کہ بیشک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور تم یاد کرو جس وقت

اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
تم تھوڑے تھے، تم زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ
نوچ لیں گے پھر اس (اللہ) نے تم کو ٹھکانہ دیا ہے، اور اس نے تم کو اپنی مدد

بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
کے ساتھ طاقت دی ہے، اور اس نے تم کو پاک چیزوں سے رزق دیا ہے، تاکہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
تم شکر کرو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو، اور

وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْۤا
نہ تم اپنی امانتوں میں خیانت کرو، حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور تم جان لو کچھ بھی

اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ
شک نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں، اور بیشک اللہ ہی کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا
بہت بڑی مزدوری ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو، وہ

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
تمہارے لئے (سچ اور جھوٹ) میں فرق بنا دے گا، اور وہ (اللہ) تم سے تمہاری برائیوں

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ
کا کفارہ دے گا، اور وہ تم کو معاف کر دے گا، اور بیشک اللہ بہت بڑے فضل ہے۔

ع ١٧

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

اور جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے وہ تیرے ساتھ چال چل رہے تھے، تاکہ

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

وہ تجھے قید کر دیں، یا وہ تجھے قتل کر دیں، یا وہ تجھے نکال دیں، اور وہ چالیں چلتے تھے

الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ

اور اللہ بھی چال چل رہا تھا (اپنی شان کے مطابق) اور اللہ چال چلنے والوں میں سب سے بہتر

سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں، وہ کہتے ہیں ضرور ہم نے سن

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ

لیا ہے، اگر ہم چاہیں ضرور اس جیسا (کلام) کہہ لیں، یہ کچھ نہیں، مگر پہلے لوگوں

اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

کی کہانیاں ہیں۔ اور جب انہوں نے کہا اے اللہ اگر یہی (دین) تیری طرف

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۲

سے سچ ہے، پھر ہم پر آسمان سے پتھر کی بارش برسا یا تو ہم پر بہت سخت دکھ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ

دینے والا عذاب لے آ۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ وہ ان کو عذاب دیتا، حالانکہ تو

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ

ان میں تھا اور اللہ انکو عذاب دینے والا نہ تھا، جب تک وہ (مومن) معافی مانگتے رہیں گے۔ اور ان

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

کا کیا بہانہ ہے، کہ اللہ انکو عذاب نہ دے، اور وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں، اور

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

وہ اس کے اختیار والے (یعنی متولی) نہیں ہیں، اس کے اختیار والے (یعنی متولی)

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۴ وَمَا كَانَ

نہیں مگر (اللہ سے) ڈرنے والے، اور لیکن ان میں سے بہت سارے کہ وہ نہیں

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ

جانتے۔ اور ان کی نماز بیت اللہ کے پاس نہیں، مگر سیٹیاں بجانا اور تالیاں،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
پھر تم عذاب کو چکھو، اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ بیشک جن لوگوں نے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
کفر کیا ہے، وہ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں، تا کہ وہ اللہ کے راہ سے روکیں،

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
پھر جلدی وہ ان مالوں کو خرچ کرتے رہیں گے، پھر وہ ان (مالوں) پر افسوس

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
کریں گے، پھر وہ ہار جائیں گے، اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے وہ جہنم کی

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
طرف جمع جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے، اور وہ ناپاک کو

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
ایک دوسرے پر رکھ دے، پھر وہ اس سب کو ڈھیر بنا دے، پھر وہ اس کو جہنم

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
میں ڈال دے، وہ ہی لوگ نقصان پانے والے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے کہہ دو جنہوں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
نے کفر کیا ہے کہ اگر وہ رک جائیں تو جو گزر چکا ہے، ضرور وہ انکے لئے معاف

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
کر دیا جائے گا، اور اگر وہ پھر بھی وہی کریں، پھر ضرور پہلے لوگوں کا طریقہ گزر

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
چکا ہے۔ اور تم ان سے لڑتے رہو، یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے، اور سارا دین اللہ

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
ہی کیلئے ہو جائے، پھر اگر وہ رک جائیں، پھر بیشک اللہ اس سب کو دیکھنے والا

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر وہ پھر جائیں، پھر تم جان لو بیشک اللہ تمہارا حمایتی

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
ہے ، کیا ہی اچھا حمایتی ہے، اور کیا ہی اچھا ہے ہر قسم کی مدد کرنے والا۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اور تم جان لو کچھ بھی شک نہیں کہ جو کوئی چیز تمہیں مالِ غنیمت سے ملے، پھر بیشک اس کا

وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ

پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کیلئے ہے اور رشتے والوں کیلئے اور یتیموں (جس نابالغ

وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا

کا باپ فوت ہوجائے) اور محتاجوں کیلئے (ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو) اور مسافروں کے لئے ہے

عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ

(جو سفر میں ضرورت مند ہو)، اگر تم اللہ کے ساتھ ایمان لاتے ہو، اور اس پر جو ہم نے اپنے

وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

بندے پر جھوٹ اور سچ میں فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) اتارا ہے جس دن دو فوجیں

الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ

لڑ گئی تھیں، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ جب تم (مدینے سے) قریب والے

مِنْکُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ

کنارے پر تھے، اور وہ (کافر) دور والے کنارہ پر تھے اور سوار تم سے نیچے تھے، اور اگر تم ایک

وَلٰکِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ

دوسرے سے وعدہ کرتے تو ضرور تم وعدہ کے وقت میں اختلاف کرتے، اور لیکن تاکہ اللہ اس کام

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحْیٰی مَنْ حَیَّ

کا فیصلہ کر دے جو مقرر ہو چکا تھا، تاکہ جو ہلاک ہو وہ کھلی دلیل سے ہلاک ہو، اور تاکہ جو زندہ

عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ یُرِیْکَهُمُ اللّٰهُ

رہے وہ کھلی دلیل سے زندہ رہے اور بیشک اللہ ضرور سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔

فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىکَهُمْ کَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ

جب اللہ نے ان (کافروں) کو تیرے خواب میں تھوڑا سا دکھایا تھا اور اگر وہ (اللہ) تجھے ان کو بہت سا

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ

دکھاتا، ضرور تم بزدل ہو جاتے، اور ضرور تم کام میں جھگڑتے، اور لیکن اللہ نے اسکو بچا لیا تھا،

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ یُرِیْکُمُوْهُمْ اِذِ

بیشک وہ سینوں کے رازوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اور جب تم ایک دوسرے کے سامنے آئے

اِلۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ قَلِيۡلًا وَّ يُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ
اس وقت وہ تمہاری آنکھوں میں ان کو تھوڑا کر کے دکھا رہا تھا، اور انکی آنکھوں میں تم

لِيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
کو تھوڑا کر کے دکھایا، تاکہ اللہ اس کام کا فیصلہ کر دے جو مقرر ہو چکا تھا، اور اللہ ہی

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝۴۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً
کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم (مشرکوں) کی

فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝۴۵
فوج سے ملو، پھر تم پکے رہو، اور تم اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا
تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور تم آپس میں جھگڑا نہ کرو، پھر تم بزدل ہو جاؤ

وَ تَذۡهَبَ رِيۡحُكُمۡ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ۝۴۶
گے اور تمہاری ہوا (یعنی عزت اور رعب) جاتی رہے گی، اور تم صبر کرو، بیشک اللہ صبر

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ
کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اورتم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اپنے گھروں سے فخر سے اور

بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ
لوگوں کو دکھانے کے لئے نکلے، اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ۝۴۷ وَاِذۡ زَيَّنَ
کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسکو ہر طرف سے گھیرنے والا ہے۔ اور جب شیطان نے ان کو ان کے

لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
اعمال کو خوبصورت بنا کردکھائے، اور اس (شیطان) نے کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی

الۡيَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىۡ جَارٌ لَّكُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
تم پر غالب آنے والا نہیں، اور میں تمہارا حمایتی ہوں، پھر جب دو فوجیں ایک دوسرے کے

الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ
سامنے ہوئیں، وہ (شیطان) اپنی ایڑیوں پر پھر گیا تھا، اور اس نے کہا بیشک میں تم سے بری

مِّنۡكُمۡ اِنِّىۡۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
ہوں، بیشک جو میں دیکھتا ہوں وہ تم نہیں دیکھتے، بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں،

وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝۴۸ اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ
اور اللہ بہت ہی سخت عذاب دینے والا ہے۔ جب منافقوں نے اور ان لوگوں نے

وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَۤاءِ دِيۡنُهُمۡ‌ؕ
کہا جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے،

وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝۴۹
اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے، پھر بیشک اللہ بڑا ہی غلبے والا بڑی دانائی والا

وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ يَتَوَفَّى الَّذِيۡنَ كَفَرُوا ۙ الۡمَلٰۤـئِكَةُ
ہے۔ اور اگر تو دیکھے جب فرشتے کافر لوگوں کی جانیں نکالتے ہیں، وہ (فرشتے) ان کے

يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ‌ۚ وَذُوۡقُوۡا
مونہوں پر، اور انکی پیٹھوں پر (تھپڑ) مارتے ہیں، اور(وہ کہتے ہیں) تم جلنے والا عذاب

عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ۝۵۰ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ
چکھو۔ یہ اس کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور بیشک اللہ اپنے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۝۵۱ كَدَاۡبِ اٰلِ
بندوں پر ذرہ بھر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ان کا حال بھی فرعون کے ماننے والے اور ان

فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
سے پہلے لوگوں جیسا ہے، انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا، پھر اللہ نے ان کو

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ
ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں) پکڑ لیا تھا، بیشک اللہ بہت ہی طاقت والا بہت

الۡعِقَابِ ۝۵۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمۡ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعۡمَةً
سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ بیشک اللہ کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں،

اَنۡعَمَهَا عَلٰى قَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ‌ۙ
جو اس نے کسی قوم پر کی ہو، یہاں تک کہ وہ خود اپنی حالتوں کو نہ بدلیں، اور بیشک

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝۵۳ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ‌ۙ
اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔ ان کا حال بھی فرعون کے ماننے والے

وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ
اور ان سے پہلے لوگوں جیسا ہے، انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تھا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ
پھر ہم نے ان کو انکے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کیا تھا، اور ہم نے فرعون کے

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
ماننے والوں کو ڈبو دیا تھا، اور وہ سارے ظالم تھے۔ بیشک اللہ کے نزدیک سب سے برے

عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ
چلنے والے وہ ہیں، جن لوگوں نے کفر کیا ہے، پھر وہ ایمان لاتے ہی نہیں۔ وہ لوگ

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ
جن سے تو نے (صلح کا) وعدہ کیا ہے، پھر وہ اپنا وعدہ ہر بار توڑ دیتے ہیں، اور وہ

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ
(وعدہ خلافی سے) نہیں ڈرتے۔ پھر اگر تو ان کو جنگ میں پالے، پھر تو ان کو مار

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾
کر بھگا دے، جو انکے پیچھے ہیں، تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اگر تجھے کسی قوم سے

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
دھوکہ کا ڈر ہو، پھر تو انکی طرف (انکا وعدہ) پھینک دے، وہ ان پر (اور آپ پر)

عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
برابر ہو جائے، بیشک اللہ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ اور وہ لوگ کبھی

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾
بھی خیال نہ کریں جنھوں نے کفر کیا ہے، کہ وہ بھاگ گئے ہیں، بیشک وہ تھکا نہیں

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ
سکیں گے۔ اور تم ان کیلئے جنگ کی تیاری کرو، جو کچھ تم طاقت سے کر سکتے ہو، اور

وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ
پلے ہوئے گھوڑوں سے ، تم اللہ کے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو اس کے ساتھ

وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
ڈراتے رہو، اور دوسرے (دشمنوں) کو جو ان کے علاوہ ہیں، تم ان کو نہیں جانتے ہو،

يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور اللہ ہی انکو جانتا ہے، اور جو کوئی چیز بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰ وَاِنْ جَنَحُوْا
وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا، اور تم ظلم نہ کئے جاؤ گے۔ اور اگر وہ (مشرک)

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
صلح کیلئے جھکیں، پھر تو بھی اس (صلح) کیلئے جھک جا، اور تو اللہ پر بھروسہ پر رکھ،

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
بیشک وہی (اللہ) سب کچھ سننے والا بے انتہا جاننے والاہے۔ اور اگر وہ ارادہ کریں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ
کہ تجھے دھوکہ دیں گے، پھر بیشک تجھے اللہ ہی کافی ہے، اللہ وہی ہے جس نے

وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ
تجھے اپنی مدد کے ساتھ اور مومنوں کے ساتھ طاقت دی ہے۔ اور اس (اللہ)

مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
نے ان کے دلوں میں پیار ڈال دیا ہے، اگر تو سب کچھ خرچ کر دیتا جو کچھ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۳
سب زمین میں ہے، تو ان کے دلوں میں پیار نہ ڈال سکتا تھا، اور لیکن اللہ نے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
ان میں پیار ڈالا دیا ہے، بیشک وہی بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اے نبی

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۴ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ تجھے کافی ہے، اور ان کو جو مومنوں میں سے تیرے ساتھ ہیں۔ اے نبی تو

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
مومنوں کو جنگ کا شوق دلا، اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں، وہ دو

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
سو (کافروں) پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سے سو ہوں، تو وہ ایسے ہزار

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
ہزار لوگوں پر غالب آئینگے جنہوں نے کفر کیا یہ اس لئے کہ بیشک وہ (کافر) لوگ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تمہارا (بوجھ) ہلکا کر دیا ہے

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
اور وہ جانتا ہے، بیشک تم میں کمزوری ہے، پھر اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا
ہوں، وہ دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں، وہ اللہ کے حکم

اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ
سے دو ہزار پر غالب آئیں گے، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی کی شان کے

لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ
لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں، یہاں تک کہ وہ(نبی) زمین میں (کافروں کا) خون نہ

فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ
بہا دے، تم دنیا کا مال چاہتے ہو، اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت چاہتا ہے، اور بیشک اللہ

الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ
بڑا ہی غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اگر ایک بات نہ ہوتی، جو اللہ پہلے سے لکھ چکا ہے،

مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾
ضرور تم کو اس (فدیہ) کے پکڑنے سے بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ پھر جو مال تمہیں غنیمت میں

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
ملا وہ حلال پاک کھاؤ، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ
حد رحم کرنے والا ہے۔ اے نبی تم ان قیدیوں میں سے جو تمہارے ہاتھ (قبضے) میں ہیں کہہ

فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
دو، اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی جانے گا تو وہ تم کو اس سے بہتر دے گا جو

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
تم سے (مال) لیا گیا ہے، اور وہ تمہیں معاف کردے گا، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ
بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر وہ تجھ سے خیانت کا ارادہ کریں، پھر ضرور وہ اس سے

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ
پہلے اللہ کی خیانت کر چکے ہیں، پھر اس (اللہ) نے (تم کو) ان پر قابو دے دیا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور

وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ
انہوں نے ہجرت کی ہے، اور انہوں نے اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا
ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہے، اور وہ لوگ جنہوں نے (انکو) جگہ دی ہے

اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ
اور جنہوں نے مدد کی ہے، وہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے وطن نہیں چھوڑے، تم پر ان کی دوستی سے کچھ

مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ
بھی نہیں ہے یہاں تک کہ وہ وطن چھوڑیں پھر اگر وہ دین میں تم سے مدد

فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
چاہیں، پھر تم پر انکی مدد (کرنا ضروری) ہے، مگر ان لوگوں پر کہ ان کے

وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾
درمیان اور تمہارے درمیان کوئی وعدہ ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ سب کچھ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
دیکھنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں،

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ
اگر تم اسکو ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ بہت بڑا فساد ہوگا۔ اور جو لوگ

كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
ایمان لائے ہیں، اور جنہوں نے وطن چھوڑے ہیں، اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
جہاد کیا ہے، اور جن لوگوں نے ان کو جگہ دی ہے، اور ان کی مدد کی ہے،

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾
وہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کیلئے معافی ہے اور بہت عزت والا رزق ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے ہیں، اور جنہوں نے ہجرت کی ہے، اور جنہوں نے تمہارے

فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
ساتھ مل کر جہاد کیا ہے، پھر وہ بھی تم ہی میں سے ہیں، اور جو رشتے والے ہیں، وہ اللہ کی

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧٥
کتاب میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بیشک اللہ ہی ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

اس میں ۱۲۹ آیتیں ہیں سورۃ التوبہ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۶ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے صاف جواب ہے،

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ
جن مشرکوں سے تم نے وعدہ کیا تھا۔ پھر تم زمین میں چار مہینے پھر

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ
لو، اور تم جان لو کہ بیشک تم اللہ کو تھکانے والے نہیں ہو اور بیشک

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اللہ کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے۔ اور بڑے حج کے دن اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو سنا دینا ہے، بیشک اللہ مشرکوں

بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ
سے بری ہے، اور اسکا رسول بھی، پھر اگر تم توبہ کرو، پھر وہ تمہارے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ
لئے بہتر ہے، اور اگر تم پھر جاؤ، پھر تم جان لو کہ بیشک تم اللہ

مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ
کو تھکانے والے نہیں ہو، اور تو کفر کرنے والوں کو بہت سخت تکلیف کی

اَلِيْمٍ ۝٣ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
خوشخبری دے۔ مگر جن مشرکوں کے ساتھ تم نے وعدہ کیا تھا

ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ
پھر انہوں نے تمہارے ساتھ کچھ بھی کمی نہیں کی، اور نہ انہوں نے تمہارے مقابلہ

اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ‌ؕ
میں کسی ایک کی مدد کی، پھر تم ان کے ساتھ ان کے وعدہ کو اس کی مدت تک

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۴ فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ
پورا کردو، بیشک اللہ ڈرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ پھر جب عزت والے مہینے

الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ
گزر جائیں، پھر تم مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو، اور تم ان کو پکڑ لو، اور تم

وَ خُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ‌ ۚ
ان کو گھیر لو، اور تم ان کے لئے ہر گھات (چھپ کر انتظار میں بیٹھنے) کی جگہ

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
میں بیٹھو، پھر اگر وہ توبہ کریں، اور وہ نماز کو سیدھا کھڑا کریں، اور وہ زکوۃ ادا

فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۵
کریں، پھر تم ان کی راہ چھوڑ دو، بیشک سب کچھ اللہ معاف کرنے والا بے حد رحم

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ
کرنے والا ہے۔ اور اگر ان مشرکوں میں سے کوئی تجھ سے پناہ مانگے پھر تو اس کو

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ‌ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
پناہ دیدے، یہاں تک کہ اللہ کے کلام کو سننے لگے، پھر اس کو اسکی امن کی جگہ

قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۶ كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ
پہنچا دو، یہ اس لئے کہ بیشک وہ لوگ ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔ مشرکوں کیلئے اللہ

عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ
کے نزدیک اور اسکے رسول کے نزدیک کوئی وعدہ کیسے ہوگا، مگر ان لوگوں کیلئے جن

عٰهَدْتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا
سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک وعدہ کیا تھا، پھر جب تک وہ تم سے سیدھے

لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۷
رہیں، پھر تم ان سے سیدھے رہو، بیشک اللہ ڈرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ع ۱۰

كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ
کیسے (ان سے صلح ہو) اور اگر وہ تم پر قابو پالیں وہ تم میں قریبی رشتہ ہونے کا

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَ تَاۡبٰى
لحاظ نہ کریں اور نہ وعدے کا وہ تم کو اپنے مونہوں سے راضی کر دیتے ہیں، اور

قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَ اَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۞ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ
انکے دل نہیں مانتے اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات کو

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ
تھوڑی سی قیمت پر بیچ دیا ہے، پھر انہوں نے اس (اللہ) کی راہ سے روکا ہے،

سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۞ لَا يَرۡقُبُوۡنَ
بیشک وہ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ وہ کسی مومن میں قریبی رشتہ داری کا لحاظ

فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ۞
نہیں کرتے، اور نہ وعدہ کا، اور وہی لوگ ہی زیاتی کرنے والے ہیں۔ پھر اگر وہ توبہ

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
کریں، اور وہ نماز کو سیدھا کھڑا کریں، اور وہ زکوۃ ادا کریں، پھر وہ دین میں تمہارے

فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ
بھائی ہیں، اور ہم اپنی آیات کو ان لوگوں کیلئے کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، جو

يَّعۡلَمُوۡنَ ۞ وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
جانتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے وعدے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں، اور وہ تمہارے

عَهۡدِهِمۡ وَ طَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ
دین میں عیب لگائیں تو پھر تم کافروں کے سرداروں سے لڑو، بیشک ان کی قسموں

الۡكُفۡرِ ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ۞
کا کچھ (اعتبار) نہیں، تاکہ وہ (اپنی حرکات سے) باز آئیں۔ کیا تم ایسے لوگوں سے نہیں

اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَ هَمُّوۡا
لڑتے، جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ دیا ہے، اور انہوں نے رسول کو (مکہ سے) نکالنے

بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
کا پکا ارادہ کیا تھا، اور وہ جنہوں نے تم سے پہلے خود (چھیڑنا) شروع کیا ہے

اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ‌ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ
، کیا تم ان سے ڈرتے ہو، پھر اللہ اس سے بہت زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرتے رہو،

مُّؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ
اگر تم ایمان والے ہو۔ تم ان سے جنگ کرو، اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا، اور

وَ يُخۡزِهِمۡ وَ يَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ
وہ انکو ذلیل کرے گا، اور وہ (اللہ) ان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا، اور وہ (اللہ) ایمان

قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۙ‏ ﴿۱۴﴾ وَ يُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ‌ ؕ
والے لوگوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔ اور وہ (اللہ) ان (مومنوں) کے دلوں کی جلن کو

وَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ
دور کرے گا، اور اللہ توبہ نصیب کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی

حَكِيۡمٌ‏ ﴿۱۵﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ
دانائی والا ہے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم (بغیر آزمائے) چھوڑ دیئے جاؤ گے، حالانکہ ابھی اللہ نے

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا
تم میں سے ان لوگوں کو ظاہر نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا ہے، اور جنہوں نے نہ اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً‌ ؕ
اور نہ اسکے رسول کے سوا اور نہ ایمان والوں کے سوا کسی کو راز والا دوست پکڑا ہے، اور جو کچھ

وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ‏﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ
تم کرتے ہو اللہ اس سب کی خبر رکھنے والا ہے۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ وہ خالص اللہ کی عبادت

اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ
والی جگہوں کو آباد کریں وہ اپنی جانوں پر (خالص اللہ کی عبادت) کی گواہی دینے کے منکر ہیں، ان

بِالۡكُفۡرِ‌ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۖۚ وَفِى النَّارِ
ہی لوگوں کے اعمال برباد ہوگئے ہیں، اور وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ کچھ بھی شک نہیں

هُمۡ خٰلِدُوۡنَ‏ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ
کہ خالص اللہ کی عبادت والی جگہوں کو وہ آباد کرتا ہے، جو اللہ کے ساتھ اور آخری دن کے

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
ساتھ ایمان لائے، اور جس نے نماز کو سیدھا کھڑا کیا اور اس نے زکوۃ ادا کی

وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
اور وہ نہیں ڈرتا مگر اللہ ہی سے، پھر امید ہے کہ وہی لوگ راہ پانے والوں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ
میں سے ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے کو، اور مسجد حرام کے آباد

وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
کرنے کو تم نے اس شخص کے برابر بنا دیا ہے، جو اللہ کے ساتھ اور آخری

الْاٰخِرِ وَ جَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ
دن کے ساتھ ایمان لایا ہے، اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہے، اللہ

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ
کے نزدیک وہ برابر نہیں ہیں، اور اللہ ظلم کرنے والوں کو راہ نہیں دیتا۔ جو

اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لوگ ایمان لائے ہیں، اور جنہوں نے وطن چھوڑے ہیں، اور جنہوں نے اپنے مالوں

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہے، اللہ کے

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ
نزدیک (انکے) بہت بڑے درجے ہیں، اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ ان کا

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ
رب ان کو اپنی رحمت سے اور اپنی مرضی سے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے، ان

مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
کیلئے ان (باغوں) میں ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہی ہمیشہ رہیں

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
گے، بیشک اللہ کے پاس بہت بڑی مزدوری ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم

اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
اپنے باپ دادوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ پکڑو، اگر وہ کفر کو ایمان کے

عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
مقابلہ میں پسند کریں، اور جو کوئی تم میں سے ان سے دوستی کرے گا،

وقف لازم

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝۲۳ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ
پھر وہی لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے

وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ
بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہاری برادری اور مال جو تم اسکو

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا
کماتے ہو، اور تجارت جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو، اور مکانات جن کو

وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
تم پسند کرتے ہو، تمہارے نزدیک اللہ سے اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ

وَرَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
میں جہاد کرنے سے بہت زیادہ پیارے ہیں تو پھر تم انتظار کرو، یہاں تک کہ اللہ

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۝۲۴
کا اپنا حکم بھیج دے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو راہ نہیں دیتا۔ بیشک ضرور اللہ

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ
نے تمہاری بہت سے میدانوں میں مدد کی ہے، اور حنین کے دن جب تم کو

حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ
اپنے زیادہ (لوگ) ہونے پر گھمنڈ ہوگیا تھا، پھر کچھ بھی تمہارے کام نہ آیا

شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
تھا، اور تم پر زمین کھلی ہونے کے باوجود تنگ پڑگئی تھی، پھر تم بیٹھ پھیر

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ۝۲۵ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
کر بھاگنے والے تھے۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی اپنے نبی پر اور ایمان والوں پر

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا
اتاری تھی، اور اس (اللہ) نے وہ فوجیں اتار دیں، جن کو تم نہیں دیکھتے تھے،

لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
اور اس (اللہ) نے کفر کرنے والوں کو عذاب دیا ہے، اور یہی کفر کرنے والوں

الْكٰفِرِيْنَ۝۲۶ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
کی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس کی چاہے گا توبہ قبول کرے گا

عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۲۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم والا ہے ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو کچھ

اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ
بھی شک نہیں کہ مشرک پلید ہیں، پھر وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد حرام کے نزدیک نہ

الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا‌ ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً
جائیں، اور اگر تم روزی کم ہونے سے ڈرتے ہو، پھر جلدی اللہ تمہیں اپنے فضل سے جس

فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ‌ ؕ
کو چاہے گا امیر کر دے گا بیشک اللہ بے انتہا جاننے والا بڑی دانائی والا ہے۔ تم ان لوگوں

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۲۸ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
سے جنگ لڑو، جو اللہ کے ساتھ ایمان نہیں لائے، اور نہ آخرت کے دن کے ساتھ، اور نہ

بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ
ہی وہ ان چیزوں کو حرام ٹھیراتے ہیں، جن کو اللہ نے اور اسکے رسول نے حرام کیا ہے،

اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ
اور نہ وہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں، ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے،

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ
یہا ں تک کہ وہ پیسے جو کافر اسلامی حکومت کو اپنی جانوں اور مالوں کی حفاظت کیلئے دیتے

صٰغِرُوۡنَ ۝۲۹ ع وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ اۨبۡنُ اللّٰهِ
ہیں، وہ اپنے ہاتھ سے دیں، اور وہ ذلیل ہونے والے ہیں۔ اور یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰ لِكَ قَوۡلُهُمۡ
بیٹا ہے، اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح عیسی اللہ کا بیٹا ہے، یہ ان کے مونہوں کی باتیں ہیں،

بِاَفۡوَاهِهِمۡ‌ ۚ يُضَاهِئُوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
وہ ان لوگوں کی ریس کرنے میں لگے ہیں، جو پہلے کافر تھے، اللہ ان کو ہلاک کرے، وہ

مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ‏ ۝۳۰ اِتَّخَذُوۡۤا
کہاں الٹے پھرے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنے علماء کو اور اپنے راہبوں (یعنی اللہ کی عبادت

اَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
کرنے والوں) کو، اور مریم کے بیٹے عیسی کو اللہ کے سوا اپنے پالنے والے پکڑ لئے ہیں

ع ۱۰/۵

وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا
اور انکو کچھ حکم نہیں ہوا تھا، مگر یہ کہ وہ ایک ہی الہ (عبادت کے لائق) کی عبادت

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝۳۱
کریں، کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی (اللہ) ہے، وہ اس چیز سے پاک ہے، جو وہ

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِـئُوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى
شریک کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کی روشنی کو اپنے مونہوں کے ساتھ بجھادیں،

اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ۝۳۲
اور اللہ کو کچھ منظور نہیں ہے، مگر یہ کہ وہ اپنی روشنی کو پورا کرے،

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ دِيۡنِ الۡحَـقِّ
اور اگرچہ وہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو سیدھے راہ اور

لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ۝۳۳
سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے، تاکہ وہ (اللہ) اس کو سارے دینوں پر غالب کرے، اور

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ
اگرچہ وہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو بیشک بہت سے علماء اور

وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ
اللہ (کی عبادت کرنے) والے ضرور وہ لوگوں کے مال جھوٹ کے ساتھ کھاتے ہیں، اور وہ

وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ
(لوگوں کو) اللہ کے راہ سے روکتے ہیں، اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی کو جمع کرتے ہیں،

الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ
اور وہ اس کو اللہ کے راہ میں خرچ نہیں کرتے، پھر تو انکو بہت سخت عذاب کی خوشخبری

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝۳۴ يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا
دے۔ جس دن اس مال کو جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا، پھر وہ اس کے ساتھ

فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ
ان کے ماتھے اور ان کے پہلو (یعنی سائڈ) اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گے (اور کہا

وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا
جائے گا) یہ وہی ہے، جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، پھر (اب) تم اس کو چکھو

النصف

مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ
جو کچھ تم جمع کرتے تھے۔ بیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی، اللہ کی کتاب میں بارہ

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ
مہینے ہیں، ،جس دن اس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، ان میں سے چار مہینے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ
ادب کے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، پھر تم ان (مہینوں) میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرو،

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ
پھر تم مشرکوں سے اکٹھے لڑو، جیسے وہ تم سے سب اکٹھے لڑتے ہیں، اور تم جان لو،

وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ (ادب والے مہینوں کو) آگے

كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾
پیچھے کر لینا کفر میں ایک زیادتی ہے، وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے وہ اس سے گم

اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
راہ کئے جاتے ہیں، وہ (کافر) اس مہینہ کو کئی سال حلال کر لیتے ہیں، اور وہ کئی سال

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔـوْا عِدَّةَ
اس کو حرام کر لیتے ہیں، تاکہ وہ (ان مہینوں کی) گنتی پوری کرلیں، جن کو اللہ نے

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ
حرام کیا ہے، پھر وہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کرلیتے ہیں، ان کیلئے انکے

اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ۧ
اعمال خوبصورت بنائے گئے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے لوگو جو ایمان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ
لائے ہو تمہیں کیا ہوا ہے، کہ جب تمیں کہا جاتا ہے، کہ تم اللہ کی راہ میں (جہاد

انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ
کیلئے) نکلو تو تم زمین کی طرف وزنی ہو جاتے ہو، کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ
پر خوش ہو گئے ہو، پھر دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے بدلے میں کچھ نہیں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝٣٨ اِلَّا تَنْفِرُوْا
مگر بہت ہی تھوڑا۔ اگر تم (جہاد کیلئے) نہ نکلو گے وہ (اللہ) تمہیں بڑا سخت عذاب

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
دے گا ، اور وہ تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا، اور تم اس (اللہ) کا

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٩
کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اگر تم

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
نے اس (رسول) کی مدد نہ کی، پھر ضرور اللہ نے اسکی مدد کی ہے، جب اس (رسول)

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ
کو ان لوگوں نے نکالا جو کافر تھے، (جب) وہ دونوں غار (ثور) میں تھے دو میں سے

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
دوسرے (خودآخر الزمان نبی) نے جب اپنے دوست (ابو بکر(رض)) سے کہا تھا، کہ تو ڈر

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
نہیں، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے، پھر اللہ نے اس (ابوبکر(رض)) پر اپنی تسلی اتاری، اور

وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ
اسکی مدد فوجوں کے ساتھ کی تھی، جن کو تم نے نہیں دیکھا، اور اس (اللہ) نے ان

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٤٠ اِنْفِرُوْا
لوگوں کی بات کو نیچے کر دیا جنہوں نے کفر کیا ہے، اور اللہ کی بات بلند ہے، اور

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
اللہ بڑا ہی غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ تم (جہاد کیلئے) ہلکے اور بھاری ہو کر

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
نکلو، اور تم اپنے مالوں کے ساتھ اور تم اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو،

تَعْلَمُوْنَ ۝٤١ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا
یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اگر جلدی مال ملنے والا ہوتا، اور درمیانہ سفر

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ
ہوتا تو ضرور وہ تیرے پیچھے چلتے اور لیکن تکلیف کا سفر انہیں بہت دور لگا

وَ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ‌ۚ

اور جلدی وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے، کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی، ضرور ہم تمہارے ساتھ

يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾

نکلتے، وہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں، اور اللہ جانتا ہے بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ نے

عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ‌ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

تجھے معاف کیا ہے، تو نے انکو کیوں اجازت دی تھی، یہاں تک کہ وہ لوگ تیرے لئے کھلے ظاہر

لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَ تَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾

نہ ہو جاتے جو سچے ہیں، اور تو جھوٹوں کو بھی جان لیتا۔ جو لوگ اللہ کے ساتھ اور قیامت

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

کے دن کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں وہ تجھ سے اجازت نہیں مانگتے، کہ وہ اپنے مالوں کے

اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں، اور اللہ ڈرنے والوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

کچھ بھی شک نہیں کہ وہ لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں جو اللہ کے ساتھ اور قیامت کے

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ

دن کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے ہیں، اور ان کے دل شک میں پڑگئے ہیں، پھر وہ اپنے شک

فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ

میں حیران ہو رہے ہیں۔ اور اگر ان کا ارادہ نکلنے کا ہوتا، ضرور وہ اس کیلئے سامان تیار کرتے،

لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ

لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند نہ کیا، پھر اس نے ان کو روک دیا تھا، اور ان کو

فَثَبَّطَهُمۡ وَ قِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾

حکم ہوا تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تم میں (مل کر) نکلتے، وہ تم میں کچھ

لَوۡ خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوۡضَعُوۡا

زیادہ نہ کرتے، مگر شرارت کرنا، اور ضرور وہ تمہارے درمیان دوڑے دوڑے بھرتے (یعنی چغل

خِلٰلَـكُمۡ يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ‌ۚ وَ فِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ

خوریاں کرتے)، وہ تم میں بگاڑ تلاش کرتے، اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں

لَهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابۡتَغَوُا

اور اللہ ظلم کرنے والوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ بیشک ضرور وہ پہلے ہی سے فساد

الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَ قَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى جَآءَ

تلاش کرتے رہے ہیں، اور وہ تیرے کاموں کو الٹ پلٹ کرتے رہے ہیں، یہاں تک کہ سچ

الۡحَـقُّ وَ ظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنۡهُمۡ

آ گیا ، اور اللہ کا حکم غالب ہوا ، اور وہ نا پسند کرنے والے تھے۔ ۔اور کچھ ان میں سے

مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ

وہ ہیں جو کہتے ہیں تو مجھے اجازت دے اور تو مجھے آزمائش میں نہ ڈال، خبردار ہو وہ آزمائش

سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾

میں گر پڑے ہیں، اور بیشک جہنم ضرور کافروں کو ہر طرف سے گھیرنے والی ہے۔ اگر تجھے کوئی اچھائی

اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ‌ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ

پہنچے وہ ان کو بری لگتی ہے، اور اگر تجھے کوئی مشکل پڑتی ہے، وہ کہتے ہیں، ضرور ہم

يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ يَتَوَلَّوْا

نے اپنا کام پہلے ہی سنبھال لیا تھا، اور وہ خوشیاں منانے والے پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔ کہہ

وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ

دو ہرگز ہم کو کوئی (مصیبت) نہیں پہنچ سکتی، مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی

اللّٰهُ لَنَا‌ ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا‌ ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

ہے، وہی اللہ ہمارے کام کرنے والا ہے، اور پھر مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى

رکھیں۔ کہہ دو تم ہمارے بارے میں انتظار میں نہیں ہو، مگر دو بھلائیوں میں سے ایک

الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ

بھلائی کا، اور ہم تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں، (یا تو) اللہ تم پر کوئی عذاب اپنی

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ‌ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا

طرف سے اتارے، یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے)، پھر تم بھی انتظار کرو ہم بھی

اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ کہہ دو تم خوشی سے یا مجبوری سے خرچ کرو

اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا
تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، بیشک تم ہی نافرمان لوگ ہو۔ اور ان کو منع نہیں

فٰسِقِيْنَ ۞ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ
کیا اس بات نے کہ ان کے خرچ (یعنی مال) ان سے قبول کئے جائیں، مگر (اسی بات

اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ
پر) کہ بیشک انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ نماز

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ
کو نہیں آتے مگر سستی کے ساتھ ، اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر وہ مجبور ہیں۔ پھر انکے

كٰرِهُوْنَ ۞ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ
مال تجھے تعجب میں نہ ڈالیں، اور نہ انکی اولاد، بیشک ہی اللہ چاہتا ہے تا کہ انکو دنیا کی

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
زندگی میں ان چیزوں کی وجہ سے عذاب دے، اور انکی جان اس حال میں نکل جائے، کہ

وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۞ وَيَحْلِفُوْنَ
(اس وقت) وہ کافر ہی ہوں۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، بیشک وہ ضرورتم میں سے

بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
ہیں ،حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، اور لیکن وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ

قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۞ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
کی جگہ پائیں، یا کوئی غاریں یا کوئی گھسنے کی جگہ پائیں تو وہ پیٹھ پھیر کر اس کی طرف

اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۞ وَ مِنْهُمْ
گھوڑے دوڑاتے ہوئے چل دیتے ہیں۔ اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو تجھے صدقے باٹنے

مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا
میں طعنے دیتے ہیں، پھر اگر ان کو اس میں سے دیا جائے وہ راضی ہو جاتے ہیں، اور

رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۞
اگر ان کو اس میں سے نہ دیا جائے تو اسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور اگر بیشک

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ
وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اسکے رسول نے (مال غنیمت سے: تفسیر: مظہری،مدارک،خازن) انکو دیا ہے

وَ قَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ

اور وہ کہتے ہمیں اللہ ہی کافی ہے جلدی اللہ ہمیں اپنے فضل سے دیگا اور اسکا رسول (مالِ غنیمت: ابن کثیر) بیشک ہم

وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ

اللہ ہی کو چاہنے والے ہیں۔ کچھ بھی شک نہیں کہ صدقات (یعنی زکوۃ) غریبوں کیلئے، اور مسکینوں

لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا

(ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو) کیلئے ، اور ان پر عاملین (زکوۃ وغیرہ وصول کرنے والوں) کیلئے،

وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ

اور جنکے دل پیار دلائے جاتے ہیں پر اور گردن چھڑانے (یعنی غلام آزاد کرنے) میں، اور مقروضوں

وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً

(قرض داروں) میں اور اللہ کی راہ میں (دین کے کام کرنے والوں میں) اور مسافروں (جو سفر میں

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿٦٠﴾ وَ مِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ

ضرورت مند ہو) میں ، اللہ کی طرف سے بہت ہی ضروری ہے، اور اللہ بے انتہا جاننے والا بڑی

يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَ يَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ

دانائی والا ہے۔ اور کچھ ان لوگوں میں سے وہ ہیں، جو نبی کو تکلیف دیتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں

خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

یہ کان (کا کچا) ہے (یعنی جو بات کہو وہی مان لیتا ہے) کہہ دو وہ تمہاری بھلائی کیلئے کان (رکھتا)

وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ

ہے، جو اللہ کے ساتھ ایمان لایا ہے اور وہ جو مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے، اور ان لوگوں کیلئے

يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٦١﴾

رحمت ہے، جو تم میں سے ایمان لائے ہیں، اور جو لوگ اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں، ان کیلئے

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ

بہت ہی سخت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، تاکہ وہ تمہیں

اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٢﴾

خوش کریں، اور اللہ اور اسکا رسول زیادہ حق دار ہے، کہ وہ اس (اللہ) کو خوش کریں، اگر وہ

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ

ایمان والے ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک جو کوئی اللہ اور اسکے رسول مخالفت کرے گا

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ
پھر بیشک اس کیلئے جہنم کی آگ ہے، وہ اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہ بہت بڑی

الۡعَظِيۡمُ ۝۶۳ يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ
ذلت ہے۔ وہ منافق ڈرتے ہیں، کہ ان (مومنین) پر کوئی سورت (نہ) اتاری جائے، جو

سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ
ان کو ان باتوں کی خبر دے، جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، کہہ دو تم مذاق کرتے

اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ۝۶۴ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ
رہو، بیشک اللہ اس کو کھولنے والا ہے جس کا تم کو ڈر ہے۔ اور اگر تو ان سے

لَيَـقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَ نَلۡعَبُ ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ
پوچھے، وہ ضرور کہیں گے، کچھ بھی شک نہیں کہ ہم تو بات چیت اور دل لگی کرتے

وَاٰيٰتِهٖ وَ رَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۶۵
تھے، کہہ دو کیا تم اللہ کے ساتھ اور اس کی آیات کے ساتھ اور اس کے رسول کے

لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ
ساتھ مذاق کرتے ہو۔ تم بہانے نہ بناؤ، ضرور تم نے اپنے ایمان (ظاہر کرنے) کے بعد

عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمۡ
کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو درگزر کرینگے تو ایک جماعت کو ہم

كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ۝۶۶ اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ
عذاب دیں گے، اس وجہ سے کہ بیشک وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک

مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَ يَنۡهَوۡنَ
دوسرے سے (متفق) ہیں، وہ برائی کا حکم کرتے ہیں اور وہ نیک کاموں سے روکتے

عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ
ہیں، اور وہ (خرچ کرنے) سے اپنے ہاتھوں کو بند کرتے ہیں، انہوں نے اللہ کو بھلا

فَنَسِيَهُمۡ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝۶۷ وَعَدَ
دیا ہے، پھر اللہ نے ان کو بھلا دیا ہے، بیشک منافق وہی نافرمان ہیں۔ اللہ نے منافق

اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ
مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے

ع ۸
وقف لازم

جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ‌ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ۚ
وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو نگے، وہی انکو کافی ہے، اور اللہ نے ان پر

وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌۙ‏ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
لعنت کی ہے، اور ان کیلئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ تم (منافقوں) کی حالت ان

كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ؕ
لوگوں جیسی ہے جو تم سے پہلے تھے، وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور تھے، اور مالوں

فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ
اور اولادوں میں زیادہ تھے، پھر انہوں نے اپنے حصے (دنیا میں) کا فائدہ اٹھایا، پھر

كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ
تم بھی اپنے حصہ کا فائدہ اٹھاؤ، جیسے ان لوگوں نے اٹھایا جو تم سے پہلے تھے،

وَخُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ اُولٰۤـئِكَ حَبِطَتۡ
انہوں نے اپنے حصہ کا فائدہ اٹھالیا تھا، اور تم (کفر میں) گھس گئے جیسے وہ گھس

اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَاُولٰۤـئِكَ هُمُ
گئے تھے، وہی لوگ ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوگئے ہیں، اور وہی

الۡخٰسِرُوۡنَ‏ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
لوگ نقصان والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی،

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ
جو ان سے پہلے تھے، قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود کی، اور قوم ابراہیم کی

وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ‌ ؕ اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ
اور مدین کے رہنے والوں کی، اور تباہ شدہ بستیوں کی، ان کے رسول ان کے پاس

بِالۡبَيِّنٰتِ‌ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا
کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، پھر اللہ (ایسا) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، اور لیکن

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ‏ ﴿۷۰﴾ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ
وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور مومن مرد (آپس میں) اور مومن عورتیں

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ
(آپس میں) ایک دوسرے کے دوست ہیں، وہ نیک کاموں کا حکم کرتے ہیں

وقف لازم

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ
اور وہ برے کاموں سے روکتے ہیں، اور وہ نماز کو سیدھا رکھتے ہیں، اور وہ زکوۃ

وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ
دیتے ہیں، اور وہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ

اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾
جلدی بےحد رحم کرے گا، بیشک اللہ بڑا ہی غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اللہ نے

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ
مومن مردوں اور مومنہ عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا ہے، جن کے نیچے نہریں

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا
چل رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور بہت اچھے مکانوں کا وعدہ کیا ہے،

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ
ہمیشہ والے باغوں میں ہونگے، اور اللہ کی خوشی سب سے بڑی (نعمت) ہے، یہی وہ

مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾
بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی تو کافروں اور منافقوں سے جہاد کر، اور تو ان

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ
(کافروں اور منافقوں) پر سختی کر، اور انکے رہنے کی جگہ جہنم ہے، اور وہ بہت بری

وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۳﴾
جگہ ہے۔ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (کچھ) نہیں کہا ہے، اور

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا
بیشک ضرور انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے، اور وہ اپنے اسلام (ظاہر ہونے) کے بعد

كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَ هَمُّوۡا
کافر ہوگئے ہیں، اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا ہے جو وہ نہیں پاسکے، اور

بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ
انہوں نے اس بات کا بدلہ نہیں دیا مگر یہ کہ اللہ نے ان کو امیر کردیا ہے، اور

اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ
اسکے رسول نے اپنے فضل (یعنی دعا) سے، پھر اگر وہ توبہ کریں

ع ۹ ۱۵

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
وہ ان کیلئے بہتر ہوگا، اور اگر وہ پھر جائیں اللہ ان کو بہت سخت دنیا اور آخرت میں عذب

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ
دے گا اور ان کیلئے زمین میں کوئی حمایتی نہ ہوگا اور نہ کوئی ذرہ بھر مدد کرنے والا۔ اور

فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ
کچھ ان میں وہ جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا، کہ اگر اس (اللہ) نے ہم کو اپنے فضل سے

مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ
دیا، ضرور ضرور ہم صدقہ دیں گے، اور ضرور ضرور ہم نیکی کرنے والوں میں سے ہونگے۔

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
پھر جب اس (اللہ) نے ان کو اپنے فضل سے دیا، اس (مال) میں انہوں نے کنجوسی کی، اور

فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ
وہ منہ پھیرنے والے ہوئے اس حال میں کہ پھر گئے۔ پھر اس (اللہ) نے ان کے دلوں میں منافقت کا اثر رکھ

مُّعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ
دیا تھا، جس دن وہ اس (اللہ) سے ملیں گے، اس وجہ سے جو انہوں نے اس (اللہ) سے

اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ
وعدہ کیا تھا انہوں نے اللہ کے خلاف کیا ہے، اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ہی ان کے راز (یعنی بھیدوں) کو اور چھپے مشوروں کو جانتا

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
ہے، اور بیشک اللہ سب چھپی ہوئی چیزوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ وہ (منافق) لوگ جو

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ
(ان) مومنوں کو طعنے دیتے ہیں، جو دل کھول کر نفلی صدقہ دینے والے ہیں، اور (وہ منافق)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
ان لوگوں (پرطعن کرتے ہیں) جو (صدقہ کیلئے کوئی چیز) نہیں پاتے، مگر اپنی مزدوری کو، پھر وہ

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۗ سَخِرَ اللّٰهُ
ان (مومنوں) سے مزاق کرتے ہیں، اللہ نے ان سے مزاق کیا ہے

مِنْهُمْ ؕ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اور ان (منافقوں) کیلئے بہت سخت عذاب ہے۔ تو ان کیلئے معافی مانگ یا تو ان کیلئے

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ

معافی نہ مانگ، اگر تو ان کے لیے ستر بار بھی معافی مانگے گا، پھر بھی اللہ ہرگز انکو

مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

معاف نہیں کرے گا، یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اسکے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

رسول کےساتھ کفر کیا ہے،اور اللہ نافرمان لوگوں کو راہ نہیں دیتا ۔وہ (جنگ تبوک

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ

میں) پیچھے رہ جانے والے خوش ہوگئے ہیں، اپنے بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ، اللہ کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

رسول کے پیچھے، اور انہوں نے ناپسند کیا ہے، کہ وہ اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی

وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ

جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کریں، اور انہوں نے کہا ہے کہ تم گرمی

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾

میں (جہاد کیلئے) نہ نکلو، کہہ دو جہنم کی آگ بہت ہی زیادہ سخت ہے، کاش کہ انکو

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءً ۢ

سمجھ ہوتی۔ پھر چاہئے کہ وہ تھوڑا ہنسیں، اور چاہئے کہ وہ زیادہ روئیں، اس چیز کا

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ

بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے۔ پھر اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی جماعت کی طرف پھیر کر

اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ

لے جائے، پھر وہ تجھ سے نکلنے کی اجازت مانگیں تو پھر کہہ دو تم میرے ساتھ ہرگز

لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ

کبھی بھی نہ نکلو گے، اور نہ ہرگز تم میرے ساتھ کسی دشمن سے لڑو گے، بیشک تم

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

پہلی بار بیٹھنے پر راضی ہوگئے ہو، پھر تم پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ
اور تو ان میں سے کسی ایک پر کبھی نماز (جنازہ) نہ پڑھ، جو مر گیا ہے، اور نہ تو اسکی

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ
قبر پر کھڑا ہو، بیشک انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے

وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ
اور وہ اس حالت میں گئے کہ وہ نافرمان تھے۔ اور انکے مال اور ان کی اولادیں تجھے تعجب

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ
میں نہ ڈالیں کچھ بھی شک نہیں کہ اللہ ارادہ کرتا ہے کہ ان کو ان کی وجہ سے دنیا میں

بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
عذاب دے، اور ان کی جانیں نکل جائیں، اور وہ کافر ہوں۔ اور جب کوئی سورت اتاری

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا
جاتی ہے، کہ تم اللہ کے ساتھ ایمان لاؤ، اور تم اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد

مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا
کرو، ان میں سے لمبی (دولت) والے تجھ سے اجازت مانگتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں تو ہم

ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا
کو چھوڑ دے، ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ وہ اس بات پر خوش ہوگئے کہ وہ

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾
پیچھے راہنے والیں (عورتوں) کے ساتھ ہوجائیں، اور انکے دلوں پر مہر لگائی دی گئی ہے، پھر

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا
وہ سمجھتے ہی نہیں۔ لیکن رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، وہ اپنے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ز
مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں، اور انہی سب لوگوں کے لیے

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ
بھلائیاں ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
رکھے ہیں، جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ
یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور دہاتیوں میں سے (تیرے پاس) بہانے کرنے والے آئے

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
تاکہ تو انکو اجازت دے، اور جنہوں نے اللہ پر اور اسکے رسول پر جھوٹ بولا ہے، وہ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
لوگ بیٹھے رہے تو وہ جلدی ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے بہت ہی سخت

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى
عذاب پہنچائے گا۔ نہ کمزوروں پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیماروں پر، اور نہ ان لوگوں پر

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ
کوئی گناہ ہے جو خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے، جب وہ اللہ کیلئے اور اسکے رسول کیلئے

اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ
دل سے صاف ہوں، نیکی کرنے والوں پر کوئی (الزام کی) راہ نہیں ہے، اور اللہ سب

مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور نہ ان لوگوں پر (کوئی الزام) ہے

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ
کہ جب وہ تمہارے پاس آئے، تاکہ تو ان کو سواری دے، تو نے کہا کہ میرے پاس

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ
کوئی ایسی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کروں وہ واپس چلے گئے اور اس غم سے کہ وہ

مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا
(مال) نہیں پاتے جس کو وہ خرچ کریں، ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ کچھ

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
بھی شک نہیں کہ (الزام) کی راہ تو ان لوگوں پر ہے، جو مال دار ہیں، اور وہ تجھ سے

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
اجازت مانگتے ہیں، وہ اس بات سے خوش ہوگئے تھے (وہ) پیچھے رہنے والی عورتوں کے

وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
ساتھ ہیں، اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے، پھر وہ نہیں جانتے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ

وہ تمہارے پاس بہانے لائیں گے، جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے، کہہ دو تم

لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ

بہانے نہ بناؤ، ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے، ضرور اللہ ہم کو تمہارے حالات کی

وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ

خبریں بتا چکا ہے، اور جلدی اللہ اور اسکا رسول تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے، پھر تم سب

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

چھپی چیزوں کو اور ظاہری کو جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ اللہ تمہیں

تَعْمَلُوْنَ ۞٩٤ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ

اس چیز کی خبر دے گا جو کچھ تم کر رہے تھے۔ جلدی وہ تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھائیں

اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

گے، جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے، تاکہ تم ان سے درگزر کرو، پھر تم ان سے

رِجْسٌ ز وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۞٩٥

منہ پھیر لو، بیشک وہی ناپاک ہیں، اور انکا ٹھکانا جہنم ہے (یہ) اسکی سزا ہے جو وہ کماتے

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ

تھے۔ وہ تمہارے لئے قسمیں کھائیں گے، تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، پھر اگر تم ان سے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۞٩٦ اَلْاَعْرَابُ

راضی ہوجاؤ گے، پھر بیشک اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔ دیہاتی کفر اور منافقت میں

اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ

بہت سخت ہیں، وہ اسکے زیادہ لائق ہیں، کہ اس کی حدوں سے واقف نہ ہوں، جو اللہ نے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞٩٧

اپنے رسول پر اتارا ہے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور کچھ دیہاتی وہ ہیں

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ

کہ جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں وہ اسے جرمانہ سمجھتے ہیں اور وہ تمہارے لئے مصیبتوں کی انتظار

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

کرتے ہیں، انہی پر بری مصیبتیں ہیں، اور اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔

عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اور کچھ دیہاتیوں میں سے وہ ہیں، جو اللہ کے ساتھ اور آخری دن کے ساتھ ایمان لاتے

الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ
ہیں، اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں وہ اللہ کے پاس اپنی نزدیکیاں پکڑتے ہیں، اور وہ رسول

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ
سے دعائیں پکڑتے ہیں، خبردار ہو بیشک وہی ان کیلئے نزدیک ہونے کا ذریعہ ہے، جلدی اللہ

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ
انکو اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
ہے۔ اور ہجرت کرنے والوں میں سے اور سب مدد کرنے والوں میں سے سب سے آگے بڑھ

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
جانے والے اور سب وہ لوگ جو نیکی کے ساتھ انکے پیچھے چلے، اللہ ان سے راضی ہوگیا ہے،

عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوگئے ہیں، اور اس (اللہ) نے ان کیلئے باغات تیار کئے ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ
جنکے نیچے نہریں چلتی ہیں وہ ہمیشہ ہی ہمیشہ اس (جنت) میں رہنےوالے ہیں، یہی بہت بڑی

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
کامیابی ہے۔ اور کچھ تمہارے ارد گرد کے دہاتیوں میں سے منافق ہیں، اور کچھ مدینے کے

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
رہنے والوں میں سے منافق ہیں، وہ منافقت پر اڑے ہوئے ہیں، تو انکو نہیں جانتا، ہم ہی

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾
انکو جانتے ہیں، جلدی ہم انکو دو بار عذاب دینگے، پھر وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
جائیں گے۔ اور دوسرے لوگ جو اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کہ انہوں نے اچھے اعمال

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کو دوسرے برے عملوں سے ملا دیا تھا، امیدہے اللہ انکو معاف کر دے گا بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ تو ان کے مالوں سے زکوۃ لے لے، (تاکہ)

وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ
اس سے تو ان کو اچھی طرح پاک کرے، اور تو ان کو اچھی طرح صاف بھی کرے، اور تو ان کیلئے

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
دعا کر، بیشک تیری دعا ان کیلئے سکون ہے، اور اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔ کیا وہ نہیں

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
جانتے کہ بیشک اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور وہی زکاتیں قبول کرتا ہے، اور بیشک

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى
اللہ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور کہہ دو تم عمل کرو، پھر جلدی

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ
اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا اور اسکا رسول اور مومن بھی (دیکھیں گے) اور تم سب چھپی چیزوں کو

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
اور ظاہری چیزوں کو جاننے والے (اللہ) کی طرف جلدی لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ اللہ تمہیں اس چیز کی

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
خبر دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور کچھ لوگ اللہ کے حکم کیلئے پیچھے رکھے گئے ہیں، یا وہ (اللہ) انکو

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
عذاب دے، اور یا وہ ان کی توبہ قبول کرے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور وہ لوگ

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا
جنہوں نے ایک مسجد تکلیف دینے کیلئے اور کفر کیلئے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کیلئے بنائی ہے،

وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ
اور اس شخص کی گھات لگانے (گھات بمعنی بیٹھک ، اڈا) کیلئے جن لوگوں نے پہلے ہی سے اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ
اسکے رسول سے سے لڑائی کی ہے، اور ضرور ضرور وہ قسمیں کھائیں گے، کہ ہمارا ارادہ نہیں تھا مگر

اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ
بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے، بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ تو اس (مسجد) میں کبھی کھڑا نہ ہو،

فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ
ضرور وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے (اللہ) کے ڈر پر رکھی گئی ہے وہ زیادہ اس

يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ
لائق ہے، کہ تو اس میں کھڑا ہو، اس میں وہ مرد ہیں جو زیادہ پاکی کو پسند کرتے

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ
ہیں، اور اللہ زیادہ پاک رہنے والے سے محبت کرتا ہے۔ کیا پھر جس نے اپنی عمارت

بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ
کی بنیاد اللہ کے ڈر اور اس کو خوش کرنے پر رکھی وہ بہتر ہے یا وہ (بہتر ہے)

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی ہو، پھر وہ اس

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑے، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دیتا۔ ان کی

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ
عمارت جو انہوں نے بنائی ہے، اسکا ہمیشہ ان کے دلوں میں شک رہے گا، مگر ان کے

اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ
دلوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑائی دانائی والا ہے۔ بیشک

اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو خرید لیا ہے بدلے اس کے

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ
کہ بیشک ان کیلئے جنت ہے، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پھر وہ مارتے بھی ہیں،

وَ يُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
اور وہ مارے بھی جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں وہ وعدہ اس (اللہ) پر سچا

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
ہے، اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے، پھر اپنے سودے کے

بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
ساتھ جو تم سب نے (اللہ) سے کیا ہے تم خوش ہو جاؤ، اور یہی وہ

الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ

سب سے بڑی کامیابی ہے۔ وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، تعریف کرنے والے، روزہ

السَّآئِحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ

رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم کرنے والے، اور بری

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ

باتوں سے منع کرنے والے، اور اللہ کے حکموں کی حفاظت کرنے والے (مومن تو یہ ہیں) اور تو

لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ

ایمان والوں کو خوشخبری دے۔ نبی کی شان کے لائق نہیں اور نہ ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا

ہیں کہ وہ مشرکوں کیلئے معافی (کی دعا) مانگیں، اور اگرچہ وہ رشتے والے ہی ہوں، اس کے

اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ

بعد کہ ان پر (مشرک ہونا) کھل گیا ہے بیشک وہ جہنم کے رہنے والے ہیں۔ اور ابراہیم کا اپنے

الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ

باپ کیلئے معافی مانگنا نہیں تھا، مگر اسی وعدہ کی وجہ سے جو اس (ابراہیم) نے اس سے کیا تھا، پھر

اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ

جب ابراہیم پر (یہ بات) کھل گئی کہ بیشک وہ (باپ) اللہ کا دشمن ہے، وہ (ابراہیم) اس (باپ) سے

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

بری ہوگیا تھا، بیشک ابراہیم ضرور نرم دل والا حوصلے والا تھا۔ اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًاۢ بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ

قوم کو ہدایت دینے کے بعد ان کا راہ گم کر دے، یہاں تک کہ ان پر وہ چیز کھول کر بیان

حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

نہ کر دے، جس سے وہ بچیں، بیشک اللہ ہی ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ بیشک آسمانوں

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ

اور زمینوں کی حکومت اللہ ہی کی ہے، وہی زندہ رکھتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور اللہ کے

وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدۡ

سوا تمہارا کوئی بھی دوست نہیں اور نہ کوئی ذرہ مدد کرنے والا ہے۔ بیشک ضرور

تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ
اللہ نے نبی پر اور ان ہجرت کرنے والوں پر اور مدد کرنے والوں پر رحم کیا ہے، جن لوگوں

اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ
نے مشکل وقت میں اس (نبی) کا ساتھ دیا ہے، اسکے بعد قریب تھا کہ ان میں سے کچھ

قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ
لوگوں کے دل پھر جاتے، پھر اس (اللہ) نے ان پر توجہ کی ہے بیشک وہی (اللہ) انکے ساتھ

رَّحِيۡمٌ ۙ‏ ﴿١١٧﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ
بڑی نرمی کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور ان تین لوگوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے

حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ
تھے، یہاں تک کہ جب وہ زمین کھلی ہونے کے باوجود ان پر تنگ پڑگئی تھی، اور وہ اپنی

عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ
جانوں سے تنگ آ گئے تھے، اور انہوں نے یقین کر لیا تھا کہ اللہ سے بچ کر کوئی ٹھکانا

اِلَّاۤ اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
نہیں، مگر اسی ہی کی طرف، پھر اس (اللہ) نے ان پر رحم کیا، تاکہ وہ توبہ کریں، بیشک اللہ

الرَّحِيۡمُ ﴿١١٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا
ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ

مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ
سے ڈرتے رہو، اور تم سچ کہنے والوں کے ساتھ ہوجاؤ۔ مدینہ کے رہنے والوں کو اور ان کے

حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ
آس پاس کے دیہاتیوں کو نہ چاہیے تھا، کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جاتے، اور نہ

وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
وہ اپنی جانوں کو اس (نبی) کی جان سے زیادہ چاہتے، یہ اس وجہ سے کہ بیشک نہ ان (مجاہدوں) کو

لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ
اللہ کی راہ میں پیاس پہنچی، اور نہ تھکنا، اور نہ بھوکا ہونا، اور نہ انہوں نے کسی ایسی جگہ کو

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔــوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ
روندا ہے، جس سے کافروں کو غصہ آیا ہو، اور نہ انہوں نے دشمنوں سے کچھ چھینا ہے

مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ

چھین لینا، مگر ان (مجاہدوں) کیلئے ان کا نیک عمل لکھا جاتا ہے، بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ

مزدوری کو ضائع نہیں کرتا۔ اور وہ خرچ نہیں کرتے ہیں کسی چھوٹی چیز کو خرچ کرنا

نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا

اور نہ بڑی کو، اور نہ وہ کسی میدان سے گزرتے ہیں مگر ان کیلئے لکھ لیا جاتا ہے،

اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾

تاکہ اللہ ان کو ان کا بہت اچھا بدلہ دے جو وہ کرتے تھے۔ اور مومنوں کو نہیں

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ

چاہئے کہ سارے ہی نکل جائیں، پھر کیوں نہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ

مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ

نکلیں، تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں، اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان

وَ لِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ

کی طرف لوٹ کر آئیں، تاکہ وہ بچتے رہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم ان کافروں

يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ

سے لڑو جو تمہارے نزدیک (رہنے والے) ہیں، اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں، اور

يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا

تم جان لو، بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے،

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ

پھر ان میں سے کچھ جو کہتے ہیں، اس (سورت) نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ

مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ

کیا ہے، پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، پھر (اس سورت نے) انکے ایمان کو زیادہ

اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

کردیا ہے، اور وہ (مومن اس وقت) خوش ہوتے ہیں۔ اور پھر جن کے دلوں میں (کفر

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى

وشرک کی) بیماری ہے، پھراس (سورت) نے انکی پلیدی پر پلیدی کو زیادہ کیا ہے

ع ۱۵

الربع

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ

اور وہ مر گئے اور وہ کافر ہی رہے۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے بیشک وہ ہر سال میں ایک بار یا دو

اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

بار آزمائے جاتے ہیں (جیسے اس دور میں زلزلوں کے ذریعے ہمیں آزمایا جاتا ہے) پھر بھی وہ توبہ

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

نہیں کرتے، اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے، وہ ایک دوسرے

نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

کی طرف دیکھنے لگتے ہیں، کیا تمہیں کسی (مومن) نے دیکھا ہے، پھر وہ پھر جاتے ہیں، اللہ نے

ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

انکے دلوں کو پھیر دیا ہے، اس وجہ سے کہ بیشک وہ لوگ نہیں سمجھتے۔ بیشک ضرور تمہارے پاس

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

تم ہی میں سے ایک رسول آیا ہے، تمہارا تکلیف میں ہونا اس (رسول) پر بہت بھاری ہے، جو

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

تم پر زیادہ (بھلائی) چاہنے والا ہے، مومنوں کے ساتھ زیادہ نرمی کرنے والا زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر اگر

رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ

وہ پھر جائیں، پھر تو کہہ دے مجھے اللہ ہی کافی ہے، کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی (اللہ)

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

ہے، اسی پر ہی میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی بہت بڑے عرش کا مالک ہے۔

ع ٥

اٰيَاتُهَا ١٠٩ (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) رُكُوْعَاتُهَا ١١

اس میں ١٠٩ آیتیں ہیں سورۃ یونس مکہ میں نازل ہوئی اور ١١ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الرٰ ، {معنی اللہ بہتر جانتا ہے،} یہ بڑی دانائی والی کتاب کی آیات ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہے،

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک مرد کی طرف وحی کی ہے، کہ تو لوگوں کو ڈرا

وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ
اور تو ان لوگوں کو خوشخبری دے جو ایمان لائے ہیں، بیشک انکے لئے ان کے رب کے پاس سچا

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؔ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲﴾
قدم (یعنی بڑا درجہ) ہے، کافروں نے کہا ہے، بیشک یہ ضرور صاف جادو کرنے والا ہے۔ بیشک

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
تمہارا پالنے والا اللہ ہی ہے، جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے، پھر اسی

فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ
کی حکومت عرش پر ہے، ہر کام کا وہی انتظام کرتا ہے کوئی بھی سفارش کرنے والا نہیں، مگر اس

مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ
(اللہ) کی اجازت کے بعد، یہی اللہ تمہیں پالنے والا ہے، پھر تم اسی ہی کی عبادت کرو، کیا پھر

فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ
تم غور نہیں کرتے۔ تم سب کو اسی ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بیشک

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ
اسی ہی نے (ساری مخلوق کو) پہلی بار پیدا کیا ہے، پھر وہی اللہ اس کو دوبارہ (پیدا) کرے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ
گا، تاکہ وہ (اللہ) ان لوگوں جو ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کئے ہیں کو انصاف کے ساتھ بدلہ

كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا
دے، اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے، ان کیلئے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور بہت سخت دکھ دینے

يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۴﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ
والا عذاب ہے، اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ وہی (اللہ) ہے جس نے سورج کو چمکنے والا

نُوۡرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ
اور چاند کو روشن بنایا ہے، اور اس (اللہ) نے انکی راہیں مقرر کی ہیں، تاکہ تم سالوں کی گنتی کو

وَالۡحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ۚ يُفَصِّلُ
اور حساب کو جان لو، اور اللہ نے یہ پیدا نہیں کیا مگر سچ کے ساتھ، وہ اللہ اپنی نشانیوں کو

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اِنَّ فِىۡ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ
ان لوگوں کیلئے کھول کر بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔ بیشک رات اور دن کے بدلنے میں

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
اور (اس میں) جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں میں پیدا کیا ہے، ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
ہیں، جو ڈرتے ہیں۔ بیشک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، اور وہ دنیا کی زندگی کے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا
ساتھ خوش ہیں، اور وہ اسی کے ساتھ مطمئن ہو گئے ہیں، اور وہی لوگ ہماری نشانیوں سے لاپرواہ

غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸
ہیں۔ انہی لوگوں کا ٹھکانہ آگ ہے، اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
ہیں، اور اچھے کام کئے ہیں، انکا پالنے والا ان کے ایمان کی وجہ سے انکو راہ دکھائے گا، نعمتوں

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ
والے باغوں میں ہونگے جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں۔ اس (جنت) میں ان کی دعا ہے، اے اللہ

النَّعِيْمِ ۝۹ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ
تیری ذات پاک ہے، ان(جنتیوں) کا سلام اس (جنت) میں السلام علیکم ہوگا، اور ان کی آخری دعا

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
ہے، کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو مصیبت جلدی پہنچا دے، جس بھلائی کو وہ جلدی چاہتے ہیں، ضرور

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ
ان کیلئے انکی ہلاکت کا فیصلہ ہوچکا ہے، پھر جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، ہم ان کو

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱ وَاِذَا مَسَّ
ان کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے، وہ اپنی کروٹ

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ
پر اور بیٹھا اور کھڑا ہمیں بلاتا ہے، پھر جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى
اس طرح گزر جاتا ہے جیسے اس نے کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی بلایا ہی نہ تھا

ع ۱

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾
اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو خوبصورت دکھایا گیا ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ
اور بیشک ضرور ہم تم سے پہلے کئی جماعتوں کو ہلاک کرچکے ہیں، جب انہوں نے ظلم (یعنی

وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ
شرک) کیا تھا، اور ان کے پاس انکے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، اور وہ نہ تھے

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ
کہ ایمان لاتے، اسی طرح ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تم کو

خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ
زمین میں خلیفہ بنایا تھا، تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیات

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
پڑھی جاتی ہیں، جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، وہ کہتے ہیں کہ تو اس قرآن کے

الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ
سوا کوئی اور قرآن (بنا) کر لے آ، یا تو اس قرآن کو تبدیل کر دے، کہہ دو (یہ) میرا

اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ
کام نہیں ہے کہ میں اس قرآن کو اپنی طرف سے بدل دوں، میں (اپنی مرضی سے) نہیں

نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ
چلتا، مگر جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، اگر میں اپنے پالنے والے کی نافرمانی کروں تو بیشک

اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوۡ شَآءَ
میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ کہہ دو اگر اللہ چاہتا میں اس (قرآن) کو تمہارے

اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ فَقَدۡ
اوپر نہ پڑھتا، اور نہ وہ تم کو اس قرآن کی ادراک (یعنی خبر) دیتا، پھر ضرور میں تم میں

لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ
اس سے پہلے ایک عمر رہ چکا ہوں، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون

اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
ہے، جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، یا اس نے اس (اللہ) کی آیات کو جھٹلایا ہے

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ
بیشک مجرم ہی کامیاب نہیں ہونگے۔ اور جو اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں، جو ان کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ
تکلیف نہیں دے سکتے اور وہ (انبیاء اولیاء: تفسیر کبیر) انکو نفع بھی نہیں دے سکتے اور وہ کہتے ہیں، کہ یہی (بزرگ اور

هٰۤؤُلَاۤءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ
اللہ کے رسول) ہمارے اللہ کے پاس سفارشی ہیں، کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی بات بتلاتے ہو، جو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
آسمانوں میں اسکو معلوم نہیں ہے،اور نہ زمینوں میں، وہ پاک ہے، اور وہ اس سے اونچا ہے جو وہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً
شریک کرتے ہیں۔ اور سب لوگ نہیں تھے، مگر ایک ہی جماعت پھر انہوں نے اختلاف کیا، اور

فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے نہ طے ہو چکی ہوتی تو ضرور ان میں ان باتوں کا

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ
فیصلہ کر دیا جاتا، جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس کے پالنے والے

لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ
کی طرف سے اس پر کوئی ایک نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ہے، پھر کہہ دو کچھ بھی شک نہیں

لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾
سب غیب صرف اللہ ہی کو ہے، پھر تم انتظار کرو بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں

ع ۲

وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ
سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انکو پہنچتی ہے، (اپنی) رحمت چکھاتے ہیں،

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِىْۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ
اسی وقت وہ ہماری آیات کے بارے میں چالیں کرنے لگتے ہیں، کہہ دو اللہ سب سے جلدی چال

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِىْ
چلتا ہے، بیشک ہمارے بھیجے ہوئے تمہاری چالوں کو لکھتے جاتے ہیں۔ وہی تو ہے جو تم کو خشکی

يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِى
میں اور سمندر میں چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو

الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا
اور وہ انکو لے کر اچھی ہوا کے ساتھ چلتی ہے، اور وہ اس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں،

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ
اس کشتی پر تیز ہوا آجاتی ہے، اور ہر جگہ سے ان پر لہریں چڑھ آتی ہیں، اور وہ یقین کر

مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لیتے ہیں کہ بیشک وہ ان لہروں سے گھیر لئے گئے ہیں تو وہ خالص اللہ ہی کو بلانے لگتے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ
ہیں، اسی کی ہی عبادت ہے،ضروراگرتونے ہم کو اس سے بچا لیا ضرور ضرور ہم شکر کرنے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
والوں میں سے ہونگے۔ پھر جب ہم انکو بچا لیں اسی وقت وہ زمین میں ناحق سرکشی کرتے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ
ہیں، اے لوگو کچھ بھی شک نہیں کہ تمہاری شرارت تمہاری ہی جانوں پر ہے، دنیا کی زندگی

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ
کا سامان ہے(فائدہ اٹھالو) پھرتم نے ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم تم کو وہ خبر

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
دینگے جو کچھ تم کرتے تھے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی جیسی ہے،

كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
جس کو ہم نے آسمان سے اتارا، پھر اس پانی سے زمین کا ملا جلا سبزہ نکلا، جسے لوگ اور

الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي
چار پائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی رونق کو (یعنی سنگار) پکڑ لیا اور وہ

اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ
خوبصورت ہو گئی اور اس (زمین) کے رہنے والوں نے خیال کر لیا کہ بیشک وہ اس کھیتی پر

اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
طاقت رکھنے والے ہیں، اس پر ہمارا حکم (یعنی عذاب) رات یا دن کو آ گیا، پھر ہم نے

فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ
اس کھیتی کو کاٹ کر ڈھیر بنا دیا جیسے وہ کل یہاں موجود ہی نہ تھی اسی طرح ہم

نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ۝۲۴ وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا
اپنی نشانیوں کو ان لوگوں کیلئے کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، جو سوچتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِؕ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ۝۲۵
کے گھر کی طرف بلاتا ہے، اور وہ جس کو چاہتا ہے، وہ سیدھا راہ دکھاتا ہے۔ جنہوں

لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرۡهَقُ وُجُوۡهَهُمۡ
نے نیکی کی ہے، ان لوگوں کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے، اور زیادہ بھی، اور ان کے

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا
مونہوں پر سیاہی نہ چڑھے گی اور نہ ذلت، وہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں، وہی

خٰلِدُوۡنَ۝۲۶ وَالَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ
اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں ہیں، ان کی برائی کی

بِمِثۡلِهَا ۙ وَ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ‌ ۚ
سزا برائی کے برابر ہے، اور ان (کے مونہوں) پر ذلت چھا جائے گی، اور ان کو اللہ

كَاَنَّمَاۤ اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قِطَعًا مِّنَ الَّيۡلِ مُظۡلِمًا ؕ
سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ہوگا، جیسے ان کے مونہوں پر رات کا سیاہ ٹکڑا اوڑھ

اُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ۝۲۷ وَيَوۡمَ
دیا گیا ہو وہی لوگ آگ کے رہنے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

نَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا
اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے، پھر جن لوگوں نے شرک کیا تھا، ہم

مَكَانَكُمۡ اَنۡتُمۡ وَ شُرَكَآؤُكُمۡ‌ ۚ فَزَيَّلۡنَا بَيۡنَهُمۡ‌ وَ قَالَ
کہیں گے (مشرکو) تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھیرے رہو، پھر ہم ان میں جدائی

شُرَكَآؤُهُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ اِيَّانَا تَعۡبُدُوۡنَ۝۲۸ فَكَفٰى بِاللّٰهِ
ڈال دیں گے، اور ان کے شریک (انبیاء بزرگ اور صالحین) کہیں گے، تم ہماری عبادت

شَهِيۡدًاۢ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكُمۡ اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ
ہی نہیں کرتے تھے۔ پھر ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، بیشک ہم

لَغٰفِلِيۡنَ۝۲۹ هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ
تمہاری عبادتوں سے ضرور بے خبر تھے۔ اسی جگہ ہر ایک جان آزما لے گی

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ
جو اس نے پہلے کیا تھا، اور وہ (لوگ) اپنے اللہ سچے مالک کی طرف پھیر دئے جائیں گے،

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
اور وہ ان سے گم ہو جائیں جو جھوٹ وہ گڑھتے تھے۔ کہہ دو کون تمہیں آسمان سے اور

وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ
زمین سے روزی دیتا ہے کیا کون مالک ہے سننے کا اور کون مالک ہے دیکھنے کا، اور کون

يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ
زندہ کو مردے سے نکالتا ہے، اور کون مردے کو زندہ سے نکالتا ہے، اور کون ہر کام کا

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ
انتظام کرتا ہے، پھر وہ جلدی سے کہیں گے اللہ ہی، پھر کہہ دو پھر تم کیوں (اللہ) سے

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ
نہیں ڈرتے ہو۔ پھر یہی اللہ تمہارا پالنے والا سچا ہے، پھر سچ کے بعد کیا رہ گیا مگر گم رستہ،

الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ
پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ اسی طرح تیرے پالنے والے کی بات ان لوگوں پر ثابت

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
ہوگئی ہے، جو نافرمان ہیں، بیشک وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ کہہ دو کیا تمہارے شریکوں میں

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
سے کوئی (ایسا) ہے، جو پہلے پیدا کرے، پھر وہ اس کو دوبارہ زندہ کرے، کہہ دو اللہ ہی

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہ اس کو دوسری بار زندہ کرے گا، پھر تم کہاں پلٹ کر

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ
جاتے ہو۔ کہہ دو کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو صحیح راہ بتلاتا ہو، کہہ دو اللہ

اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ
ہی صحیح راہ بتاتا ہے، کیا پھر جو صحیح راہ بتاتا ہو وہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کی بات کے

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
پیچھے لگا جائے، یا وہ شخص جو خود راہ نہیں پاتا مگر اسکو راہ بتلائی جائے

فَمَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ

پھر تم کو کیا ہو گیا، تم کیسا انصاف کرتے ہو۔ اور ان میں سے بہت سے پیچھے نہیں چلتے مگر

اِلَّا ظَنًّا ط اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ط اِنَّ اللّٰهَ

خیالات کے (پیچھے)، بیشک خیالات صحیح بات میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتے، بیشک اللہ اس کو اچھی

عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

طرح جاننے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں جس کو اللہ کے سوا کوئی اور

اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ

بنائے، اور لیکن (یہ قرآن) اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو اسکے سامنے ہے، اور وہ کتاب کو

يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

کھولنے والا ہے جس میں شک نہیں تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ قف اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

ہیں وہ اس (کتاب کو) اپنی طرف سے بنا لایا ہے، تو کہہ دے پھر تم اس جیسی کوئی سورت لے

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

آؤ، اور تم اللہ کے سوا بلالو، جس کو تم بلا سکتے ہو، اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ

اس کو جھٹلایا جس کے علم کو وہ نہیں گھیر سکتے، اور ابھی اس کی حقیقت (یعنی نتیجہ) ان پر نہیں

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ط كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

آئی، اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا، پھر تو دیکھ لے ظلم کرنے والوں کا انجام کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

تھا۔ اور کچھ ان میں سے وہ ہیں، جو اس (قرآن) کے ساتھ ایمان لائیں گے، اور کچھ ان میں سے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ط

وہ ہیں، جو اس (قرآن) کے ساتھ ایمان نہیں لائیں گے، اور تیرا پالنے والا شرارت کرنے والوں

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

کو بہت ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں پھر تو کہہ دے میرے لئے میرے

لِّىْ عَمَلِىْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ج اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

اعمال، اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، تم اس سے بری ہو جو کچھ میں کرتا ہوں

وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ
اور میں اس سے بری ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور کچھ ان میں سے وہ ہیں، جو تیری طرف

اِلَيۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾
کان لگاتے ہیں، کیا پھر تو بہروں کو سنا دے گا اور اگرچہ انکو کچھ سمجھ نہ ہو۔ اور کچھ ان

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ
میں سے وہ ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں،کیا پھر تو اندھوں کو راہ دکھائے گا، اور اگرچہ وہ

وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ
کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں۔ بیشک اللہ لوگوں پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کرتا، اور لیکن لوگ اپنی

شَيۡـًٔـا وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوۡمَ
جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ (اللہ) ان کو اکٹھا کرے گا تو (ایسا محسوس کرینگے

يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
کہ) جیسے وہ (وہاں) نہ رہے تھے، مگر دن کی ایک گھڑی، وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں

يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ
گے، ضرور وہ لوگ نقصان میں ہوئے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا، اور وہ (سیدھی)

اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ
راہ پانے والے نہ تھے۔ اور اگر ہم اس میں سے تجھے کچھ وہ چیزیں دکھا دیں، جس کا ہم

الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ
ان سے وعدہ کرتے ہیں، یا ہم تجھے ضرور ضرور وفات دیدیں پھر بھی انکو ہماری طرف ہی لوٹنا

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
ہے، پھراللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور ہر جماعت کیلئے ایک رسول ہے، پھر جب

رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ
ان کا رسول آجاتا ہے، ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جاتا ہے، اور وہ ظلم نہیں

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ
کئے جاتے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (عذاب والا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو۔ تو کہہ دے

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا
میں تو اپنی جان کے نقصان کا مالک بھی نہیں اور نہ ہی فائدے کا

وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
مگر جو اللہ چاہے، ہر جماعت کیلئے ایک وقت ہے جب ان کا وقت آ جاتا ہے، پھر وہ

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾
(لوگ) ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں، اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ تو کہہ دے کیا تم

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا
نے دیکھا، اگر تم پر اس (اللہ) کا عذاب رات کو یا دن کو آجائے، اس میں وہ کون سی

مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ
چیز ہے، جس کیلئے وہ مجرم جلدی کر رہے ہیں۔ کیا پھر جب وہ (عذاب) آجائے، تم اس پر

اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾
ایمان لاؤ گے، کیا اب (ایمان لاتے ہو)، اور ضرور تم اس کیلئے جلدی کرتے تھے۔ پھر ان

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ
لوگوں کو کہا جائے گا، جنہوں نے ظلم کیا تھا، تم ہمیشہ کا عذاب چکھتے رہو، تم کو سزا نہیں

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ
دیجائے گی، مگر اسکی جو کچھ تم کماتے تھے۔ اور تجھ سے خبر پوچھتے ہیں، کیا وہ سچ ہے، تو کہہ

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِىْ وَرَبِّىْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ
دے ہاں، میرے پالنے والے کی قسم بیشک وہ ضرور سچ ہے، اور تم (اللہ کو) تھکانے والے

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
نہیں ہو۔ اور اگر بیشک ہر جان کیلئے جس نے ظلم کیا وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے، تو

مَا فِى الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
ضرور اپنے بدلے میں دینے پر (تیار) ہوگا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے وہ شرمندگی کو چھپائیں

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
گے اور انکے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا، اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
خبردار ہو بیشک جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور خبردار ہو بیشک

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور لیکن ان کے بہت سے وہ نہیں جانتے ۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ع ٥

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾
وہی ہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور تم اسی ہی کی طرف پھیرے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
جاؤ گے۔ اے لوگو ضرور تمہارے پاس تمہارے پالنے والے کی طرف سے نصیحت

وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ
آ گئی ہے، اور اسکے لئے ٹھنڈک جو سینوں میں ہے، اور ایمان والوں کیلئے راہ اور

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
رحمت ہے۔ کہہ دو (قرآن) اللہ کے فضل کے ساتھ اور اس کی رحمت کے ساتھ

فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ
(اترا ہے)، پھر اسی کے ساتھ، پھر چاہئے کہ وہ خوش ہوں، وہ اس (مال) سے

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ
بہتر ہے جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں۔ کہہ دو کیا تم نے دیکھا جو اللہ نے تمہارے

حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ
لئے رزق اتارا ہے، پھرتم نے اس میں سے (خود ہی) کچھ کو حرام اور کچھ کو

اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ
حلال بنا دیا ہے، کہہ دو کیا اللہ نےتم کو اس کا حکم دیا ہے، یا تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ
جھوٹ باندھتے ہو۔ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ گڑھتے ہیں قیامت کے دن ان کے

فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾
بارے میں کیا خیال ہے بیشک اللہ ضرور لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، اور لیکن

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ
ان میں سے بہت سارے وہ شکر نہیں کرتے۔ اور تم کسی حال میں نہیں ہوتے اور

مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ
نہ تم اس قرآن میں کوئی (آیت) پڑھتے ہو اور نہ تم کوئی عمل کرتے ہو، مگر

شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ
ہم تمہارے اوپر حاضر ہوتے ہیں، جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو

ع ۶ ٧

رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا
اور تیرے پالنے والے سے چیونٹی کے سر کے برابر بھی کوئی چیز زمین میں چھپی

فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ
نہیں، اور نہ آسمان میں، اور نہ کوئی چیز اس(چیونٹی کے سر) سے چھوٹی اور نہ

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۞ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ
بڑی، مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے ۔ خبر دار ہو بیشک اللہ کے دوستوں پر نہ

لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۞ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ پریشان ہونگے۔ وہ لوگ (سب دوست ہیں) جو ایمان لائے

وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ۞ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ہیں، اور وہ (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ ان (دوستوں) کے لئے دنیا کی زندگی میں

وَفِى الۡاٰخِرَةِ ‌ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰلِكَ
خوشخبری ہے، اور آخرت میں بھی، اللہ کی باتیں نہیں بدلتیں، یہی وہ بہت بڑی

هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۞ وَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ‌ ۘ
کامیابی ہے۔ اور تجھے ان کی باتیں پریشان نہ کریں بیشک ساری عزت اللہ ہی کیلئے

وقف لازم

اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا‌ ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۞
ہے، وہی سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔ خبردار ہو کچھ بھی شک نہیں

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ
کہ اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، اور جو لوگ اللہ

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
کے سوا (اور شریکوں) کو بلاتے ہیں ، وہ کس کے پیچھے چلتے ہیں وہ پیچھے نہیں

شُرَكَآءَ‌ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ
چل رہے، مگر (اپنے) خیال کے، اور وہ نہیں مگر تکے مارتے ہیں۔ وہی ذات ہے،

اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ۞ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ
جس نے تمہارے لئے رات بنائی، تاکہ تم اس میں آرام کرو، اور اس نے دن کو

لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
دکھلانے والا بنایا، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ
وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا پکڑ لیا ہے، وہ (اللہ اولاد سے) پاک ہے، وہی بے پرواہ

هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
ہے، اسی ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، تمہارے پاس اس

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ
(اولاد) کی کوئی بڑی دلیل نہیں ہے، کیا تم اللہ پر وہ (جھوٹ) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
ہو۔ کہہ دو بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں، وہ کامیاب نہیں ہوتے۔ دنیا کا

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا
فائدہ ہے (اٹھا لو) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم ان کو بہت

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
ہی سخت عذاب چکھائیں گے، اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ اور تو ان پر نوح

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ؑ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ
کی خبر پڑھ، جب اس نے اپنی قوم کو کہا، اے میری قوم اگر میرا کھڑا ہونا، اور میرا

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ
اللہ کی آیات کے ساتھ نصیحت کرنا تم پر بھاری ہے، پھر میرا اللہ پر بھروسہ ہے، پھر

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا
تم اور تمہارے شریک (نیک لوگوں کے بت اور جن) اکٹھے ہوکر اپنے کام کرو، پھرتم

اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ
کو اپنے کام میں کوئی شک نہ رہے، پھرتم میرا فیصلہ ہی کردو، اور تم (اور تمہارے

غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
شریک) مجھے مہلت نہ دیں۔ پھر اگر تم پھر جاؤ، پھر میں نے تم سے کوئی مزدوری کا

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ
سوال ہی نہیں کیا، میری مزدوری نہیں مگر اللہ پر اور میں حکم دیا گیا ہوں کہ میں

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ
اپنے چہرہ کو اللہ کیلئے جھکانے والوں میں سے ہوجاؤں۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا

فَنَجَّيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡـفُلۡكِ وَ جَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓـئِفَ
پھر ہم نے اس کو اور جو اسکے ساتھ کشتی میں تھے بچا لیا تھا،اور ہم نے انکو جانشین بنایا،

وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا‌ ۚ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ
اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا، جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، پھر تو دیکھ کیسا

عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ‏ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا
انجام ہوا جن کو ڈرایا گیا تھا۔ پھر ہم نے اس نوح کے بعد کتنے رسول اپنی اپنی قوم کی

اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا
طرف بھیجے تھے، پھر وہ رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، پھر وہ ایسے نہ

بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ
تھے کہ اس رسول کے ساتھ ایمان لاتے، جسے پہلے سے وہ جھٹلا چکے تھے، اسی طرح ہم

الۡمُعۡتَدِيۡنَ‏ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ
زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا
کو اپنی نشانیوں کےساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا، پھر انہوں نے تکبر کیا

قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ‏ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا
تھا، اور وہ مجرم لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے سچ آیا، انہوں نے کہا

قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ‏ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوۡسٰٓى
بیشک یہ ضرور کھلا جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا کیا تم سچ کے بارے میں (یہ) کہتے ہو جب

اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ‌ ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ
وہ تمہارے پاس آیا، کیا یہ جادو ہے؟ اور جادو کرنے والے کامیاب نہیں ہوتے۔ انہوں کہا

السّٰحِرُوۡنَ‏ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَـنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ
کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے، تاکہ تو ہمیں اس (راہ) سے پھیر دے، جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا وَ تَكُوۡنَ لَـكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
اپنے باپ دادا کو پایا تھا، اور تاکہ تم دونوں (موسیٰ اور ہارون) کو زمین میں سرداری مل

وَمَا نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ
جائے، اور ہم تم دونوں کے ساتھ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے کہا

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
تم ہر ماہر علم والے جادو کرنے والے کو میرے پاس لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آگئے،

مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
موسی نے ان کو کہا تم ڈال دو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب وہ ڈال چکے

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
(اس وقت) موسی نے کہا جو تم اسکے ساتھ جادو لائے ہو، بیشک اللہ اس (جادو) کو

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾
ابھی مٹا دے گا، بیشک اللہ فساد کرنے والوں کے کام کو درست نہیں ہونے دیتا۔ اور

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾
اللہ اپنے حکم سے صحیح بات کو سچا کرتا ہے، اور اگرچہ مجرم برا مانیں۔ پھر موسی پر

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ
کوئی ایمان نہ لایا، مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے، فرعون اور اس کے سرداروں

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
سے ڈرتے ہوئے، کہ وہ انہیں دکھ دے گا، اور بیشک فرعون ضرور زمین میں بلند

لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ قَالَ
(یعنی سرکش) ہوا، اور بیشک وہ ضرور حد سے آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا
موسی نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ کے ساتھ ایمان لائے ہو، پھر تم اسی پر

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
بھروسہ رکھو، اگرتم اپنے چہرے کو اللہ کیلئے جھکانے والے ہو۔ پھر انہوں نے کہا ہم

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا
اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں، اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں ظالم لوگوں کے لئے

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ
آزمائش نہ بنانا۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافر قوم سے بچا دے۔ اور ہم نے موسی

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ
اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی، کہ تم دونوں اپنی قوم کے لئے مصر میں

بُيُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّاَقِيۡمُوا
گھروں کو تیار کرو اور تم اپنے گھروں کو قبلہ رخ (یعنی مسجدیں) بنالو، اور تم

الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ
اپنی نماز کو سیدھا کرو، اور تو مومنوں کو خوشخبری دیدے۔ اور موسیٰ نے کہا اے

اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّ اَمۡوَالًا
ہمارے پالنے والے بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ
رونق اور مال دے دیا ہے، اے ہمارے پالنے والے اس لئے کہ وہ تیری راہ سے

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ
بھٹکائیں، اے ہمارے پالنے والے تو انکے مالوں کو برباد کردے، اور تو انکے دلوں کو

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾
سخت کردے، پھر وہ ایمان نہ لائیں، یہاں تک کہ وہ بہت سخت عذاب کو دیکھ لیں۔

قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا
اللہ نے فرمایا ضرور تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی ہے، پھر تم دونوں پکے رہو، اور

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزۡنَا
تم دونوں ان لوگوں کی راہ پر نہ چلو جو علم نہیں رکھتے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ
کو سمندر سے پار کردیا، پھر فرعون اور اس کے لشکر نے شرارت اور زیادتی سے

وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ
انکا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب وہ فرعون ڈوبنے لگا، اس نے کہا میں نے یقین کر

قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ
لیا ہے، بیشک وہی ہے، کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی (اللہ)، جس (اللہ) پر بنی

بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ آٰلۡـٰٔنَ
اسرائیل ایمان لائے ہیں، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب (ایمان لاتا ہے) اور

وَقَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۹۱﴾
ضرور تو نے اس سے پہلے نافرمانی کی، اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ
پھر آج کے دن ہم تیری لاش کو (سمندر سے نکال کر) بچا دیں گے، تاکہ تو ان کے

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا
لئے جو تیرے پیچھے ہیں نشانی ہو، اور بیشک بہت سارے لوگوں میں سے ہماری

لَغٰفِلُوۡنَ ۝٩٢ وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ
نشانیوں سے ضرور لاپرواہ ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے بنی اسرائیل کو جگہ دی

صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ‌ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا
(اور) اچھی جگہ دی رہنے کو، اور ہم نے انکو بہت ستھری چیزوں سے رزق دیا،

حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ
پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا، یہاں تک کہ انکے پاس علم آگیا، بیشک تیرا پالنے

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝٩٣
والا قیامت کے دن انکے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ
کرتے تھے۔ پھر اگر تجھے اس میں شک ہے جو ہم نے تیری طرف اتارا ہے، پھر

يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ
تو ان لوگوں سے پوچھ، جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں، بیشک ضرور تیرے پاس

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۝٩٤ۙ
تیرے پالنے والے کی طرف سے سچ آچکا ہے، پھر تو ہرگز شک کرنے والوں میں

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
سے نہ ہو۔ اور تو ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیات کو

فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝٩٥ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ
جھٹلایا، ورنہ تو نقصان والوں میں سے ہوگا۔ بیشک جن لوگوں پر تیرے پالنے والے

عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٩٦ۙ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ
کی بات پوری ہو چکی ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اگرچہ انکے پاس ہر نشانی

كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ۝٩٧ فَلَوۡلَا
آجائے، جب تک کہ وہ بہت سخت عذاب کو نہ دیکھ لیں۔ پھر کوئی بستی ایمان

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ
کیوں نہ لائی، پھر اسکے ایمان نے اسکو (عذاب آنے کے بعد) فائدہ دیا ہو مگر یونس کی قوم، جب

يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب دور کردیا تھا،

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ ٩٨
اور ہم نے انکو ایک وقت تک فائدہ پہنچایا۔ اور اگر تیرا پالنے والا چاہتا وہ ضرور ایمان

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ
لاتے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب ہی، کیا پھر تو لوگوں کو مجبور کرے گا

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ٩٩
کہ یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں۔ اور کسی شخص کے لئے نہیں کہ وہ ایمان

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
لائے مگر اللہ کے حکم سے (یعنی اگر اللہ چاہے تو کوئی بھی مسلمان نہ ہو پائے مگر

وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ١٠٠
اللہ کا حکم ایسا ہے نہیں) وہ گندگی کو ان لوگوں پر ڈالتا ہے، جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
کہہ دو تم دیکھو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، اور جو لوگ ایمان

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ١٠١
نہیں لاتے، انہیں نشانیاں اور ڈرانے والے فائدہ نہیں دیتے۔ پھر وہ انتظار نہیں

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا
کرتے، مگر ان لوگوں کے دنوں جیسا جو ان سے پہلے گزرے ہیں، کہہ دو پھر تم انتظار

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
کرو، بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ١٠٢ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ
رسولوں کو بچاتے ہیں، اور اسی طرح ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، ہمارے ذمہ

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ١٠٣ ۧ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ
ہے، کہ ہم (قیامت تک) مومنوں کو بچا ئیں گے۔ کہہ دو اے لوگو

ع ١٠ / ١١ / ١٥

كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ
اگر تمہیں میرے دین میں شک ہے، پھر میں ان کی عبادت نہیں کرتا، جن کی تم اللہ کے سوا

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ
عبادت کرتے ہو، اور لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے، اور مجھے حکم

يَتَوَفّٰٮكُمۡ ‌ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۰۴
دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے ہو جاؤں۔ اور یہ بھی حکم ہوا کہ تو اپنے چہرہ کو دین پر

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ‌ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ
سیدھا رکھ، جو سارے (جھوٹے) دینوں سے علیحدہ ہو، اور تو ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔اور تو

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۰۵ وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اللہ کے سوا اس کو نہ بلا جو تجھے فائدہ نہ دے سکے، اور نہ وہ تجھے نقصان دے سکے، پھر اگر تو

مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ‌ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ
نے ایسا کیا، پھر بیشک اس وقت تو ظالموں (یعنی مشرکوں) سے ہوگا۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰۶ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
پہنچائے، پھر اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں، مگر وہی ہے، اور اگر وہ (اللہ) تیرے ساتھ کوئی بھلائی

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ‌ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ
کا ارادہ کرے، پھر اس اللہ کے فضل کو کوئی پھیرنے والا نہیں ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس

لِفَضۡلِهٖ‌ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَهُوَ
پر چاہے وہ اپنے (فضل سے) پہنچا دے، اور وہی سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۱۰۷ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ
ہے۔ کہہ دو اے لوگو بیشک تمہارے پالنے والے کی طرف سے تمہارے پاس سچ آچکا ہے، پھر جو

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ
کوئی راہ پر آیا، پھر کچھ شک بھی نہیں کہ وہ اپنی ہی جان کیلئے راہ پر چلتا ہے، اور جو کوئی گم

لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ۚ
راہ ہوا، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ راہ گم ہونا اسی پر ہے، اور میں تمہارے کام کرنے والا نہیں

وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍؕ ۝۱۰۸ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ
ہوں (یہ سب کہہ دے)۔ اور تو اس کے پیچھے چل جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے

وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾

اور تو صبر کر، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے، اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

ایاتہا ۱۲۳ (۱۱) سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رکوعاتہا ۱۰

اس میں ۱۲۳ آیتیں ہیں سورۃ ہود مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ‌ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ

ا ل ر اس کا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کی آیات دانائی سے بھری

حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍۙ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ

ہوئی ہیں، پھر وہ کھول کھول کر بیان کی گئیں ہیں، بڑی دانائی والے ہر خبر رکھنے والے کی طرف

مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌۙ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ

سے ہے۔ یہ کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ کی، بیشک میں تمہارے لئے اس (اللہ) کی طرف سے بڑا

ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

ڈرانے والا اور بڑا خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اپنے پالنے والے سے معافی مانگو، پھر (بھی)

مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ‌ ؕ

تم اسکی طرف توجہ رکھو، وہ تمہیں ایک خاص وقت تک اچھے سامان کا فائدہ پہنچائے گا، اور وہ ہر زیادہ

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ﴿۳﴾

(عمل) والے کو اس کی (مزدوری) زیادہ دے گا، اور اگر تم پھر جاؤ، پھر بیشک میں تمہارے اوپر بڑے

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ‌ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴﴾

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تم (سب) کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے، اور وہی ہر چیز پر اچھی طرح

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ‌ ؕ

قدرت رکھنے والا ہے۔ خبردار ہو بیشک وہ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں، تاکہ اس (اللہ) سے چھپالیں،

اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ

خبردار ہو جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں، وہ (اللہ) جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اور جو

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ‌ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۵﴾

کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہی سینوں کے رازوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور کوئی زمین میں چلنے والا نہیں، مگر اسکی روزی اللہ ہی کے ذمہ ہے، وہ (اللہ) جانتا

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۞

ہے،وہ کہاں ٹھہرتا ہے (عارضی طور پر) اور کس جگہ رہتا ہے (مستقل طور پر) سب کچھ کھلی کتاب

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

میں ہے۔ اور وہی ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے، اور

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

اس کا تخت پانی پر تھا، تاکہ وہ اللہ تمہارے امتحان لے، تم میں سے کون بہت اچھے عمل

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

کرنے والا ہے، اوراگرضرورتو (ان سے) کہے کہ بیشک تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے،

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

ضرور ضرور وہ لوگ کہیں گے، جو کافر ہیں، یہ نہیں مگر کھلا جادو ہے۔ اور ضرور اگرہم ان

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

سے عذاب کو گنی ہوئی مدت تک روک دیں ، ضرور ضرور وہ کہیں گے اس

اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

(عذاب) کو کس چیز نے روکا ہے، خبردار ہو جس دن وہ ان پر آئے گا، وہ (عذاب) ان

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

سے نہ پھیرا جائے گا، اور وہ چیز ان کو گھیر لے گی، جس کے ساتھ وہ مزاق کرتے تھے۔

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ؒ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ع

اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں، پھر ہم اس کو اس (انسان) سے واپس

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۞

لے لیں تو بیشک وہ ضرور بہت ناامید بہت ناشکرا ہوتا ہے۔ اور اگر ہم اس (انسان) کو دکھ پہنچنے

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

کے بعد اپنی نعمت (یعنی سکون) چکھائیں، ضرور ضرور وہ کہے گا، مجھ سے سب سختیاں دور

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۞ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

ہوگئیں ہیں ، بیشک وہ ضرور بہت خوش ہونے والا بہت فخر کرنے والا ہے۔ مگر جن لوگوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
صبر کیا ہے، اور اچھے عمل کئے ہیں، ان ہی کیلئے معافی ہے اور بہت بڑی مزدوری ہے۔

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
پھر شاید تو کوئی چیز چھوڑ دینے والا ہے، جو تیری طرف وحی کی گئی ہے، اور اس کے

اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
ساتھ تیرا سینہ تنگ ہونے والا ہے، یہ کہ وہ کہتے ہیں، اس پر خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
ہے، یا اسکے ساتھ فرشتہ کیوں نہیں آیا، کچھ شک بھی نہیں کہ تو بڑا ڈرانے والا ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ۝١٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ ہر کام کو اچھی طرح کرنے والا ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں اس نے اس (قرآن) کو

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا
گڑھ لیا، کہہ دو پھر تم اس جیسی دس سورتیں بنا کر لے آؤ، اور تم اللہ کےسوا بلا لو

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٣
جس کو تم بلا سکتے ہو، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں، پھر تم

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
جان لو بیشک وہی اللہ کے علم سے اُتارا گیا ہے، اور یہ کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں

اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٤
مگر وہ (اللہ)، پھر کیا تم اپنے چہرہ کو اللہ کیلئے جھکا دینے والے ہو۔ جو کوئی دنیا کی

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ
زندگی اور اس کی خوبصورتی کو چاہتا ہے، ہم ان کو ان کے اعمال اسی (زندگی) میں پورے

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝١٥
دے دینگے، اور (یہاں) ان کے اس (عمل) میں کچھ بھی کمی نہیں کی جاتی۔ وہی لوگ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ
جن کے لئے آخرت میں کچھ نہیں مگر آگ ہے، اور انہوں نے جو کچھ اس (دنیا) میں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
کیا تھا وہ برباد ہوگیا ہے، اور خراب ہونے والا ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ
کیا پھر وہ شخص جو اپنے پالنے والے کی طرف سے کھلی دلیل پر ہو، اور

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
ایک گواہ بھی اس (اللہ) کی طرف سے اس (نبی) کے ساتھ ہو ، اور اس

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
سے پہلے موسیٰ کی کتاب (بھی گواہ ہو) جو راہ دکھانی والی اور رحمت ہے (اوروں کے برابر ہو سکتا ہے؟) وہی لوگ اسکے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ
ساتھ ایمان لاتے ہیں، اور جو کوئی سب گروہوں میں سے اس کا منکر ہو،

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾
پھر اسکی جگہ آگ ہے، پھر تو اس سے شک میں نہ ہو ، بیشک وہ

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ
(قرآن) تیرے پالنے والے کی طرف سے سچ ہے، اور لیکن بہت سے لوگ وہ

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ
ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے،

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ
وہی لوگ اپنے رب کے سامنے لائے جائیں گے، اور گواہ کہیں گے، کہ یہی

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پالنے والے پر جھوٹ بولا، خبردار ہو ظالموں پر اللہ

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
کی لعنت ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور وہ اس میں عیب

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ
ڈھونڈتے ہیں، اور وہی ہیں آخرت کا انکار کرنے والے۔ وہ لوگ زمین میں

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ
(اللہ کو) تھکانے والے نہیں ہیں، اور ان کیلئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں،

وقف لازم

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا
انکو دو گنا عذاب دیا جائے گا، اور وہ سننے کی طاقت نہ رکھتے

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
تھے اور نہ وہ دیکھتے تھے۔ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان دیا ہے، اور وہ

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
ان سے گم ہوگیا جو وہ (اللہ کے شریک) گھڑتے تھے۔ اس میں شک نہیں بیشک وہی آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
میں زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔ (جنہوں نے نیک لوگوں اور انبیاء کی عبادت کی) بیشک

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کئے ہیں، اور جنہوں نے اپنے پالنے والے کی طرف

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ
عاجزی کی ہے، وہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں، وہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
دونوں فرقوں (یعنی کافر اور مومن) کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو ،اور ایک صحیح

مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
دیکھتا اور صحیح سنتا ہو کیا دونوں کی حالت برابر ہے، کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ اور بیشک

ع ۲

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ
ضرور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا،(اس نے کہا) بیشک میں تمہارے لئے کھلا بڑا

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ
ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ کی، بیشک میں تم پر ڈرتا ہوں بہت ہی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ
سخت دن کے عذاب سے پھر سرداروں نے کہا جنہوں نے اس کی قوم سے کفر کیا، ہم

اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ
تجھے نہیں دیکھتے مگر اپنے جیسا انسان، اور ہم نہیں دیکھتے جو تیرے پیچھے چلتے ہیں، مگر وہ لوگ

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا
جو ہم میں عام رائے میں گھٹیا ہیں، اور ہم تم میں اپنے اوپر کوئی فضیلت نہیں دیکھتے، بلکہ

مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
ہم تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ اس (نوح) کہا اے میری قوم کیا تم نے دیکھا،

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً

اگر میں اپنے پالنے والے کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں، اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ

دی ہو، پھر وہ (رحمت) تم سے چھپادی گئی ہو، کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کرسکتے ہیں،

لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝۲۸ وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

حالانکہ تم اس کو ناپسند کرنے والے ہو۔ اور اے میری قوم میں اس پر تم سے کچھ مال نہیں

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

مانگتا، میری مزدوری نہیں مگر اللہ کے ذمہ ہے، اور میں نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے ہیں، بیشک

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

وہی اپنے پالنے والے سے ملنے والے ہیں، اور لیکن میں تم کو وہ قوم دیکھتا ہوں کہ تم جاہل

تَجْهَلُوْنَ ۝۲۹ وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ

ہو۔ اور اے میری قوم اگر میں ان کو ہانک دوں تو اللہ سے میری مدد کون کرے گا کیا پھر تم

اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ

نصیحت نہیں پکڑتے۔ اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں ساری

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ

چھپی چیزیں جانتا ہوں، اور نہ میں کہتا ہوں کہ بیشک میں فرشتہ ہوں، اور نہ میں ان لوگوں کو

مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ

کہتا ہوں جن کو تمہاری آنکھیں گھٹیا دیکھتی ہیں، کہ اللہ انکو ہرگز بھلائی نہیں دے گا ، اللہ اچھی

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ

طرح جانتا ہے جو کچھ انکی جانوں میں ہے، اگر میں ایسا کروں بیشک میں ضرور ناانصافوں میں سے

اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

ہو جاؤنگا۔ انہوں نے کہا اے نوح ضرور تو نے ہم سے جھگڑا کیا، پھر تو ہم سے بہت جھگڑ چکا،

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

پھر تو ہمارے پاس اس کو لے آ، جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے، اگر تو سچوں میں سے ہے۔

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ

اس (نوح) نے کہا کچھ بھی شک نہیں کہ اللہ اس کو تمہارے پاس لے آئے گا،

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اگر وہ چاہے گا، اور تم (اللہ کو) تھکانے والے نہیں ہو۔ اور میری نصیحت تمہیں فائدہ نہیں

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
دے سکتی، اگر میں چاہوں کہ تم کو نصیحت کروں، اگر اللہ ارادہ کرچکا ہو، کہ وہ تمہارا راہ گم

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾
کرے، وہی تمہارا پالنے والا ہے، اور تم اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔ کیا وہ کہتے ہیں اس

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
(قرآن) کو اس نے گھڑ لیا ہے، کہہ دو اگر میں نے اس کو گھڑ لیا ہے تو پھر اسکا گناہ مجھ

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ
پر ہے، اور میں اس چیز سے بے تعلق ہوں جو تم گناہ کرتے ہو۔ اور نوح کی طرف وحی کی

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ
گئی، بیشک تمہاری قوم میں سے ہرگز کوئی ایمان نہیں لائے گا، مگر وہی جو ضرور ایمان لاچکا

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
ہے، پھر تو ان کی وجہ سے پریشان نہ ہو جو وہ کام کرتے تھے۔ اور تو ہماری آنکھوں کے

بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
سامنے ہمارے حکم سے ایک کشتی بنا، اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں نہ بات کر

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟
جو ظالم ہیں، بیشک وہ غرق کردیئے جائیں گے۔ اور وہ (نوح) کشتی بنانے لگا، اور جب بھی

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ
اس کی قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرتے، وہ اس سے مزاق کرتے تھے، اس (نوح)

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
نے کہا اگر تم ہم سے مزاق کرتے ہو پھر بیشک ہم بھی تم سے مزاق کریں گے، جیسے تم

كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
(ہم سے) مزاق کرتے ہو۔ پھر تم جلدی جان لوگے، کس کے پاس وہ عذاب آتا ہے، جو

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا
اسکو ذلیل کردے گا اور اس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب اترے گا۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا
ہمارا حکم آ پہنچا، اور تنور نے جوش مارا، ہم نے (نوح کو) حکم دیا، تو اس کشتی میں ہر قسم سے

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
جوڑا جوڑا سوار کر، اور اپنے گھروالوں کو، مگر جس کے بارے میں پہلے حکم ہو چکا ہے، اور اس

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
کو بھی (سوار کرو) جو کوئی ایمان لایا ہے، اور اسکے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر تھوڑے۔ اس

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ
نے کہا تم اس میں سوار ہو جاؤ اس (کشتی) کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام کے ساتھ ہے، بیشک میرا

اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِىَ تَجْرِىْ بِهِمْ فِىْ مَوْجٍ
پالنے والا ضرور سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ (کشتی) انکو پہاڑ جیسی

كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِىْ مَعْزِلٍ
لہروں میں لیکر چل رہی تھی،اورنوح نے اپنے بیٹے کو آواز دی، اور وہ (پانی) کے کنارے میں تھا،

يّٰبُنَىَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
اے میرے بیٹے تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا، اور تو کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا میں

قَالَ سَاٰوِىْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِىْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
جلدی پہاڑ کی پناہ لے لونگا وہ (پہاڑ) مجھے پانی سے بچالے گا، اس (نوح) نے کہا آج کے دن اللہ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ
کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں ہے، مگر وہی جس پر اس نے رحم کیا، اور دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ
لہریں آگئیں، پھر وہ ڈوب جانے والوں میں سے ہوگیا۔ اور حکم دیا گیا اے زمین تو اپنا پانی نگل

ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ
جا، اور اے آسمان تو ٹھہر جا، اور پانی گھٹ گیا، اور کام کا فیصلہ ہوگیا، اور کشتی جودی (پہاڑ) پر

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
ٹھہر گئی، اور حکم ہوا ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کیلئے لعنت ہو۔ اور نوح نے اپنے پالنے والے کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ
بلایا، پھر اس (نوح) نے کہا اے میرے پالنے والے بیشک میرا بیٹا میرے اہل سے ہے

الربع

مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
اور بیشک تیرا سچا وعدہ ہے، اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ اللہ

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
نے فرمایا اے نوح بیشک وہ تیرے اہل سے نہیں ہے، بیشک اسکے عمل خراب ہیں، پھر تو مجھ

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
سے وہ چیز نہ پوچھ ،جس کا تجھے علم نہیں ہے، بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں یہ کہ تو

اِنِّىْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ
ناسمجھوں میں سے نہ ہو جائے۔ اس (نوح) نے کہا اے میرے پالنے والے بیشک میں تیری

اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
پناہ مانگتا ہوں، کہ میں تجھ سے ایسا سوال کروں، جس کا مجھے علم نہیں، اور اگر تو نے مجھے

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِىْ وَتَرْحَمْنِىْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾
معاف نہ کیا اور تو نے مجھ پر رحم نہ کیا، تو میں نقصان پانے والوں میں سے ہو جاؤں

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ
گا۔ حکم ہوا اے نوح تو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ اتر جا،

وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ
جو تیرے اوپر ہیں، اور ان جماعتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں، اور کئی جماعتیں جلدی ہم ان

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
کو فائدہ دینگے، پھر انکو ہماری طرف سے بہت ہی سخت عذاب پہنچے گا۔ یہ چھپی ہوئی خبروں

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ
میں سے ہیں، جن کو ہم تیری طرف بھیجتے ہیں تو انھیں اس سے پہلے نہیں جانتا تھا، اور

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ
نہ تیری قوم، پھر تو صبر کر بیشک ڈرنے والوں کا انجام (اچھا) ہے۔ اور (جب قوم) عاد کی

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ۧ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
طرف ان کے بھائی ہود (کو بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ ہی کی عبادت کرو،

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
تمہارے لئے اس (اللہ) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، نہیں ہو تم مگر

معانقة ۹ عند المتأخرين ۱۲ الوقف على فاصبر احسن والثقة ۱۲

مُفْتَرُوْنَ ۞ یٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ
تم (جھوٹ) گھڑتے ہو۔ اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری

اِلَّا عَلَى الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۞ وَیٰقَوْمِ
مزدوری نہیں مگر اس پر جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا پھر تم سمجھ نہیں رکھتے ہو۔ اور اے

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ
میری قوم تم اپنے پالنے والے سے معافی مانگو، پھر بھی اسی کی طرف توجہ کرو، وہ تم پر

مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
آسمان سے بہت برسنے والا (بادل) بھیجے گا، اور وہ تمہاری طاقت کو بڑھا کر زیادہ طاقت دے

مُجْرِمِیْنَ ۞ قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ
گا اور تم مجرم ہوکر نہ پھرو۔ انہوں نے کہا اے ہود تو ہمارے پاس کھلی دلیل نہیں لایا،

بِتَارِكِیْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ۞
اور ہم تیرے کہنے پر اپنے سارے الہ (عبادت کے لائقوں) کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، اور

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ
نہ ہم تجھ کو ماننے والے ہیں۔ ہم نہیں کہتے، مگر ہمارے کچھ الٰہوں (مشکل کشاؤں) نے تجھے بری

قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ
طرح تکلیف پہنچائی ہے، اس (ہود) نے کہا بیشک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں، اور تم بھی گواہ رہو،

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۞ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ
بیشک میں ان سے لاتعلق ہوں جو تم شریک کرتے ہو۔ اس (اللہ)

لَا تُنْظِرُوْنِ ۞ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ
کے سوا، پھر تم سب مل کر میرے بارے چال چلو، پھر تم مجھے مہلت نہ دو۔ بیشک میں نے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ
اللہ پر بھروسہ کیا ہے، جو میرا پالنے والا اور تمہارا پالنے والا ہے، کوئی چلنے والا نہیں مگر وہ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
(اللہ) اسکی پیشانی پکڑنے والا ہے، بیشک میرا پالنے والا سیدھی راہ پر ہے۔ پھر اگر تم پھرجاؤ،

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ
پھر بیشک میں نے تم کو پہنچا دیا ہے، جو مجھے دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾
اور میرا پالنے والا تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو آباد کرے گا، اور تم اسکا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے،

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بیشک میرا پالنے والا ہر چیز کی اچھی طرح حفاظت کرنے والا ہے۔ اور جب ہمارا حکم (یعنی عذاب) آ گیا

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾
تھا، ہم نے ھود کو اور ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی رحمت کے ساتھ بچا لیا تھا،

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ
اور ہم نے انکو بہت بھارے عذاب سے بچا لیا تھا۔ اور وہ (قوم) عاد ہے، جنھوں نے اپنے پالنے والے

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ
کی نشانیوں کا انکار کیا تھا، اور انہوں نے اس کے رسول کی نافرمانی کی، اور وہ ہر بہت سرکش بہت ضدی کے حکم

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
کے پیچھے چلے۔ اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگی ہے، اور قیامت کے دن بھی، خبردار ہو بیشک عاد

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ
نے اپنے پالنے والے کا انکار کیا ہے، خبردار ہو ھود کی قوم عاد کیلئے لعنت ہے۔ اور (جب قوم) ثمود کی

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
طرف ان کے بھائی صالح (کو بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ ہی کی عبادت کرو، تمہارے

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
لئے اس (اللہ) کے سوا کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں ہے، اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے،

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ
اور اس نے تمہیں اس (زمین) میں آباد کیا ہے، پھر تم اسی سے معافی مانگو، پھر بھی تم اسی کی طرف

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ
توجہ کرو، بیشک میرا پالنے والا بہت نزدیک ہے (دعا کو) قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالح

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ
بیشک اس سے پہلے ہمیں تجھ سے امید تھی، کیا تو ہمیں ان کی عبادت سے روکتا ہے، جن کی عبادت

اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
ہمارے باپ دادا کرتے تھے، اور بیشک ہم ضرور اس بے قرار کرنے والے شک میں ہیں،

ع ۵ / ۵

وقف لازم

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۶۲ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ
جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے۔ اس (صالح) نے کہا اے میری قوم کیا تم نے دیکھا

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَ اٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
اگر میں اپنے پالنے والے کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں، اور اس نے مجھے اپنی طرف

يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ
سے رحمت دی ہے تو پھر کون میری اللہ کے مقابلے میں مدد کرے گا اگر میں اس

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝۶۳ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
کی نافرمانی کروں، پھر تم میرا زیادہ نہیں کرو گے، نقصان کے سوا۔ اور اے میری قوم

اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا
یہ تمہارے لئے اللہ کی اونٹنی ایک نشانی ہے، پھر تم اسکو چھوڑ دو، وہ اللہ کی زمین میں

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝۶۴ فَعَقَرُوْهَا
چرے، اور تم اسکو کوئی دکھ نہ پہنچاؤ، پھرتم کو بہت جلد آنے والا عذاب پکڑ لے گا۔ پھر

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِىْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ
انہوں نے اسکے پاؤں کاٹے، پھر (صالح) نے کہا تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اٹھالو،

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝۶۵ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا
یہ وعدہ کبھی جھوٹ نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا حکم (یعنی عذاب) آ گیا تھا، ہم نے صالح کو

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
اور ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی رحمت کے ساتھ بچا لیا تھا، اور

وَ مِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ۝۶۶
اس دن کی رسوائی سے، بیشک تیرا پالنے والا وہی بہت زور والا بڑے غلبے والا ہے ۔

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا
اور ان لوگوں کو ایک سخت آواز نے پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا تھا، پھر وہ صبح کو اپنے

فِىْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۶۷ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ
گھروں میں الٹے پڑے رہ گئے تھے۔ جیسے وہ کبھی وہاں رہے ہی نہ تھے، خبردار ہو بیشک

اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝۶۸
ثمود نے اپنے پالنے والے کے ساتھ کفر کیا تھا، خبردار ہو قوم ثمود کیلئے لعنت ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا
اور بیشک ضرور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تھے، انہوں نے

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿۶۹﴾
کہا سلامتی ہو، اس نے سلام (کا جواب) کہا ہے، پھر اس نے دیر نہ کی، کہ وہ تلا

فَلَمَّا رَآ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
ہوا بچھڑا لے آیا۔ پھر جب ابراہیم نے دیکھا، کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف

مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمِ
نہیں پہنچتے، ابراہیم نے انکو نہیں پہچانا، اور وہ (ابراہیم) ان سے دل میں ڈرا، انہوں نے

لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
کہا تو نہ ڈر، بیشک ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور اس (وقت ابراہیم) کی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ
بیوی کھڑی تھی، پھر وہ ہنسی، پھر ہم نے اس (کی بیوی) کو اسحاق کی خوشخبری دی، اور

یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ
اسحاق کے پیچھے یعقوب کی۔ وہ بولی ہائے تعجب کیا میں جنوں گی، اور میں تو بوڑھی

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ
ہوں، اور یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہے بیشک یہ بات ضرور بڑی عجیب ہے۔ انہوں نے

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ
کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے، اور اے اہل بیت اس اللہ کی رحمت اور اسکی

اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ
برکتیں جو تمہارے اوپر ہیں، بیشک وہی سب تعریف والا بہت عزت والا ہے۔ پھر جب

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ
ابراہیم سے ڈر جاتا رہا، اور اس کو خوشخبری آئی، وہ ہم سے قوم لوط کے بارے جھگڑنے

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ﴿۷۵﴾
لگا۔ بیشک ابراہیم ضرور بڑے حوصلہ والا نرم دل والا (اللہ کی طرف) توجہ کرنے والا تھا۔

یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
اے ابراہیم تو اس بات کو چھوڑ دے، بیشک ضرور تیرے پالنے والے کا حکم پہنچ چکا

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
اور بیشک ان پر عذاب آنے والا ہے، جو نہیں پھرے گا۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوا، اور لوط کا ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا،

بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ
اور اس نے کہا آج کا دن بڑا سخت ہے۔ اور اسکی قوم اس کی طرف دوڑتی ہوئی آئی، اور

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
وہ پہلے سے برے عمل کرتے تھے، اس (لوط) نے کہا اے میری قوم یہ میری (قوم کی)

السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
بیٹیاں ہیں، وہ تمہارے (نکاح کے) لئے سب سے بڑھ پاک ہیں، پھر تم اللہ سے ڈرو، اور

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ
تم مجھے میرے مہمانوں میں پریشان نہ کرو، کیا تم میں کوئی بہت بھلائی کرنے والا مرد ہے۔

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
انہوں نے کہا بیشک ضرور تو جانتا ہے، ہمیں تیری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور

فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
بیشک تو ضرور جانتا ہے جو کچھ ہم ارادہ کرتے ہیں۔ اس (لوط) نے کہا کاش بیشک مجھ میں

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
تمہارے (مقابلے) کی طاقت ہوتی، یا میں کسی پکے قلعے کی طرف جگہ پکڑتا۔ ان (فرشتوں)

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا
نے کہا اے لوط بیشک ہم تیرے پالنے والے کے بھیجے ہوئے ہیں، وہ ہرگز تجھ تک نہیں

اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
پہنچ سکیں گے، پھر تو اپنے گھر والوں کو رات کے ایک حصے میں لے جا، سوائے اپنی

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
بیوی کے، اور تم میں سے کوئی ایک مڑکر نہ دیکھے، بیشک اس کو وہ پہنچ کر رہے گا، جو

مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
ان (قوم لوط) کو پہنچے گا بیشک انکے وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح بہت نزدیک نہیں۔

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

پھر جب ہمارا حکم آ گیا، ہم نے اس (بستی) کو اس کے اوپر (حصہ کو) نیچے کر دیا،

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾

اور ہم نے اس بستی پر کھنگر سے پتھر لگا تار برسائے۔ تیرے پالنے والے کے پاس

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نشان لگائے ہوئے تھے، اور وہ (بستی) ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور مدین کی

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ

طرف ان کے بھائی شعیب (کو بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ ہی کی

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

عبادت کرو، تمہارے لئے اس (اللہ) کے سوا کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں ہے، اور

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ

تم ناپ کو اور تول کو نہ گھٹاؤ، بیشک میں تم میں اچھی حالت دیکھتا ہوں، اور بیشک

وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ

میں تم پر ہر طرف سے گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اے میری قوم تم ناپ

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا

کو اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو، اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

نہ دیا کرو، اور تم زمین میں فساد کرنے والے نہ پھرو۔ جو کچھ بچ جائے وہ تمہارے

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

لئے بہتر ہے، اگر تم ایمان والے ہو، اور میں تم پر پہرہ دینے والا نہیں ہوں۔ انہوں

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

نے کہا اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہ حکم دیتی ہے، کہ ہم انکو چھوڑدیں جن کی

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

عبادت ہمارے باپ داوا کرتے تھے، یا یہ کہ جس طرح ہم اپنے مالوں میں چاہتے ہیں،

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

وہ (نہ) کریں، بیشک تو ضرور بڑے حوصلہ والا بہت بھلائی کرنے والا ہے ۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
اس نے کہا کہ اے میری قوم کیا تم نے دیکھا، اگر میں اپنے پالنے والے کی طرف سے کھلی دلیل

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
پر ہوں، اور اس نے اپنے پاس سے مجھے روزی دی، بہت اچھی روزی دینا، اور میں نہیں چاہتا یہ کہ

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ
میں تمہاری اس چیز میں مخالفت کروں، جن سے میں تم کو منع کرتا ہوں، میں نہیں چاہتا مگر اصلاح

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
ہو جہاں تک میں کرسکوں، اور میری ہمت نہیں مگر اللہ کے ساتھ، اسی پر میرا بھروسہ ہے، اور اسی

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ
(اللہ) کی طرف میں توجہ کرنے والا ہوں۔ اور اے میری قوم میری مخالفت تم سے ایسا نہ کرائے یہ

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ
کہ تم پر ایسی مصیبت آ پڑے جیسے قوم نوح کو اور قوم ھود کو اور قوم صالح کو پڑی اور قوم لوط

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا
وہ تم سے کچھ دور نہیں۔ اورتم اپنے پالنے والے سے معافی سے مانگو، پھر بھی تم اسی کی طرف توجہ

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا
رکھو، بیشک میرا پالنے والا بےحد رحم کرنے والا بہت زیادہ محبت کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
شعیب ہم کو بہت سی وہ باتیں سمجھ نہیں آتیں جو تو کہتا ہے، اور بیشک ہم ضرور تجھے اپنے اندر

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ
کمزور دیکھتے ہیں، اور اگر تیری برادری نہ ہوتی ضرور ہم تجھے پتھر مار مار کر ختم کر دیتے، اور نہیں

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ
تو ہم پر بڑی زبردستی کرنے والا۔ اس نے کہا اے میری قوم کیا میری برادری تمہارے نزدیک اللہ

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ
سے زیادہ عزت والی ہے، اور تم نے اسکو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے، بیشک میرا پالنے والا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اسکو ہر طرف سے گھیرنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کرو

اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ
بیشک میں بھی عمل کرنے والا ہوں ،تم جلدی جان لوگے،کس پر وہ عذاب آئے گا، جو اس کو

یُّخْزِیْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ
ذلیل کردے گا، اور کون وہ جھوٹ بولنے والا ہے، اور تم انتظار کرو، بیشک میں بھی تمہارے

رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ
ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم (یعنی عذاب) آ گیا، ہم نے شعیب کو اور ان

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا
لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت کے ساتھ بچا لیا تھا، اور جن لوگوں نے

الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ
ظلم کیا، ان کو سخت آواز نے پکڑ لیا تھا، پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں الٹے پڑے رہ گئے

لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع
تھے۔ جیسے کبھی وہاں رہے ہی نہ تھے، خبردار ہو مدین والوں کیلئے لعنت ہو، جیسے ثمود کیلئے لعنت

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾
ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور بڑی کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ
ہے۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، پھر وہ فرعون ہی کے حکم کے پیچھے چلے، اور

وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
فرعون کا حکم صحیح نہیں تھا۔ وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا، پھر ان

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا
کو آگ پر اتارا جائے گا، اور وہ اترنے کی بری جگہ ہے، جس پر اتارا جائے (گا)۔ اور اس دنیا

فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
میں ان کے پیچھے لعنت لگادی گئی، اور قیامت کے دن بھی بہت برا انعام ہے جو ان کو ملے گا۔

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ
یہ بستیوں کی خبریں ہیں، جو ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں، کچھ ان (بستیوں) میں اب بھی کھڑی

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
(یعنی آباد) ہیں، اور کچھ کی بالکل جڑ کٹی ہوئی ہے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
اور لیکن انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، پھر جب تیرے رب کا حکم (یعنی عذاب)

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
آگیا تو ان کی مشکلیں حل کرنے والے کچھ بھی کام نہ آئے جن کو وہ اللہ کے سوا بلاتے

رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
تھے، اور انہوں نے ہلاکت سوا کسی چیز کو زیادہ نہیں کیا۔ اور اسی طرح تیرے پالنے

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ
والے کی پکڑ ہوتی ہے، جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے، جبکہ وہی ظالم ہوں، بیشک اس (اللہ)

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ
کی پکڑ بہت ہی سخت ہے۔ بیشک ان (قصوں) میں ضرور اس کیلئے نشانی ہے، جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
عذاب سے ڈرتا ہے، یہ وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے، اور یہ

وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ
حاضری کا دن ہے۔ اور ہم اس (دن) کی دیر نہیں کرتے مگر تھوڑے سے وقت کیلئے۔ جب

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
وہ دن آئے گا، کوئی شخص بات نہیں کر سکے گا مگر اس (اللہ) کی اجازت سے، پھر کچھ

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا
ان میں بری قسمت والے اور کچھ ان میں اچھی قسمت والے ہونگے۔ پھر جو لوگ بد قسمت

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
ہیں، پھر وہ آگ میں ہونگے، ان کے لئے اس آگ میں چیخنا اور گدھے کا ہینگنا ہے۔ وہ

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک آسمان ہیں اور زمینیں، مگر جو تیرا پالنے والا چاہے

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا
بیشک تیرا پالنے والا جو ارادہ کرتا ہے وہ کر دیتا ہے۔ اور جو لوگ خوش قسمت ہیں، پھر

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وہ جنت میں ہونگے، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے جب تک آسمان ہیں

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
اور زمینیں ہیں مگر جو تیرا پالنے والا چاہے، انعام ہے نہ ختم کیا ہوا۔ پھر تو اس چیز کے

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
شک میں نہ رہ جن کی وہ لوگ عبادت کرتے ہیں، وہ عبادت نہیں کرتے مگر جیسے پہلے

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ
ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے، اور بیشک ضرور ہم انکو ان کا حصہ (یعنی عذاب سے)

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
بغیر کم کئے پورا پورا دینگے ۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، پھر اس میں

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
اختلاف کیا گیا تھا، اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
انکے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور بیشک وہ ضرور ضرور اس شک میں ہیں جو بے چین کرنے والا

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
ہے ۔ اور بیشک تیرا رب سب کے سب کو ضرور انکے اعمال کا انکو پورا پورا (بدلہ) دے گا،

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ
بیشک وہ اسکے ساتھ جو تم عمل کرتے ہو اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔ پھر تو سیدھے راہ پر

كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
چل جیسے تجھے حکم دیا گیا ہے، اور وہ بھی جو توبہ کر کے تیرے ساتھ ہوا اور تم حد سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ
نہ بڑھو، بیشک جو تم کرتے ہو وہ اس کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ اور تم ان لوگوں کی

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
طرف نہ جھکو، جو ظالم (یعنی مشرک) ہیں، پھر تم کو آگ لگے گی، اور تمہارے لئے اللہ کے

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ
سوا کوئی مددگار نہیں، پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اور تو دن کی دونوں طرفوں میں اور

النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
رات کے کچھ حصوں میں نماز کو سیدھا رکھ، بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کردیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝۱۱۴ وَاصْبِرْ
یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کیلئے۔ اور تو صبر کر پھر بیشک اللہ نیکی کرنے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۵
والوں کی مزدوری کو ضائع نہیں کرتا۔ پھر اگر تم سے پہلی جماعتوں میں سمجھ

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ
دار لوگ نہ ہوتے جو زمین میں فساد کرنے سے روکتے، مگر تھوڑے ان میں

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
سے، جن کو ہم نے بچا لیا تھا، اور وہ لوگ جو ان کے پیچھے چلے جنہوں

اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ
نے ظلم کیا، جو اس میں نعمت دیئے گئے تھے، اور وہ مجرم تھے۔ اور تیرا پالنے

وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۶ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
والا ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کردے، اور اسکے رہنے والے اصلاح

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱۷ وَلَوْ شَآءَ
کرنے والے ہوں۔ اور اگر تیرا پالنے والا چاہتا ضرور لوگوں کو ایک جماعت

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
کردیتا، اور وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے۔ مگر جس پر تیرے پالنے والے نے

مُخْتَلِفِيْنَ ۝۱۱۸ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ
رحم کیا، اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے، اور تیرے پالنے والے کی بات

وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
پوری ہوئی ہے، کہ ضرور ضرور میں جہنم کو جنوں اور انسانوں کو اکٹھا کر کے

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۱۹ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ
پھر دونگا۔ اور (یہ) سب جو ہم تیرے اوپر رسولوں کی خبروں سے بیان کرتے

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ
ہیں، اس سے ہم تیرے دل کو پکا کرتے ہیں، اور اس (سورۃ) میں تیرے پاس

فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۰ وَقُلْ
سچ آیا ہے، اور وہ مومنوں کیلئے نصیحت ،اور (انکو) یاد دلانا ہے۔

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا
اور تو کہہ دے ان لوگوں کیلئے جو ایمان نہیں لائے، تم اپنی جگہ پر عمل کرو، بیشک ہم بھی عمل

عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۲۲ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
کرنے والے ہیں۔ اور تم انتظار کرو، بیشک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمینوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
کے غیب (کا علم) اللہ ہی کو ہے، اور اسی ہی کی طرف سارے کام کو پھیرا جانا ہے، پھر تو

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳
اسی کی عبادت کر، اور تو اسی پر بھروسہ کر، اور تیرا پالنے والا بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں سورۃ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
ا ل ر (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے)۔ یہ آیات کھلی کتاب کی ہیں۔ بیشک

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ
ہم نے اس قرآن کو عربی میں اتارا ہے، تاکہ تم سمجھو۔ ہم نے یہ قرآن

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
تیرے پاس بھیجا ہے، اس کے ذریعہ ہم تیری طرف بہت اچھا قصہ بیان کرتے

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳
ہیں، اور بیشک تو اس سے پہلے ضرور بے خبروں میں سے تھا۔ جب یوسف نے

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
اپنے باپ سے کہا اے میرے ابا، بیشک میں نے گیارہ ستارے اور سورج اور

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴
چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے، میں نے انکو دیکھا وہ مجھے سجدہ کرتے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
اس نے کہا اے میرے بیٹے تو اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
پھر وہ تیرے لئے چال چلیں گے چال چلنا بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور

مُّبِيْنٌ ۝۵ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
اسی طرح تیرا پالنے والا تجھے چن لے گا، اور وہ تجھے باتوں کی حقیقت سکھائے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
گا، اور وہ تجھ پر اپنی نعمت کو اور یعقوب کی اولاد پر پورا کرے گا جیسے اس

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ
نے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر اسے پورا کیا ہے، بیشک تیرا پالنے

مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶
والا بےانتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک ضرور یوسف اور اس کے بھائیوں

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷
(کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا ضرور

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا
یوسف اور اسکا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے بہت زیادہ پیارے ہیں، اور ہم بڑی

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸ اِقْتُلُوْا
جماعت ہیں، بیشک ہمارا ابا ضرور کھلی غلطی میں ہے۔ تم یوسف کو قتل کر دو،

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
یا تم اس کو کسی ملک میں پھینک دو، تمہارے باپ کی توجہ تمہارے لئے خالص

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَآئِلٌ
ہو جائے گی، اور تم اسکے بعد نیک لوگ بن جاؤ۔ ان میں سے ایک کہنے والے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
نے کہا، تم یوسف کو قتل نہ کرو، اور تم اسکو اندھیرے کنوئیں میں ڈال دو،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰
کوئی مسافر اس کو اٹھالے گا اگرتم نے کرنا ہی ہے تو۔ انہوں نے کہا اے

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
ہمارے ابا کیا وجہ ہے کہ تو یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا

ع ۱

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ
اور بیشک ہم اس کے ضرور خیرخواہ ہیں۔ کل تو اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں، وہ کھائے (پیئے)اور

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
وہ کھیلے (کودے)، اور بیشک ہم ضرور اس کے چوکیدار ہیں۔ اس (یعقوب) نے کہا بیشک میں ضرور

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ
پریشان ہوتا ہوں کہ تم اسکو لے جاؤ، اور میں ڈرتا ہوں کہ اس (یوسف) کو بھیڑیا کھا جائے، اور

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ
تم اس سے لاپرواہ ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے، اور ہم بڑی جماعت ہیں،

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ
بیشک اس وقت ہم ضرور نقصان والے ہونگے۔ پھر جب وہ اس (یوسف) کو لے گئے، اور انہوں

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ
نے اتفاق کر لیا کہ وہ اسکو اندھیرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے اسکی طرف وحی کی کہ

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً
ضرورضرور تو انکو انکے اس کام کی خبر دے گا، اور وہ سمجھتے نہیں ہونگے۔ اور وہ اندھیرے میں اپنے

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا
باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ انہوں نے کہا اے ہمارے ابا، بیشک ہم دوڑتے ہوئے آگے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
نکل گئے تھے، اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پھر بھیڑیا اس کو کھا گیا، اور

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ
تو ہماری بات نہیں مانے گا، اور اگرچہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ اسکی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر آئے،

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ
اس (یعقوب) نے کہا، بلکہ تمہاری جانوں نے تمہارے لئے ایک بات بنالی، پھر صبر ہی اچھا ہے،

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ
اور اللہ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے، اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور ایک قافلہ آیا پھر انہوں نے

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى
اپنے پانی بھرنے والے کو بھیجا، پھر اس نے اپنا ڈول ڈالا اس نے کہا اے خوشخبری

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
یہ لڑکا ہے، اور انہوں نے اسکو قیمتی مال سمجھ کر چھپا لیا، اور اللہ اس کو اچھی طرح جاننے والا

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ
ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور انہوں نے اسکو تھوڑے سے گنتی کے پیسوں پر بیچ دیا، اور وہ اس

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
میں ناقدری کرنے والے تھے۔ اور جس نے اسکو مصر سے خریدا اس نے اپنی بیوی کو کہا، تو اس

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ
(یوسف) کو عزت سے رکھ، شاید کہ وہ ہمیں فائدہ دے، یا ہم اسکو بیٹا بنا لیں، اسی طرح ہم

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۘ
نے یوسف کو زمین میں جگہ دی اور (اسی طرح) تا کہ ہم اس کو باتوں کی حقیقت سکھائیں، اور

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
اللہ اپنے کام پر طاقت والا ہے، اور لیکن بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے۔ اور جب وہ (یوسف)

عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
اپنی جوانی کو پہنچ گیا، ہم نے اس کو حکم اور علم دیا تھا، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ (یوسف) جس گھر میں تھا، اس عورت نے اس (یوسف) کو اسکی جان سے

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ
پھسلانا چاہا، اور اس (عورت) نے دروازے بند کر دیئے، اور اس نے کہا (اے یوسف) تو جلدی آ،

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ
اس نے کہا اللہ کی پناہ، بیشک وہ میرا رب اس نے مجھے بہت اچھا ٹھکانہ دیا ہے، بیشک وہ ظالم

رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ
کامیاب نہیں ہوتے۔ اور بیشک ضرور اس عورت نے اسکے ساتھ پکا ارادہ کر لیا تھا، اور وہ بھی اس

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
عورت کے ساتھ پکا ارادہ کر لیتا اگر وہ (یوسف) اپنے پالنے والے کی لاجواب دلیل نہ دیکھ چکا

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ
ہوتا، اسی طرح تاکہ ہم اس سے برائی اور بےحیائی کو پھیر دیں، بیشک وہ یوسف

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ۝٢٤ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ

ہمارے مخلص بندوں میں تھا۔ اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس عورت نے اس(یوسف) کا

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ

قمیص پیچھے سے چیر دیا، اور ان دونوں نے اس (عورت) کے سردار (یعنی خاوند) کو دروازے کے پاس پایا، اس

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

عورت نے کہا اس کی کیا سزا ہے جو تیری گھروالی (یعنی تیرے اہل بیت) کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے، مگر یہ

اَلِيْمٌ۝٢٥ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ

کہ اسے قید کیا جائے یا بہت ہی سخت سزا دی جائے۔ اس (یوسف) نے کہا اسی نے مجھے میری جان کو پھسلانا

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

چاہا، اور اس عورت کے گھر والوں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس (یوسف) کا قمیص آگے سے پھٹا ہوا

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۝٢٦ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ

ہے، پھر وہ عورت سچی ہے،اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر اس (یوسف) کا قمیص پیچھے سے پھٹا ہوا ہے،

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۝٢٧ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ

پھر وہ عورت جھوٹی ہے،اور وہ (یوسف) سچا ہے۔ پھر جب اس (خاوند) نے اس کا قمیص پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا،

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

اس (خاوند) نے کہا بیشک وہ (چال) تم عورتوں کی چالوں میں سے ہے، بیشک تم عورتوں کے بڑے دھوکے

عَظِيْمٌ۝٢٨ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِىْ

ہیں۔ (اے) یوسف تو اس بات سے منہ پھیر لے، اور تو (اے بیوی) اپنے گناہوں کی معافی مانگ، بیشک (بیگم)

لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ۝٢٩ؒ وَ قَالَ نِسْوَةٌ

تو ہی قصور واروں میں سے ہے۔ اور اس شہر میں عورتیں نے کہا، عزیز (مصر) کی بیوی اپنے غلام کو اس کی

فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

جان سے پھسلاتی ہے، بیشک اس (یوسف) کی محبت اس (عزیزمصر کی بیگم) کے دل میں گھر کر گئی ہے بیشک ہم

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۝٣٠

ضرور اس عورت کو کھلی غلطی میں دیکھتے ہیں۔ پھر جب اس (عزیزمصر کی بیوی) نے ان عورتوں کی چال سنی تو

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ

اس نے ان عورتوں کی طرف پیغام بھیجا، اور اس عورت نے ان عورتوں کیلئے تکئے لگائے

ع ١٤

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا
اور اس عورت نے ان عورتوں میں ہر ایک کو چھری دی، اور اس عورت نے (یوسف) کو کہا تو ان (عورتوں) کے سامنے

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
نکل، پھر جب ان عورتوں نے اس (حسن یوسف) کو دیکھا تو عورتوں نے اس کو (حسن میں) بہت بڑا سمجھا، اور ان عورتوں

اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ
نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے، اور عورتوں نے (تعجب سے) کہا، پاکی صرف اللہ کیلئے ہے یہ انسان نہیں، یہ نہیں مگر بڑی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ
عزت والا فرشتہ ہے۔ اس (عزیز مصر کی بیوی) نے کہا پھر یہ وہی ہے، جس کے بارے میں تم عورتوں نے مجھے ملامت کی،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ
اور بیشک ضرور میں نے اس (یوسف) کو اس کی جان سے پھسلانا چاہا، پھر وہ بچ گیا، اور اگر ضرور اس نے نہ کیا جس کا میں

لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اسکو حکم دے رہی ہوں، ضرور ضرور وہ (یوسف) جیل جائے گا، اور ضرور وہ بے عزت ہونے والوں میں سے ہوگا۔ اس

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ
(یوسف) نے کہا اے میرے پالنے والے مجھے اس چیز سے قید بہت زیادہ پسند ہے، جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہے، اور اگر

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ
تو نے مجھے ان (عورتوں) کے مکروں سے نہ پھیرا تو میں انکی طرف جھک جاؤنگا، اور میں بے عقلوں میں سے ہو جاؤنگا۔ پھر

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ
اس کے پالنے والے نے اسکی دعا قبول کرلی، پھر اللہ نے ان کی چال کو اس سے پھیر دیا تھا، بیشک وہی ہے سب کچھ سننے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا
والا بے انتہا علم والا ہے۔ پھر نشانیاں دیکھنے کے بعد ان (مذکورہ عورتوں کے خاوندوں) کی مصلحت میں آیا کہ ضرور ضرور

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
اس (یوسف) کو ایک وقت تک جیل میں رکھیں۔ اور اس (یوسف) کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان داخل ہوئے، ان میں

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ
سے ایک نے کہا بیشک میں نے اپنے آپکو شراب نچوڑتے ہوئے (خواب میں) دیکھا ہے، اور دوسرے نے کہا بیشک میں اپنے

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ
آپکو (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے پرندے کھا رہے ہیں

الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾
تو ہمیں اسکی تعبیر کی خبر دے، بیشک ہم تجھے نیکوں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس (یوسف) نے کہا

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ
جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے، وہ تم دونوں کے پاس نہیں آئے گا، مگر میں اس کی تم دونوں کو

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ
تعبیر بتا دونوں گا، اس سے پہلے ہی کہ وہ (کھانا) تم دونوں کے پاس آئے یہ تم دونوں کیلئے اس

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے، بیشک میں نے ان لوگوں کے دین کو چھوڑ

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
رکھا ہے، جو اللہ کے ساتھ ایمان نہیں لاتے، اور وہ آخرت کے ساتھ وہی انکار کرنے والے

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
ہیں۔ اور میں اپنے باپ دادوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے دین کے اوپر چلتا ہوں، ہمارا کام

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک کریں، یہ ہم پر اور (ہمارے عقیدے والے)

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
لوگوں پر اللہ کا فضل ہے، اور لیکن بہت سے لوگ وہ شکر نہیں کرتے۔ اے میرے دونوں جیل

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ
کے ساتھیو! کیا جدا جدا بہت پالنے والے بہتر ہیں، یا اللہ بالکل اکیلا بڑی طاقت والا بہتر ہے۔

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ
تم اس (اللہ) کے سوا عبادت نہیں کرتے ہو مگر تم نے اور تمہارے باپ دادا نے انکے نام رکھ لئے

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ
ہیں، جس کی اللہ نے کوئی بڑی دلیل نہیں اتاری ہے، حکم نہیں مگر اللہ ہی کا، اسی نے حکم دیا

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
ہے، کہ تم عبادت نہ کرو مگر اسی ہی (اللہ) کی، یہی سیدھا دین ہے، اور لیکن بہت سے لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
وہ نہیں جانتے۔ اے میرے جیل کے دو ساتھیو، پھر تم دونوں میں سے جو ایک ہے

فَيَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ

، پھر وہ اپنے بادشاہ کو شراب پلائے گا، اور پھر جو دوسرا ہے، پھر وہ سولی دیا جائے

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ۝٤١

گا، پھر اسکے سر سے پرندے کھائیں گے، جس بات کے بارے میں تم دونوں پوچھ رہے

وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ

تھے، اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور اس (یوسف) نے اس کو کہا جس کیلئے یقین تھا کہ

عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ

بیشک جو ان دونوں میں سے بچ جائے گا کہ تو اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا، پھر

بِضْعَ سِنِيْنَ ۝٤٢ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ

شیطان نے اسکو اپنے باشاہ کے پاس یاد کرنا بھلادیا، پھر وہ (یوسف) جیل میں کئی سال

٥ ع ٧ ١٥

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

رہا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا بیشک میں نے (خواب میں) سات موٹی گائیں دیکھی ہیں، انہیں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْيَایَ

سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات سبز سٹے ہیں، اور دوسرے (سات) خشک ہیں،

اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝٤٣ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ

اے سردارو تم میرے خواب کی تعبیر بتا دو، اگر تم خوابوں کی تعبیر کر سکتے ہو۔ انہوں

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝٤٤ وَقَالَ الَّذِیْ

نے کہا (یہ) خیالی خواب ہیں، اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں ہیں۔ اور

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

جو ان دونوں (قیدیوں) میں سے رہا ہو گیا تھا اس نے کہا، اور اسکو ایک وقت کے بعد

فَاَرْسِلُوْنِ ۝٤٥ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ

یاد آیا، کہ میں ہی تمہیں اسکی تعبیر کی خبر دونگا، پھر تم مجھے بھیج دو۔ اے بڑے سچے

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

یوسف تو ہمیں بتا دے، کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ

سات سبز سٹے ہیں اور دوسرے سات سوکھے، تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۴۶ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ
تاکہ وہ جان لیں۔ اس (یوسف) نے کہا تم سات سال محنت سے کھیتی کروگے، پھر جو تم نے کھیتی

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا
کاٹی پھر تم اسکو سٹوں میں چھوڑ دو، مگر اس سے تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات

مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۷ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
(سال) سخت آئیں گے، جو تم نے ان کیلئے پہلے بچا رکھا ہو گا وہ سب کھائیں گے، مگر تھوڑا جو

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝۴۸
کچھ تم بچا لو گے۔ پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا، جس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی،

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ
اور اس میں وہ (رس) نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا اس (یوسف) کو میرے پاس لے آؤ، پھر

وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝۴۹ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ
جب وہ بھیجا ہوا اس (یوسف) کے پاس آیا، اس (یوسف) نے کہا تو اپنے بادشاہ کے پاس لوٹ

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ
جا، پھر تو اس سے پوچھ، کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے، جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے،

النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ
بیشک میرا پالنے والا انکے سب مکروں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ بادشاہ نے کہا تم عورتوں کی

عَلِيْمٌ ۝۵۰ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
کیا حقیقت ہے، جب تم نے یوسف کو اس کی جان سے پھسلانا چاہا، ان عورتوں نے (تعجب سے)

عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ
کہا پاکی صرف اللہ کیلئے ہے، ہم (عورتوں) نے اس میں کوئی برائی نہیں جانی عزیز (مصر) کی بیوی

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
نے کہا اب سچ کھل گیا ہے، میں نے اسکو اسکی جان سے پھسلانا چاہا تھا، اور بیشک وہ (یوسف)

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۵۱ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ
ضرور سچوں میں سے ہے۔ (یوسف نے کہا) یہ اسلئے تاکہ وہ جان لیں بیشک میں نے چھپ کر اس

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝۵۲
سے خیانت نہیں کی، اور بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو راہ نہیں دیتا۔

ع ۶

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ

اور میں اپنی جان کو پاک نہیں کرتا، بیشک وہ برائی کا بہت حکم کرنے والی ہے، مگر جس پر میرا رب

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ

رحم کرے، بیشک میرا پالنے والا سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا

الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ

اس (یوسف) کو میرے پاس لاؤ، میں اسکو اپنی جان کیلئے خالص رکھوں گا پھر جب اس نے اس سے

قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

باتیں کیں، اس نے کہا بیشک تو ہمارے لئے آج کے دن ضرور بڑے درجے والا بڑا امانت دار ہے۔

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾

اس (یوسف) نے کہا تو مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دے، بیشک میں صحیح حفاظت کرنے والا صحیح

وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا

جاننے والا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے یوسف کو ملک میں طاقتور بنایا، وہ اس (ملک) میں جہاں چاہتا

حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ

تھا جگہ پکڑتا تھا، جسے ہم چاہتے ہیں اپنی رحمت کے ساتھ پہنچا دیتے ہیں، اور ہم نیکی کرنے والوں کی

اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ

مزدوری کو ضائع نہیں کرتے۔ اور ضرور آخرت کی مزدوری ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو ایمان لائے ہیں،

اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ؑ وَجَآءَ اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ

اور وہ ڈرتے ہیں۔ اور (جب) یوسف کے بھائی آئے، پھر وہ اس پر داخل ہوئے، پھر اس (یوسف) نے

فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

انکو پہچان لیا، اور وہ اسکو نہ پہچان سکے۔ اور جب اس (یوسف) نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کر

وَلَمَّا جَہَّزَہُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ

دیا، اس (یوسف) نے کہا تم اپنے اس بھائی کو بھی میرے پاس لاؤ جو تمہارے باپ کے پاس ہے،

مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَ اَنَا

کیا تم نہیں دیکھتے بیشک میں پورا ماپ دیتا ہوں، اور میں بہترین مہمان نوازی کرنے والا ہوں۔ پھر اگر

خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِہٖ فَلَا کَیۡلَ لَکُمۡ

تم اس (بھائی) کو میرے پاس نہ لائے پھر تمہارے لئے میرے پاس (غلے کا) ماپ نہیں

ع ۷

عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

اور تم میرے پاس نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم جلد اسکو اپنے باپ سے مانگیں گے، اور بیشک ہم ضرور (یہ

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ

کام) کرنے والے ہیں۔ اور اس (یوسف) نے اپنے نوکروں سے کہا ان کا سرمایہ (یعنی انکے پیسے) ان کے

فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

سامان میں رکھ دو، تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں وہ اسکو پہچان لیں، تاکہ وہ واپس

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

آئیں۔ پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے، انہوں نے کہا اے ہمارے ابا ہم سے غلہ روک دیا گیا

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ

ہے، پھر تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیج دے، ہم غلہ لائیں گے، اور بیشک ہم اسکی ضرور

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ

حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس (یعقوب) نے کہا کیا میں تمہارا اس (بنیامین) پر ایسے اعتبار کروں، مگر جیسے

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ

اس سے پہلے اسکے بھائی (یوسف) کے بارے میں تمہارا اعتبار کیا تھا، پھر اللہ ہی بہترین حفاظت کرنے والا

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

ہے، اور وہی بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والوں سے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا،

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ

انہوں نے اپنے سرمایہ (یعنی اپنے پیسوں) کو اپنی طرف لوٹایا ہوا پایا، انہوں نے کہا اے ہمارے ابا ہم (اور)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

کیا چاہتے ہیں، یہ ہمارا سرمایہ (یعنی پیسے) ہماری طرف واپس کئے گئے ہیں، اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

لائیں گے، اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے، اور ہم ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لائیں گے یہ (غلے کا)

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

ناپ تو بہت آسان ہے۔اس (یعقوب) نے کہا میں ہرگز اس (بنیامین) کو تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا، جب

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

تک تم مجھے اللہ کا پکا وعدہ نہ دے دو، کہ ضرور ضرور تم اس (بنیامین) کو میرے پاس لے آؤ گے، مگر

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ
یہ کہ تم سب گھیرے جاؤ پھرجب انہوں نے اس (یعقوب) کو اپنا پکا وعدہ دیدیا، اس

عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
(یعقوب) نے کہا جو بات ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس پر سب کام کرنے والا ہے۔ اور اس

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ
(یعقوب) نے کہا اے میرے بیٹو تم سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا، بلکہ تم جدا جدا

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
دروازوں سے داخل ہونا، اور میں اللہ کے (حکموں کو) تم سے کچھ بھی نہیں ٹال سکتا، حکم

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾
نہیں مگر صرف اللہ ہی کا ہے، میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے، اور اسی پر پھر چاہیئے کہ سب

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ
بھروسہ کرنے والے بھروسہ کریں۔ اور جب وہ (سب بھائی) داخل ہوئے جیسے انہیں باپ نے حکم

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
دیا تھا، میں اللہ (کے حکموں کو) تم سے کچھ بھی نہیں ٹال سکتا، مگریعقوب کے دل میں ایک

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
خواہش تھی، جسکو وہ اس کی جان پورا کر چکی تھی، اور بیشک وہ ضرور علم والا تھا، اس لئے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا
کہ ہم نے اسکو سکھایا تھا، اور لیکن بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے۔ اور جب وہ (سب بھائی)

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا
یوسف کے پاس آئے، اس (یوسف) نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی (پھر) اس (یوسف)

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾
نے کہا بیشک میں تیرا بھائی ہوں، پھر تو اس پر افسوس نہ کر، جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پھر

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ
جب اس نے ان کو سامان دے کر تیار کردیا، (ایک نے) ایک (پانی) پینے کا برتن اس کے

فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
بھائی کے سامان میں رکھ دیا، پھر ایک بلانے والے نے بلایا، اے قافلے والو

ع ۸/۱۱

لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ۝
بیشک تم ضرور چور ہو۔ ان (قافلے والوں) نے کہا اور وہ انکی طرف آگے بڑھے، تمہاری کیا چیز

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ
گم ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے، اور جو شخص اس (پیالہ) کو لے آئے گا،

بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
اسکو ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہوگا، اور میں اسکا ضامن ہوں۔ انہوں (یعنی یوسف کے بھائیوں) نے

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ قَالُوْا
کہا اللہ کی قسم بیشک ضرور تم جانتے ہو، ہم اسلئے نہیں آئے کہ ہم زمین میں فساد کریں، اور ہم

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا پھر اس (چور) کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے۔ انہوں نے کہا

مَنْ وُّجِدَ فِىْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
اس کی سزا وہ ہے جس کے سامان میں وہ نکلے، پھر وہی اسکا بدلہ ہے،اسی طرح ہم ظالموں کوسزا

نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ
دیتے ہیں۔ پھر اس نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی لینے سے پہلے ان (بھائیوں) کے تھیلوں کی

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ
تلاشی شروع کردی، پھر اس نے اس (برتن) کو اپنے بھائی کے تھیلے سے نکال لیا، اسی طرح ہم نے

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ دِيْنِ
یوسف کو خفیہ طریقہ بتا دیا وہ اپنے بھائی کو اس بادشاہی کے قانون میں نہیں لے سکتا تھا، مگر یہ کہ جو

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
اللہ چاہے، ہم جس کے چاہتے ہیں، ہم اس کے درجے بلند کرتے ہیں، اور ہر علم والے کے اوپر

وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ
بےانتہا علم والا (اللہ) ہے۔ انہوں (یعنی یوسف کے بھائیوں) نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے، پھر

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ
بیشک اس کے بھائی نے اس سے پہلے چوری کی تھی، پھر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپا

فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ
لیا اور اس نے ان پر اس بات کو نہیں کھولا، اس (یوسف) نے کہا تم زیادہ برے ہو،

مَّكَانَهٗ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝٧٧ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا
اور اللہ اس کو بہت اچھی طرح جانتا ہے جو تم بیان کررہے ہو۔انہوں نے (یعنی یوسف کے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
بھائیوں نے) کہا اے عزیز بیشک اس کا باپ بہت زیادہ بوڑھا ہے، پھر تو ہم میں سے کسی

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٧٨ قَالَ مَعَاذَ
ایک کو اسکی جگہ پکڑلے، بیشک ہم تجھے احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس (یوسف)

اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ
نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کسی اور کو پکڑیں، مگر جس کے پاس ہم نے اپنے سامان کو پایا

اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝٧٩ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا
ہے، بیشک اس وقت ہم ضرور ناانصاف ہونگے۔ پھرجب وہ اس سے ناامید ہوگئے، وہ علیحدہ

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ
ہوکرمشورہ کرنے لگے، ان میں سے سب بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے ہو بیشک تمہارے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
باپ نے ضرور تم سے اللہ کا پکا وعدہ لیا تھا، اور پہلے سے تم یوسف کے بارے میں قصور

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ
کر چکے ہو، پھر ہرگز میں اس زمین سے جدا نہیں ہونگا، یہاں تک کہ مجھے میرا ابا اجازت

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
دے دے، یا اللہ میرے لئے فیصلہ کر دے، اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے

الْحٰكِمِيْنَ ۝٨٠ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ
بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ، پھرتم کہو اے ہمارے ابا

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی ہے، اور ہم گواہی نہیں دیتے مگر جو کچھ ہمیں علم ہے، اور

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝٨١ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ
ہم چھپی (بات) کی حفاظت کرنے والے نہیں تھے۔ اور تو اس بستی سے پوچھ لے، جس میں

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا
ہم (ٹھہرے) تھے، اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں، اور بیشک ہم

لَصٰدِقُوْنَ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًاؕ
ضرور سچ بولنے والے ہیں۔ اس (یعقوب) نے کہا بلکہ تمہارے لئے تمہاری جانوں نے ایک

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ بِهِمْ جَمِيْعًاؕ
(بری) بات بنالی ہے، پھر اچھا صبر ہے، امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۝ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
گا، بیشک وہی بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور اس (یعقوب) نے ان (بیٹوں) سے منہ

يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
پھیر لیا، اور کہا ہائے افسوس یوسف پر، اور اس (یعقوب) کی آنکھیں دکھ سے سفید ہوگئیں، پھر

فَهُوَ كَظِيْمٌ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
وہ غم سے گھٹنے والا تھا۔ انہوں (یعنی بیٹوں) نے کہا اللہ کی قسم تو یوسف کو یاد کرتا رہے

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ۝
گا، یہاں تک کہ تو گھل جائے گا یا تو ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائے گا۔ اس (یعقوب)

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِىْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ
نے کہا کچھ بھی شک نہیں کہ میں اپنی بےقراری اور دکھ کی شکایت اللہ ہی سے کرتا ہوں،

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝ يٰبَنِىَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا
اور میں وہ اللہ کی طرف سے اچھی طرح جانتا ہوں، جو کچھ تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو

مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِؕ اِنَّهٗ
تم جاؤ، پھر تم یوسف اور اسکے بھائی کو تلاش کرو، اور تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو،

لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ۝
بیشک وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے، مگر کفر کرنے والے لوگ۔ پھر جب وہ (بھائی)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
یوسف پر داخل ہوگئے، انہوں نے کہا اے عزیز (مصر) ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف

الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
پہنچی ہے، اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لیکر آئے ہیں، پھر تو ہمیں پورا (غلے کا) ناپ دے اور تو ہم پر

وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَاؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ۝
صدقہ کردے، بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اسکا (اچھا) بدلہ دیتا ہے ۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ

اس (یوسف) نے کہا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا، جب تم

جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

ناسمجھ تھے۔ انہوں (یعنی یوسف کے بھائیوں) نے کہا کیا بیشک ضرور تو ہی یوسف ہے، اس نے

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ

کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، بیشک اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے، بیشک جو کوئی شخص

يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

ڈرے اور وہ صبر کرے، پھر بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کی مزدوری کو ضائع نہیں کرتا۔ انہوں نے

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾

کہا اللہ کی قسم بیشک ضرور اللہ نے تجھے ہم پر پسند کیا ہے، اور بیشک ہم ضرورگناہ کرنے والے

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ

تھے۔ اس (یوسف) نے کہا آج کے دن تم پر کچھ الزام نہیں ہے، اللہ تمہیں معاف کرے، اور وہ

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

سب رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ تم میری یہ قمیص لے جاؤ، پھر تم اسکو

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

میرے ابا کے چہرے پر ڈال دو، وہ اچھی طرح دیکھنے والا آئے گا، اور تم میرے پاس اپنے سب

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

گھروالوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ (مصر سے) چلا، ان کے باپ نے کہا بیشک میں ضرور یوسف

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

کی خوشبو پاتا ہوں، اگر تم مجھے بڑھاپے میں بہکی ہوئی باتیں کرنے والا نہ سمجھو۔ انہوں نے کہا اللہ

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ

کی قسم بیشک تو ضرور اپنی بڑی پرانی غلطی میں ہے۔ پھر جب بڑی خوشخبری دینے والا آپہنچا، اس نے اس

اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ

(قمیص) کو اسکے چہرہ پر ڈال دیا، پھر وہ اچھی طرح دیکھنے والا ہو گیا، اس (یعقوب) نے کہا کیا

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

میں تمہیں نہیں کہتا تھا، بیشک میں وہ (باتیں) اللہ کی طرف سے اچھی طرح جانتا ہوں

ع ۱۰ الربع

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا
جو کچھ تم نہیں جانتے۔ ان (بیٹوں) نے کہا اے ہمارے ابا تو ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی معافی

خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
مانگ، بیشک ہم ہی گناہ کرنے والے تھے۔ اس (باپ) نے کہا میں جلدی اپنے پالنے والے سے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى
تمہارے لئے معافی مانگو گا، بیشک وہی ہے سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا۔ پھر جب

اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
وہ (سب) یوسف پر داخل ہوئے، اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی،اور اس (یوسف) نے

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ
کہا تم مصر میں داخل ہو جاؤ ان شاءاللہ امن میں رہنے والے ہو۔ اور (یوسف) نے اپنے والدین کو

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ
تخت پر اونچا بٹھایا، اور وہ سب اس (یوسف) کے آگے سجدہ میں گر گئے، اور اس (یوسف) نے کہا

مِنْ قَبْلُ ؗ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ
اے میرے ابا جان یہ میرے اس سے پہلے خواب کی تعبیر ہے، بیشک میرے پالنے والے نے اس

اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ
(خواب) کو سچ کردیا ہے، اور بیشک اس نے میرے ساتھ بڑا احسان کیا، جس وقت اس نے مجھے جیل

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِیْ ؕ
سے نکالا، اور وہ اسکے بعد تم کو گاؤں سے لے آیا، کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں

اِنَّ رَبِّیْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾
جھگڑا ڈال دیا تھا، بیشک میرا پالنے والا جس کے لئے چاہے وہی باریک انتظام کرنے والا ہے، بیشک

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ
وہی ہے بےانتہا علم والا بڑی دانائی والا۔ اے میرے پالنے والے بیشک تو نے مجھے بادشاہی سے حصہ

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف
دیا ہے، اور تو نے مجھے باتوں کی حقیقت سکھائی ہے، اے آسمانوں اور زمینوں کو بغیر کسی پرانے نقشہ

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا
کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے، تو مجھے اسلام پر موت دے

وَ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ
اور تو مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ یہ چھپی خبروں سے ہے، جو ہم تیری

نُوۡحِیۡهِ اِلَیۡکَ ۚ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ
طرف وحی کرتے ہیں، اور تو انکے پاس نہ تھا جس وقت انہوں نے اپنے کام پر اتفاق

وَهُمۡ یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَکۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ
کر لیا تھا، اور وہی چالیں کررہے تھے۔ اور بہت سے لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں،

بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ
اور اگرچہ تو کتنا ہی چاہے۔ اور تو ان سے اس (قرآن) پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، وہ

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ اٰیَةٍ
نہیں مگر سارے جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔ اور کتنی نشانیاں آسمانوں اور زمینوں میں

فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَمُرُّوۡنَ عَلَیۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا
ہیں، جس نشانی پر وہ گزرتے ہیں اور وہ اس نشانی سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا یُؤۡمِنُ اَکۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ
بہت سے لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے، مگر اور وہ شرک کرنے والے ہیں۔ کیا پھر وہ

مُّشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ غَاشِیَةٌ
اس بات سے نہ ڈر ہو گئے ہیں، کہ انکے پاس اللہ کی طرف سے کوئی ڈھانپنے والا

مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ
عذاب آجائے، یا انکے پاس اچانک قیامت آجائے، اور انکو خبر بھی نہ ہو۔ کہہ دو یہی

لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ هٰذِهٖ سَبِیۡلِیۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ ۟ؔ
میرا راہ ہے، میں تم کو اپنی سمجھ پر اللہ کی طرف بلاتا ہوں ، میں اور جو میرے

عَلٰی بَصِیۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیۡ ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ
ساتھ ایمان لائے ہیں، اور اللہ پاک ہے، اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں

وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ
ہوں ۔اور ہم نے تجھ سے پہلے نہیں بھیجے، مگر سب (رسول) مرد تھے، مختلف بستی کے

اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰی ؕ اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا
رہنے والوں میں سے تھے جنکی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے، کیا پھر وہ زمین میں

ع ۱۱ ۵

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
نہیں چلتے، پھروہ دیکھ لیتے کیسا ان سے پہلے لوگوں کا انجام تھا، اورضرور

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ
آخرت کا گھر ان لوگوں کیلئے بہت بہتر ہے، جو ڈرتے ہیں، کیا پھر تم

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ
نہیں سمجھتے۔ یہاں تک کہ جب رسول ناامید ہوگئے، اور انہوں نے خیال کیا

وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ
کہ بیشک ضرور ان سے جھوٹ بولا گیا تھا، ان کے پاس ہماری مدد آ

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۰
پہنچی، پھر جس کو ہم نے چاہا ہم نے اس کو بچا لیا، اور ہمارا عذاب

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ
مجرم لوگوں سے نہیں پھیرا جاتا ہے۔ بیشک ضرور ان کے قصوں میں عقل

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
والوں کیلئے نصیحت ہے (یہ قرآن) کچھ بنائی ہوئی بات نہیں، اور لیکن جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
(کلام) انکے آگے ہے وہ اسکی تصدیق کرنے والی ہے، اور ہر چیز کو کھولنے

وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۱۱ ع
والی ہے، اور راہ ہے اور ان لوگوں کیلئے رحمت ہے، جو ایمان لاتے ہیں۔

ع ۱۲ ۶

اٰيَاتُهَا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رُكُوْعَاتُهَا ۶

اس میں ۴۳ آیتیں ہیں سورۃ الرعد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
ا ل م ر (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) یہ آیات کتاب کی ہیں، اور وہ جو تیرے پالنے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱
والے کی طرف سے اتارا گیا وہ سچ ہے،اور لیکن بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے ۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر (یعنی بغیر کسی ٹیک کے) بلند کیا ہے،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

پھر اس کی حکومت عرش پر ہے، اور اس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا دیا ہے، ہر

كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ

ایک اپنے خاص وقت تک چلتا ہے، وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے، وہ اپنی نشانیاں

الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِیْ

کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ تم اپنے پالنے والے کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ؕ

نے زمین کو پھیلایا اور اس نے اس میں پہاڑ اور نہریں بنائی ہیں، اور پھلوں میں سے ہر

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی

ایک کی اس (اللہ) نے اس (زمین) میں دوقسمیں بنائی ہیں، وہ رات کو دن سے چھپا دیتا

الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳

ہے، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو دھیان رکھتے ہیں۔ اور زمین میں

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے ہیں، اور انگوروں کے باغات اور کھیتیاں ہیں، اور کھجوریں

وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰى بِمَآءٍ

(کے درخت) کی ایک دوسرے سے جڑیں ملی ہوئی اور ایک دوسرے سے جڑیں نہ ملی ہوئی

وَّاحِدٍ ۙ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ

ہیں، انکو ایک ہی پانی پلایا جاتا ہے، اور ہم ان میں سے کچھ پھلوں کو کچھ پر عزت دیتے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَاِنْ تَعْجَبْ

ہیں، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ اور اگر تجھے تعجب

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ

ہو پھر انکی بات تعجب کے لائق ہے، کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے،کیا ہم لازمی نئے

جَدِیْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

سرے سے پیدا ہونگے؟ وہ لوگ جنہوں نے اپنے پالنے والے سے کفر کیا

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
اور وہی ہیں جنکی گردنوں میں لوہے کے طوق ہونگے اور وہی لوگ آگ کے رہنے والے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور وہ بھلائی سے پہلے تجھ سے برائی میں جلدی

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ
کرتے ہیں، اور بیشک ان سے پہلے بہت سے عذاب کی مثالیں گزر چکی ہیں، اور بیشک

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ
تیرا پالنے والا ضرور لوگوں کو ان کے ظلم کے باوجود معاف کرنے والا ہے، اور بیشک

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
تیرا پالنے والا ضرور بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں جو کافر ہیں،

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ
اسکے پالنے والے کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ہے، کچھ بھی شک

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُ
نہیں تو تو ڈرانے والا ہے، اور تو ہر قوم کو راہ بتانے والا ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے، جو

ع

مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ
چیز ہر مادہ اٹھاتی ہے، اور جو رحم کمی کرتے ہیں اور جو کچھ وہ (رحم) زیادہ ہیں، اور ہر

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ
ایک چیز کا اسی (اللہ) کے پاس اندازہ ہے۔ وہ سارے غیب کو اور سارے حاضر کو جاننے

وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ
والا بہت بڑا بہت بلندی والا ہے۔ تم میں برابر ہے جو کوئی (اللہ سے) چھپ کر بات

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ
کرے، اور جو کوئی اس سے اونچی بات کرے، اور جو کوئی رات کو چھپنے والا ہو، اور جو

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
کوئی راہ میں دن کو چلنے والا ہو۔ اس کے لئے اس کے آگے اور اسکے پیچھے (اعمال کا)

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
پیچھا کرنے والے ہیں، وہ اللہ کے حکم سے اسکی حفاظت کرتے ہیں، بیشک اللہ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ

کسی قوم کی (حالت) نہیں بدلتا، جب تک وہ اپنے آپ کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم

وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡۤءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ‌ ۚ وَمَا لَهُمۡ

کے ساتھ تکلیف کا ارادہ کرتا ہے، پھر اس کو کوئی پھیرنے والا نہیں، اور انکے لئے اس

مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ۝۱۱ هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا

(اللہ) کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں ہے۔ وہی ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے

وَّطَمَعًا وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ‌ ۝۱۲ وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ

کے لئے بجلی دکھاتا ہے، اور وہی بھاری بادل کو پیدا کرتا ہے۔ اور گرجنے والا (فرشتہ) اسکی

بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ‌ ۚ وَيُرۡسِلُ

تعریف کے ساتھ اسکی تسبیح کرتا ہے، اور فرشتے بھی اس (اللہ) کے ڈر سے، اور وہی کڑک

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ

والیاں بجلیاں بھیجتا ہے، پھر وہ جسکے لئے چاہے اس (بجلی) کو پہنچا دیتا ہے، اور وہ لوگ اللہ

فِى اللّٰهِ‌ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ؕ ۝۱۳ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَـقِّ‌ ؕ

کے بارے میں جھگڑتے ہیں، اور وہی بڑی سخت طاقت والا ہے۔ اسی ہی کو سچا بلانا ہے،

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ

اور وہ لوگ اس (اللہ) کے سوا جنکو بلاتے ہیں، وہ انکو کسی بھی چیز کا جواب نہیں دیتے،

بِشَىۡءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ

مگر اس (شخص) کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے، تاکہ وہ (پانی) اسکے منہ

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ‌ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ۝۱۴

کو پہنچے، اور وہ (پانی) اس تک پہنچنے والا نہیں، اور کافروں کی دعا نہیں مگر گم راہ میں۔ اور

وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا

اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتے ہیں،جو آسمانوں میں اور زمینوں میں ہیں، خوشی سے اور مجبوری

وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ۝۱۵ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ

سے، اور انکے سائے بھی صبح کو اور شام کو۔ کہہ دو کون آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے،

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ‌ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ

کہہ دو کہ اللہ ہے، کہہ دو کیا پھر تم اس (اللہ) کے سوا مددگار پکڑتے ہو

السجدۃ ۲

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
جو اپنی جانوں کے کچھ فائدے اور کچھ نقصان کے مالک نہیں، کہہ دو کیا اندھا اور صحیح دیکھنے

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى
والا برابر ہیں، یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہوتے ہیں، یا (کیا) انہوں نے اللہ

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا
کے کوئی شریک بنائے ہیں، جنہوں نے (کچھ) پیدا کیا ہو، جیسے (اللہ) پیدا کرتا ہے،

كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
پھر ان (مشرکوں) پر پیدائش مل جل گئی، کہہ دو اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا

كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۞ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
ہے، اور وہی اکیلا ہے بہت طاقت والا ہے۔ وہ (اللہ) آسمان سے پانی اتارتا ہے،

مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ
پھر نالے اپنے اندازے کے ساتھ بہنے لگے پھر سیلاب پھولا ہوا جھاگ اٹھا لایا اور

زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ
جو چیز وہ اس آگ میں پگلاتے ہیں، زیور اور فائدہ کو چاہنے کیلئے، اس (پانی) جیسی

ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ
جھاگ ہے، اسی طرح اللہ سچ اور جھوٹ کی مثال بیان کرتا ہے، پھر وہ جھاگ

اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ
خشک ہو کر چلی جاتی ہے، اور پھر وہ پانی زمین میں رہتا ہے جو لوگوں کو فائدہ دیتا ہے،

وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ
اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے رب کی بات مانی، ان

يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ۞ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ
کیلئے بہت اچھا بدلہ ہے، اور وہ لوگ جنہوں نے اس (اللہ) کا حکم نہیں مانا، اگر

الۡحُسۡنٰى ؔ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ
بیشک ان کے لئے ہو جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا اور اسکے ساتھ اس

مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ
جیسا (مزید) تو ضرور اس (نجات) کے بدلے وہ (سارا کچھ) بھی وہ دے دیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
انہی لوگوں کے لئے برا حساب ہے، اور انکے رہنے کی جگہ جہنم ہے، اور وہ آرام کی بری جگہ

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
ہے۔ کیا پھر جو جانتا ہے کہ کچھ بھی شک نہیں کہ جو کچھ تیرے پالنے والے نے تیری طرف

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
اتارا ہے وہ سچ ہے (پھر بھی ایمان نہیں لاتا) تو وہ اس جیسا ہے جو اندھاہے؟ کچھ بھی شک

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
نہیں کہ عقل والے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ کے وعدہ کو پورا کرتے ہیں، اور وہ

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
اس وعدہ کو نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ جو اس چیز کو ملاتے ہیں، جس کے ملانے کا اللہ نے حکم

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ
دیا ہے، اور وہ اپنے پالنے والے سے ڈرتے ہیں، اور وہ برے حساب کا ڈر رکھتے ہیں۔ اور وہ

الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
لوگ جنہوں نے اپنے پالنے والے کی خوشی کیلئے صبر کیا ہے، اور وہ نماز کے لئے سیدھے کھڑے

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً
ہوتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انکو رزق دیا ہے وہ چھپ کر اور کھل کر خرچ کرتے ہیں ،

وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى
وہ برائی کو بھلائی سے ٹال دیتے ہیں، وہی لوگ ہیں انکے لئے آخرت کے گھر کا انجام (اچھا)

الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ
ہے۔ ہمیشہ کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، اور وہ (بھی) جو ان کے باپ دادا اور

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوئے، اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہونگے۔

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
(فرشتے کہیں گے) تم پر اس وجہ سے سلامتی ہو، کہ تم نے صبر کیا ہے، پھر آخرت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
کیا ہی اچھا ہے۔اور جو لوگ اللہ کے وعدہ کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
اور وہ اس کو کاٹتے ہیں، جس کو جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، اور وہ زمین میں فساد

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
کرتے ہیں، انہی لوگوں کیلئے لعنت ہے، اور انہی کے لئے گھر کا انجام برا ہے۔ اللہ جس

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
کے لئے چاہتا ہے رزق کھلا کرتا ہے، اور وہ (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے، اور وہ

وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
دنیا کی زندگی کے ساتھ خوش ہیں، اور دنیا کی زندگی آخرت کے آگے کچھ نہیں، مگر (بہت

فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ہی) تھوڑا فائدہ۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے، اس پر اسکے پالنے والے کی

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ
طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ہے، کہہ دو بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے اس

يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سے راہ گم کرتا ہے،اور وہ اس کو راہ دکھاتا ہے جو (اسکی طرف) توجہ رکھتا ہے۔ جو لوگ

وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
ایمان لائے ہیں اور انکے دل اللہ کی یاد کے ساتھ سکون پاتے ہیں، خبردار ہو اللہ کے ذکر

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ہی کے ساتھ دلوں کو سکون ملتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کئے ہیں، ان کے

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
لئے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اسی طرح ہم نے تجھے امت میں بھیجا ہے، ضرور اس

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۠ عَلَيْهِمُ
سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں، تاکہ تو ان پر وہ پڑھے، جو ہم نے تیری طرف

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ
وحی کی ہے، اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں، تو کہہ دے وہی مجھے پالنے والا ہے کوئی الٰہ

هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
(عبادت کے لائق) نہیں مگر وہی ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور اسی کی طرف

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ
میرے لوٹنے کی جگہ ہے۔ اور اگر قرآن ایسا ہوتا جسکی وجہ سے پہاڑ چلائے جاتے یا اسکی وجہ سے

اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰی ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ
زمین ٹکڑے ٹکڑے کردی جاتی، یا اسکی وجہ سے مردوں سے بات کرلی جاتی، بلکہ سارے کام اللہ ہی

الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا ؕ اَفَلَمۡ یَایۡـَٔسِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ
کے اختیار میں ہیں، جو لوگ ایمان لائیں ہیں کیا پھر وہ پرامید نہیں ہوئے، کہ اگر اللہ چاہتا تو ضرور

لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ جَمِیۡعًا ؕ وَلَا یَزَالُ
سب لوگوں کو راہ دکھا دیتا، اور جن لوگوں نے کفر کیا انہیں اس وجہ سے جو وہ کرتے ہیں انکو ہمیشہ

الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا تُصِیۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ
کوئی نہ کوئی صدمہ پہنچتا رہے گا، یا انکے گھروں کے نزدیک ہمیشہ کوئی نہ کوئی (مصیبت) اترتی رہے

قَرِیۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰی یَاۡتِیَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
گی، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اور بیشک ضرور تجھ سے پہلے

لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ
رسولوں کے ساتھ مزاق کیا گیا ہے، پھر میں نے ان لوگوں کو ڈھیل دے دی جنھوں نے کفر کیا پھر

مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَیۡتُ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ قف
میں نے انکو پکڑ لیا، پھر میرا عذاب دینا کیسا تھا۔ کیا پھر جو ہر ایک جان کیلئے کھڑا ہونے والا ہے اس

فَكَیۡفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفۡسٍۭ
پر جو اس نے کمایا ہے

بِمَا كَسَبَتۡ ج وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ
اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں، تو کہہ دے تم ان (شریکوں) کے نام لو، کیا تم اللہ کو

اَمۡ تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ
اسکی چیز کی خبر دیتے ہو، جسے وہ (اللہ) زمین میں نہیں جانتا (یعنی وہ ہے ہی نہیں) یا (صرف) ظاہری

مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُیِّنَ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا
باتوں سے، بلکہ جو لوگ کافر ہیں، انکی چالیں ان کیلئے خوبصورت بنادی گئی ہیں اور وہ (اللہ کی) راہ

عَنِ السَّبِیۡلِ ؕ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾
سے روک دیئے گئے ہیں، اور جس کا راہ اللہ گم کر دے، پھر اسکو کوئی بھی راہ دکھانے والا نہیں۔

لَهُمۡ عَذَابٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ‌ۚ

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے، اور ضرور آخرت کا عذاب بہت ہی سخت ہے، اور

وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الۡجَـنَّةِ الَّتِىۡ

انہیں اللہ سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔ جنت کا حال جسکا وعدہ کیا گیا ہے ڈرنے والوں سے

وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ‌ؕ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ؕ اُكُلُهَا

(وہ ایسی ہے کہ) جس کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، اس کے پھل اور اسکے سائے ہمیشہ

دَآٮِٕمٌ وَّ ظِلُّهَا‌ؕ تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا‌ۖ وَّعُقۡبَى

رہنے والے ہیں، یہ ان لوگوں کا بدلہ ہے جو ڈرتے ہیں، اور کافروں کا بدلہ آگ ہے۔ اور وہ

الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَفۡرَحُوۡنَ

لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے، جو تیری طرف اتارا گیا وہ اسکے ساتھ خوش ہوتے ہیں،

بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ‌ؕ

اور کچھ فرقوں میں سے ہیں وہ اس (قرآن) کی کچھ (باتوں) کا انکار کرتے ہیں، آپ کہہ دو

قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ‌ؕ

کچھ بھی شک نہیں کہ مجھے یہی حکم دیا گیا کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں، اور میں اس

اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ

(اللہ) کے ساتھ شریک نہ کروں، میں اسی ہی کی طرف بلاتا ہوں، اور اسی ہی کی طرف میرا

حُكۡمًا عَرَبِيًّا‌ؕ وَلَٮِٕنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ

ٹھکانہ ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو حکم (بنا کر) عربی (زبان) میں اتارا ہے، اور

مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ‌ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ

اگر تو علم آ جانے کے بعد ان کی خواہشوں کے پیچھے چلے گا تو تیرے لئے اللہ کے سوا کوئی

وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا

بھی حمایت کرنے والا نہ ہوگا، اور نہ کوئی بھی بچانے والا ہوگا۔ اور بیشک ضرور ہم نے تجھ سے پہلے

لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً‌ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ

بھی رسول بھیجے ہیں، اور ہم نے انکے لئے بیویاں اور اولاد بنائی تھی، اور کسی رسول کیلئے نہیں

اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

تھا کہ کوئی نشانی لے آتا، مگر اللہ کے حکم کے ساتھ ہر ایک کیلئے ایک لکھت ہے ۔

ع ۵ | ۱۱

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ
اللہ جو کچھ چاہتا ہے وہ مٹا دیتا ہے، اور (جسکو وہ چاہتا ہے) وہ پکا (یعنی باقی) رکھتا ہے،

الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور اگر ہم تجھے کچھ وہ چیزیں دکھا دیں، جو ہم ان سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
وعدہ کرتے ہیں، یا ہم تجھے اٹھالیں، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ تیرے ذمے پہنچانا ہے، اور

الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
ہمارے اوپر (یعنی ہمارے ذمے) حساب لینا ہے۔ کیا اور وہ نہیں دیکھتے، بیشک ہم زمین کو

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ
اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) وہ فیصلہ کرتا ہے، کوئی

وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ
اس کے فیصلہ کو لٹانے والا نہیں، اور وہی بہت جلدی حساب لینے والا ہے۔ اور ضرور ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
پہلے لوگوں نے (حق کے خلاف) چال چلی، پھر ہر چال اللہ ہی کے اختیار میں ہے، وہ جانتا

نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ
ہے جو کوئی جان کماتی ہے، اور کافر جلدی جان لیں گے، کس کے گھر کا (برا انجام) ہوتا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ
ہے۔ اور ان لوگوں نے کہا جو کافر ہیں، تو رسول نہیں ہے، تو کہہ دے میرے اور تمہارے

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾
درمیان گواہی دینے والا اللہ کافی ہے، اور وہ (لوگ) جن کے پاس کتاب کا علم ہے۔

رکوعاتها ۷ (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) اٰیاتها ۵۲

اور ۷ رکوع ہیں سورۃ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۲ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
ال ر (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) (یہ) کتاب (ہے)، ہم نے اسکو تیری طرف اتارا ہے، تاکہ تو لوگوں کو انکے پالنے

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
والے کے حکم کے ساتھ اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے اس کے راہ کی طرف

الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
جو بڑا ہی غلبے والا سب تعریف والا ہے۔ اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں

فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾
میں ہے، اور کافروں کیلئے بڑے ہی سخت عذاب کی بربادی ہے۔ جو لوگ دنیا کی زندگی

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ
کو آخرت پر پسند کرتے ہیں، اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور وہ اس میں عیب

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ
تلاش کرتے ہیں، وہی لوگ دور کے راہ میں گم ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا،

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
مگر اپنی قوم والی بولی کے ساتھ، تاکہ وہ (رسول) انکو کھول کر بتائے، پھر اللہ جس کو

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
چاہتا ہے وہ (اسکی) راہ گم کر دیتا ہے، اور وہ جس کو چاہتا ہے وہ (اسکو) راہ دکھاتا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ
ہے، اور وہی بڑے ہی غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کو

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا، کہ تو اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی میں نکال، اور تو ان

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کو اللہ (کی نعمتوں) کے دن یاد دلا، بیشک اس میں ضرور ہر بہت صبر کرنے والے

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
بہت شکر کرنے والے کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ کی

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ
نعمتوں کو یاد کرو جو تم پر ہیں، جب اس نے تم کو فرعون کے ماننے والوں سے بچایا،

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ
وہ تمہیں بری تکلیف پہنچاتے تھے، اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
اور وہ تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے، اور اس میں تمہارے لئے تمہارے پالنے والے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۟ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ
کی طرف سے بہت بڑا امتحان تھا۔ اور جب تیرے پالنے والے نے تمہیں اطلاع دی اگر تم

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝
شکر کرو گے، ضرور ضرور میں تم کو زیادہ دوں گا، اور اگر تم ناشکری کرو گے، بیشک میرا

وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
عذاب ضرور بہت سخت ہے۔ اور موسی نے کہا اگر تم اور وہ جو زمین میں ہیں سب کے

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
سب ناشکری کرو، پھر بیشک اللہ ضرور بےپرواہ سب تعریف والا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛؕ
لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود تھی، اور جو لوگ ان

وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
(قوموں) کے پیچھے تھے، انکو کوئی نہیں جانتا مگر صرف اللہ ہی، انکے پاس انکے رسول کھلی

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ
نشانیوں کے ساتھ آئے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹادیئے، اور انہوں نے کہا

فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
بیشک جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے، اور بیشک ضرور ہم بیقرار کرنے والے شک

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ
میں ہیں جس چیز کی طرف تو ہم کو بلاتا ہے۔ ان کے رسولوں کی جماعت نے کہا کیا تم اللہ

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
میں شک کرتے ہو جو آسمانوں اور زمینوں کو بغیر کسی پرانے نقشہ کے پیدا کرنے والا ہے،

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ
وہ (اللہ) تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ وہ تم سے تمہارے گناہ معاف کردے، اور وہ تمہیں ایک

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
خاص وقت تک مہلت دے، انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ہمارے ہی جیسے انسان ہو

ع ۱۴-۲

ربع عند المتقدمين

الثلثة

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
تم ہم کو اس سے روکنا چاہتے ہو، جنکی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے، پھر تم ہمارے

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
پاس کوئی بڑی کھلی دلیل لے آؤ۔ انکے رسولوں کی جماعت نے ان سے کہا، ہم نہیں مگر تمہارے

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
ہی جیسے انسان ہیں، اور لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وہ (نبوت کا) احسان

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
کرتا ہے، اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی بڑی دلیل لے آئیں، مگر اللہ کے حکم کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
ساتھ، اور مومنوں کو چاہئے کہ پھر وہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ
بھروسہ نہ کریں، اور بیشک اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں، اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے

وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
ہو اس پر ہم ضرور ضرور صبر کرینگے، اور بھروسہ کرنے والوں کو چاہئے کہ پھر وہ اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ع وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
بھروسہ کریں۔ اور ان لوگوں نے اپنے رسولوں سے کہا جو کافر تھے، ضرور ضرور ہم تم کو اپنی

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
زمین سے نکال دیں گے، یا ضرور ضرور تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ پھر ان (رسولوں) کے پالنے

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ۙ
والے نے ان کی طرف وحی کی، ضرور ضرور ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور ان کے

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
بعد ہم ضرور ضرور تم کو زمین میں آباد کردیں گے، یہ اسکے لئے جو (قیامت کے دن) میرے

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ
سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے، اور وہ میرے ڈرانے سے ڈرتا ہے۔ اور انہوں نے فتح مانگی، اور

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ۙ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
ہر سرکش بہت ضدی ناکام ہوگیا۔ اس کے پیچھے جہنم ہے، اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

ع ۱۴ ۲

صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا، اور وہ اسکو آسانی کے ساتھ گلے سے نہیں اتار سکے گا

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ
اور ہر طرف سے اس کو موت آرہی ہوگی، اور وہ مرے گا نہیں، اور اس کے پیچھے بہت

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سخت عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے پالنے والے کے ساتھ کفر کیا ہے،

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ
ان کے (نیک) اعمال راکھ جیسے ہیں کہ اس (راکھ) کو تیز آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر

فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
لے جائے، جو کچھ انہوں نے کمایا اس میں سے ذرا سے حصے پر بھی (قابو کی) طاقت

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
نہیں رکھتے، یہ وہی (لوگ) ہیں جو دور کے راہ میں گم ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا، بیشک

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو سچ کے ساتھ پیدا کیا ہے، اگر وہ اللہ چاہے تو تم کو لے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
جائے، اور وہ (تمہاری جگہ) نئی مخلوق کو لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کوئی بھی مشکل نہیں

بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
ہے۔ اور وہ سارے اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے، پھر کمزور لوگ تکبر والوں کو کہیں

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
گے، بیشک ہم تمہارے پیچھے چلتے تھے، پھر کیا تم ہم سے اللہ کے عذاب کو کچھ بچانے

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا
والے ہو، وہ کہیں گے، اگر اللہ ہمیں راہ دکھاتا ضرور ہم تم کو راہ دکھا دیتے، (آج کے

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا
دن) ہمارے لئے برابر ہے، ہم واویلا کریں (شور مچائیں) یا ہم صبر کریں، ہمارے لئے

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ
بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اور جب فیصلہ ہوجائے گا شیطان کہے گا

ع ۳ / ۱۵

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ
بیشک اللہ نے جو تم سے وعدہ کیا تھا وہ سچا وعدہ تھا، اور جو وعدہ میں نے تم سے

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
کیا تھا وہ جھوٹا کیا تھا، اور میری تم پر کوئی حکومت نہ تھی، مگر یہ کہ میں نے تم

اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا
کو بلایا تھا، پھر تم نے میری بات مان لی، پھر تم مجھے ملامت نہ کرو، اور تم اپنے آپکو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ
کو ملامت کرو، اور میں تمہاری مدد کرنے والا نہیں، اور نہ تم میری مدد کرنے والے

كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ
ہو، بیشک میں اس چیز کا منکر ہوں، جو اس سے پہلے تم نے مجھے شریک بنایا تھا، بیشک

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۲۲ وَاُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
ظالموں (یعنی مشرکوں) کیلئے بڑا سخت عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ
کئے ہیں وہ باغات میں داخل کئے جائیں گے، جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ

فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۝۲۳ اَلَمْ تَرَ
اس میں اپنے پالنے والے کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے اس (جنت) میں انکی ملاقات کا

كَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَیِّبَةً كَشَجَرَةٍ
تحفہ سلام ہوگا۔ کیا تو نے نہیں دیکھا، اللہ نے ایک پاک کلمہ (توحید) کی مثال کس

طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ۝۲۴
طرح بیان کی ہے جیسے ایک پاک درخت ہو، اسکی جڑ پکی ہو، اور اسکی ٹہنیاں آسمان میں

تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ
(پھیلی ہوئی) ہیں۔ وہ اپنے پالنے والے کے حکم سے اپنا پھل ہر وقت لاتا رہتا ہے ،

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۵ وَ مَثَلُ
اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان کرتا ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور گندے کلمہ کی

كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ
مثال، ناپاک درخت جیسی ہے، جس کو زمین کے اوپر سے اکھاڑ کر پھینکا جائے

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اسکے لئے کوئی ٹھیرنا نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت

اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
میں بھی پکی بات کے ساتھ پکا رکھتا ہے، اور اللہ ظالموں کا راہ گم کردیتا ہے (انکی ضد

وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾
کی وجہ سے) اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا،

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا
جنہوں نے اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے بدل دیا، اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہی کے

وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ
گھر میں اتار دیا ہے۔ وہ اس جہنم میں داخل ہوں گے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور

وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا
وہ اللہ کے شریک بناتے ہیں، تاکہ وہ اس (اللہ) کی راہ سے بہکا دیں، کہہ دو تم فائدے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ
اٹھالو، پھر بیشک تم نے آگ کی طرف لوٹنا ہے۔ تو میرے ان بندوں کو کہہ دے، جو

لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا
ایمان لائے ہیں، وہ نماز کو سیدھا کھڑا کریں اور جو کچھ ہم نے انکو رزق دیا وہ چھپ

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
کر اور کھل کر خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
ہوگی اور نہ کوئی دوستی ہوگی۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس (پانی) کے ساتھ تمہارے لئے پھلوں سے روزی کو

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
نکالا، اور اس (اللہ) نے کشتیوں کو تمہارے کام میں لگا دیا، تاکہ وہ سمندر میں اس (اللہ)

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾
کے حکم سے چلتی رہیں، اور اس نے نہروں کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
اور اس (اللہ) نے سورج اور چاند کو تمہارے لئے ہمیشہ پھرنے والے کام میں لگا دیا، اور اس نے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ
تمہارے لئے رات اور دن کو کام میں لگا دیا ہے۔ اور جو کچھ تم اس (اللہ) سے مانگو اس سب میں

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
سے تمیں دیتا ہے، اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو، تم ان کو گن نہ سکو گے، بیشک انسان

كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ
ضرور بڑا نا انصاف بڑا ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیم نے کہااے میرے پالنے والے تو اس شہر کو امن والا بنا

اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ
دے، اور تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم انسانی صورتوں کی عبادت کریں۔ اے میرے پالنے

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
والے بیشک انہوں نے بہت سے لوگوں کا راہ گم کیا ہے، پھر جو میرے پیچھے چلا پھر بیشک وہ مجھ

فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾
سے ہے، اور جس نے میری نافرمانی کی، پھر بیشک تو سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
والا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے بیشک میں نے اپنی اولاد سے بغیر کھیتی کے میدان میں تیرے

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
عزت والے گھر کے پاس بسایا ہے، اے ہمارے پالنے والے تاکہ وہ نماز کو سیدھا کھڑا کریں، پھر

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان (اولادابراہیم) کی طرف مائل کردے، اور تو ان کو پھلوں سے روزی

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ
دے، تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے پالنے والے بیشک تو ہی جانتا ہے، جو کچھ ہم چھپاتے ہیں،

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں، جو کچھ زمین میں ہے، اور نہ وہ

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
جو کچھ آسمان میں ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں (جو اس کی شان کے لائق ہیں)

ع ١٧/٥

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دیئے ہیں، بیشک میرا پالنے والا ضرور سب کی دعا

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

سننے والا ہے۔ اے مجھے پالنے والے تو مجھے اور میری اولاد کو نماز سیدھی کرنے والا بنا دے،

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

اے ہمارے پالنے والے اور تو میری دعا کو قبول کر۔ اے ہمارے پالنے والے تو مجھے اور میرے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝۴۱

ماں باپ کو معاف کر دے، اور مومنوں کو بھی جس دن حساب سیدھا ہوگا۔ اور تو اللہ کو اس

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا

چیز سے ہرگز بے خبر خیال نہ کر، جو کچھ وہ ظالم کرتے ہیں، کچھ بھی شک نہیں کہ وہ (اللہ) انکو

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝۴۲ مُهْطِعِيْنَ

اس دن تک ڈھیل دیتا ہے، جس میں انکی آنکھیں کھلی رہ جائیں گی۔ وہ دوڑنے والے وہ اپنے

مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ

سروں کو اوپر اٹھائے ہوئے ہونگے، انکی نظریں انکی طرف نہیں لوٹیں گی، اور انکے دل اڑ رہے

هَوَآءٌ ۝۴۳ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ

ہونگے۔ اور تو لوگوں کو اس دن سے ڈرا جس دن ان پر عذاب آئے گا، پھر ظالم لوگ کہیں

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

گے اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں تھوڑے وقت کی مہلت دے، ہم تیرے بلانے کو قبول

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا

کرینگے، اور ہم تیرے رسولوں کے پیچھے چلیں گے، کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہ کھاتے تھے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝۴۴ وَّ سَكَنْتُمْ

تمہارے لئے (دنیا سے) جدا ہونا نہیں ہے۔ اور تم ان لوگوں کی جگہوں میں آباد ہوئے جنہوں

فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، اور تمہارے لئے کھل چکا تھا، کہ ہم نے انکے ساتھ کیوں کیا تھا،

فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝۴۵ وَقَدْ مَكَرُوْا

اور ہم تمہارے لئے مثالیں بیان کر چکے ہیں۔ اور بیشک انہوں نے اپنی چال چلی تھی،

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
اور اللہ کے پاس انکی چال (کا حل) ہے، اور انکی چال ایسی نہ تھی، کہ اس سے

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۴۶ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ
پہاڑ ٹل جائیں۔ پھر تو ہرگز خیال نہ کر، کہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴۷ يَوْمَ
خلاف کرنے والا ہے، بیشک اللہ بڑے ہی غلبے والا بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن زمین

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا
دوسری زمین سے بدل دی جائے گی، اور آسمان بھی، اور سب (لوگ) اللہ صرف اکیلے

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۴۸ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ
بڑے طاقت والے کے سامنے ہونگے۔ اور تو اس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۴۹ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ
ہوئے دیکھے گا۔ ان کے قمیص گندھک (تارکول) سے ہوں گے، اور آگ ان کے

وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝۵۰ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ
مونہوں کو ڈھانک رہی ہوگی۔ تاکہ اللہ ہر ایک جان کو وہ بدلہ دے جو کچھ اس

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۵۱
نے کمایا ہے، بیشک اللہ بہت جلدی حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کو پہنچا دینا،

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
تاکہ وہ اس (قرآن) کے ساتھ ڈرائے جائیں، اور تاکہ وہ جان لیں کہ کچھ بھی شک

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۵۲
نہیں کہ وہی ایک عبادت کے لائق ہے، اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

ع ۱۱/۱۹

اٰيَاتُهَا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

اس میں ۹۹ آیتیں ہیں سورۃ الحجر مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱
ا ل ر (اللہ ہی بہتر معنی جانتا ہے) یہ کتاب کی آیات ہیں، اور قرآن روشن ہے ۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

کسی وقت وہ لوگ آرزو کریں گے جنہوں نے کفر کیا ہے، کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

تو ان کو چھوڑ دے وہ کھائیں اور وہ فائدہ اٹھائیں، اور ان کو (لمبی) امید نے لا پرواہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

کردیا، پھر وہ جلدی جان لیں گے۔ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا، مگر اس

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

اس (اللہ) کے لکھے ہوئے علم میں ہے۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے آگے نہیں جاسکتی،

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ وہ پیچھے رہ سکتی ہیں۔ اور ان (کافروں) نے کہا اے شخص جس پر نصیحت (یعنی

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

قرآن) اتارا گیا ہے، بیشک تو ضرور پاگل ہے۔ تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ

لے آتا اگر تو سچوں میں سے ہے۔ ہم فرشتے نہیں اتارتے مگر کام پورا کرنے کیلئے،

اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ

اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی۔ بیشک ہم ہی نے قرآن کو اتارا ہے، اور بیشک

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

ہم ہی ضرور اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے تجھ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

فرقوں میں بھی رسول بھیجے تھے۔ اور کوئی رسول ان کے پاس نہیں آیا مگر وہ اس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

کے ساتھ مزاق کرتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (مزاق) کو مجرموں کے دلوں میں چلاتے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۲ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ

ہیں (انکی ضد کی وجہ سے)۔ وہ اس کے ساتھ ایمان نہیں لائیں گے، اور ضرور پہلوں

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

کا طریقہ گزر گیا ہے۔ اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
پھر وہ دن کے وقت اس (دروازہ) میں چڑھ بھی جائیں۔ ضرور وہ کہیں گے، کچھ بھی شک نہیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
کہ ہماری آنکھیں باندھی گئی ہیں، بلکہ ہم جادو کئے ہوئے قوم ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم ہی نے

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
آسمان میں بڑے ستارے بنائے ہیں، اور ہم نے دیکھنے والوں کے لئے اس (آسمان) کو رونق بنا

وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
دیا ہے۔ اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اس (آسمان) کی حفاظت کر رکھی ہے۔ مگر جو (شیطان)

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
چوری سے سننے لگے پھر اس (شیطان) کے پیچھے چمکتا ہوا انگارہ لگتا ہے۔ اور ہم ہی نے زمین کو

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
پھیلایا ہے، اور ہم نے اس میں پہاڑ رکھ دیئے ہیں، اور ہم نے اس میں ہر ایک چیز ٹھیک اندازے

مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
سے اگائی ہے۔ اور ہم ہی نے اس (زمین) میں تمہارے لئے زندگی گزارنے کا سامان بنایا ہے، اور

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
انکو بھی جن کو تم روزی دینے والے نہیں ہو۔ اور کوئی چیز نہیں مگر ہمارے پاس اسکے خزانے

خَزَآئِنُهٗ ز وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا
ہیں، اور ہم اسکو نہیں اتارتے مگر خاص اندازے کے ساتھ۔ اور ہم ہی پانی سے بھرے ہوئے بادلوں

الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ج
کو اٹھانے والی ہوائیں بھیجتے ہیں، پھر ہم آسمان سے پانی اتارتے ہیں، پھر ہم تم کو وہ (پانی)

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ
پلاتے ہیں، اور تمہارے پاس اس (اللہ) کے خزانے نہیں ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم ہی زندہ کرتے

وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں، اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم تم میں سے آگے بڑھ

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
جانے والوں کو جانتے ہیں، اور بیشک ضرور ہم (تم سے) پیچھے رہنے والوں کو جانتے ہیں۔

ع ۱۵

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۲۵ وَلَقَدْ
اور بیشک تیرا پالنے والا وہی انکو اکٹھا کرے گا، بیشک وہی بڑی دانائی والا بے انتہا علم والا

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۶
ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے انسان کو بجنے والی مٹی سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝۲۷
ہے۔ اور جنوں کو ہم نے اس (انسان) سے پہلے آگ کی گرم ہوا سے پیدا کیا ہے۔ اور

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
جب تیرے پالنے والے نے فرشتوں سے کہا، بیشک میں نے انسان کو بجنے والی مٹی سڑے

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۸ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ
ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔ پھر جب میں اس (انسانی صورت) کو درست کرلوں، اور

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝۲۹ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ
میں اس میں اپنی روح پھونک دوں، پھر تم اسکے لئے سجدہ میں گرپڑو۔ پھر سب کے سب

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝۳۰ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر شیطان اس نے انکار کیا یہ کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔ (اللہ

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝۳۱ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ
نے) فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا، تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ (شامل) نہ ہوا۔ اس نے

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝۳۲ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ
کہا کہ میں انسان کو سجدہ کرنے والا نہیں ہوں، جسکو تو نے بجنے والی مٹی سڑے ہوئے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۳۳ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
گارے سے پیدا کیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا، پھر بیشک تو مردود ہے۔

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝۳۴ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ
اور بیشک قیامت تک تیرے اوپر لعنت ہے۔ اس نے کہا میرا پالنے والا پھر تو مجھے اس

الدِّيْنِ ۝۳۵ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۳۶
دن تک مہلت دے، جس دن وہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں۔ (اللہ نے) فرمایا پھر بیشک تو

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۳۷ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
مہلت دئے ہوئے میں سے ہے۔ خاص وقت (یعنی قیامت) کے دن تک۔

الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

اس نے کہا میرے پالنے والے جس وجہ سے تو نے میرا راہ گم کیا، ضرور ضرور میں ان کے

فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ

لئے زمین میں خوبصورتی بناؤں گا، اور ضرور ضرور میں ان سب کا راہ گم کرونگا۔ مگر تیرے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾

بندے ان میں سے جو خالص ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا یہی سیدھا راہ میری طرف سے ہے۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

بیشک جو میرے (مخلص) بندے ہیں، تیرا ان پر کوئی بڑا غلبہ نہیں ہوگا، مگر جو بھٹکے ہوؤں

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

میں سے تیرے پیچھے چلا۔ اور بیشک جہنم ضرور ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ اس کے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ

سات دروازے ہیں، ان میں سے ہر ایک دروازے کیلئے حصہ تقسیم کیا ہوا ہے۔ بیشک جو

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ ؕ

ڈرنے والے ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ تم اس میں سلامتی کے ساتھ امن میں

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

رہنے والے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم ان کے سینوں سے جو کچھ کینہ ہوگا، وہ نکال لیں گے، وہ

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

بھائی بھائی تختوں پر آمنے سامنے ہونگے۔ ان کو وہاں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی، اور نہ وہ وہاں

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ

سے نکالے جائیں گے۔ تو میرے بندوں کو خبر دے دے بیشک میں سب کچھ معاف کرنے والا

اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

بے حد رحم کرنے والا ہوں۔ اور بیشک میرا عذاب وہی بہت ہی سخت عذاب ہے۔ اور

الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا

تو ان کو ابراہیم کے مہمانوں کی خبر دیدے۔ جب وہ (ابراہیم) کے پاس داخل ہوئے، پھر

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا

انہوں نے کہا سلامتی ہو، اس (ابراہیم) نے کہا بیشک ہم تم سے ڈرتے ہیں ۔

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

(مہمانوں نے) کہا تو نہ ڈر، بیشک ہم تجھ کو بڑے علم والے لڑکے کے ساتھ خوشخبری دیتے ہیں۔

عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اس (ابراہیم) نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو جب کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے، پھر تم کس

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ

چیز کی مجھے خوشخبری دیتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم تجھ کو سچ کے ساتھ خوشخبری دیتے ہیں، پھر تو نا

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ

امیدوں میں سے نہ ہو۔ اس نے کہا اور کون اپنے پالنے والے کی رحمت سے ناامید ہوتا ہے، مگر

فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

گم راہ ہونے والے۔ پھر اس (ابراہیم) نے کہا تمہارا کیا حال ہے، اے بھیجے ہوئے۔ انہوں نے (یعنی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

فرشتوں) کہا بیشک ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ مگر لوط کے ماننے والے بیشک ضرور ہم

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

ان سب کو بچا لیں گے۔ مگر اس کی عورت کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے، بیشک وہ ضرور پیچھے رہنے

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

والوں میں سے ہے۔ پھر جب وہ (فرشتے) بھیجے ہوئے لوط والوں کے پاس آئے۔ اس (لوط) نے کہا

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ

بیشک تم ناواقف لوگ ہو۔ ان (فرشتوں) نے کہا بلکہ ہم تیرے پاس اس وجہ سے آئے ہیں، جس

يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

میں وہ شک کرتے تھے۔ اور ہم سچ کے ساتھ تیرے پاس آئے ہیں، اور بیشک ہم ضرور سچ کہنے

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

والے ہیں۔ پھر تو اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ حصے میں لیکر چل، اور تو خود ان کے پیچھے چل،

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور تم میں سے کوئی ایک مڑ کر نہ دیکھے، اور تم چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہوا ہے۔ اور ہم نے انکی

وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ

طرف اس بات کا فیصلہ کرلیا کہ بیشک ان لوگوں کی صبح ہوتے ہی جڑکاٹ دی جائے گی۔

ع ۴

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
اور شہر والے (لوط کے پاس) خوشی کرتے ہوئے (دوڑے) آئے۔ اس (لوط) نے کہا بیشک

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ
یہ لوگ میرے مہمان ہیں، پھر تم مجھے رسوا نہ کرو۔ اور تم اللہ سے ڈرو، اور تم مجھے

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا
پریشان نہ کرو۔ انہوں نے کہا کیا تو ہم کو سارے جہان (کے لوگوں) سے روکتا ہے۔

اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ
اس (لوط) نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں، اگر ہو تم (نکاح) کرنے والے۔ تیری زندگی کی

فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾
قسم ہے، بیشک وہ ضرور اپنی مستی میں سر چکرا رہے ہیں۔ پھر ان کو سورج نکلتے ہی بہت

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا
سخت چیخ نے پکڑا (یعنی لپیٹ) لیا تھا۔ پھر ہم نے اس (شہر) کا اوپر (کا حصہ) نیچے کردیا،

سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾
اور ہم نے ان پر کھنگر (پکی مٹی) کے پتھروں کی بارش برسائی۔ بیشک اس میں ضرور غور

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ
کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور بیشک وہ (شہر) ضرور (اب بھی آتا ہے) سیدھے راہ پر

مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾
ہے۔ بیشک اس میں ضرور ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے۔ اور بیشک گھنجان (ویران)

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا
درخت والے ضرور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا، اور بیشک وہ دونوں

مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
(شہر) ضرور کھلے راہ پر (آتے) ہیں۔ اور بیشک ضرور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا
(اپنے) رسولوں کو جھٹلایا ہے۔ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں، پھر وہ ان سے منہ

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ
پھیرنے والے تھے۔ اور وہ پہاڑوں سے اطمنان کے ساتھ گھروں کو تراشتے تھے۔

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝۸۲ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
پھر انکو صبح ہوتے ہی بہت سخت چیخ نے پکڑ لیا تھا۔ پھر انکو اس چیز نے کوئی فائدہ

مُصْبِحِيْنَ ۝۸۳ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۴
نہ دیا جو کچھ وہ کماتے تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ
کے درمیان میں ہے پیدا نہیں کیا مگر سچ کے ساتھ، اور بیشک قیامت ضرور آنے والی

اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
ہے، پھر تو درگزر کر اچھی طرح درگزر کرنا۔ بیشک تیرا پالنے والا وہی ہر چیز کو اچھی

الْجَمِيْلَ ۝۸۵ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝۸۶ وَلَقَدْ
طرح پیدا کرنے والا بے انتہا علم والا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے تجھ کو سات (آیات) جو

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝۸۷
بار بار دہرائی جاتی ہیں، اور بہت بڑا قرآن دیا ہے۔ اور تو ہرگز اپنی آنکھوں کو اس چیز

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
کی طرف نہ لگا جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو فائدے کیلئے دے رکھا

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸
ہے، اور تو ان پر پریشان نہ ہو، اور تو اپنے بازوں کو ایمان والوں کیلئے جھکا دے۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝۸۹ كَمَآ اَنْزَلْنَا
اور تو کہہ دے بیشک میں ہی کھلا بڑا ڈرانے والا ہوں۔ جس طرح ہم نے تقسیم کرنے

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝۹۰ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝۹۱
والوں پر اتارا ہے۔ جنھوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ پھر تیرے پالنے والے

فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۲ عَمَّا كَانُوْا
کی قسم ضرور ضرور ہم ان سب سے سوال کریں گے۔ اس چیز سے جو وہ کرتے تھے۔

الربع

يَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ
پھر تو اس چیز کو کھول دے جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے، اور تو مشرکوں سے منہ

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۹۴ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝۹۵
پھیرلے۔ بیشک ہم تیری طرف سے مزاق کرنے والوں کو کافی ہیں ۔

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾
جو لوگ اللہ کے ساتھ دوسروں کو الہ (عبادت کے لائق) بناتے ہیں، پھر وہ جلدی جان لیں

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾
گے۔ اور بیشک ضرور ہم جانتے ہیں، بیشک تیرا سینہ اس سے تنگ ہو جاتا ہے، جو کچھ وہ کہتے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾
ہیں۔ پھر تو اپنے پالنے والے کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کر، اور تو سجدے کرنے والوں

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾
میں سے ہوجا۔ اور تو اپنے پالنے والے کی عبادت کر، یہاں تک کہ تجھے موت آ جائے۔

رکوع ۶

اٰيَاتُهَا ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

اس میں ۱۲۸ آیتیں ہیں — سورۃ النحل مکہ میں نازل ہوئی — اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
اللہ کا حکم آ گیا ہے، پھر تم اس کے لئے جلدی نہ کرو، وہ پاک ہے، اور اس سے بلند ہے، جو وہ شریک

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ
(بزرگوں کے بتوں اور جنوں اور نبیوں کو اللہ کا وزیر) بناتے ہیں۔ وہ فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا
سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتار دیتا ہے، کہ تم اس سے خبردار کردو، کہ کوئی عبادت کے

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
لائق نہیں مگر میں، پھر تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اسی نے آسمانوں اور زمینوں کو سچ کے ساتھ پیدا کیا ہے، وہ اس

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ
سے بلند ہے جو وہ شریک کرتے ہیں (یعنی بزرگوں کے بتوں اور جنوں اور نبیوں کو اللہ کا وزیر بناتے ہیں)۔

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾
اسی نے انسان کو پانی کے قطرے سے پیدا کیا ہے، پھر وہ اچانک کھلم کھلا بڑا جھگڑنے والا ہے۔ اور چارپایوں

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ
کو اسی نے پیدا کیا ہے، ان میں تمہارے لئے گرمی حاصل کرنے کا سامان ہے، اور کئی فائدے ہیں

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ
اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لئے رونق ہے، جب تم شام

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ۝۶ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ
کو چرا کر لاتے ہو، اور جس وقت صبح چرانے کو لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ
لئے بوجھ اٹھا کر ان (شہروں) کی طرف لے جاتے ہیں، تم اس (شہر) تک پہنچنے

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۝۷ۙ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ
والے نہیں ہو مگر اپنی جانوں کی تکلیف کے ساتھ ، بیشک تمہارا پالنے والا ضرور

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝۸
بڑی نرمی کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ
(اللہ نے پیدا کئے ہیں)، تاکہ تم ان پر سوار ہو، اور خوبصورتی ہو، اور وہ اللہ وہ

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ۝۹ؒ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
وہ (چیزیں) پیدا کرے گا جو تم نہیں جانتے (جیسے آج کل گاڑیاں اور بسیں وغیرہ)۔

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ۝۱۰
اور سیدھا راہ اللہ تک (جا پہنچتا) ہے، اور کچھ ان میں (راہیں) ٹیڑھی (یعنی حق

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ
سے ہٹے ہوئے) ہیں، اور اگر وہ چاہتا، ضرور تم سب کو سیدھا راہ دیتا۔ وہی ہے

وَ الْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
جو آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارتا ہے، اس میں پینے کا پانی ہے، اور اسی سے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ۝۱۱ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ
درخت ہوتے ہیں، جس میں تم چراتے ہو۔ اس (پانی) سے وہ تمہارے لئے کھیتی اگاتا

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ
ہے، اور زیتون کو اور کھجور کو اور انگور کو اور ہر قسم کے پھل، بیشک اس میں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۝۱۲ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ
ضرور ان لوگوں کیلئے نشانی ہے، جو فکر کرتے ہیں۔ اور اسی نے تمہارے لئے

ع ۹

فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، اور ستارے بھی اسی کے حکم سے کام میں لگے ہیں،

لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ

بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں، جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ اس نے تمہارے لئے زمین

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ

میں پھیلا دیا ہے، اس کے جدا جدا رنگ ہیں، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانی ہے، جو سوچتے ہیں۔

حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ

اور وہی ہے، جس نے سمندر کو کام میں لگا دیا ہے، تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ، اور تم اس میں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى

سے زیور (یعنی موتی وغیرہ) نکالو، جن کو تم پہنتے ہو، اور تو کشتیوں کو اس (سمندر) میں پانی کو چیرنے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

والیاں دیکھتا ہے، اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اسی نے زمین میں پہاڑ ڈال

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ

دیئے ہیں، وہ (زمین) تمہیں لیکر ہلنے نہ لگے، اور نہریں اور راہ (بنائے ہیں)، تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور (راہ کی)

يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ

نشانیوں، اور وہ ستاروں سے راہ پاتے ہیں۔ کیا پھر جو پیدا کرے وہ اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرتا، کیا پھر

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو تم اس (نعمت) کو گن نہ سکو گے،

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

بیشک اللہ ضرور سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ لوگ جن کو اللہ کے سوا (مدد کیلئے) بلاتے ہیں (یعنی نبیوں اور

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ

بزرگوں کو:فتوی رضویہ، مدارک، بیضاوی ، قرطبی، تفسیر کبیر) وہ کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرتے، اور وہ خود

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾

پیدا کئے گئے ہیں۔ مردے ہیں، زندہ نہیں، اور وہ نہیں سمجھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
تمہارا الہ (عبادت کے لائق) ایک ہی الہ (عبادت کے لائق) ہے، پھر وہ لوگ جو

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ
آخرت کے ساتھ ایمان نہیں لاتے، ان کے دل انکاری ہیں، اور وہ تکبر کرنے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ
والے ہیں۔ پکی بات ہے، بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اور جو کچھ

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ (اللہ) تکبر کرنے والوں سے پیار نہیں کرتا۔ اور جب

مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا
ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے، کہ تمہارے پالنے والے نے کیا اتارا ہے، وہ کہتے

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ
ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ اٹھائیں،

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾
اور کچھ ان لوگوں کے بوجھوں کو بھی جن کا علم کے بغیر راہ گم کرتے ہیں،

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ
خبردار ہو وہ بہت برا ہے جو بوجھ وہ اٹھاتے ہیں۔ بیشک جو لوگ ان سے پہلے

مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
تھے، انہوں نے چال کی تھی، پھراللہ کا حکم انکی عمارتوں کی بنیادوں پر آیا، پھر

وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ
انکے اوپر سے ان پر چھت گر پڑی، اور ان پر اس جگہ سے عذاب آیا کہ انہیں

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
خبر بھی نہ تھی۔ پھر وہ (اللہ) ان کو قیامت کے دن ذلیل کرے گا، اور کہے گا

كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
میرے شریک کہاں ہیں، جن میں تم (حق کی) مخالفت کرتے تھے، جنہیں علم دیا گیا

اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾
ہے وہ لوگ کہیں گے، بیشک آج کے دن کافروں پر رسوائی، اور برائی ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ۪
جن لوگوں کی جان فرشتے اس حال میں نکال لیتے ہیں، کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم (یعنی

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
شرک) کرنے والے ہوتے ہیں، پھر وہ جھکنے لگیں گے (یعنی شرمندہ ہونگے) کہ ہم کوئی

بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۸ فَادْخُلُوْٓا
برائی نہ کرتے تھے، ہاں بیشک اللہ اس چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى
تھے۔ پھر تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہو گے، پھر ضرور

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۲۹ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
تکبر کرنے والوں کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔ اور جو لوگ (شرک اور کفر سے) بچتے ہیں، ان

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
کو کہا گیا کہ تمہارے پالنے والے نے کیا اتارا،انہوں نے کہا بھلائی، جن لوگوں نے بھلائی

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ
کی، (ان کیلئے) اس دنیا میں بھی بھلائی ہے، اور ضرور آخرت کا گھر بہتر ہے، اور ضرور

الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ
ڈرنے والوں کا گھر بہت بہتر ہے۔ ہمیشہ کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، جن

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ
کے نیچے نہریں چلتی ہیں، ان کے لئے ان میں ہوگا جو کچھ وہ چاہیں گے، اسیطرح اللہ

يَجْزِى اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ڈرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ جن لوگوں کی روحیں فرشتے اس حال میں نکالتے ہیں، کہ

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
وہ پاک ہیں، وہ (فرشتے) کہتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو،تم اس وجہ سے جنت میں داخل

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
ہو جاؤ، جو تم کرتے تھے۔ وہ انتظار نہیں کرتے، مگر یہ کہ انکے پاس فرشتے آ جائیں، یا

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
تیرے پالنے والے کا حکم آ جائے، اسیطرح ان سے پہلے لوگوں نے کیا تھا،

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
اور اللہ ان سے ظلم نہیں کرتا، اور لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۳۳ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ
تھے۔ پھر انکو اس وجہ سے تکلیفیں پہنچیں، جو انہوں نے اعمال کئے ہیں، اور انکو

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴
اس چیز نے گھیر لیا جس کے ساتھ وہ مزاق کرتے تھے۔ اور جن لوگوں نے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
شرک کیا ہے انہوں نے کہا، اگر اللہ چاہتا ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
نہ کرتے، ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اسکے حکم کے سوا کسی چیز

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
کو حرام ٹھیراتے، اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے کیا تھا، پھر رسولوں پر

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۳۵ وَلَقَدْ بَعَثْنَا
نہیں، مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ اور بیشک ضرور ہم نے ہر جماعت میں ایک

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
رسول بھیجا ہے، کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو اور تم شیطان (کی عبادت) سے

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
بچو، پھر کچھ ان میں اللہ کی راہ پر ہیں، اور کچھ ان میں سے جن کا راہ گم

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
ہونا ثابت ہو چکا ہے، پھر تم زمین میں پھرو، پھر تم دیکھ لو جھٹلانے والوں کا

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۶
انجام کیسا تھا۔ اگر تو انکو راہ پر لانے کی حرص کرتا ہے، پھر بیشک اللہ انکو

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
راہ نہیں دیتا جس کا وہ راہ گم کرے (انکی ضد کی وجہ سے) اور انکا کوئی نہیں

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۳۷ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
مدد کرنے والوں میں سے۔ اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی سخت قسمیں

اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى وَعۡدًا
جو مرجاتا ہے اللہ اسے زندہ کرکے نہیں اٹھائے گا، کیوں نہیں اس پر پکا وعدہ ہے، اور لیکن

عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳۸﴾
بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے۔ تاکہ وہ انکے لئے وہ باتیں کھول دے جن باتوں میں وہ

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَـعۡلَمَ الَّذِيۡنَ
اختلاف کرتے ہیں، اور تاکہ جو کافر لوگ ہیں، وہ جان لیں کہ بیشک وہ جھوٹے تھے۔ کچھ

كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ‏ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ
بھی شک نہیں کہ جب ہم ارادہ کرتے ہیں، ہمارا کسی چیز کو کہنا، ہم اس کو کہتے ہیں، تو

اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِيۡنَ
ہو جا، پھر وہ ہو جاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم ہونے کے بعد اللہ کے لئے گھر وطن

هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ
چھوڑے ہیں، ضرور ضرور ہم ان کو دنیا میں بھی اچھا ٹھکانا دیں گے، اور آخرت کی بھی

فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ‌ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ‌ۘ لَوۡ كَانُوۡا
ضرور بہت بڑی مزدوری ہے، کاش وہ جان لیتے۔ جن لوگوں نے صبر کیا، اور جو اپنے پالنے

يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴۱﴾ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ‏ ﴿۴۲﴾
والے پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے (رسول) نہیں بھیجے، (عورتوں میں سے)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ‌
مگر مردوں ہی کی طرف وحی بھیجتے تھے، پھر تم علم والوں سے پوچھ لو، اگر تم نہیں جانتے

فَسۡئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَۙ‏ ﴿۴۳﴾
ہو۔ کھلی دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ، اور ہم نے قرآن کو تیری طرف اتارا ہے، تاکہ تو

بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ‌ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ
لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر دے، جو کچھ انکی طرف اتارا گیا ہے، اور تاکہ وہ غور کریں۔

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ‏ ﴿۴۴﴾
کیا پھر جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں وہ اس بات سے نہ ڈر ہوگئے ہیں، کہ اس سے

اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ
اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے، یا وہ (اللہ) ان پر عذاب لے آئے

ع ۵ — وقف لازم — النصف

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
جہاں سے ان کو سمجھ ہی نہ ہو۔ یا وہ (اللہ) ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے، پھر وہ (اللہ کو)

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِیْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
عاجز کرنے والے نہیں۔ یا وہ ان کو ڈر پر (ڈرا کر) پکڑ لے، پھر بیشک تمہارا پالنے والا

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
ضرور بڑا نرمی کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور کیا انہوں نے ان چیزوں کو نہیں دیکھا،

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ
جو اللہ نے پیدا کی ہیں، انکے سائے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے ڈھلتے ہیں، وہ

مِنْ شَیْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا
اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور جو کچھ بھی آسمانوں

لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
میں ہے، اور جو کچھ بھی زمینوں میں ہے، اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں، چلنے والوں سے، اور

وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
فرشتے سے، اور وہ (سب کچھ) تکبر نہیں کرتے۔ وہ (سب) اپنے پالنے والے کا اوپر سے ڈر

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدۃ
رکھتے ہیں، اور جس کا ان کو حکم دیا جاتا ہے، وہی کرتے ہیں۔ اور اللہ نے فرمایا تم دو دو

وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
الہ (عبادت کے لائق) نہ پکڑو، کچھ بھی شک نہیں کہ الہ (عبادت کے لائق) صرف ایک

وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
ہی ہے، پھر تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾
سب اسی کا ہے، اور ہمیشہ اسی ہی کی عبادت ہے، کیا پھر تم غیراللہ سے ڈرتے ہو۔ اور جو

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
کچھ تمہارے پاس نعمت سے ہے، پھر اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
ہے، پھر تم اسی کی طرف گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کردیتا ہے

فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا
اسی وقت تم میں سے ایک گروہ اپنے پالنے والے کے ساتھ شریک کرنے لگتا ہے۔

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ
تاکہ وہ اس (نعمت) کے ساتھ کفر کریں جو ہم نے انکو دی ہے، پھر تم فائدہ اٹھالو، پھر

لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ
جلدی تم جان لو گے۔ اور جو کچھ ہم نے انکو روزی دی، وہ انکے لئے ایک حصہ بناتے

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
ہیں، جنکو وہ نہیں جانتے اللہ کی قسم ضرور ضرور تم ان چیزوں کے بارے میں سوال کئے

سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ
جاؤ گے، جوتم گھڑتے ہو۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں بناتے ہیں، وہ پاک ہے، اور اپنے

بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ج
لئے (وہ بات کرتے ہیں) جو انکے دل چاہتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ
خوشخبری دی جاتی ہے، اسکا منہ سیاہ ہو جاتا ہے، اور وہ غصہ سے بھرا ہوا ہوجاتا ہے۔

عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ
اس خبر کی برائی سے جو اسے دی جاتی ہے، لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے، کیا وہ اسکو ذلت

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
کی وجہ سے رہنے دے، یا اسکو مٹی میں گاڑ دے، خبردار ہو وہ بہت برا ہے جو وہ

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
فیصلہ کرتے ہیں۔ جو لوگ آخرت کے ساتھ ایمان نہیں لاتے، ان کی بری حالت ہے، اور

الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
اللہ کی شان بہت اونچی ہے، اور وہ بہت بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور اگر

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑتا تو اس زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا، اور

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا
لیکن وہ انکو ایک خاص وقت تک ڈھیل دیتا ہے، پھر جب انکا وہ وقت آئے گا،

ع ۱۴

يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ

وہ ایک گھڑی بھی پیچھے نہیں رہ سکتے، اور نہ وہ آگے جا سکتے ہیں۔ اور وہ اللہ کے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

لئے وہ بناتے ہیں جو وہ خود ناپسند کرتے ہیں، اور انکی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں،

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

کہ بیشک ان کیلئے (آخرت) میں اچھی چیز ہے، پکی بات ہے بیشک انکے لئے آگ ہے، اور

مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

بیشک وہ آگے بڑھائے جا رہے ہیں۔ اللہ کی قسم بیشک ضرور ہم نے تجھ سے پہلے

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

کئی جماعتوں کی طرف رسول بھیجے ہیں پھر شیطان نے ان کیلئے انکے (برے) اعمال کو

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

خوبصورت بنایا ہے، پھر آج کے دن وہی (شیطان) انکا دوست ہے، اور انکے لئے

وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى

بہت ہی سخت عذاب ہے۔ اور ہم نے تجھ پر کتاب نہیں اتاری، مگر تاکہ تو انکے

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾

لئے وہ چیزیں کھول کر بیان کرے،جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور وہ (کتاب) ان

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

لوگوں کیلئے راہ اور رحمت ہے، جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

اتارا، پھر وہ اس پانی کے ساتھ زمین مردہ ہونے بعد اسکو زندہ کردیتا ہے، بیشک اس

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانی ہے جو سنتے ہیں۔ اور بیشک تمہارے لئے چارپاؤں میں

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

ضرور نصیحت ہے، ہم تمہارے لئے اس چیز کو جو انکے پیٹوں میں ہے، گوبر اور خون

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ

کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کیلئے اچھا ذائقہ ہے۔

النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا

اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے تم نشہ اور اچھا رزق نکالتے ہو بیشک اس میں

وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

ضرور ان لوگوں کیلئے نشانی ہے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور تیرے پالنے والے نے شہد کی

وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ

مکھی کو حکم دیا، کہ تو اپنا گھر پہاڑوں میں اور درختوں میں بنا لے، اور اس میں جو

مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾

وہ (لوگ) اونچی (عمارتیں) بناتے ہیں۔ پھر تو ہر قسم کے پھلوں سے کھا، پھر تو اپنے

ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ

پالنے والے کے آسان رستوں پر چل، ان (مکھیوں) کے پیٹوں سے جو پینے کی چیز

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ

نکلتی ہے، جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے،

اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانی ہے جو غور کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی نے

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۛ

تم کو پیدا کیا، پھر وہی تم کو موت دیتا ہے، اور پھر کچھ تم میں سے نکمّی عمر میں

وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ

(نہایت بڑھاپے کے بعد) ہی (اللہ کی طرف) لوٹا دیا جاتا ہے، تاکہ وہ علم کے بعد

بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۱۵

کچھ بھی نہ جانیں، بیشک اللہ بےانتہا علم والا اچھی طرح قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ ۚ

تم میں سے کچھ کو کچھ پر رزق میں فضیلت دی ہے، پھر جن لوگوں کو فضیلت دی

فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى

گئی ہے، وہ اپنا رزق ان کو نہیں دیتے جنکے دائیں ہاتھ انکے مالک ہیں، پھر (تاکہ) وہ

مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ

سب اس میں برابر ہوجائیں، کیا پھر بھی وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

يَجْحَدُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اور اللہ ہی نے تمہارے لئے تم میں سے عورتیں بنائی ہیں، اور اس نے تمہارے

اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ
لئے تمہاری اپنی بیویوں سے بیٹے اور پوتے بنا دئے ہیں، اور اس نے تمہیں پاک

وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ
چیزوں سے رزق دیا ہے،کیا پھر وہ جھوٹی (چیزوں) کو مانتے ہیں، اور اللہ کی نعمتوں

يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝
کا وہ انکار کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ کے سوا انکی عبادت کرتے ہیں، جو (بزرگوں کے

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا
بت اور انبیاء اور جن) ان کو آسمانوں سے اور زمینوں سے روزی دینے کا کچھ بھی

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝
اختیار نہیں رکھتے، اور نہ وہ طاقت رکھتے ہیں۔ پھرتم اللہ کیلئے مثالیں بیان نہ کرو،

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
بیشک اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے، ایک

وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا
کسی کا غلام ہے، جو کسی چیز پر طاقت نہیں رکھتا،اور ایک وہ شخص ہے جس کو ہم

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا
نے اپنے پاس سے رزق بہت ہی اچھا رزق دیا ہے، پھر وہ (رزق والا) اس رزق

رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ۭ
سے چھپ کر اور سامنے خرچ کرتا ہے،کیا وہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟،سب تعریف اللہ

هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
ہی کے لئے (جواس کی شان کےلائق) ہیں، بلکہ بہت سے وہ (لوگ) نہیں جانتے۔ اور

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ
اللہ دو مردوں کی مثال بیان کرتا ہے، ایک ان میں سے گونگا ہے، وہ کسی چیز پر

لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
طاقت نہیں رکھتا، اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے، وہ اسے جدھر بھی بھیجتا ہے

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ
تو وہ بھلائی لے کر نہیں آتا، کیا وہ اور جو (دوسرا) انصاف کا حکم کرتا ہے، کیا

يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ
یہ برابر ہیں؟ اور وہی (انصاف والا) سیدھے راہ پر ہے۔ اور آسمانوں اور زمینوں کی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ
چھپی چیزیں کا (علم) اللہ ہی کو ہے، اور قیامت (کے آنے) کا حکم نہیں مگر جیسے

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آنکھ جھپکنے کے برابر، یا اس سے بھی بہت جلدی، بیشک اللہ ہرچیز پر اچھی طرح

قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
قدرت والا ہے۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا، تم کچھ

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
بھی نہیں جانتے تھے، اور اس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں،

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا
تاکہ تم شکر کرو۔ کیا وہ پرندوں کو آسمان کی فضا میں اپنے کام میں لگے ہوئے

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
نہیں دیکھتے، انکو کوئی نہیں روک سکتا، مگر صرف اللہ، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں

اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ
کیلئے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ
رہنے کی جگہ بنایا، اور اسی نے تمہارے لئے چوپاؤں کی کھالوں سے گھر (یعنی خیمے)

مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ
بنائے ہیں، تم انکو سفر کے دن میں ہلکا جانتے ہو اور جس دن تم اپنے مقام پر

ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا
ہو (اس وقت بھی ہلکا سمجھتے ہو) اور بھیڑوں کے بالوں سے اور انٹوں کے بالوں

وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾
سے اور بکریوں کے بالوں سے سامان اور ایک وقت تک کا فائدہ ہے۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ
اور اللہ ہی نے تمہارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے، اور اس نے تمہارے لئے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائی ہیں، اور اس نے تمہارے لئے قمیص بنائے جو تم کو گرمی سے بچاتے

الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
ہیں، اور (ایسے) قمیص جو تم کو لڑائی سے بچاتے ہیں، اسی طرح وہ اپنی نعمت کو تمہارے اوپر پورا کرتا

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا
ہے، تاکہ تم اپنے چہروں کو اللہ کیلئے جھکانے والے بن جاؤ۔ پھر اگر وہ پھر جائیں، پھر کچھ بھی شک

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
نہیں کہ تجھ پر کھول کر پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں، پھر بھی وہ اسکا انکار کرتے

اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ يَوْمَ
ہیں، اور بہت سے ان میں سے ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہم ہر جماعت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
گے، پھر جو لوگ کافر ہیں، ان کو (بولنے کی) اجازت نہ دی جائے گی، اور نہ ان سے توبہ کروائی

كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
جائے گی۔ اور جب وہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے، جنہوں نے ظلم کیا ہے، پھر وہ (عذاب) ان سے نہ

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾
ہلکا کیا جائے گا، اور نہ وہ مہلت دئے جائیں گے۔ اور جب وہ لوگ (اپنے) شریکوں کو (یعنی نبیوں اور

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
بزرگوں اور جنوں کو: تفسیر کبیر ، قرطبی ، مدارک ، بیضاوی) دیکھیں گے، جنہوں نے شرک کیا ہے،

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
وہ کہیں گے اے ہمارے پالنے والے یہ لوگ ہمارے شریک ہیں، جن کو ہم تیرے سوا (مشکلوں میں)

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا
بلاتے تھے، پھر وہ (شریک) ان (مریدوں) پر بات ڈالیں گے (یعنی لاعلمی کا اظہار کریں گے) (اور

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
کہیں گے) بیشک تم ضرور جھوٹے ہو۔ اور وہ اس دن اللہ کی طرف عاجزی (کی باتیں) ڈالیں گے

يَفۡتَرُوۡنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ
اور جو کچھ وہ (اللہ کے شریک) گھڑتے تھے وہ ان سے گم ہو جائیں گے۔ جن

اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا
لوگوں نے کفر کیا، اور جنہوں نے (لوگوں کو) اللہ کے راہ سے روکا، ہم ان کو

يُفۡسِدُوۡنَ ﴿٨٨﴾ وَ يَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا
تکلیف پر تکلیف زیادہ دیں گے، اس لئے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔ اور جس دن

عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا
ہم ہر امت میں انکی جانوں میں سے گواہ کھڑا کر دیں گے اور ہم تجھ کو ان لوگوں

عَلٰى هٰٓؤُلَۤاءِ ‌ؕ وَ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ
پر گواہ لائیں گے ، اور ہم نے تیری طرف کتاب اتاری ہے، جو ہر چیز کو کھول

شَىۡءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحۡمَةً وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿٨٩﴾
کر بیان کرنے والی ہے، اور وہ مسلمانوں کیلئے راہ اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ بیشک

اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآىِٕ ذِى
اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتے داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے،

الۡقُرۡبٰى وَ يَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡىِ‌ۚ
اور وہ بےحیائی سے اور برائی سے اور سرکشی سے روکتاہے، وہ (اللہ) تم کو نصیحت

يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ
کرتا ہے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور تم اللہ کے وعدے کو پورا کرو، جب تم

اِذَا عٰهَدْتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا
آپس میں وعدہ کرلو، اور تم اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو، اور بیشک

وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
تم نے اللہ کو اپنا بڑا ضامن بنایا ہے، بیشک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اورتم اس

مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا
عورت جیسے نہ بنو، جس نے اپنے سوت کو محنت سے کاتنے کے بعد اس کو توڑ کر

مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ
ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، تم اپنی قسموں کو آپس میں (فساد) کا ذریعہ پکڑتے ہو

بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
اس وجہ سے کہ ایک گروہ وہ دوسرے گروہ پر زیادہ غالب ہو، کچھ بھی شک نہیں کہ اللہ

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ
اس (بات) کے ساتھ تمہیں آزماتا ہے، اور ضرور ضرور وہ تمہارے لئے قیامت کے دن اس

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
چیز کو بیان کرے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا ضرور تم (سب)

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
کو ایک ہی جماعت بنا دیتا، اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے اسکا راہ گم کر دیتا ہے (اسکی آخری

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
درجے ضد کی وجہ سے) اور وہ جسے چاہتا ہے وہ راہ دیتا ہے، اور ضرور ضرور تم سے وہ

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
پوچھا جائے گا جو کچھ تم عمل کرتے تھے۔ اور تم اپنی قسموں کو آپس میں (فساد) کا ذریعہ

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ
نہ پکڑو، پھر قدم جمنے کے بعد تو پھسل جائے گا، اور تم اس وجہ سے تکلیف کو چکھو، کہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا
تم نے اللہ کے راہ سے روکا ہے، اور تمہارے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ اور تم اللہ کے

بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ
وعدے کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو، کچھ بھی شک نہیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ
تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے، وہ ختم ہو جائے گا،

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے، اور ضرور ضرور ہم ان لوگوں کو بدلہ

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ
دینگے جنہوں نے صبر کیا ہے، انکے اچھے کاموں کی مزدوری جو وہ کرتے تھے۔ جو کوئی نیک

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت، اس حال میں کہ وہ ایمان والا ہو

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
پھر ضرور ضررور ہم اسکو پاک زندگی دینگے، اور ضرور ضرور ہم کو ان کے اچھے اعمال کی

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
مزدوری دینگے، جو وہ کرتے تھے۔ پھر جب تو قرآن پڑھنے لگے پھر تو شیطان مردود سے

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ
اللہ کی پناہ مانگ۔ بیشک اس (شیطان) کی حکومت ان لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے ہیں،

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾
اور وہ اپنے پالنے والے پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ کچھ بھی شک نہیں کہ اسکی حکومت ان

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
لوگوں پر ہے، جو اسکو دوست سمجھتے ہیں، اور وہ لوگ اس (اللہ) کے ساتھ شریک بنانے

بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
والے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں، اور اللہ اسے

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ
اچھی طرح جانتا ہے جو وہ اتارتا ہے، وہ کہتے ہیں کچھ بھی شک نہیں کہ تو (اسکو) گھڑنے والا

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ
ہے، بلکہ ان میں بہت سے وہ نہیں جانتے۔ کہہ دو اس (قرآن) پاک کو جبرائیل نے

الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تیرے پالنے والے کی طرف سے سچ کے ساتھ اتارا ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو پکا کرے

وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
جو ایمان لائے ہیں، اور مسلمانوں کیلئے راہ، اور خوشخبری ہے۔ اور بیشک ضرور ہم جانتے

اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىْ
ہیں، بیشک وہ جو کہتے ہیں کہ کچھ بھی شک نہیں کہ اس (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِىٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ
انسان سکھاتا ہے، وہ لوگ جسکی طرف نسبت کرتے ہیں، اس کی زبان تو عجمی ہے، اور یہ

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
صاف عربی زبان ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیات کے ساتھ ایمان نہیں لاتے ہیں

لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾

اللہ ان کو راہ نہیں دیتا، اور ان کے لئے بہت ہی سخت عذاب ہے۔ کچھ

اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

بھی شک نہیں کہ جو لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں وہ اللہ کی آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

ایمان نہیں لاتے، اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ

مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ

کے ساتھ کفر کرتا ہے، مگر وہ مجبور کیا گیا ہو، اور اسکا دل ایمان کے

وَ قَلۡبُهٗ مُطۡمَئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ

ساتھ آرام میں ہو، اور لیکن جس کا سینہ کفر کے ساتھ کھل جائے، پھر

بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمۡ

ان پر اللہ کی طرف سے غصہ ہے، اور انکے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ یہ

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا الۡحَيٰوةَ

اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں

الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

دوست رکھا ہے اور بیشک اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں دیتا۔ وہی لوگ ہیں

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ

جنکے کے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ سَمۡعِهِمۡ وَ اَبۡصَارِهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

دی ہے (انکی ضد کی وجہ سے) اور وہی لوگ لاپرواہ ہیں۔ پکی بات ہے

الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ

بیشک وہی آخرت میں نقصان والے ہیں۔ پھر بیشک تیرا رب ان لوگوں کیلئے

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا

جنہوں نے تکلیف دیئے جانے کے بعد ہجرت کی ہے، پھر انہوں نے جہاد

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ

کیا، اور انہوں نے صبر کیا، بیشک اسکے بعد تیرا پالنے والا ضرور

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ
سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ جس دن ہر شخص اپنی جان کی

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
طرف سے جھگڑتے ہوئے آئے گا، اور ہر جان کو پورا پورا دیا جائے گا، جو اس نے

مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ
کیا ہے، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے،

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
جو امن سکون والی تھی، اسکا کھلا رزق ہر جگہ سے اسکے پاس آتا تھا، پھر اس (کے

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ
رہنے والوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، پھر اللہ نے انکو اس وجہ سے بھوک اور

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
ڈر کا لباس چکھا دیا، جو وہ کرتے تھے۔ اور بیشک ضرور ان کے پاس ان ہی میں سے

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
ایک رسول آیا، پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا دیا، پھر ان کو عذاب نے پکڑ لیا، اور وہ

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
ظلم کرنے والے تھے۔ پھر تم کھاؤ جو اللہ نے تم کو حلال پاک رزق دیا ہے، اور تم

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا
اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو، اگر تم اسی ہی کی عبادت کرتے ہو۔ کچھ بھی شک نہیں کہ

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
اس (اللہ) نے مرا ہوا جانور، اور خون (جو ذبح کے وقت نکلے) اور سور کا گوشت اور

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
جس چیز پر اللہ کے سوا کسی کا نام بلند کیا گیا ہو تم پر حرام کر دیا ہے، پھر جو زیادہ

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
مجبور ہو، حد سے نہ نکلے اور (اللہ کی) نا فرمانی نہ کرنے والا ہو، بیشک اللہ سب کچھ

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا
معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور تم ان کے بارے میں نہ کہو

لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ
جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں، یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، تاکہ

وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
تم اللہ پر جھوٹ باندھو، بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، وہ کامیاب

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
نہیں ہونگے۔ تھوڑا سا فائدہ ہے، اور انکے لئے بہت سخت عذاب ہے۔ اور ہم

لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
نے یہودیوں پر وہ (چیزیں) حرام کردی تھیں، جو تجھ سے پہلے ہم بیان

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
کرچکے ہیں، اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، اور لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
ظلم کرتے تھے۔ پھر بیشک تیرا پالنے والا ان لوگوں کیلئے جنہوں نے برے عمل

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ
نادانی سے کئے تھے، پھر جو اسکے بعد توبہ کرتے ہیں اور وہ اصلاح کرلیتے

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
ہیں، بیشک اسکے بعد تیرا پالنے والا ضرور سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
کرنے والا ہے۔ بیشک ابراہیم امام اور اللہ کا حکم ماننے والا، سارے دینوں کو

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا
چھوڑ کر اللہ ہی کی طرف توجہ کرنے والا تھا، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ شَاكِرًا
تھا۔ اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا، اس (اللہ) نے اسکو چن لیا تھا،

لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾
اور اس نے اسکو سیدھی راہ پر چلایا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ
اچھائی دی، اور بیشک وہ آخرت میں ضرور نیک لوگوں میں سے ہے۔

۱۵ ع ۹ ۲۱

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۲۲ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ
پھر ہم نے تیری طرف وحی کی، کہ تو ابراہیم کے دین کے پیچھے چل، جو سارے دینوں

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳
کو چھوڑ کر اللہ ہی کی طرف توجہ کرنے والے تھا، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
کچھ بھی شک نہیں کہ ہفتے کا دن ان ہی لوگوں پر خاص کیا گیا تھا، جنہوں نے اس

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
میں اختلاف کیا تھا، اور بیشک تیرا پالنے والا قیامت کے دن انکے درمیان فیصلہ کرے گا،

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
جس چیز میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ تو ان (لوگوں) کو سمجھ داری اور اچھی نصیحت کے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
ساتھ اپنے پالنے والے کے راہ کی طرف بلا، اور تو ان سے اس چیز کے ساتھ جھگڑا

هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
کر جو بہت بہتر ہو، بیشک تیرا پالنے والا وہی اچھی طرح جانتا ہے، کون اس (اللہ)

عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۵ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ
کے راہ سے گم راہ ہے، اور وہی اچھی طرح راہ پانے والوں کو جانتا ہے۔ اور اگر تم

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
(ان کو) تکلیف دو پھر تم اتنی ہی تکلیف دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچائی گئی ہے،

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝۱۲۶ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ
اور اگر ضرور تم صبر کرو تو ضرور وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
تو صبر کر اور تیرا صبر نہیں مگر اللہ ہی (کی مدد) کے ساتھ ہے، اور تو ان پر پریشان

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝۱۲۷ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
نہ ہو، اور جو کچھ وہ چالیں چلتے ہیں، اور توان سے تنگ دل نہ ہو جا۔ بیشک اللہ ان

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝۱۲۸ ع
لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں، اور وہ لوگ جو احسان کرنے والے ہیں۔

۱۶ ع ۹ ۲۲

اٰیَاتُہَا ۱۱۱ (۱۷) سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ (۵۰) رُکُوۡعَاتُہَا ۱۲

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں سورۃ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ کو ایک رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک سیر

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ

کرائی ہے، جس (مسجد اقصی) کے آس پاس ہم نے برکت رکھی ہے، تاکہ ہم اس (نبی)

مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝۱ وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ

بندہ کو اپنی نشانیاں دیکھائیں، بیشک وہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ اور

وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا

ہم نے موسی کو کتاب دی تھی، جس کو ہم نے بنی اسرائیل کیلئے سیدھا راہ بنا دیا تھا کہ

مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ۝۲ ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ

تم میرے سوا کسی کو سارے کام کرنے والا نہ پکڑو۔ (تم ان کی) اولاد ہو جن کو ہم

عَبۡدًا شَکُوۡرًا ۝۳ وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ

نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا، بیشک وہ بہت شکرگزار بندہ تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ

کو کتاب میں بتا دیا تھا، ضرور ضرور تم زمین میں دو بار فساد کرو گے، اور ضرور ضرور

عُلُوًّا کَبِیۡرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ

تم سرکشی کرو گے، بہت بڑی سرکشی۔ پھر جب ان دونوں میں سے پہلا وعدہ آیا، ہم نے

عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ

تم پر اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے بھیج دیئے، پھر وہ گھروں میں گھس گئے، اور وعدہ

وَ کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡہِمۡ

پورا ہونا ہی تھا۔ پھر ہم نے ان پر تمہارا غلبہ واپس کردیا، اور ہم نے مالوں کے ساتھ

وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ۝۶

اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کی تھی، اور ہم نے تمہارا بڑا لشکر بہت زیادہ بنا دیا تھا۔

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۟ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ
اگر تم نیکی کرو گے، پھر وہ نیکی تمہاری اپنی جانوں کیلیئے ہے، اور اگر تم برائی کرو گے،

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا
پھر وہ اسی کیلیئے ہے، پھر جب ہمارا دوسرا وعدہ آیا، تاکہ وہ تمہارے مونہوں کو بگاڑ دیں،

الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا
اور تاکہ وہ مسجد میں داخل ہو جائیں، جیسے وہ پہلی بار داخل ہوئے تھے، اور تاکہ وہ ہلاک

تَتۡبِيۡرًا ۝ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ ۚ وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ
کریں، جو انکے قابو میں آجائے۔ قریب ہے کہ تمہارا پالنے والا تم پر رحم کرے، اور اگر

عُدۡنَا ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا
تم پھر وہی (کام) کروگے ہم بھی وہی کریں گے، اور ہم نے جہنم کو کافروں کیلیئے بڑی جیل

الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَ يُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
بنا دیا ہے۔ بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے، جو سب سے سیدھا ہے، اور وہ (قرآن) ان

الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۝۹ۙ
مومنوں کو جو لوگ اچھے عمل کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے، بیشک انکے لئے بہت بڑی

وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا
مزدوری ہے۔ اور بیشک جو لوگ آخرت کے ساتھ ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لئے

اَلِيۡمًا ۝۱۰ وَ يَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ
سخت دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان برائی کو مانگتا ہے، جیسے وہ بھلائی

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ۝۱۱ وَ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ
کو مانگتا ہے، اور انسان بہت جلدی کرنے والا ہے۔ اور ہم نے رات کو اور دن کو دو

اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً
نشانیاں بنایا ہے، پھر رات کی نشانی کو ہم نے دھندلا بنایا، اور دن کی نشانی کو ہم نے

لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ
روشنی والی بنا دیا ہے، تاکہ تم اپنے پالنے والے کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم سالوں کی

وَالۡحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ۝۱۲ وَكُلَّ
گنتی معلوم کرو، اور ہر چیز کو ہم نے کھول کر بیان کیا کھول کر بیان کرنا ۔

وقف لازم

ع ۱

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ
اور ہر انسان کے اعمال کو ہم اسکی گردن میں ڈال دیں گے، اور قیامت کے دن ہم اسکے لئے کھلی ہوئی

الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا۝۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
لکھت نکال دکھائیں گے، وہ اس (کتاب) کو کھلی ہوئی دیکھ لے گا۔ تو اپنی کتاب (اعمال نامہ) پڑھ لے،

بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا۝۱۴ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
آج کے دن تو خود ہی اپنا حساب لینے والا کافی ہے۔ جو سیدھی راہ پر چلا، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ وہ

یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ
اپنے لئے سیدھے راہ پر چلا ہے، اور جو گم راہ رہا، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ اسکا راہ گم کرنا اسی پر ہے،

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ (خواہ مخواہ) نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب دینے والے نہیں تھے، جب

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا۝۱۵ وَ اِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً
تک کہ ہم رسول نہ بھیجتے۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں، کہ کسی بستی کو ہلاک کریں، ہم اسکے خوش

اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ
حال رہنے والوں کو (ایمان و اصلاح کا) حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں، پھر اس (بستی)

فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا۝۱۶ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
پر ہمارے (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے، پھر اس (بستی) کو ہم برباد کر دیتے ہیں، برباد کرنا ۔

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا
اور نوح کے بعد کتنی جماعتوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ہے، اور آپکا پالنے والا اپنے بندوں کے گناہوں کی

بَصِیْرًا۝۱۷ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ
اچھی طرح خبر رکھنے والا سب کچھ دیکھنے والا کافی ہے۔ جو کوئی جلدی چاہتا ہے، ہم اسکو اس (دنیا) میں

فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
جلدی (فائدہ) دیتے ہیں، جو ہم چاہتے ہیں جسکے لئے ہم چاہتے ہیں، پھر ہم اسکے لئے جہنم بناتے ہیں، وہ

یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا۝۱۸ وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ
اس میں ذلیل کیا ہوا دھتکارا ہوا داخل ہوگا۔ اور جو کوئی آخرت کا ارادہ کرتا ہے، اور اس کیلئے وہ کوشش

وَ سَعٰى لَهَا سَعْیَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ
کرتا ہے، جو اس نے کوشش کی ہے، اور وہ مومن ہے، پھر انہی لوگوں کی کوشش کی قدر ہوگی۔

مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ

ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں، ان کی بھی اور ان کی بھی، تیرے پالنے والے کی طرف سے دینا ہے،

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

اور تیرے پالنے والے کا دینا نہیں روکا ہوا۔ تو دیکھ ہم نے کس طرح کچھ کو کچھ پر عزت دی ہے، اور

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

ضرور آخرت میں بہت بڑے درجے ہیں، اور بہت بڑی عزت ہے۔ تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو

تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

الہ (عبادت کے لائق) نہ بنا، پھر تو ذلیل کیا ہوا مدد کے بغیر چھوڑا ہوا بیٹھا رہے گا۔ اور تیرے پالنے

مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

والے کا حکم ہے، کہ تم عبادت نہ کرو مگر صرف اسی اللہ کی، اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو، اگر

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰـهُمَا

ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے نزدیک بڑھاپے کو پہنچ جائیں، پھر تو ان دونوں کیلئے ہائے

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

تک نہ کہنا، اور نہ تو ان دونوں کو جھڑکنا، اور تو ان دونوں کیلئے بہت زیادہ ادب سے بات کہنا۔ اور تو

كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

ان دونوں کیلئے عاجزی کے ساتھ بازو جھکا دے، اور تو کہہ دے اے میرے پالنے والے تو ان دونوں

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ۭ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

پر رحم کر، جیسے ان دونوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا۔ تمہارا پالنے والا اسکو اچھی طرح جانتا ہے، جو

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ

تمہاری جانوں میں ہے، اگر تم نیک ہو جاؤ گے، پھر بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو سب کچھ معاف کرنے

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

والا ہے۔ اور تو رشتہ والوں کو اور محتاج (ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو)، اور مسافر کے ساتھ

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ

(جو سفر میں ضرورت مند ہو کو) اسکا حق دے، اور تو بے جاہ خرچ نہ کر، بے جاہ خرچ کرنا۔ بیشک

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾

بے جاہ خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے پالنے والے کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
اور اگر تو اپنے پالنے والے کی طرف سے اس کی رحمت کو چاہتا ہے جس کی تو امید رکھتا ہے تو ان سے

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
منہ پھیرلے، پھر تو ان کیلئے نرمی کی بات کہہ دے۔ اور تو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کی طرف بندھا ہوا نہ

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
رکھ (یعنی کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ تو اس (ہاتھ) کو حد سے زیادہ کھول (یعنی سب کچھ ہی دوسروں

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
کو دے دے) کہ پھر تو الزام لگایا ہوا پچھتاتا ہوا بیٹھ جائے (یہ سب نہ کر)۔ بیشک تیرا پالنے والا جس

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
کیلئے چاہتا ہے روزی کھلی کر دیتا ہے، اور وہی تنگ کر دیتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں کی اچھی طرح خبر

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ
رکھنے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ اور تم اپنی اولاد کو زیادہ محتاجی کے ڈر سے قتل نہ کرنا ہم ہی انکو کو

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
رزق دیتے ہیں، اور خاص کرتم کو بھی بیشک انکو قتل کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ اور تم زنا کے قریب بھی

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
نہ جاؤ، بیشک وہ بے حیائی ہے، اور بری راہ ہے۔ اور تم اس جان کو قتل نہ کرو، جس کو اللہ نے حرام کیا

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ
ہے، مگر حق کے ساتھ (یعنی قتل کے بدلے قتل) اور جو کوئی ظلم سے قتل کیا جائے گا، پھر بیشک ہم نے

سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
اس کے وارث کو بڑی طاقت دی ہے، پھر وہ قتل میں زیادتی نہ کرے، بیشک وہ مدد کیا ہوا ہے۔ اور تم

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ
یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، مگر اس (طریقہ) سے جس کے ساتھ وہ بہت ہی بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور تم اپنے وعدے کو پورا کرو، بیشک وعدہ کی پوچھ ہوگی۔ اور جب تم ناپو تم ناپ کو

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
پورا کرو، اور تم سیدھے ترازو کے ساتھ تولو، یہ بہتر ہے، اور اسکا انجام بہت اچھا ہے۔

الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ وَلَا تَقْفُ

اور تو اس چیز کے پیچھے نہ لگ جا، جس کا تجھے علم نہیں، بیشک کان اور آنکھ اور

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ

دل ان سب کی اس کے بارے میں پوچھ ہوگی۔ اور تو زمین پر اکڑتا ہوا نہ چل،

كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔـوْلًا ۝ وَلَا تَمْشِ

بیشک تو زمین کو ہرگز نہیں پھاڑے گا، اور تو ہرگز پہاڑوں کی لمبائی کو نہیں پہنچ

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ

سکتا۔ یہ سب برے کام تیرے پالنے والے کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں۔ یہ بڑی دانائی

الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ

میں سے ہیں، جو تیرے پالنے والے نے تیری طرف وحی کی ہے، اور تو اللہ کے

مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ

ساتھ کوئی بھی دوسرا الٰہ (عبادت کے لائق) نہ بنا، ورنہ تو جہنم میں ملامت کیا ہوا

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰــهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا

دھتکارا ہوا ڈالا جائے گا۔ کیا تمہارے پالنے والے نے تمہارے لئے بیٹوں کو چن

مَّدْحُوْرًا ۝ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ

لیا ہے، اور اس نے فرشتوں کو اپنی بیٹیاں پکڑ لیا ہے، بیشک تم ضرور بہت بڑا

مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝ۧ وَلَقَدْ

بول بولتے ہو۔ اور بیشک ضرور ہم نے اس قرآن کو پھیر پھیر کر بیان کیا ہے،

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں، اور یہ بات انکو زیادہ نہیں کرتی مگر انکا بہت دور ہونا۔ کہہ

اِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ

دو اگر اس (اللہ) کے ساتھ اور بھی مشکلیں حل کرنے والے ہوتے، جیسے وہ کہتے

اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

ہیں تو اس وقت وہ ضرور اس (اللہ) کے تخت کا وہ راہ ڈھونڈ لیتے۔ وہ پاک ہے،

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

اور وہ اس چیز سے بلند ہے، جو وہ کہتے ہیں، بہت بڑی بلندی والا ہے۔

السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡہِنَّ ؕ وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ
ساتوں آسمانوں اور زمینوں اور جو کوئی ان میں ہے اسکی تسبیح کرتا ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں مگر وہ اسکی

بِحَمۡدِہٖ وَلٰکِنۡ لَّا تَفۡقَہُوۡنَ تَسۡبِیۡحَہُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ
کی تسبیح کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتی ہے، اور لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، بیشک وہ

حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَیۡنَکَ
بڑے حوصلہ والا سب کچھ معاف کرنے والا ہے۔ اور جب تو قرآن پڑھتا ہے، ہم تیرے اور ان

وَ بَیۡنَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿ۙ۴۵﴾
لوگوں کے درمیان جو آخرت کے ساتھ ایمان نہیں لاتے، چھپا ہوا پردہ کر دیتے ہیں۔ اور ہم

وَّجَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَفِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ
ان کے دلوں پر پردہ کردیتے ہیں (انکی ضد کی وجہ سے) تاکہ وہ اسکو نہ سمجھیں، اور انکے کانوں

وَقۡرًا ؕ وَاِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی
میں بوجھ ہے، اور جب تو قرآن میں اپنے پالنے والے اکیلے کا ذکر کرتا ہے، وہ اپنی پیٹھوں پر

اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَسۡتَمِعُوۡنَ بِہٖۤ
بھاگتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں وہ کس (نیت) کے ساتھ سنتے ہیں، جس

اِذۡ یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡکَ وَاِذۡ ہُمۡ نَجۡوٰۤی اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ
وقت وہ تیری طرف کان رکھتے ہیں، اور جس وقت وہ مشورے کرتے ہیں، جس وقت وہ ظالم

اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ اُنۡظُرۡ کَیۡفَ ضَرَبُوۡا
کہتے ہیں، تم پیچھے نہیں چلتے ہو مگر جس مرد پر جادو کردیا گیا ہے۔ تو دیکھ وہ کیسے تیرے لئے

لَکَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَبِیۡلًا ﴿۴۸﴾
مثالیں بیان کرتے ہیں، پھر وہ گم راہ ہوئے، پھر وہ راہ نہیں پاسکتے۔ اور وہ کہتے ہیں کیا جب

وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ
ہم ہڈیاں اور چورا چورا ہو جائیں گے، کیا ہم لازمی نئے پیدائش کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔

خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا ﴿ۙ۵۰﴾
کہہ دو تم پتھر ہو جاؤ یا تم لوہا ہوجاؤ۔ یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے سینوں میں تمہیں بڑی

اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ یُّعِیۡدُنَا ؕ
(سخت) معلوم ہوتی ہے تم ہوجاؤ، پھر وہ جلدی کہیں گے ہم کو کون پھیر کر لائے گا

الربع

قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ
کہہ دو وہی ہے جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے پھر جلدی وہ تیرے سامنے سر ہلائیں گے اور وہ کہیں

رُءُوۡسَہُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہُوَ ؕ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ
گے وہ (دن) کب ہوگا، (جب ہمیں دوسری بار پیدا کیا جائے گا) کہہ دو امید ہے جلدی ہی ہوگا۔ جس

قَرِیۡبًا ﴿۵۱﴾ یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِہٖ وَ تَظُنُّوۡنَ
دن وہ تمہیں بلائے گا، پھر تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے، اور تم خیال کرو گے، تم (دنیا میں)

اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۵۲﴾ وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ
نہیں ٹھہرے تھے مگر بہت تھوڑا۔ اور تو میرے بندوں کو کہہ دے کہ وہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی

ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ
ہو، بیشک شیطان ان کے درمیان (وسوسہ) ڈالتا ہے، بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا پالنے والا

کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ
تمہیں بہت اچھی طرح جانتا ہے، اگر وہ چاہے وہ تم پر رحم کرے، یا اگر وہ چاہے وہ تمہیں عذاب دے،

اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ
اور ہم نے تجھے انکے ہرکام کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ اور تیرا پالنے والا ان کو اچھی طرح جانتا ہے جو

عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ
آسمانوں میں اور زمینوں میں ہیں، اور بیشک ضرور ہم نے کچھ نبیوں کو کچھ پر عزت دی ہے، اور ہم نے

وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ
داؤد کو زبور دی ہے۔ تو کہہ دے (مشرکو) تم اس (اللہ) کے علاوہ جن (کو مشکلیں حل کرنے) کا تم دعوی

وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ
کرتے ہو تم بلالو، پھر وہ تم سے تکلیف دور کرنے کے مالک نہیں، اور نہ بدل دینے کے۔ وہ (مشرک) لوگ

مِّنۡ دُوۡنِہٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾
جن کو (اللہ کے سوا مددکیلئے) بلاتے ہیں، (جنکو بلایا گیا) خود (حضرت عیسی، عزیر اور فرشتے: تفسیر مدارک،

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی رَبِّہِمُ
قرطبی، بحر العلوم) وہ اپنے رب کی طرف نزدیک ہونا ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون (ساعمل) اس کے زیادہ نزدیک

الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ وَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَ یَخَافُوۡنَ
ہے، اور وہ خود اس اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں، اور وہ خود اس (اللہ) کے عذاب سے ڈرتے ہیں

عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝۵۷ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
بیشک تیرے پالنے والے کا عذاب ہے ہی ڈرنے کی چیز۔ اور کوئی بستی نہیں مگر ہم اس کو

اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا
قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کردیں یا اسکو عذاب دیں، بہت ہی سخت عذاب، یہ کتاب میں لکھا

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۵۸
ہوا ہے۔ اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے کسی چیز نے نہیں روکا، مگر یہ کہ اس پہلے لوگوں نے نشانی

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا
کو جھٹلایا تھا، اور ہم نے (قوم) ثمود کو اونٹنی روشن (نشانی کے طور پر) دی تھی، پھر انہوں نے

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ
اس کے ساتھ ظلم کیا تھا، اور ہم نشانیاں نہیں بھیجتے مگر بہت ڈرانے کو۔ اور جب ہم نے تجھ سے

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝۵۹ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ
کہا تھا، بیشک تیرے پالنے والے نے لوگوں کو ہر طرف سے گھیر لیا ہے۔ اور ہم نے عجیب نہیں دکھایا جو تجھ

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ
کو دکھایا مگر لوگوں کیلئے امتحان، اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ
ڈراتے ہیں، پھر وہ زیادہ نہیں ہوتے مگر بہت بڑے سرکش۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا، تم

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ وَاِذْ قُلْنَا
آدم کو سجدہ کرو، پھر انہوں نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے (نہ کیا)، اس نے کہا کیا میں اسکو سجدہ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ
کروں، جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اس (شیطان) نے کہا کیا تو نے اس شخص کو دیکھا

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ
جس کو تو نے مجھ پر عزت دی، اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے، ضرور ضرور

كَرَّمْتَ عَلَىَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
میں اس کو اور اسکی اولاد کو قابو میں کرلونگا، مگر بہت تھوڑے (ان میں سے وہ قابو نہ آ سکیں گے)۔

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
اللہ نے فرمایا تو دفعہ ہو جا، پھر جو کوئی ان میں سے تیرے پیچھے چلے گا

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ
پھر بیشک تمہاری سزا جہنم ہے، جو پوری سزا ہے۔ اور جتنی تو طاقت رکھتا ہے ان میں سے اپنی آواز

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
کے ساتھ انکو تو گھیرلے، اور تو ان پر اپنے گھوڑے سوار اور اپنے پیدل اکٹھے کرلے آ، اور تو انکے

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ
مالوں میں اور انکی اولادوں میں شریک ہو جا، اور تو انکو اپنے وعدے دے، اور شیطان کے وعدے نہیں

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ
مگر دھوکے۔ بیشک جو میرے (مخلص) بندے ہیں، تیرا ان پر کوئی بڑا زور نہیں، اور تیرا پالنے والا ہر کام

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ
کرنے والا کافی ہے۔ تمہارا پالنے والا وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے، تاکہ تم اس

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
کے فضل سے (روزی) تلاش کرو، بیشک وہ تمہارے ساتھ بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم کو

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے، وہ غیب ہو جاتے ہیں جن کو تم پکارتے ہو، مگر اس (اللہ) کے سوا

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ
ہے، پھر جب وہ تمہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے،تم منہ پھیر لیتے ہو، اور انسان بڑا ہی ناشکرا

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ
ہے۔ کیا پھر تم (اللہ سے) نہ ڈر ہو گئے ہو، کہ وہ (اللہ) تمہیں خشکی کی طرف لا کر دھنسا دے، یا

الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
وہ تم پر کنکر کی بھری ہوئی آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لئے ہر کام کرنے والا نہ پاؤ۔ یا تم (اللہ

وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
سے) نہ ڈر ہو گئے ہو، کہ وہ (اللہ) تمہیں دوسری بار اس (سمندر) میں لے جائے، پھر وہ تم پر ہوا

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ
کا سخت طوفان چلائے، پھر وہ تمہیں ڈبو دے، اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے تو پھر تم اپنے لئے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا
کوئی اسکے بدلے ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور بیشک ضرور ہم نے اولاد آدم کو عزت دی ہے

بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰهُمۡ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنٰهُمۡ
اور ہم نے ان کو خشکی اورسمندر میں سواری دی ہے، اور ہم نے انکو پاک چیزوں سے روزی دی

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰی كَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا
ہے، اور ہم نے انکو اپنی بہت سی مخلوقات پر درجہ دیا ہے بہت سا درجہ دینا۔ جس دن ہم سب لوگوں کو

تَفۡضِیۡلًا ﴿٧٠﴾ یَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمۡ ۚ فَمَنۡ
ان کے راہ دکھانے والوں کے ساتھ بلائیں گے، پھر جنکو انکا اعمال نامہ ان کے داہنے ہاتھ میں

اُوۡتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ
دیا جائے گا، پھر وہ لوگ اپنے اعمال نامہ کو پڑھیں گے اور نہ ظلم کیا جائے گا کھجور کی گٹھلی کے

وَلَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿٧١﴾ وَمَنۡ كَانَ فِیۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰی فَهُوَ
دھاگے کے برابر۔ اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا رہا، پھر وہ آخرت میں بھی اندھا ہے، اور وہ

فِی الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰی وَاَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿٧٢﴾ وَاِنۡ كَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَكَ
(کامیابی کے) راہ سے بہت دور گم ہوا ہے۔ اور بیشک وہ قریب تھے، ضرور وہ تجھ کو اس چیز سے

عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ لِتَفۡتَرِیَ عَلَیۡنَا غَیۡرَهٗ ۖ
ہٹانے ہی لگے تھے، جو ہم نے تیری طرف وحی کی، تاکہ تو ہمارے اوپر اس (وحی) کے سوا جھوٹ

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِیۡلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدۡتَّ
باندھ لے، اور اس وقت ضرور وہ تجھے بڑا دوست پکڑ لیتے۔ اور اگر ہم تجھ کو پکا نہ رکھتے، بیشک ضرور

تَرۡكَنُ اِلَیۡهِمۡ شَیۡئًا قَلِیۡلًا ﴿٧٤﴾ اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ
قریب تھا کہ تو انکی طرف تھوڑا سا جھک جاتا۔ اس وقت ضرور ہم تجھ کو دگنا (عذاب) چکھاتے

الۡحَیٰوةِ وَضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا ﴿٧٥﴾
زندگی میں، اور دگنا مرنے میں، پھر تو اپنے لئے ہم پر کوئی بھی مدد کرنے والا نہ پاتا۔ اور بیشک وہ

وَاِنۡ كَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡكَ
قریب تھے کہ ضرور وہ اس زمین سے تیرے قدم اکھیڑ دیتے، تاکہ وہ تجھ کو اس (مکہ) سے نکال

مِنۡهَا وَاِذًا لَّا یَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ
دیں، اور اس وقت وہ تیرے پیچھے نہ رہیں گے، مگر تھوڑے۔ ضرور ہمارا طریقہ ان رسولوں سے رہا

مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
جنکو ہم نے تجھ سے پہلے (رسول بناکر) بھیجا، اور تو ہماری عادت میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔

تَحۡوِیۡلًا ۝٧٧ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ
تو سورج ڈھلنے کے بعد کے رات کے اندھیرے تک نماز کو سیدھا کھڑا کر، اور فجر کو قرآن

وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡہُوۡدًا ۝٧٨
(پڑھ) بیشک فجر کا قرآن پڑھنا حاضر ہونے کا وقت ہے۔ اور رات کچھ حصہ میں (بھی)،

وَمِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ
پھر تو اس (قرآن) کے ساتھ نماز تہجد پڑھ، وہ تیرے لئے زیادہ ہے، تجھے جلدی تیرا پالنے

رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۝٧٩ وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ
والا تعریف کی ہوئی جگہ (یعنی مقام محمود) تک کھڑا کردے گا۔ اور تو کہہ دے اے میرے

صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ
پالنے والے تو مجھے داخل کردے سچا داخل کرنا، اور تو مجھے سچائی کے ساتھ نکال دے، اور

مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝٨٠ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَہَقَ
تو مجھے اپنے پاس سے مدد کرنے والی بڑی طاقت دے۔ اور تو کہہ دے سچ آگیا ہے اور

الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا ۝٨١ وَنُنَزِّلُ
جھوٹ بھاگ گیا ہے، بیشک جھوٹ بہت بھاگنے والا ہی تھا۔ اور ہم قرآن سے وہ کچھ اتارتے ہیں،

مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَلَا یَزِیۡدُ
جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے، اور وہ ظالموں کو زیادہ نہیں کرتا مگر نقصان ہے۔ اور

الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝٨٢ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ
جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں، وہ منہ پھیر لیتا ہے، اور وہ اپنا رخ پھیر لیتا ہے،اور

اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ یَـُٔوۡسًا ۝٨٣
جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے، وہ زیادہ ناامید ہو جاتا ہے۔ کہہ دو کہ ہر ایک اپنے طریقہ پر

قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ
عمل کرتا ہے، پھر تیرا پالنے والا اس شخص کو اچھی طرح جانتا ہے، جو سب سے زیادہ

ہُوَ اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ۝٨٤ وَیَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ
سیدھے راہ پر ہے۔ اور وہ تجھ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دو روح

الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ۝٨٥
میرے پالنے والے کے حکم سے ہے، اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر تھوڑا ۔

وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ ثُمَّ
اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم اس کو لے جاتے جو ہم نے تیری طرف وحی کی

لَا تَجِدُ لَکَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَکِیۡلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحۡمَةً
ہے، پھر تو اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو حمایت کرنے والا نہ پاتا۔ مگر

مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ کَانَ عَلَیۡکَ کَبِیۡرًا ﴿۸۷﴾ قُلۡ
تیرے پالنے والے کی رحمت ہے، بیشک تجھ پر اس کا بہت بڑا فضل ہے۔ کہہ دو ضرور

لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا
اگر سارے انسان اور سارے جن اس بات پر اکٹھے ہو جائیں، کہ اس جیسا قرآن

الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ کَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ
بنا کر لائیں، وہ اس جیسا نہیں لاسکیں گے، اور اگرچہ وہ آپس ایک دوسرے کی مدد

ظَهِیۡرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
کرنے والے ہوں۔ اور بیشک ضرور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں پھیر پھیر کر

مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَکۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾
مثالیں بیان کردی ہیں، پھر بہت سے لوگوں نے انکار کیا مگر بہت کفر کرنا۔ اور انہوں

وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ
نے کہا ہم ہرگز تیرے ساتھ ایمان نہیں لائیں گے، یہاں تک کہ تو ہمارے لئے

یَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اَوۡ تَکُوۡنَ لَکَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّعِنَبٍ
زمین میں چشمہ چلا کر دے۔ یا تیرا کھجوروں کا اور انگوروں کا باغ ہو، پھر

فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۹۱﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ
تو نہریں چلا دے، اس باغ کے درمیان میں اچھی نہریں چلانا۔ یا تو ہم پر آسمان کے

کَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا کِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِکَةِ
ٹکڑے گرا دے، جیسے تیرا خیال ہے، یا تو اللہ کو اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے

قَبِیۡلًا ﴿۹۲﴾ اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی
لے آ۔ یا تیرا سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم ہرگز تیرے

فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا
چڑھنے کو نہیں مانیں گے، جب تک تو ہم پر کوئی کتاب نہ اتار دے

كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا
جسکو ہم پڑھ لیں، کہہ دو میرا پالنے والا پاک ہے، میں نہیں، مگر ایک انسان رسول

رَّسُوۡلًا۠ ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ
ہوں۔ اور لوگوں کو نہیں روکا، کہ وہ ایمان لائیں، جب انکے پاس راہ آ گئی، مگر اس

الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾ قُلۡ
(بات) نے کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے انسان کو رسول (بناکر) بھیجا ہے۔ کہہ دو اگر

لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ مَلٰۤئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ
زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر اتارتے۔

لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ كَفٰى
کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، بیشک وہی اپنے بندوں کی اچھی

بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
طرح خبر رکھنے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ اور جس کو اللہ راہ دکھائے پھر وہی راہ والا

خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ
ہے، اور جسکا راہ وہ (اللہ) گم کرے، پھر تو ہرگز اسکے لئے اس (اللہ) کے سوا کوئی مدد

يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ
کرنے والا نہ پائے گا، اور ہم ان کو قیامت کے دن انکے منہ کے بل(گرتے ہوئے)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا ؕ مَاۡوٰٮهُمۡ
اندھے اور گونگے اور بہرے (بنا کر) اکٹھا کریں گے، ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ

جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ
(آگ) بجھنے لگے گی، ہم ان پر آگ اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے، بیشک

بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا
انہوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا ہے، اورانہوں کہا کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا چورا

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ
ہو جائیں گے، کیا بیشک ہم لازمی نئی پیدائش میں اٹھائے جائیں گے۔ اور کیاانہوں نے نہیں

الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ
دیکھا، بیشک اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر ہے کہ

ع ۱۰

النصف

مِّثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ

ان جیسے (لوگ) پیدا کرے، اور اس (اللہ) نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا جس میں کوئی شک نہیں،

اِلَّا كُفُوۡرًا‏ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآٮِٕنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ

پھر ظالموں کا انکار نہیں مگر بہت کفر کرنا۔ کہہ دو اگر تم میرے پالنے والے کی رحمت کے خزانوں کے مالک

اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ‌ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا‏ ﴿۱۰۰﴾

ہوتے تو اس وقت ضرور تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے (ان خزانوں کو) روک رکھتے، اور انسان بہت کنجوسی

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ‌ فَسۡـئَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

کرنے والا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسی کو نو کھلی نشانیاں دیں تھیں، پھر تو بنی اسرائیل سے پوچھ جب

اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى

وہ موسی ان کے پاس آیا، پھر فرعون نے اس سے کہا اے موسی بیشک میں ضرور تجھے جادو کیا ہوا خیال کرتا

مَسۡحُوۡرًا‏ ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَۤاءِ اِلَّا رَبُّ

ہوں۔ اس (موسی) نے کہا بیشک ضرور تو جان چکا ہے، ان نشانیوں کو نہیں اتارا، مگر آسمانوں اور زمینوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بَصَآٮِٕرَ‌ ۚ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰفِرۡعَوۡنُ

کے پالنے والے نے سمجھانے کو، اور اے فرعون بیشک میں ضرور تجھے ہلاک کیا ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اس

مَثۡبُوۡرًا‏ ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ

(فرعون) نے ارادہ کیا کہ وہ ان کے قدم اس زمین (مصر) سے اکھیڑ دے، پھر ہم نے اس کو اور جو اس کے

وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِيۡعًا ۙ‏ ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا، تم (وعدے کی) زمین میں ٹھہرو،

اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيۡفًا ؕ‏ ﴿۱۰۴﴾

پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا، ہم تم سب کو لپیٹ کر لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو سچ کے

وَبِالۡحَـقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَـقِّ نَزَلَ‌ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

ساتھ اتارا ہے، اور وہ سچ کے ساتھ اترا ہے، اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور بڑا ڈرانے والا۔

وَّنَذِيۡرًا‏ ﴿۱۰۵﴾ وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

اور ہم نے قرآن (کی آیات) کو جدا جدا کیا ہے، تاکہ تو اس(قرآن) کو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کے پڑھے، اور ہم

عَلٰى مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا‏ ﴿۱۰۶﴾ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا‌ ؕ

نے اس (قران) کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ کہہ دو تم اسکے ساتھ ایمان لاؤ یا تم ایمان نہ لاؤ

ع ۱۱

وقف لازم

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ

بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے، جب وہ قرآن ان پر پڑھا جاتا ہے، وہ

یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًاۙ۝۱۰۷ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ

ٹھوڑیوں پر سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارا پالنے والا پاک ہے، بیشک ہمارے

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا۝۱۰۸ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

پالنے والے کا وعدہ ضرور پورا کیا گیا ہے۔ اور وہ ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں تو وہ روتے

یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا۩۝۱۰۹ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ

ہیں، اور وہ قرآن ان کی عاجزی کو زیادہ کرتا ہے۔ تم اللہ کہہ کر بلاؤ، یا تم رحمٰن کہہ کر

اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

بلاؤ، جس نام سے تم بلاؤ، پھر اسی ہی کے سارے نام بہت اچھے ہیں، اور نہ تو بلند آواز

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ

سے اور نہ تو آہستہ آواز سے نماز پڑھ، اور تو ان کے درمیان کا راہ ڈھونڈ لے (درمیانی

ذٰلِكَ سَبِیْلًا۝۱۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

آواز میں)۔ اور کہہ دو سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں، جس

وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ

نے اولاد نہیں پکڑی، اور نہ کوئی اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے، اور نہ وہ

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۠۝۱۱۱

کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو، اور تو اسی کی بڑھائی بیان کر اچھی طرح بڑھائی کرنا۔

السجدة ۴ — ع ۱۲ / ۱۲

آیاتُہا ۱۱۰ (۱۸) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّیَّةٌ (۶۹) رکوعاتُہا ۱۲

اس میں ۱۱۰ آیتیں ہیں — سورۃ الکہف مکہ میں نازل ہوئی — اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں، جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری، اور

وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ۝۱ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ

اس نے اس میں کوئی عیب نہیں رکھا۔ بہت سیدھی (اتاری)، تاکہ وہ ان کو سخت عذاب سے

لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ
جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے، اور تاکہ وہ مومنوں کو خوشخبری دے،

اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾
جو لوگ اچھے عمل کرتے ہیں، بیشک انکے لئے بہت اچھی مزدوری ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ

وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمۡ بِهٖ
ٹھہرنے والے ہیں۔ اور تاکہ وہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں، اللہ نے اولاد کو پکڑ

مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمۡ‌ ؕ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ
لیا ہے۔ ان کو اس کا کچھ بھی علم نہیں، اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا)، بڑی سخت

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ‌ ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے، وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ۔ پھر کہیں تو انکے

نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ
پیچھے اپنی جان کو زیادہ دکھ کی وجہ سے ہلاک نہ کرلے، اگر وہ اس کلام کے ساتھ

اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا
ایمان نہ لائیں۔ بیشک جو کچھ زمین پر ہے، ہم نے اس کو انکے لئے خوبصورت بنایا

لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ
ہے، تاکہ ہم انکو آزمائیں ان میں سے بہترین عمل کرنے والا کون ہے۔ اور بیشک ہم

مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ
ضرور جو کچھ اس (زمین) پر ہے، چٹیل میدان کرنے والے ہیں۔ تو کیا خیال کرتا ہے،

وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ
بیشک غار کے رہنے والے اور رقیم والے وہ ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے۔ جب ان

اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ
جوانوں نے غار میں جگہ پکڑی، پھر انہوں نے کہا اے ہمارے پالنے والے تو اپنی طرف

رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا
سے ہمیں رحمت دے، اور تو ہمارے لئے ہمارے کام کو بھلائی کے ساتھ پورا کر دے۔

عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ ثُمَّ
پھر ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کان تھپک (یعنی سلا) دئے تھے۔

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا
پھر ہم نے ان کو (نیند سے) اٹھایا، تاکہ ہم ظاہر کریں، دوجماعتوں میں سے کس نے گنتی یاد

اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ
رکھی، جو مدت وہ ٹھہرے تھے۔ ہم تیرے اوپر انکی سچی خبر بیان کرتے ہیں، بیشک وہ (کئی) جوان

فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾ وَّ رَبَطْنَا
تھے، جو اپنے پالنے والے کے ساتھ ایمان لائے تھے، اور ہم نے انکو اور زیادہ ہدایت دے دی۔

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
اور ہم نے ان کے دلوں کو پکا کردیا تھا، جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے پھر انہوں نے کہا ہمارا

وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ
پالنے والا، (وہی) آسمانوں اور زمینوں کا پالنے والا ہے، ہم ہرگز اس (اللہ) کے سوا کسی کو الہ

اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ
(مشکل کشا) سمجھ کر نہیں بلائیں گے تو بیشک ضرور اس وقت ہم نے ناحق بات کہی۔ ہمارے ان

اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ
لوگوں نے اس (اللہ) کے سوا بہت سے عبادت لائق پکڑ رکھیں ہیں، وہ (لوگ) ان پر کوئی بڑی

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾
کھلی دلیل کیوں نہیں لے آتے، پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے، جو اللہ پر جھوٹ گھڑتا ہے۔

وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ
اور جب تم ان (مشرکوں) سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے ہیں ان سے جدا ہو گئے

یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ
ہو، پھرتم غار میں چھپ جاؤ، تمہارا پالنے والا تم پر اپنی رحمت کو پھیلادے گا، اور وہ تمہارے

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
لئے تمہارے کاموں میں آسانی مہیا کردے گا۔ اور تو دیکھے گا جب سورج نکلتا ہے وہ ان کے غار

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
کی داہنی طرف سے بچ کر گزر جاتا ہے، اور جب وہ سورج چھپتا ہے انکی بائیں طرف سے کتراتا

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
ہوا جاتا ہے، اور وہ (اصحاب کہف) اس (غار) کے کھلے حصہ میں ہیں

ع ۱۲/۱۲

اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، جسے اللہ راہ پر چلائے، پھر وہی راہ پانے والا ہے، اور جس کا وہ راہ گم

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا

کرے، پھر تو ہرگز انکے لئے کوئی مدد کرنے والا راہ بتانے والا نہ پائے گا۔ اور تو ان کو جاگنے والا خیال

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ

کر رہا ہے، حالانکہ وہ سو رہے ہیں، اور ہم ان کی دائیں طرف اور بائیں طرف (کروٹیں) پھیرتے تھے،

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

اور ان کا کتا اپنے دونوں بازو چوکھٹ پر پھیلائے ہوئے تھا، اگر تو ان پر جھانکتا تو ضرور تو بھاگتا ہوا ان

عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

سے پیٹھ پھیر جاتا، اور ضرور تجھ پر ان کی دہشت چھا جاتی۔ اور اس طرح ہم نے ان کو اٹھایا، تاکہ

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ

وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (یہاں) کتنی دیر

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ

ٹھہرے رہے، انہوں نے کہا ہم ایک دن یا اس کا ایک حصہ ٹھہرے ہیں، انہوں نے کہا تمہارا پالنے والا

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

بہت ہی اچھی طرح جانتا ہے تم جتنی دیر ٹھہرے ہو، پھر تم اپنے میں سے کسی کو چاندی کا سکہ دے کر اس

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْكٰى

شہر میں بھیجو، پھر وہ دیکھے کونسا اس (شہر) میں پاک کھانا ہے، پھر وہ اس میں سے تمہارے لئے کھانا

طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْیَتَلَطَّفْ

لے آئے، اور چاہئے کہ وہ آہستہ (یعنی ہوشیاری) سے جائے، اور وہ ضرور ضرور تمہاری خبر کسی ایک کو

وَلَا یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ

بھی نہ لگنے دے۔ بیشک اگر وہ تمہاری خبر پالیں گے تو وہ تمہیں پتھروں سے مار دیں گے، یا وہ تم کو

یَرْجُمُوْكُمْ اَوْ یُعِیْدُوْكُمْ فِیْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا

اپنے دین میں لوٹا دیں گے، اور اس وقت تم ہرگز کبھی کامیاب نہ ہوگے۔ اور اسی طرح ہم نے انکی خبر ظاہر

اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ

کردی، تاکہ وہ (اس وقت کے لوگ) جان لیں، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

اور بیشک قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ہے، جس وقت وہ آپس میں ان

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ

کے بارے میں جھگڑ رہے تھے، پھر انہوں نے کہا تم اس (غار) پر عمارت بنا دو، انکا

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

پالنے والا ان (کے حال) کو اچھی طرح جانتا ہے، جو لوگ اپنے کام میں غلبہ رکھتے تھے

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

انہوں نے کہا ضرور ضرور ہم ان (کی غار) پر مسجد بنائیں گے۔ عنقریب وہ کہیں گے وہ

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًاۢ

(اصحاب کہف) تین ہیں، انکا چوتھا انکا کتا ہے، اور وہ کہیں گے وہ پانچ ہیں، انکا چھٹا

بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ

انکا کتا ہے، غیب کے تکے ہیں، اور وہ کہیں گے وہ سات ہیں، اور انکا آٹھواں انکا کتا

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۟ۙ قف

ہے، تو کہہ دے میرا پالنے والا انکی گنتی کو بہت اچھی طرح جانتا ہے، وہ ان کو نہیں

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ

جانتے مگر تھوڑے، پھر تو انکی بات میں جھگڑا نہ کر، مگر ظاہر جھگڑا (یعنی سرسری سا)

مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ

اور تو ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے نہ پوچھ۔ اور تو کسی چیز کے بارے

ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ز وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

میں ہرگز نہ کہہ، بیشک میں یہ کل کرنے والا ہوں۔ مگر ان شاء اللہ (کہا کر) اور جب

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ

تو بھول جائے، تو اپنے پالنے والے کو یاد کر، اور کہہ دے امید ہے میرا پالنے والا

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

مجھے اس سے زیادہ نیکی کی راہ دکھائے گا۔ اور وہ (اصحاب کہف) اپنی غار میں تین سو

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

سال رہے، اور نو (سال) اور زیادہ گزرے۔ کہہ دو اللہ ہی بہت بہتر جانتا ہے

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ
وہ کتنی دیر رہے، اسی ہی کو آسمانوں اور زمینوں کے غیب کا علم ہے، وہ (اللہ) کیا عجیب دیکھنے

وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ
والا اور وہ (اللہ) کیا عجیب سننے والا ہے، اس (اللہ) کے سوا ان کا کوئی مدد کرنے والا نہیں ، اور

فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ
وہ اپنے حکم میں کسی شریک کو نہیں کرتا ہے۔ اور تو پڑھ جو تیرے پالنے والے کی کتاب سے

مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ڶ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۑ وَلَنْ تَجِدَ
تیری طرف وحی کی گئی ہے، اور کوئی اس (اللہ) کی باتوں کو بدلنے والا نہیں، اور تو اس (اللہ)

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ
کے سوا ہرگز کہیں پناہ کی جگہ نہیں پائے گا۔ اور تو اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ روک کر

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
رکھ، جو صبح کو اور شام کو اپنے پالنے والے کو بلاتے ہیں، وہ اس (اللہ) کی خوشی چاہتے ہیں، اور

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
تیری آنکھیں ان (صحابہ) سے نہ پھیریں، تو دنیا کی زندگی کی خوبصورتی چاہتا ہے، اور تو اس کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
کہنا نہ ماننا جسکا دل ہمارے ذکر سے لاپرواہ ہوگیا، اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چلتا ہے، اور اس

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ
کا کام حد سے گزرا ہوا ہے۔ اور تو کہہ دے (یہ قرآن) تمہارے پالنے والے کی طرف سے سچ

مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ
ہے، پھر جو کوئی چاہے پھر وہ ایمان لائے، اور جو کوئی چاہے پھر وہ انکار کرے، بیشک ہم نے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ
ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے، اس (آگ) کی دیواریں ان ظالموں کو گھیر لیں گی

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ
اور اگر وہ مدد مانگیں گے، تو انکی مدد پانی کے ساتھ کی جائے گی جو پگھلے ہوئے لوہے کی طرح ہوگی

بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
وہ (پانی) انکے مونہوں کو بھون ڈالے گا، کیا ہی برا پینا ہے، اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
بیشک جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے ہیں، بیشک ہم اچھا عمل کرنے والوں کی

عَمَلًا ۝۳۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مزدوری کو ضائع نہیں کرتے۔ ان ہی لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن کے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ (جنت) میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور وہ باریک

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
اور موٹے سبز ریشم کے کپڑے پہنے گے، اور وہ (جنت) میں خوبصورت تختوں پر تکیہ لگائے

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ
ہوئے ہونگے، کیا ہی اچھا بدلہ ہے، اور وہ آرام کی اچھی جگہ ہے۔ اور تو ان کے لئے دو

مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
مردوں کی مثال بیان کر، ہم نے ان میں سے ایک کو انگوروں کے دو باغ دیئے تھے، اور

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ
ہم نے ان دونوں (باغوں) کو کھجوروں کے درختوں سے گھیرا ہوا تھا، اور ہم نے ان دونوں

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ
کے درمیان کھیتی بھی اگائی تھی۔ وہ دونوں باغ اپنا پورا پھل دیتے تھے، اور ان (پھلوں)

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
میں ذرا بھی کمی نہیں رہتی تھی، اور ہم نے ان دونوں (باغوں) کے درمیان میں نہر چلا دی

نَهَرًا ۝۳۳ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
تھی۔ اور اسکے لئے اور بھی پھل تھے، پھر اس نے اپنے ساتھی کو کہا اور وہ باتیں کرنے

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
لگا، میں تجھ سے زیادہ مال والا ہوں، اور میں لوگوں کے اعتبار سے زیادہ عزت والا ہوں۔

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ
اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا، اور وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا، اس نے کہا میں گمان

اَبَدًا ۝۳۵ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
بھی نہیں کرتا تھا کہ یہ (باغ) کبھی برباد ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت آئے

اِلٰی رَبِّیۡ لَاَجِدَنَّ خَیۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ
اور اگر میں اپنے پالنے والے کی طرف لوٹایا بھی جاؤں، وہاں پہنچ کر ضرور ضرور میں اس سے

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَکَفَرۡتَ بِالَّذِیۡ
بہتر پالوں گا۔ اسکے (دوسرے) ساتھی نے اس کو جب وہ (باغ والا) بات کر رہا تھا کہا، کہ

خَلَقَکَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىکَ
کیا تو اس ذات کا منکر ہے جس نے تجھے (پہلے) مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر قطرے سے پھر

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰکِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیۡ وَلَاۤ اُشۡرِکُ بِرَبِّیۡۤ
اس (اللہ) نے تجھے صحیح انسان بنا دیا ہے۔ لیکن میں (جانتا) ہوں وہی اللہ میرا پالنے والا ہے،

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَکَ قُلۡتَ
اور میں اپنے پالنے والے کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔ اور جس وقت تو اپنے باغ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ
میں داخل ہوا، تو نے کیوں نہیں کہا ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ، (یعنی جو اللہ چاہے میری طاقت

مِنۡکَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ
تو نہیں مگر اللہ کے ساتھ)، اگر تو مجھے اپنے سے مال اور اولاد میں کم (دیکھتا) ہے۔ پھر امید

خَیۡرًا مِّنۡ جَنَّتِکَ وَیُرۡسِلَ عَلَیۡهَا حُسۡبَانًا
ہے مجھے میرا پالنے والا تیرے باغ سے بہتر دیگا، اور وہ (اللہ) اس (تیرے باغ) پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا
عذاب بھیج دے تو پھر وہ پھسلن کی مٹی ہو جائے۔ یا اسکا پانی (زمین) اتر جائے، پھر تو ہرگز

غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ
اسکو لے آنے کی طاقت نہ رکھے۔ اور اسکے پھلوں کو (عذاب سے) گھیر لیا گیا ہے، پھر اس

فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیۡهِ عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ فِیۡهَا وَهِیَ
نے جو چیز اس میں خرچ کی تھی وہ صبح کو ہتھیلیوں کو ملتا تھا، اور وہ (باغ) ٹہنیوں پر گرا

خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا وَیَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِکۡ
ہوا تھا، اور وہ کہتا تھا ہائے اے میری بربادی میں اپنے پالنے والے کے ساتھ کسی کو شریک

بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمۡ تَکُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنۡصُرُوۡنَهٗ
نہ کرتا۔ اور اسکے لئے کوئی گروہ (یعنی گروپ) نہ تھا، جو اللہ کے سوا اسکی مدد کرتا

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝٤٣ هُنَالِكَ
اور نہ ہی وہ خود مدد کرسکتا تھا۔ وہاں سارے اختیار اللہ سچے ہی کے ہیں، اسی کا بدلہ بہتر

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ۝٤٤ ع
ہے، اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہے۔ اور تو ان کے لئے دنیا کی زندگی کی مثال بیان

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ
کردے، (اس کی مثال) پانی جیسی ہے، جس کو ہم نے آسمان سے اتارا، پھر اس (پانی) کے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
ساتھ زمین سے ملاجلاسبزہ نکلا، پھر وہ چورا چورا ہوجاتا ہے، جس کو ہوائیں اڑاتی ہیں، اور اللہ

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی خوبصورتی ہیں، اور

مُّقْتَدِرًا ۝٤٥ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
باقی رہنے والے اچھے عمل ہیں، تیرے پالنے والے کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بہت اچھے

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
ہیں، اور امید کے اعتبار سے بہت بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے، اور تو

اَمَلًا ۝٤٦ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ
زمین کو کھلا میدان دیکھا گا، اور ہم انکو اکٹھا کریں گے، پھر ہم ان میں سے (دنیا میں) کسی

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝٤٧ وَعُرِضُوْا
ایک کو بھی پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔ اور وہ سب تیرے پالنے والے کے سامنے صف باندھ

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
کر پیش کئے جائیں گے، بیشک ضرور تم ہمارے پاس آ جاؤ گے، جیسے ہم نے تم کو پہلی بار

اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝٤٨
پیدا کیا تھا، بلکہ تم سمجھتے ہو کہ ہم نے ہرگز تمہارے لئے وعدے کا کوئی وقت مقرر نہیں

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
کیا۔ اور (عملوں کی) کتاب کو رکھا جائے گا، پھر تو مجرموں کو وہ چیز جو اس (کتاب) میں

مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
ہے ڈرتے ہوئے دیکھے گا، اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی یہ کیسی کتاب ہے

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ
نہ کسی چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ کسی بڑی بات کو، مگر اس نے ان (ساری باتوں) کو گن

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
رکھا ہے، اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا، اسکو وہ موجود پائیں گے، اور تیرا پالنے والا کسی ایک کے

اَحَدًا ۟۴۹ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
ساتھ بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا تم آدم کو سجدہ کرو، پھر ان سب نے سجدہ

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
کیا، مگر ابلیس نے (نہ کیا)، وہ (ابلیس) جنوں میں سے تھا، پھر اس نے اپنے پالنے والے کے حکم کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ
نافرمانی کی تھی، کیا پھر تم مجھے چھوڑ کر اس (شیطان) کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست پکڑتے

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ
ہو، اور وہی تمہارے دشمن ہیں، ظلم کرنے والوں کا کیا ہی برا بدلہ ہے۔ میں نے ان کو آسمانوں اور

بَدَلًا ۟۵۰ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
زمینوں کے پیدا کرتے وقت گواہ نہیں بنایا تھا اور نہ خود ان کی جانوں کے پیدا کرتے وقت، اور میں

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
ایسا نہیں تھا کہ گم راہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناتا۔ اور جس دن (اللہ) فرمائے گا تم ان لوگوں

عَضُدًا ۟۵۱ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
کو بلاؤ، جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے، پھر وہ (مشرک) انکو بلائیں گے، پھر وہ (شریک) (یعنی

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
انبیاء حضرت عیسی اور فرشتے: تفسیر کبیر) ان (مشرکوں) کو کچھ جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۟۵۲ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ
درمیان میں ہلاکت کی جگہ بنادیں گے۔ اور جس دن مجرم آگ کو دیکھیں گے، پھر وہ یقین کرلیں گے

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
بیشک وہ اس (آگ) میں گرنے والے ہیں، اور وہ اس سے بچنے کا کوئی راہ نہ پائیں گے۔ اور بیشک

مَصْرِفًا ۟۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
ضرور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے پھیر پھیر کر مثالیں بیان کی ہیں

مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ
اور انسان سب چیزوں سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ اور اس (بات) نے لوگوں کو نہیں روکا

جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ
کہ وہ ایمان لائیں، جب انکے پاس راہ پہنچ گئی، اور وہ اپنے پالنے والے سے معافی

الۡهُدٰى وَيَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ
مانگیں، مگر یہ کہ انکے پاس پہلے لوگوں کا طریقہ آئے یا انکے سامنے سے عذاب آ

سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾
جائے۔ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے، مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے، اور

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَ مُنۡذِرِيۡنَ ۚ
جو لوگ کافر ہیں، وہ جھوٹ کے ساتھ جھگڑتے ہیں، تاکہ وہ (لوگ) اسکے ساتھ سچ

وَ يُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا
کو پھسلا دیں، اور وہ میری آیات کو اور جس چیز کے ساتھ وہ ڈرائے گئے تھے مزاق

بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿۵۶﴾
پکڑتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے، جس کو اپنے پالنے والے کی آیات کے

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ
ساتھ نصیحت کی جائے پھر وہ ان (آیات) سے منہ پھیر لیتا ہے، اور جو کچھ اسکے

عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا
ہاتوں نے آگے بھیجا ہے وہ بھول گیا، بیشک ہم نے انکے دلوں پر پردہ بنا دیا ہے، اور

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ
انکے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے، اس سے کہ وہ اسکو نہ سمجھیں، اور اگر تو

وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾
انکو راہ کی طرف بلائے، پھر اس حال میں وہ ہرگز کبھی راہ پر نہ آئیں گے۔ اور تیرا

وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ
پالنے والا سب کچھ معاف کرنے والا رحمت والا ہے، اگر وہ (اللہ) انکو اس وجہ سے

بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ
پکڑنے لگے، ضرور جلدی ان پر عذاب بھیج دے، بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ ہے

لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى
(پھر) ہرگز وہ اس (اللہ) کے سوا بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں، جب انہوں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
نے ظلم کیا ہم نے ان کو تباہ کر دیا، اور ہم نے انکی ہلاکت کا ایک وقت مقرر بنا دیا تھا۔ اور

مَّوْعِدًا ۝۵۹ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ
جب موسیٰ نے اپنے جوان کو کہا، میں نہ ہٹوں گا جب تک دو سمندروں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ

حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا
جاؤں، یا میں لمبے عرصہ تک چلتا رہوں گا۔ پھر جب وہ دونوں دو (سمندروں کے) ملنے کی

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ
جگہ پر پہنچے، وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے، پھر اس (مچھلی) نے سمندر میں سرنگ (راستہ) بنا کر

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا
اپنی راہ کو پکڑ لیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے نکل گئے، اس (موسیٰ) نے اپنے جوان سے کہا، تو

غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝۶۲
ہم کو ہمارے صبح کا کھانا دے، بیشک ضرور اپنے اس سفر سے ہم کو بہت تھکاوٹ ہوئی ہے۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
اس نے کہا کیا تو نے دیکھا جب بڑے پتھر کے پاس ہم نے آرام کیا تھا، پھر بیشک میں مچھلی

الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ج
(وہیں) بھول گیا تھا، اور میں نے اسکو نہیں بھلایا مگر شیطان نے کہ میں اسے یاد کروں، اور

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ صلے عَجَبًا ۝۶۳ قَالَ ذٰلِكَ
اس (مچھلی) نے سمندر میں اپنی عجیب راہ پکڑی۔ اس (موسیٰ) نے کہا یہی (وہ جگہ) ہے، جسے ہم

مَا كُنَّا نَبْغِ صلے فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝۶۴
تلاش کرتے تھے، پھر وہ دونوں اپنے پاؤں کے نشانوں کا پیچھا کرتے ہوئے واپس لوٹے۔ پھر ان

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً
دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پا لیا تھا، جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت

مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝۶۵ قَالَ لَهٗ
دی تھی، اور ہم نے اس کو اپنے پاس سے علم سکھایا تھا۔ موسیٰ نے اس (خضر) کو کہا

مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تُعَلِّمَنِ
کیا میں تیرے ساتھ اس (شرط) پر چلوں کہ تو مجھے سکھا دے، جو چیز تجھے اچھے راہ سے سکھائی گئی

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝۶۶ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ
ہے۔ اس (خضر) نے کہا کچھ شک نہیں کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر کی طاقت نہیں کر سکے گا۔ اور

مَعِیَ صَبْرًا ۝۶۷ وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ
تو کیسے اس چیز پر صبر کریگا، جس کو تیری سمجھ نے گھیرا ہوا نہیں۔ اس (موسیٰ) نے کہا، اگر اللہ

بِهٖ خُبْرًا ۝۶۸ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
نے چاہا تو تو مجھے جلدی صبر کرنے والا پائے گا، اور میں تیری کسی بات کی نافرمانی نہیں کروں

وَّلَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ۝۶۹ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ
گا۔ اس (خضر) نے کہا پھر اگر تو میرے ساتھ چلے، پھر تو مجھ سے کسی چیز کا سوال نہیں کرنا،

فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اس بات کو شروع نہ کروں۔ پھر وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک

ذِكْرًا ۝۷۰ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ
کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوگئے تو اس (خضر) نے اس (کشتی) کو پھاڑ دیا، اس (موسیٰ)

خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ
نے کہا کیا تو نے اس (کشتی) کو اسلئے پھاڑا ہے، تاکہ تو کشتی والوں کو ڈبا دے، بیشک ضرور تو نے

لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ۝۷۱ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ
بھاری کام کردیا ہے۔ اس (خضر) نے کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا، بیشک تو ہرگز میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۝۷۲ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ
صبر نہیں رکھ سکے گا۔ اس (موسیٰ) نے کہا میری بھول کی وجہ سے تو مجھے نہ پکڑ، اور تو مجھ پر

بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ۝۷۳
میرے کام (معاملے) میں مشکل نہ ڈال۔ پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ان دونوں کو (راہ میں)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
ایک لڑکا مل گیا، پھر اس (خضر) نے اسکو قتل کردیا، اس (موسیٰ) نے کہا کیا تو نے ایک صاف

نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ۝۷۴
جان کو بغیر کسی جان کے (بدلے کے) قتل کر دیا ہے، بیشک ضرور تو بری چیز لایا ہے۔

ع ۹/۱۱ ۲۱

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

اس (خضر) نے کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا، بیشک تو ہرگز میرے ساتھ صبر نہیں کرسکے گا۔ اس

صَبۡرًا ۝٧٥ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا

(موسیٰ) نے کہا اگر میں اس (بات) کے بعد تجھ سے کوئی بات پوچھوں تو پھر تو مجھے اپنے ساتھ نہ

فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ۝٧٦ فَانۡطَلَقَا

رکھنا، بیشک تو نے اپنی مجبوری میرے پاس پہنچادی ہے۔ پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ وہ دونوں

حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا

ایک گاؤں والوں کے پاس آگئے، ان دونوں نے گاؤں کے رہنے والوں سے کھانا مانگا، پھر ان (گاؤں

اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ

والوں) نے ان دونوں کی مہمانی سے انکار کردیا، پھر ان دونوں نے اس (گاؤں) میں ایک دیوار کو پایا،

اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ

جو (دیوار جھک کر) گرنا چاہتی تھی، پھر اس (خضر) نے اس کو سیدھا کھڑا کردیا، اس (موسیٰ) نے کہا

اَجۡرًا ۝٧٧ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ۚ سَاُنَبِّئُكَ

اگر تو چاہتا تو ضرور اس پر مزدوری پکڑ لیتا۔ اس (خضر) نے کہا یہ (بات) میرے درمیان اور تیرے

بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ۝٧٨ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ

درمیان جدائی ہے، اب میں تجھے اصل حقیقت کی خبر دیتا ہوں، اس چیز کی جس پر تو صبر نہیں کرسکا۔

فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ

پھر وہ کشتی محتاجوں کی تھی، جو سمندر میں کام کرتے تھے، پھر میں نے ارادہ کیا کہ میں اس (کشتی)

اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ

میں عیب لگا دوں، اور انکے پیچھے ایک بادشاہ تھا، جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور پھر

غَصۡبًا ۝٧٩ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

جو لڑکا تھا، اسکے ماں باپ دنوں مومن تھے، پھر ہم کو ڈر ہوا ہے کہ وہ (لڑکا) ان دونوں (والدین)

فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ ۚ ۝٨٠ فَاَرَدۡنَاۤ

کو شرارت میں اور کفر میں ڈال دے گا۔ پھر ہم نے چاہا کہ ان (والدین) کا رب انہیں اس (لڑکے)

اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ۝٨١

کے بدلے اس (اولاد) سے پاکی اور محبت میں بہتر جو اس سے زیادہ قریب ہو دے دے۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ
اور جو دیوار تھی، پھر وہ دو یتیم لڑکوں کی شہر میں تھی، اور اس (دیوار) کے نیچے ان

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
دونوں کا خزانہ تھا، اور ان دونوں کا باپ نیک تھا، پھر تیرے پالنے والے نے چاہا کہ وہ

اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً
دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں، اور وہ دونوں تیرے رب کی رحمت سے اپنا خزانہ نکال لیں،

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ
اور یہ کام میں نے اپنے اختیار سے نہیں کئے، یہ اس کی حقیقت ہے جس پر تو صبر نہ

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ
کرسکا۔ اور (اے نبی!) وہ تجھ سے ذوالقرنین (کا حال) پوچھتے ہیں، کہہ دو جلدی میں تمہارے

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ
اوپر اس کا کچھ حال پڑھتا ہوں۔ بیشک ہم نے اس کو زمین میں جما دیا تھا، اور ہم نے

فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ
اسکو ہر قسم کا سامان دیا تھا۔ پھر وہ ایک راہ پر چلا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
ڈوبنے کی جگہ پہنچا، اس (ذوالقرنین) نے اس (سورج) کو دلدل کے سیاہ چشمے میں ڈوبتا

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا
پایا ، اور اس نے اس کے پاس ایک قوم کو پایا ، ہم نے کہا اے ذوالقرنین یا تو ان

الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ
کو تکلیف دے، اور یا تو ان میں بھلائی پکڑ لے۔ اس (ذوالقرنین) نے کہا پھر جو کوئی ظلم

حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ
کرے، پھر جلدی ہم اسکو سزا دینگے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا، پھر وہ (اللہ)

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ
اس (ظالم) کو عذاب دیگا، بڑا سخت عذاب۔ اور پھر جو ایمان لایا اور اچھے عمل کئے، پھر اس

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
کیلئے بہت اچھا بدلہ ہے، اور جلدی ہم اس کو اپنے کام میں آسانی کا حکم دینگے۔

ع ١٠/١٢

اَمْرِنَا يُسْرًا ۝٨٨ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝٨٩ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ
پھر وہ ایک راہ پر چل پڑا تھا۔ یہاں تک جب وہ سورج کے نکلنے کی جگہ پر پہنچا، اس (ذوالقرنین)

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ
نے اس (سورج) کو ایک قوم پر نکلتے پایا، جن کے لئے ہم نے اس (سورج) کے سوا کوئی پردہ نہیں

مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝٩٠ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝٩١
بنایا تھا۔ اسی طرح تھا، اور بیشک ہم کو ان سب چیزوں کی خبر ہے، جو اسکے پاس تھیں۔ پھر وہ ایک

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝٩٢ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
راہ پر چلا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ دوپہاڑوں کے درمیان پہنچا، اس نے ان دونوں کے درمیان ایک

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝٩٣ قَالُوْا يٰذَا
قوم کو پایا، جو بات سمجھنے کے قریب ہی نہ تھے۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج اور ماجوج

الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ
زمین میں فساد کرنے والے ہیں، پھر کیا ہم تیرے لئے اس شرط پر کچھ مال نکال دیں، کہ تو ہمارے

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
اور ان کے درمیان دیوار بنادے۔ ذوالقرنین نے کہا جو کچھ اس میں میرے پالنے والے نے مجھے طاقت

سَدًّا ۝٩٤ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ
دی ہے وہ بہترہے، پھر تم طاقت کے ساتھ میری مدد کرو، میں تمہارے اور انکے درمیان پکی دیوار

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝٩٥ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ
بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کے ٹکڑے لے آؤ، یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ
درمیان کو برابر کردیا، اس نے کہا تم پھونکو، یہاں تک کہ جب اس نے اسکو آگ کردیا، اس نے کہا

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝٩٦
تم میرے پاس تانبہ پگلا ہوا لے آؤ، میں اس (لوہے) پر ڈال دوں۔ پھر وہ (یاجوج اور ماجوج) اس

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝٩٧
(دیوار) پر طاقت نہ رکھیں گے، کہ وہ چڑھ سکیں، اور نہ وہ اس میں سوراخ کی طاقت رکھتے تھے۔ اس

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ
نے کہا یہ میرے پالنے والے کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ
وہ اس کو ریزہ ریزہ کر دے گا، اور میرے پالنے والے کا وعدہ سچا ہے۔ ہم اس دن ان

يَوۡمَٮِٕذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّ نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ
کو چھوڑ دیں گے، وہ ایک دوسرے میں گھستے پھریں گے، اور صور میں پھونکا جائے گا، پھر ہم

جَمۡعًا ﴿٩٩﴾ وَّ عَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ﴿١٠٠﴾
ان (سب) کو اکٹھا کرلیں گے۔ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے سامنے

اۨلَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا
لے آنا۔ وہ لوگ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا، اور وہ سننے کی طاقت

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا
نہیں رکھتے تھے۔ پھر کیا خیال ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں، کہ وہ (مشرک) میرے بندوں کو

اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا
میرے سوا (اپنی مشکل میں) کام کرنے والا پکڑیں گے، بیشک ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے

جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ
جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔ کہہ دو کیا ہم تمہیں اعمال میں نقصان والوں کی خبر دیں۔

اَعۡمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ
وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں ضائع ہوگئی، اور وہ خیال کرتے ہیں، کہ وہ اچھے

يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ
کام کر رہے ہیں۔ وہی لوگ ہیں، جنہوں نے اپنے پالنے والے کی آیات کے ساتھ اور اس

كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَ لِقَآٮِٕهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ
(اللہ) کی ملاقات کے ساتھ کفر کیا ہے، پھر ان کے اعمال برباد ہوگئے ہیں، پھر ہم انکے لیے

فَلَا نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ
قیامت کے دن وزن کھڑا نہیں کریں گے۔ یہ جہنم ان کی اس وجہ سے سزا ہے، کہ انہوں

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾
نے کفر کیا ہے، اور انہوں نے میری آیات اور میرے رسولوں کا مزاق پکڑا ہے۔ بیشک جو

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ
لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہیں، ان کے لئے جنت الفردوس کی مہمانی ہے۔

الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔ کہہ دو اگر سمندر میرے پالنے

حِوَلًا ۝۱۰۸ قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّـكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ
والے کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو، ضرور میرے رب کی باتیں پوری ہونے سے پہلے سمندر ختم

الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ
ہوجائے گا، اور اگرچہ ہم اس جیسا اور (سمندر) مدد کو لائیں۔ کہہ دو کچھ بھی شک نہیں کہ میں تم جیسا

مَدَدًا ۝۱۰۹ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ
انسان ہوں، میری طرف وحی آتی ہے، کچھ بھی شک نہیں کہ تمہارا اللہ (عبادت کے لائق) ایک ہی

اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ
اللہ (عبادت کے لائق) ہے، پھر جو اپنے پالنے والے سے ملنے کی امید رکھتا ہو پھر چاہیئے کہ وہ عمل

عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝۱۱۰
کرے اچھے عمل کرنا، اور وہ اپنے پالنے والے کی عبادت کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

ع ۱۲

اٰيَاتُهَا ۹۸ (۱۹) سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) رُكُوۡعَاتُهَا ۶

اس میں ۹۸ آیتیں ہیں سورۃ مریم مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝۱ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ۝۲
کھیعص (اسکا معنیٰ اللہ ہی بہتر جانتا ہے) (یہ) تیرے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو (اس نے) اپنے بندے زکریا (پر کی تھی)۔ جس وقت

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝۳ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ
اس نے اپنے پالنے والے کو آواز دی، آہستہ آواز۔ اس (زکریا) نے کہا اے میرے پالنے والے بیشک

الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ
میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں، اور اس کے سر (کے بالوں) میں بڑھاپے (کی وجہ سے) سفیدی پھیل گئی،

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴ وَاِنِّىۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِىَ
اور میرے رب میں تجھ سے دعا مانگنے میں کبھی ناکام نہیں رہا ہوں۔ اور بیشک میں اپنے بعد اپنے رشتہ

مِنۡ وَّرَآءِىۡ وَكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ
داروں سے ڈرتا ہوں، اور میری بیوی بانجھ ہے، پھر تو مجھے اپنی طرف سے ایک ساتھی دے۔

وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ
جو میرا وارث ہو اور وہ اولاد یعقوب کا وارث ہو، اور اے میرے پالنے والے تو اسکو پسند کر لے۔

رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ
اے زکریا بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں، اس کا نام یحیٰی ہے، ہم نے اس سے

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
پہلے اس نام کا نہیں بنایا۔ اس (زکریا) نے کہا اے میرے پالنے والے میرے لئے کیسے بیٹا ہوگا،

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
اور میری بیوی بانجھ ہے، اور بیشک میں بےحد بڑھاپے میں پہنچ گیا ہوں۔ کہا اسی طرح ہوگا، تیرے

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
پالنے والے نے فرمایا وہ مجھ پر آسان ہے، اور بیشک میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا ہے، اور تو

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝٩ قَالَ
(اس وقت) کوئی چیز نہ تھا۔ اس (زکریا) نے کہا اے میرے پالنے والے تو میرے لئے کوئی نشانی

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
بنا دے، اللہ نے فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو لوگوں سے تین رات صحیح ہو کر بات نہ کر سکے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
گا۔ پھر وہ عبادت کے حجرے سے اپنی قوم کی طرف نکلا، پھر انکو اشارے سے کہا تم صبح و شام کو

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ
(اللہ کی) تسبیح کرتے رہو۔ اے یحیٰی تو (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑلے، اور ہم نے اسکو بچپن

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
سے حکم دے دیا تھا۔ اور اپنی طرف سے نرمی اور پاکی دی تھی، اور وہ (گناہ سے) بچنے والا تھا۔

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والا تھا، اور وہ زبردستی کرنے والا اور نافرمان نہیں تھا۔ اور

عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن اس نے وفات پائی، اور جس دن وہ زندہ ہوکر اٹھایا

يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
جائے گا۔ اور تو کتاب (قرآن) میں مریم کو یاد کر، جب وہ اپنے گھروالوں سے جدا ہو کر

ع ۵ وقف لازم

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ

مشرقی جگہ کی طرف چلی گئیں تھی۔ پھر اس نے ان (لوگوں) کی طرف سے پردہ پکڑ لیا، پھر ہم نے اس

حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کی طرف اپنا جبرائیل بھیجا تھا، پھر وہ (فرشتہ) اس (مریم) کے سامنے صحیح انسانی صورت میں ظاہر ہوا۔ اس

سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ

مریم نے کہا بیشک میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تو (اللہ سے) ڈرنے والا ہے۔ اس (فرشتہ)

تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

نے کہا کچھ بھی شک نہیں کہ میں تیرے پالنے والے کا بھیجا ہوا ہوں، تاکہ میں تجھے ایک پاک لڑکا دے

زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

دوں۔ مریم نے کہا کہ میرے لڑکا کیسے ہوگا، حالانکہ مجھے کسی انسان نے (نکاح کرکے) چھوا تک نہیں، اور

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ اس (فرشتے) نے کہا اسیطرح ہی، تیرے پالنے والے نے فرمایا وہ مجھ پر آسان

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

ہے، اور تاکہ ہم اس کو (یعنی تیرے بیٹے کو) لوگوں کے لئے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں، اور اس

مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

بات کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ پھر اس (مریم) نے اس (بچے) کو پیٹ میں لیا، پھر وہ اس بچے کے ساتھ جدا

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ

ہو کر دور جگہ میں چلی گئی۔ پھر اس (مریم) کو بچے کی ولادت کی تکلیف کھجور کے تنے کی طرف لے

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا

آئی، مریم نے کہا ہائے افسوس میں اس سے پہلے مرچکی ہوتی، اور میں بھولی بھلائی ہوگئی ہوتی۔ پھر اس نے

مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

(مریم) کو اس (کھجور کے درخت) کے نیچے سے آواز دی تو پریشان نہ ہو، بیشک تیرے پالنے والے نے

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

تیرے نیچے (پانی کا) چشمہ بنا دیا ہے۔ اور تو کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، وہ تجھ پر تازہ پکی کھجوریں

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گرائے گا۔ پھر تو کھا اور پی، اور تو اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر، پھر اگر تو انسانوں میں سے کسی کو دیکھے،

الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِیۡۤ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا

پھر تو کہنا بیشک میں نے رحمٰن کیلئے (اپنے اوپر) روزے کی نذر مانی ہے، پھر میں ہرگز آج کے دن

فَلَنۡ اُکَلِّمَ الۡیَوۡمَ اِنۡسِیًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتۡ بِہٖ قَوۡمَہَا تَحۡمِلُہٗ ؕ قَالُوۡا

کسی انسان سے کلام نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے پاس لے آئی، انہوں

یٰمَرۡیَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَیۡئًا فَرِیًّا ﴿۲۷﴾ یٰۤاُخۡتَ ہٰرُوۡنَ مَا کَانَ

نے کہا اے مریم بیشک ضرور تو گھڑی ہوئی چیز لائی ہے۔ اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ برا

اَبُوۡکِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّ مَا کَانَتۡ اُمُّکِ بَغِیًّا ﴿ۖۚ۲۸﴾ فَاَشَارَتۡ

آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکار تھی۔ پھر مریم نے اس (بیٹے) کی طرف اشارہ کیا، انہوں نے کہا

اِلَیۡہِ ؕ قَالُوۡا کَیۡفَ نُکَلِّمُ مَنۡ کَانَ فِی الۡمَہۡدِ صَبِیًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ

ہم کس طرح اس (بچے) سے باتیں کریں، جو (ابھی) گود کا بچہ ہے۔ تو اس (بچے) نے کہا بیشک

اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰہِ ۟ؕ اٰتٰنِیَ الۡکِتٰبَ وَ جَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿ۙ۳۰﴾ وَّ جَعَلَنِیۡ

میں اللہ کا بندہ ہوں، اللہ نے مجھے کتاب دی ہے، اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں بھی

مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ

ہوں اس (اللہ) نے مجھے برکت والا بنایا ہے، اور اس نے مجھے نماز کا اور زکوۃ کا حکم دیا ہے، جب

مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۪ۖ۳۱﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا

تک میں زندہ رہوں گا۔ اور اپنی ماں کے ساتھ نیکی کرنے والا بنایا ہے، اور اس نے مجھے زبردستی کرنے

شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ

والا بری قسمت والا نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلام ہو جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں فوت ہونگا اور

وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِکَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ

جس دن میں زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ مریم کا بیٹا عیسی ہے، یہ سچائی کی بات ہے، جس میں وہ

الَّذِیۡ فِیۡہِ یَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ مَا کَانَ لِلّٰہِ اَنۡ یَّتَّخِذَ

شک کرتے ہیں۔ اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنی اولاد بنائے، وہ اس سے پاک ہے، جب بھی

مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ

وہ کسی کام حکم کرتا ہے، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ وہ اسے کہتا ہے ، تو ہو جا تو پھر وہ ہو جاتا

فَیَکُوۡنُ ﴿ؕ۳۵﴾ وَ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ ہٰذَا

ہے۔ اور بیشک اللہ میرا پالنے والا اور تمہارا پالنے والا ہے، پھر تم اسی کی عبادت کرو

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
یہی سیدھا راہ ہے۔ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا ہے، پھر ان

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ
لوگوں کیلئے ہلاکت ہے، جو حاضر ہونے کے بڑے دن کے منکر ہیں۔ وہ جس دن ہمارے

بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ
سامنے آئیں گے کیا اچھے سننے والے اور کیا اچھی طرح دیکھنے والے ہوں گے، لیکن ظالم

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
آج کے دن صاف گم راہ میں ہیں۔ اور تو ان کو افسوس کے دن سے ڈرا، جب فیصلہ

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ
کر دیا جائے گا، اور وہ لاپرواہی میں ہیں، اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بیشک ہم ہی زمین

نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ۧ وَاذْكُرْ
کے وارث ہیں، اور (انکے بھی) جو اس زمین پر ہیں، اور وہ ہماری طرف ہی لوٹائے

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾
جائیں گے۔ اور تو کتاب (قرآن) میں ابراہیم کو یاد کر، بیشک وہ سچا نبی تھا۔ جب اس

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے ابا تو انکی عبادت کیوں کرتا ہے، جو سنتا نہیں

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ
اور نہ وہ دیکھتا ہے، اور نہ وہ تیرے کچھ کام آ سکتا ہے۔ اے میرے ابا بیشک ضرور

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
میرے پاس ایسا علم آیا ہے، جو تیرے پاس نہیں آیا، تو میرے پیچھے چل، میں تجھے

يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
سیدھا راہ دکھاؤں گا۔ اے میرے ابا تو شیطان کی عبادت نہ کر، بیشک شیطان اللہ کا

عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
نافرمان ہے۔ اے میرے ابا بیشک میں ڈرتا ہوں، کہ تجھے اللہ کی طرف سے کوئی عذاب

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
لگ جائے، پھر تو شیطان کا دوست ہو جائے۔ اس (باپ) نے کہا اے ابراہیم کیا تو

وقف لازم

ع ۵

عَنۡ اٰلِهَتِیۡ یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ‌ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ
مجھے میرے الٰہوں (عبادت کے لائقوں) سے ہٹانے والا ہے اگر تو باز نہ آیا، میں ضرور ضرور

وَاهۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیۡكَ‌ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّیۡ‌ؕ
تجھے پتھر مار مار کر قتل کر دوں گا، اور تو مجھے ہمیشہ کیلئے چھوڑ دے۔ ابراہیم نے کہا تیرے اوپر

اِنَّهٗ كَانَ بِیۡ حَفِیًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ
سلامتی ہو، میں ضرور تیرے لئے اپنے پالنے والے سے معافی مانگوں گا، بیشک وہ میرے ساتھ

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّیۡ‌ۖ عَسٰۤی اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ
بہت رحم کرنے والا ہے۔ اور میں تم سے اور جنکو تم اللہ کے سوا بلاتے ہو میں ان سے الگ

رَبِّیۡ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
ہوتا ہوں، اور میں اپنے پالنے والے کو بلاتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے پالنے والے کو بلا کر

اللّٰهِ‌ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ‌ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾
بدنصیب نہیں رہوں گا۔ پھر جب (ابراہیم) ان (لوگوں) سے اور جنکی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے

وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ
تھے الگ ہوگیا، ہم نے اسکو اسحاق اور یعقوب دئے، اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا تھا۔ اور ہم

عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤی‌ۚ اِنَّهٗ كَانَ
نے ان کو اپنی رحمت کا حصہ دیا، اور ہم نے انکے لئے سچائی کی زبان کو بلند کردیا ہے۔ اور تو

مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَیۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ
کتاب (قرآن) میں موسیٰ کو یاد کر، بیشک وہ ہر کھوٹ سے پاک تھا، اور وہ رسول نبی تھا۔ اور

الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ
ہم نے اسکو طور (پہاڑ) کی داہنی طرف سے بلایا، اور ہم نے اس کو راز کی باتیں کرنے کے

اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾ وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ‌ۚ
لئے اپنا نزدیکی بنایا۔ اور ہم نے اس کو اور اسکے بھائی ھارون کو اپنی رحمت سے نبی بنایا ۔ اور تو

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا‌ ﴿۵۴﴾ وَكَانَ
کتاب (قرآن) میں اسماعیل کو یاد کر، بیشک وہ وعدے کا سچا تھا، اور وہ رسول نبی تھا۔ اور وہ اپنے

یَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ
گھر والوں کو نماز کا اور زکوۃ کا حکم دیتا تھا، اور وہ اپنے پالنے والے کے نزدیک پسند کیا ہوا تھا۔

مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
اور تو کتاب (قرآن) میں ادریس کو یاد کر، بیشک وہ بہت ہی سچا نبی تھا۔ اور ہم نے

نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اس کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے، نبیوں میں

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ
سے جو اولاد آدم سے ہیں، اور ان میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
میں) اٹھایا تھا، اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے، اور ان (لوگوں) میں سے جن

وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى
کو ہم نے راہ دی ہے، اور ہم نے چن لیا ہے جب ان پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ
ہیں، وہ سجدہ کرتے ہوئے اور وہ روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ پھر ان کے بعد انکی

مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
جگہ نالائق لوگ ہوئے جنھوں نے نماز کو ضائع کردیا، اور وہ خواہشوں کے پیچھے لگ

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
گئے، پھر عنقریب وہ گم راہ کو دیکھ لیں گے۔ مگر جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
اور اچھے عمل کئے، پھر وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، اور ان پر ذرہ بھی ظلم نہ

شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ
کیا جائے گا۔ ہمیشہ رہنے کی جنت میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے بن دیکھے وعدہ

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
کیا ہے، بیشک اسکا وعدہ آنے والا ہے۔ وہ اس (جنت) میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ

اِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ
بات نہ سنیں گے، اور اس میں ان کا رزق صبح اور شام کو ملے گا۔ یہی وہ جنت

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾
ہے، جسکا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے کو وارث بنائیں گے، جو ڈرتا ہوگا۔

السجدة ۵

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا

اور ہم نہیں اتارتے مگر تیرے رب کا حکم، جو کچھ ہمارے آگے ہے، اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے، اور جو

وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ

کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی ہی کا ہے، اور تیرا پالنے والا بھولنے والا نہیں ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پالنے والا ہے، پھر تو اسی کی عبادت کر، اور تو اسی کی عبادت پر

لِعِبَادَتِهٖ ۗ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

پکا رہ کیا تو اس کا کوئی اور ہم نام جانتا ہے؟۔ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤنگا، ضرور میں جلدی

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

زندہ کرکے نکالا جاؤں گا۔ کیا انسان یاد نہیں کرتا، کہ ہم نے اسے پہلے بھی پیدا کیا ہے اور وہ کچھ بھی

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ

چیز نہ تھا۔ پھر تیرے پالنے والے کی قسم ہے، ضرور ضرور ہم انکو اور شیطانوں کو بھی اکٹھا کریں گے،پھر

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ضرور ضرور ہم انکو جہنم کے ارد گرد اس حال میں حاضر کریں گے، کہ وہ گھٹنوں پر گرے ہوئے ہوں

جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ

گے۔ پھر ضرور ضرور ہم ہر فرقے میں سے ان کو کھینچ نکالیں گے، جو انسان اللہ کے (مقابلہ) میں بہت

عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا

سخت اکڑ رکھتے تھے۔ پھر ضرور ہم ہی ان لوگوں کو اچھی طرح جانتے ہیں، جو اس (جہنم) میں داخل ہونے

صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا

کے زیادہ قابل ہیں۔ اور تم میں کوئی نہیں مگر اس (جہنم) کے اوپر سے گزر نے والا ہے، تیرے رب کا

مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ

حکم ہے (جس کا) فیصلہ ہو چکا ہے۔ پھر ہم انکو بچائیں گے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے، اور ہم ظالموں کو

فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

اس (جہنم) میں گھٹنوں پر گرے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ہماری کھلی آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں، جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ

کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں، دونوں فریقوں میں سے جگہ کس کی اچھی ہے

مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
اور مجلس کس کی زیادہ اچھی ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کردیں، جو (ان سے)

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ
سامان میں اور دیکھنے میں بہت اچھی تھیں۔ کہہ دو جو کوئی گم راہ میں ہے، پھر اللہ اس کو مہلت دے

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ
رہا ہے مہلت دینا، یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے، جس کا انکو وعدہ دیا جاتا ہے،

اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ
خواہ عذاب اور خواہ قیامت پھر وہ جلدی جان لیں گے، کون ہے بری جگہ والا اور کس کا لشکر زیادہ

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کمزور ہے۔ اور ان لوگوں کو اللہ اور زیادہ دیتا ہے، جنہوں نے راہ پائی ہے راہ پانا، اور باقی رہنے والی

اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
نیکیاں تیرے پالنے والے کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں، اور انجام کے اعتبار سے بہت بہتر ہیں۔

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ
کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا ہے، اور اس نے کہا مجھے ضرور

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ
ضرور مال اور اولاد دیئے جائیں گے۔ کیا اس نے غیب کو جھانک لیا ہے، یا اس نے اللہ سے کوئی

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ
وعدہ پکڑا ہے۔ ہرگز نہیں، جلدی ہم اسکو لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے، اور ہم اس کے لئے عذاب

مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ
لمبا کرتے رہیں گے لمبا کرنا۔ اور ہم اس کے وارث ہوں گے جو کچھ وہ کہتا ہے، اور وہ ہمارے پاس

مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
اکیلا آئے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا بہت سارے عبادت کے لائق پکڑتے ہیں، تاکہ وہ انکے لئے عزت

لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ
بن جائے۔ ہرگز (عزت) نہیں، وہ (انبیاء بزرگ) جلدی سے انکی عبادت کا انکار کریں گے، اور وہ

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا
ان کے مخالف ہونگے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا، بیشک ہم نے شیطانوں کو کافروں پر بھیجا ہے

ع ۵/۸

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ
وہ ان کو ابھارتے رہتے ہیں، ابھارنا۔ پھر تو ان پر (عذاب کیلئے) جلدی نہ کر، کچھ بھی شک نہیں

عَلَيْهِمْ ط اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ
کہ ہم ان کو گنتے جاتے ہیں انکے لئے گنتے جانا۔ جس دن ہم ڈرنے والوں کو اللہ کی طرف مہمان

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾
ہونے کی حالت میں اکٹھا کرینگے۔ اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ہونے کی حالت میں

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
ہانکیں گے۔ کوئی سفارش کے مالک نہیں ہونگے، مگر جس نے اللہ سے اجازت لی ہو۔ اور انہوں

عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ
نے کہا اللہ نے اولاد پکڑی ہے۔ بیشک ضرور تم ایک خطرناک چیز لائے ہو۔ قریب ہے اس (بات)

شَيْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ
سے کہ سب آسمان پھٹ جائیں، اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں۔ کہ وہ

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾
اللہ کیلئے اولاد ہونے کا دعوی کرتے ہیں۔ اور اللہ کی شان کے لائق نہیں کہ وہ اولاد کو پکڑے۔

وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ
کوئی نہیں آسمانوں میں اور زمینوں میں جو نہ آئے رحمٰن کا بندہ ہو کر۔ بیشک ضرور اس نے ان کو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰهُمْ
گھیر لیا ہے، اور اس نے ان کو پورا گن لیا ہے، گن لینا۔ اور وہ سب کے سب قیامت کے دن

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾
اکیلے اکیلے ہو کر آنے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہیں، جلدی اللہ ان

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
کے لئے محبت پیدا کریگا۔ پھر کچھ بھی شک نہیں کہ ہم نے اس(قرآن) کو تیری زبان میں آسان

وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ
کیا ہے، تاکہ تو اس (قرآن) سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دیدے، اور تاکہ تو اس (قرآن) کے

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
ساتھ جھگڑالو قوم کو ڈرائے۔ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کیا ہے

وقف لازم

وقف لازم

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

کیا تو ان میں سے کسی ایک کو دیکھتا ہے، یا تو ان کی آہٹ سنتا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٣۵ (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵) رُكُوْعَاتُهَا ٨

اس میں ١٣۵ آیتیں ہیں سورۃ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ٨ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً

طہ (اسکا معنیٰ اللہ ہی بہتر جانتا ہے) ہم تجھ نے پر قرآن کو اسلئے نہیں اتارا کہ تاکہ تو تکلیف

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

اٹھائے۔ مگر اسکے لئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہو۔ اسکی طرف سے اتارا گیا ہے، جس نے زمینوں کو، اور

الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اونچے آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔ رحمٰن کی عرش پر حکومت ہے۔ اسی ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾

ہے، اور جو کچھ زمینوں میں ہے، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے، اور جو کچھ گیلی مٹی

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

کے نیچے ہے۔ اور اگر تو اونچی بات کرے، پھر بیشک وہ (دل کے) چھپے راز، اور بہت ہی چھپی بات

اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

کو جانتا ہے۔ اللہ ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی ہے، اسی کے بہت اچھے نام ہیں۔ اور کیا

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

تیرے پاس موسیٰ کی بات آئی ہے۔ جب اس نے آگ دیکھی، پھر اس نے اپنے گھر والوں کو کہا، تم

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

ٹھیرو، بیشک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید اس میں سے میں تمہارے پاس ایک انگارا لاؤں یا آگ

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پر راہ بتانے والا پاؤں۔ پھر جب وہ (موسیٰ) اس (آگ) کے پاس آیا، آواز دی گئی اے موسیٰ۔ بیشک

نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

میں تیرا پالنے والا ہوں، پھر تو اپنے جوتے اتار دے، بیشک تو پاک میدان طوی میں ہے۔

وقف لازم

فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا
اور میں نے تجھے پسند کر لیا ہے، پھر تو سن جو وحی کی جاتی ہے۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں، کوئی عبادت

فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿١٤﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ
کے لائق نہیں مگر میں، پھر تو میری ہی عبادت کر، اور تو میری یاد کے لئے نماز کو سیدھا کھڑا کر۔ بیشک

اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍ ۢ بِمَا تَسۡعٰى ﴿١٥﴾
قیامت نزدیک آنے والی ہے، میں اسکو چھپاؤں گا، تاکہ ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتا

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿١٦﴾
ہے۔ پھر وہ تجھے اس سے نہ روک دے، جو اس کے ساتھ ایمان نہیں لاتا، اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے

وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا
چلتا ہے، (ورنہ) پھر تو ہلاک ہو جائے گا۔ اور اے موسی یہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے۔ اس نے کہا

عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ
یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں، اور اس

اُخۡرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ
میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسی تو اس (لاٹھی) کو ڈال دے۔ پھر اس نے

تَسۡعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ ۖ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا
اس کو ڈال دیا، پھر وہ اچانک دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا) تھا۔ اللہ نے فرمایا تو اسے پکڑ لے، اور تو نہ ڈر،

الۡاُوۡلٰى ﴿٢١﴾ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ
ابھی ہم اسکو اسکی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور تو اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا، وہ (ہاتھ) کسی عیب کے

مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ۙ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰى ۚ﴿٢٣﴾
بغیر سفید (چمکتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھ کو اپنی بہت بڑی نشانیوں میں سے دکھائیں۔ تو

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ
فرعون کی طرف جا، بیشک وہ حد سے بڑھ گیا ہے۔ اس (موسی) نے کہا اے میرے پالنے والا تو میرا سینہ

لِىۡ صَدۡرِىۡ ۙ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ۙ﴿٢٦﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۡ ۙ﴿٢٧﴾
میرے لئے کھول دے۔ اور تو میرے لئے میرا کام آسان کردے۔ اور تو میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ﴿٢٨﴾ وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا مِّنۡ اَهۡلِىۡ ۙ﴿٢٩﴾
تاکہ وہ (فرعون اوراسکی قوم) میری بات کو سمجھیں۔ اور تو میرے گھروالوں میں سے میرا وزیر بنا دے۔

هٰرُوۡنَ اَخِیۡ ﴿۳۰﴾ اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ ﴿۳۱﴾ وَاَشۡرِكۡهُ
میرے بھائی ہارون کو۔ تو اس سے میری طاقت کو پکا کر دے۔ اور تو اسے میرے کام میں شریک

فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۳۲﴾ كَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذۡكُرَكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ
کردے۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔ اور ہم تجھے بہت یاد کریں۔ بیشک تو ہی تو ہم کو (ہر حال

كُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۳۶﴾
میں) اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا اے موسی ضرور تجھے تیرا سوال (یعنی جو کچھ تو نے مانگا

وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰۤی ﴿۳۷﴾ اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ
ہے) دے دیا گیا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے تیرے اوپر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب ہم نے

مَا یُوۡحٰۤی ﴿۳۸﴾ اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ
تیری ماں کی طرف حکم بھیجا تھا، جو (اب) وحی کیا جارہاہے۔یہ کہ تو اس (موسی) کو صندوق میں رکھ دے،

فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ
پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دے، پھر چاہیئے کہ دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا، اسکو میرا

لِّیۡ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ ۚ۬ وَلِتُصۡنَعَ
دشمن اور اسکا دشمن پکڑ لے، اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈالی ہے، اور تاکہ تو میرے

عَلٰی عَیۡنِیۡ ﴿۳۹﴾ اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ
سامنے پالا جائے۔ جس وقت تیری بہن چلتیں (فرعون کے پاس) گئی، پھر اس نے کہا کیا میں تمہیں

یَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا
ایسا (گھر) بتاؤں، جو اس کو پال لے گا، پھر ہم نے تجھ کو تیری ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ تو اس

وَلَا تَحۡزَنَ ؕ۬ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
کی آنکھ کی ٹھنڈک رہے، اور وہ (تیری ماں) پریشان نہ ہو، اور تو نے ایک جان کو قتل کیا، پھر ہم نے

فُتُوۡنًا ۬ؕ فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ۬ۙ ثُمَّ جِئۡتَ
تجھ کو دکھ سے بچا لیا تھا، اور ہم نے تجھ کو آزمایا تھا آزمانا، پھر تو کئی سال اہل مدین میں ٹھیرا رہا،

عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی ﴿۴۰﴾ وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ ﴿۴۱﴾ اِذۡهَبۡ
پھر اے موسی تو ایک خاص وقت پر آ گیا ہے۔ اور میں نے تجھے اپنی ذات (یعنی کام کے) لئے پسند

اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰیٰتِیۡ وَلَا تَنِیَا فِیۡ ذِكۡرِیۡ ﴿۴۲﴾ اِذۡهَبَاۤ
کیا ہے۔ تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، اورتم دونوں میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔

وقف لازم

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۴۳ فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ
تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ، بیشک وہ حد سے نکل گیا ہے۔ پھر تم دونوں اس سے نرمی سے بات کرنا، شاید کہ

يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ۝۴۴ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ
وہ غور کرے یا ڈر جائے۔ ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب بیشک ہم ڈرتے ہیں، کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا

عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ۝۴۵ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ
وہ حد سے نکل جائے۔ اللہ نے فرمایا تم دونوں نہ ڈرو، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، میں اچھی طرح سنتا ہوں،

اَسۡمَعُ وَاَرٰى ۝۴۶ فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ
اور میں اچھی طرح دیکھتا ہوں۔ پھر تم دونوں اس (فرعون) کے پاس جاؤ، پھر تم دونوں کہو بیشک ہم دونوں تیرے

مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ‌ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ
پالنے والے کے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں، پھر تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے، اور تو انہیں تکلیفیں نہ

مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ۝۴۷ اِنَّا قَدۡ
دے، بیشک ہم تیرے پاس تیرے پالنے والے کی طرف سے نشانی لائے ہیں، اور اس پر سلام ہو جو (سیدھی)

اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝۴۸ قَالَ
راہ پر چلا۔ بیشک ضرور ہماری طرف وحی کی گئی ہے، بیشک اس پر عذاب ہے جس نے جھٹلایا، اور جس نے منہ

فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ۝۴۹ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ
پھیر لیا ہے۔ اس (فرعون) نے کہا اے موسیٰ تم دونوں کا پالنے والا کون ہے۔ اس (موسیٰ) نے کہا ہمارا پالنے

خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝۵۰ قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ۝۵۱
والا وہی ہے، جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اسے راہ دکھایا ہے۔ اس (فرعون) نے کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا

قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ فِىۡ كِتٰبٍ‌ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىۡ وَلَا يَنۡسَى ۝۵۲
حال ہے۔ اس (موسیٰ) نے کہا ان کا علم میرے پالنے والے کے پاس کتاب میں (لکھا ہوا) ہے، میرا پالنے والا

الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَكُمۡ فِيۡهَا
غلطی نہیں کرتا اور نہ وہ بھولتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا، اور اس (اللہ) نے تمہارے لئے

سُبُلًا وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا
اس (زمین) میں رستے چلائے ہیں، اور اس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس (پانی) کے ساتھ کئی قسم کے

مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝۵۳ كُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ
مختلف اگنے والی چیزیں پیدا کیں ہیں۔ تم کھاؤ اور تم اپنے چارپاؤں کو بھی چراؤ، بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا
ضرور عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے، اور اسی میں

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾
ہم تمہیں لوٹائیں گے، اور اسی (زمین) سے ہم تمکو دوسری بار نکالیں گے۔ اور بیشک ضرور ہم نے

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ
فرعون کو اپنی ساری نشانیاں دکھائیں، پھر اس نے جھٹلایا اور اس نے انکار کیا۔ اس (فرعون) نے

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾
کہا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ تو ہمیں اپنے جادو سے ہماری زمین سے ہم

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
کو نکال دے۔ پھر ہم بھی ضرور ضرور تیرے پاس اس جیسا جادو لائیں گے، پھر تو ہمارے اور

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾
اپنے درمیان وعدہ کی جگہ مقرر کردے، جس کی ہم خلاف ورزی نہ کریں اور نہ تو، (مقابلہ) ایک

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ
صاف میدان میں (ہوگا)۔ اس (موسیٰ) نے کہا تم سے زینت کے دن کا وعدہ ہے، اور یہ کہ

ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾
(جب) دن چڑھ جائے لوگ اکٹھے ہو جائیں (اس وقت)۔ پھر فرعون (تخت سے اپنی جگہ) واپس

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
ہوا، پھر وہ اپنی چالوں کو اکٹھا کر کے پھر وہ آیا۔ اس (موسیٰ) نے ان سے کہا تمہاری ہلاکت ہو،

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾
تم اللہ پر جھوٹ نہ باندھو، پھر وہ تم کو اپنے عذاب سے تباہ کر دیگا، اور بیشک جس نے جھوٹ

فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾
باندھا وہ ناکام ہوگیا ہے۔ پھر وہ اپنے کام میں آپس میں جھگڑنے لگے، اور انہوں نے چھپ کر

قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ
مشورہ کیا۔ انہوں نے کہا یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں، وہ دونوں چاہتے ہیں کہ تم کو تمہاری زمین

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ
سے اپنے جادو کے ساتھ نکال دیں، اور وہ دونوں تمہارے اچھے طریقہ کو مٹادیں۔

الۡمُثۡلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا‌ ۚ وَقَدۡ
پھر تم اپنی چال (کے سامان) کو اکٹھا کرو، پھر تم قطار بنا کر آؤ، اور ضرور جو آج کے دن غالب

اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ
آیا وہی کامیاب ہوگا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ یا تو (اپنی چیز) ڈال دے، اور یا پھر ہم (اپنی چیزوں

اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ
کو) پہلے ڈالنے والے ہیں۔ اس (موسیٰ) نے کہا بلکہ تم ہی ڈالو، پھر اچانک ان کی رسیاں اور انکی

بَلۡ اَلۡقُوۡا‌ ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَ عِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ
لاٹھیاں انکے جادو سے اس (موسیٰ) کو خیال میں آئیں کہ بیشک وہ دوڑ رہی ہیں۔ پھر موسیٰ نے

مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ
اپنی جان میں ڈر کو چھپا لیا۔ ہم نے کہا تو ڈر نہیں، بیشک تو ہی تو بلند رہے گا۔ اور جو تیرے

خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿۶۷﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿۶۸﴾
داہنے ہاتھ میں ہے تو اسے ڈال دے، کہ جو کچھ انہوں نے بنایا، وہ اس کو نگل جائے گا، کچھ

وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا‌ ؕ اِنَّمَا
بھی شک نہیں کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ جادو گروں کی چال ہے، اور جادو کرنے والا جہاں

صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ‌ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾
کہیں بھی آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر جادوگر سجدے میں گرادئے گئے، انہوں نے کہا ہم موسیٰ

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ
اور ہارون کے پالنے والے کے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ اس (فرعون) نے کہا اس سے پہلے

وَمُوۡسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ
کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے ہو، بیشک وہ ضرور تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے،

لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ
جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، پھر ضرور ضرور میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھوں کو اور دوسری

وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ
طرف کے پاؤں کو کٹوا دوں گا، اور ضرور ضرور کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا، اور ضرور ضرور

النَّخۡلِ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوۡا
تم جان لوگے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے، اور دیر تک رہنے والا ہے۔

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىْ
انہوں نے کہا ہم تجھ کو ہرگز زیادہ اہمیت نہیں دیں گے اس پر جو کھلی نشانیاں ہمارے پاس آ

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ
چکی ہیں، اور نہ اس پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے، پھر تو فیصلہ کر جو کچھ تو فیصلہ کرنے والا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا
ہے، کچھ شک بھی نہیں کہ تو اس دنیا والی زندگی میں فیصلہ دے سکتا ہے۔ بیشک ہم اپنے پالنے

وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ
والے ساتھ ایمان لے آئے ہیں، تاکہ وہ (اللہ) ہمارے گناہوں کو معاف کردے، اور وہ جادو (بھی

وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ
معاف کرے) جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ بہتر ہے اور وہ ہمیشہ باقی ہے۔ بیشک وہ

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ
جو شخص اپنے پالنے والے کے پاس مجرم بن کر آئے گا، پھر بیشک اس کے لئے جہنم ہے، جس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ
میں وہ نہ مرے گا اور نہ وہ زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی اس کے پاس مومن ہوکر آئے گا، ضرور

الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اس نے اچھے عمل کئے ہیں، پھر وہی لوگ ہیں، جنکے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔ ہمیشہ رہنے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝
کے باغات ہیں، جنکے نیچے نہریں چلتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہ اس کا بدلہ

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ
ہے، جو پاک ہوا۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی تھی، کہ تو میرے بندوں

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
کو (رات میں) لے جا، پھر تو ان کیلئے سمندر میں خشک راہ بنادے نہ تجھے پکڑے جانے کا ڈر

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ
ہے، اور نہ تجھے (ڈوبنے کا) ڈر ہے۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ انکا پیچھا کیا، پھر ان

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ
کو پانی نے ڈھانپ لیا، جیسا کہ انکو ڈھانپ لیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کا راہ گم کردیا

قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ
اور نہ اس نے سیدھا راہ دکھایا۔ اے اولاد یعقوب بیشک ہم نے تم کو تمہارے دشمن

مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ
سے بچا لیا، اور ہم نے تم سے طور (پہاڑ) کی داہنی طرف وعدہ لیا، اور ہم نے

وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوۡا
تم پر من اور سلوی کو اتارا ہے۔ تم پاک چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو روزی

مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ
دی ہے، اور تم اس میں حد سے نہ بڑھو، پھر تم پر میرا غصہ اترے گا، اور جس

عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ‌ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ
پر میرا غصہ اترا، پھر بیشک وہ آگ میں گر گیا۔ اور بیشک میں ضرور اس کو سب کچھ

هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
معاف کرنے والا ہوں جو بھی توبہ کرے اور جو ایمان لائے اور جو اچھے عمل کرے

صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ
پھر وہی سیدھے راہ پر ہے۔ اور اے موسی تو نے اپنی قوم سے کیوں جلدی

يٰمُوۡسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ
کی۔ اس نے کہا وہ بھی میرے (قدموں کے) نشانوں پر ہیں، اور اے میرے رب

اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ
میں نے تیری طرف جلدی کی، تاکہ تو راضی ہو جا۔ اللہ نے فرمایا پھر بیشک ضرور

مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ
ہم نے تیری قوم کو تیرے پیچھے آزمائش میں ڈالا، اور سامری نے انکا راہ گم کیا۔ پھر

مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا‌ ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ
موسی اپنی قوم کی طرف ناراض اور افسوس کرتا ہوا لوٹا، موسی نے کہا اے میری قوم

اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ‌ اَفَطَالَ
کیا تمہارے پالنے والے نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا، کیا پھر وہ وعدہ تم پر لمبا

عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ
ہو گیا ہے، یا تم نے ارادہ کیا کہ تم پر تمہارے رب کا غصہ اترے

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝۸۶ قَالُوْا
پھر تم نے میرے (ساتھ) وعدہ خلافی کی۔ انہوں نے کہا ہم نے جو تجھ سے وعدہ کیا تھا، ہم نے اسکے

مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
خلاف اپنی مرضی سے نہیں کیا، اور لیکن ہم قوم کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے، پھر ہم نے اس

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
کو پھینک دیا، پھر اسی طرح سامری نے (خیال) ڈال دیا۔ پھر اس (سامری) نے ان کے لئے ایک بچھڑا

السَّامِرِيُّ ۝۸۷ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
نکالا، اسکا ایک جسم تھا، جس کی آواز بچھڑے والی تھی، پھر انہوں نے کہا یہی تمہارا الٰہ (عبادت کے

فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ۝۸۸
لائق) ہے، اور یہی موسیٰ کا الٰہ (عبادت کے لائق) ہے، پھر وہ (موسیٰ) بھول گیا۔ کیا وہ نہیں

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ
دیکھتے کہ (بچھڑا) ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا، اور وہ (بچھڑا) نہ ان کے نقصان کا مالک ہے،

لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝۸۹ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
اور نہ فائدے کا۔ اور بیشک ضرور ہارون نے اس سے پہلے ان سے کہہ دیا تھا، اے میری قوم تم اس

مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
سے آزمائش میں ڈالے گئے ہو، اور بیشک تمہارا پالنے والا اللہ ہے، پھر تم میرے پیچھے چلو اور تم میرا

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝۹۰ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ
حکم مانو۔ انہوں نے کہا ہم ضرور اسی (بچھڑا) پر بیٹھے (یعنی اعتکاف) رہیں گے، یہاں تک کہ موسیٰ

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝۹۱ قَالَ يٰهٰرُوْنُ
ہماری طرف لوٹ کر آئے۔ اس (موسیٰ) نے کہا اے ھارون کس چیز نے تجھے روکا، جب تو نے

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝۹۲ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ
انہیں دیکھا کہ وہ گم راہ ہو چکے ہیں۔ تو میرے پیچھے کیوں نہیں آیا، کیا پھر تو نے میرے حکم کی نافرمانی

اَمْرِيْ ۝۹۳ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ
کی ہے۔ اس (ھارون) نے کہا اے میری ماں کے بیٹے تو میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑ

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک میں اس سے ڈر گیا تھا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی اسرائیل کے درمیان جدائی ڈال دی ہے

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾
اور تو نے میری بات کا انتظار نہ کیا۔ اس (موسی) نے کہا اے سامری تیرا کیا حال ہے۔ اس نے

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً
کہا میں نے وہ کچھ دیکھا جو انہوں نے نہیں دیکھا، پھر میں نے بھیجے ہوئے کے قدم کے نشان سے

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ
(مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی، پھر میں نے اسکو (بچھڑے کے جسم میں) ڈال دیا، اور اسیطرح میری

نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ
جان نے مجھے اچھا دکھایا ہے۔ اس (موسی) نے کہا پھر تو چلا جا، پھر بیشک تیرے لئے زندگی میں

اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ
(یہ سزا) ہے، تو کہے گا مجھے کوئی ہاتھ نہ لگائے، اور بیشک تیرے لئے ایک وعدہ کی جگہ ہے، ہرگز

وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ
وہ تجھ سے نہ ٹلے گا، اور تو اپنے عبادت کے لائق کی طرف دیکھ، جس پر تو بیٹھے (یعنی اعتکاف)

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ
والا تھا، ضرور ضرور ہم اسکو جلا دینگے، پھر ضرور ضرور ہم اس کو سمندر میں بکھیر دینگے بکھیر دینا۔

اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾
بیشک ہی تمہارا عبادت کے لائق اللہ ہی ہے، کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی ہے، ہر چیز کو

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ
اسکے علم نے گھیرا ہوا ہے۔ اس طرح ہم تجھ پر (وہ) خبریں بیان کرتے ہیں جو کچھ پہلے گزر چکا

اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿ۖۚ۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ
ہے، اور بیشک ہم نے تجھ کو اپنی طرف سے ذکر (قرآن) دیا ہے۔ جو کوئی اس (قرآن) سے منہ

یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ
پھیرے گا، پھر بیشک وہ قیامت کے دن بھاری بوجھ اٹھائے گا۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں،

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ
اور قیامت کے دن ان کا بوجھ بہت ہی برا ہوگا۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا، اور ہم اس

الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿ۖۚ۱۰۲﴾ یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ
دن مجرموں کو اکھٹا کریں گے، انکی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ
تم (دنیا میں) نہیں ٹھیرے مگر دس دن۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں ہم اچھی طرح جانتے ہیں،

اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾
جس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا کہے گا، تم (دنیا میں) نہیں ٹھیرے، مگر ایک دن۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾
اور وہ تجھ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں، پھر کہہ دے میرا پالنے والا انکو بکھیر

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا
دیگا، بکھیر دینا۔ پھر وہ اس (زمین) کو صاف میدان کر چھوڑے گا۔ تو اس (زمین) میں موڑ

وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ
نہیں دیکھے گا اور نہ ٹیلا۔ جس دن بلانے والے کے پیچھے چلیں گے، جس کی بات ٹیڑھی

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾
نہیں، اور اللہ کے (ڈر سے) آوازیں دب جائیں گی، پھر تو نہ سنے گا مگر کھس کھس کی

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
آواز۔ اس دن کسی کو سفارش فائدہ نہ دے گی، مگر جس کو اللہ اجازت دے گا، اور وہ

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اس کی بات کو پسند کریگا۔ وہ (اللہ) جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے، اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
کے پیچھے ہے، اور وہ اس (اللہ) کے علم کو ہر طرف سے نہیں گھیر سکتے۔ اور ہمیشہ زندہ رہنے والے

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾
تمام چیزوں کو قائم رکھنے والے کے آگے تمام چہرے جھکے ہونگے، اور بیشک جس نے ظلم کا

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ
بوجھ اٹھایا وہ ناکام رہا۔ اور جو کوئی اچھے اعمال کرے، اس حال میں کہ وہ مومن ہو، پھر

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
اسے نہ ظلم کا ڈر ہوگا، اور نہ کمی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اس کو قرآن عربی میں اتارا

وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
ہے، اور ہم نے اس میں پھیر پھیر کر ڈراوے بیان کئے ہیں، تاکہ وہ ڈر جائیں،

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
یا وہ ان کے لئے (قرآن) نصیحت بیان کر دے۔ پھر اللہ کی اونچی شان ہے، جو سچا بادشاہ

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ
ہے، اور تو قرآن کے ساتھ جو اسکی وحی تیری طرف کی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ
پہلے جلدی نہ کیا کر، اور تو کہہ دے اے میرے پالنے والے تو مجھے زیادہ علم دے۔ اور

اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾
بیشک ضرور ہم نے اس سے پہلے آدم کو حکم دیا تھا، پھر وہ (اسے) بھول گیا، اور ہم

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
نے اس میں پکا ارادہ نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا تم آدم کے لئے سجدہ کرو،

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
پھر انہوں نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا اے آدم بیشک شیطان تیرا

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾
اور تیری بیوی کا دشمن ہے، پھر وہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے کہ پھر تو مشکل

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ
میں پڑ جائے۔ بیشک (جنت) تیرے لئے ہے، کہ تو اس میں نہ بھوکا ہوگا، اور نہ تو ننگا

لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ
ہوگا۔ اور بیشک تو اس میں نہ پیاسا ہوگا، اور نہ تجھے دھوپ لگے گی۔ پھر شیطان نے اس

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
کی طرف وسوسہ ڈالا، اس (شیطان) نے کہا اے آدم کیا میں تجھے ہمیشہ رہنے والا درخت نہ

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ
بتاؤں، اور بادشاہی جو کبھی پرانی نہ ہو۔ پھر ان دونوں نے اس سے کھا لیا، پھر ان دونوں پر

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
ان دونوں کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں، اور ان دونوں نے اپنے اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ
شروع کردیئے اور آدم نے اپنے پالنے والے کا حکم ٹال دیا، پھر وہ غلطی میں پڑ گیا۔

ع ٦ ١١ ١٥

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا

پھر اس کے پالنے والے نے اس کو چن لیا، پھر وہ اللہ اس پر (اپنی رحمت کے ساتھ) متوجہ ہوا، اور اس نے

مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

راہ دکھایا۔ اللہ نے فرمایا تم دونوں یہاں سے اکٹھے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن (ہوں گے)، پھر اگر

مِّنِّيْ هُدًى ەۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

تمہارے پاس میری طرف سے راہ آئے، پھر جو کوئی میری راہ پر چلے گا، پھر وہ راہ گم نہ ہوگا، اور نہ وہ بد

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً

نصیب ہوگا۔ اور جو کوئی میرے ذکر (یعنی قرآن) سے منہ پھیرے گا، پھر بیشک اسکے لئے (پرسکون) زندگی

ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

گزارنا تنگ ہوگا، اور قیامت کے دن ہم اسے بالکل اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پالنے والے تو نے

لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

مجھے بالکل اندھا کر کے کیوں اٹھایا، اور ضرور میں اچھی طرح دیکھنے والا تھا۔ اللہ فرمائے گا ایسے ہی تیرے پاس

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

ہماری آیات آئیں (جیسے آج تو آیا)، پھر تو ان کو بھول گیا، اور اسی طرح آج کے دن تجھے بھلا دیا جائے گا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

(یعنی تیری پرواہ نہ کی جائے گی)۔ اور اسیطرح ہم اسے سزا دیں گے، جو کوئی حد (یعنی حکم) سے نکل جائے،

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور اپنے پالنے والے کی آیات پر ایمان نہ لائے، اور ضرور آخرت کا عذاب بہت سخت ہے، اور بہت باقی رہنے

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

والا ہے۔ کیا پھر انکو اس کی ہدایت (سمجھ) نہیں آئی، ہم نے ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کیا ہے، (یہ

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع

لوگ) انکے رہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں، بیشک اس میں ضرور عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا

اگر تیرے پالنے والے کی طرف سے ایک بات جو پہلے نہ ہو چکی ہوتی، اور ایک وقت مقرر (نہ) ہوتا تو ضرور

وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

(عذاب) چمٹنے والا ہوتا۔ پھر تو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں، اور تو سورج کے نکلنے سے پہلے

بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ
اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کر، اور رات کی

وَمِنۡ اٰنَآیِٔ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡ وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
گھڑیوں میں پھر تو تسبیح کر،اور دن کے کناروں پر بھی، تاکہ تو راضی ہو جائے۔ اور تو

تَرۡضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ
ہرگز اپنی دونوں آنکھوں کو اس چیز کی طرف لمبی نہ کر (یعنی دیکھ نہیں)، جو ہم نے ان

اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۙ۬ لِنَفۡتِنَهُمۡ
میں سے قسم قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی کی رونق کا فائدہ دیا ہے، تاکہ اس (دنیا)

فِیۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ
میں ہم ان کا امتحان لیں، اور تیرے پالنے والے کا رزق بہتر ہے، اور بہت باقی رہنے والا

بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَیۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ
ہے۔ اور تو اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے، اور تو خود اس پر پابندی کر، ہم تجھ سے

نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوۡا
روزی نہیں مانگتے، ہم ہی تجھے روزی دیتے ہیں، اور ڈرنے والوں کا انجام ہی اچھا ہے۔ اور

لَوۡلَا یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَیِّنَةُ
انہوں نے کہا تو اپنے پالنے والے کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لے

مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ
آتا، کیا ان کے پاس کھلی نشانی نہیں آ چکی، جو پہلی کتابوں میں ہے۔ اور اگر بیشک ہم انکو

مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا
اس سے پہلے عذاب کے ساتھ ہلاک کردیتے، ضرور وہ کہتے، اے ہمارے پالنے والے تو نے

فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿۱۳۴﴾
ہماری طرف اپنا رسول کیوں نہیں بھیجا، پھر ہم تیری آیات کے پیچھے چلتے، ذلیل اور رسوا

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ
ہونے سے پہلے۔ کہہ دو سب ہی انتظار کرنے والے ہیں، پھر تم بھی انتظار کرو، پھر تم

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۱۳۵﴾
جلدی جان لو گے کون سیدھے راہ والے ہیں، اور کس نے راہ پائی ہے۔

ع ۸ / ۱۷

اٰيَاتُهَا ١١٢ (٢١) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) رُكُوْعَاتُهَا ٧

اس میں ۱۱۲ آیتیں ہیں سورۃ الأنبیاء مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١

لوگوں کیلئے ان کے حساب (کا وقت) قریب آچکا ہے، اور وہ لاپرواہی میں منہ پھیر رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

کوئی نئی نصیحت ان کے پالنے والے کی طرف ان کے پاس نہیں آتی، مگر وہ اس (قرآن) کو

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

سنتے ہیں اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ان کے دل لاپرواہ ہیں، اور جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

ظلم کیا ہے، وہ چھپ کر مشورے کرتے ہیں کہ یہ نہیں مگر تمہارے جیسا انسان ہے، کیا پھر تم

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

جادو کے پاس آتے ہو اور تم تو دیکھتے ہو۔ اس (رسول) نے کہا جو ہر بات آسمان اور زمین میں

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٤

(کہی جاتی) ہے، میرا پالنے والا اسے جانتا ہے، اور وہی سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ

بلکہ انہوں نے کہا (یہ قرآن) پریشان خواب خیال ہیں، بلکہ اس نے اس (قرآن) کو گھڑلیا ہے،

شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥

بلکہ وہ شاعر ہے، پھر چاہئے کہ وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لے آئے، جیسے اس سے پہلے (رسول)

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦

دیکر بھیجے گئے ہیں۔ ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی تھی جن کو ہم نے ہلاک کیا ہے،

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

کیا پھر وہ ایمان لائیں گے۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے (رسول) نہیں بھیجے، مگر مرد (تھے)، جنکی

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧

طرف ہم وحی بھیجتے تھے، پھر تم یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو، اگر تم نہیں جانتے ۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
اور ہم نے انکا ایسا جسم نہیں بنایا تھا، کہ جو کھانا نہ کھاتے ہوں، اور نہ وہ ہمیشہ رہنے

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۞ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے (اپنا) سچا وعدہ کردیا ہے، پھر ہم نے ان کو بچا لیا،

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۞ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اور جسکو ہم نے چاہا، اور حد سے نکل جانے والوں کو ہم نے ہلاک کردیا تھا۔ بیشک

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۞ وَكَمْ
ضرور ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے، اس میں تمہارے لئے ذکر ہے، کیا پھر تم

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
نہیں سمجھتے ہو۔ اور کتنی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ہے، جو ظلم کرنے والی تھیں،

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۞ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ
اور ان کے بعد ہم نے دوسرے لوگوں کو پیدا کردیا ہے۔ پھر جب انہوں نے ہمارے

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۞ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
عذاب کو محسوس کیا تو اسی وقت وہ اس (عذاب) سے بھاگنے لگے۔ تم نہ بھاگو اور تم

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۞ قَالُوْا
لوٹ جاؤ، اس جگہ جس میں تم کو عیش دی گئی تھی اور اپنے گھروں کو (لوٹ جاؤ) تاکہ

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۞ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
تم سے پوچھا جائے۔ انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ پھر ہمیشہ

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۞
انکی یہی پکار رہی، یہاں تک کہ ہم نے انکو جڑسے کٹی ہوئی کھیتی بجھنے والی حالت میں بنا دیا

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۞
تھا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ہم نے کھیلتے

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ
ہوئے پیدا نہیں کیا ہے۔ اگر ہم ارادہ کرتے کہ ہم کھیل بنائیں، ضرور ہم اسکو اپنے پاس

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۞ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
سے بنالیتے، اگر ہم کرنے والے ہوتے۔ بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر پھینک مارتے ہیں

الۡبَاطِلِ فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الۡوَيۡلُ

پھر وہ (سچ) اس (جھوٹ) کا سر توڑ دیتا ہے پھر وہ (جھوٹ) اسی وقت مٹ جانے والا ہے، اور تمہارے

مِمَّا تَصِفُوۡنَ ۝١٨ وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

لئے اس وجہ سے بربادی ہے، جو چیز تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی ہی کیلئے ہے، جو کوئی آسمانوں میں

وَمَنۡ عِنۡدَهٗ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ

اور جو زمینوں میں ہے، اور جو اس (اللہ) کے پاس ہے، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، اور

وَلَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ ۝١٩ يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ

نہ وہ تھکتے ہیں۔ وہ رات اور دن تسبیح کرتے ہیں، وہ سستی نہیں کرتے۔ کیا انہوں نے زمین میں سے

لَا يَفۡتُرُوۡنَ ۝٢٠ اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ

بہت سارے الہ (عبادت کے لائق) پکڑ لئے ہیں، (کیا) وہ ان (مشرکوں) کو زندہ کرکے اٹھائیں گے۔

هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ ۝٢١ لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ

اگر (فرض کرو) ان دونوں (آسمان اور زمین) میں اللہ کےسوا بہت سارے عبادت کے لائق ہوتے، تو

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ

ضرور وہ دونوں درہم برہم ہو جاتے، پھر عرش کا مالک اللہ اس چیز سے پاک ہے، جو وہ بتلاتے ہیں۔

عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝٢٢ لَا يُسۡـَٔلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡـَٔلُوۡنَ ۝٢٣

اس (اللہ) سے نہیں پوچھا جاتا، جو کچھ وہ کرتا ہے، اور ان سے پوچھا جاتا ہے۔ کیا انہوں نے اس

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ ۚ

(اللہ) کے سوا بہت سارے الہ (عبادت کے لائق) پکڑ لئے ہیں، تو کہہ دے تم کوئی اپنی لاجواب دلیل

هٰذَا ذِكۡرُ مَنۡ مَّعِىَ وَذِكۡرُ مَنۡ قَبۡلِىۡ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ

لے آؤ، یہی بات جو میرے ساتھ والوں (صحابہ) کی ہے، اور یہی بات مجھ سے پہلوں کی ہے، بلکہ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ الۡحَقَّ فَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ۝٢٤ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا

اکثر انکے سچ کو نہیں جانتے، پھر وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں

مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِ اَنَّهٗ

بھیجا، مگر ہم نے انکی طرف وحی کی، بیشک کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں مگر میں (اللہ) ہوں، پھر

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ۝٢٥ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے اولاد پکڑ لی ہے

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۝۲۶ لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ

، وہ (اولاد سے) پاک ہے، بلکہ وہ اس کے عزت دیئے گئے بندے ہیں۔ وہ اس

بِالۡقَوۡلِ وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ۝۲۷ يَعۡلَمُ

(اللہ) کے آگے بڑھ کر نہیں بول سکتے، اور وہ خود اسی کے حکم پر عمل کرتے

مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ

ہیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہے، اور جو کچھ انکے پیچھے ہے وہ اللہ جانتا ہے، اور وہ

اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ۝۲۸ وَمَنۡ

سفارش نہیں کرسکتے مگر جس کیلئے وہ اللہ پسند کرے، اور وہ اسکے ڈر سے ڈرنے والے

يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ

ہیں۔ اور جو کوئی ان میں سے کہے میں اس (اللہ) کے سوا الہ (عبادت کے لائق)

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ۝۲۹ اَوَلَمۡ يَرَ

ہوں، پھر ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں (یعنی مشرکوں) کو سزا

ع ۲ (۱۹)

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا

دیتے ہیں۔ اور کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا جنہوں نے کفر کیا ہے، بیشک سب آسمان اور

رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ

زمینیں دونوں ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کردیا، اور ہر زندہ چیز کو

حَىٍّ ؕ اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۳۰ وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ

ہم نے پانی سے بنایا ہے، کیا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے(کہ عبادت صرف میری

اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ ۖ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا

ہے)۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے، تاکہ وہ (زمین) انکو لیکر حرکت نہ کرنے لگے،

لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ۝۳۱ وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا

اور ہم نے اس میں کھلے راستے بنائے ہیں، تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو

مَّحۡفُوۡظًا ۖۚ وَّهُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهَا مُعۡرِضُوۡنَ ۝۳۲

پکی چھت بنایا ہے، اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور

وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ

وہی ہے، جس نے رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو پیدا کیا ہے

كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ
سب (اپنے) دائرہ میں تیرتے ہیں اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی انسان کیلئے ہمیشہ

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾
(زندہ) رہنا نہیں بنایا، کیا پھر اگر تو مرگیا تو پھر وہ ہمیشہ رہیں گے؟۔ ہر جان نے

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ
موت کو چکھنا ہے، اور ہم تمہیں برائی کے ساتھ اور اچھائی کے ساتھ آزماتے ہیں

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾
آزمانا، اور تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب تجھے وہ لوگ دیکھتے ہیں،

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
جنہوں نے کفر کیا ہے، وہ تجھے نہیں پکڑتے، مگر مزاق کرنا، کیا یہی وہ (شخص) ہے،

اَهٰذَا الَّذِىْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
جو تمہارے الٰھوں (عبادت کے لائقوں) کا (برائی) سے نام لیتا ہے، اور وہی رحمٰن

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ
کے ذکر کا انکار کرنے والے ہیں۔ انسان جلدی سے پیدا کیا گیا ہے، جلدی تمہیں اپنی

اٰيٰتِىْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
نشانیاں دکھاؤں گا، پھر تم مجھ سے (عذاب میں) جلدی نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں، یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر تم سچے ہو۔ کاش وہ لوگ جان لیتے، جنہوں نے کفر کیا

كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
ہے، جس وقت وہ اپنے چہروں کو اور اپنی پیٹھوں کو آگ سے نہ روک سکیں گے،

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
اور نہ ہی وہ مدد کئے جائیں گے۔ بلکہ وہ (گھڑی) اچانک انکے پاس آجائے گی، پھر

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
وہ ان کے ہوش کھو دے گی، پھر وہ اسکو نہ ہٹا سکیں گے، اور نہ انہیں مہلت دی

يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
جائے گی۔ اور بیشک ضرور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ مزاق کیا گیا تھا

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا
پھر ان لوگوں میں سے جو مزاق کرتے تھے، ان کو اس چیز نے گھیر لیا، جس کے ساتھ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤١ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ
وہ مزاق کرتے تھے۔ کہہ دو وہ کون ہے، جو رات اور دن میں اللہ سے تمہاری حفاظت

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
کرسکتا ہے، بلکہ وہ اپنے پالنے والے کے ذکر سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ کیا ان کے لئے

مُّعْرِضُوْنَ ۝٤٢ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ
ہمارے سوا بہت سے الہ (عبادت کے لائق) ہیں، جو انہیں بچا لیں گے وہ اپنی جانوں کی بھی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝٤٣
مدد نہیں کرسکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں انکا ساتھ دیا جائے گا۔بلکہ ہم نے انکو اور ان کے

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ
باپ دادا کو فائدہ دیا ہے، یہاں تک کہ ان کی عمرلمبی ہوگئی، کیا پھر وہ نہیں دیکھتے، کہ

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں کیا پھر بھی وہ جیتنے والے ہیں؟۔

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٤٤ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ
کہہ دو کچھ شک بھی نہیں کہ میں تم کو وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں، اور بہرے بلانے

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝٤٥
سے نہیں سنتے، جب وہ ڈرائے جاتے ہیں۔اورضروراگران کو تیرے پالنے والے کے عذاب کا

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
ایک جھونکا بھی لگ جائے تو ضرور ضرور وہ کہیں گے، ہائے ہماری بربادی، بیشک ہم ہی ظلم

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٤٦ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ
کرنے والے تھے۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازوں کو رکھیں گے، پھر کسی جان پر

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ
کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا، اور اگر رائی (یعنی سرسوں کا چھوٹا دانہ) کے ایک دانہ کے

وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى
برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا، ہم اسکو لے آئینگے، اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

بِنَا حٰسِبِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ

اور بیشک ضرور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلے والی اور روشنی، اور ڈرنے والوں کیلئے

وَ ضِيَآءً وَّ ذِكۡرًا لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ

نصیحت دی تھی۔ جو لوگ بن دیکھے اپنے پالنے والے سے ڈرتے ہیں، اور وہ قیامت

رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَهُمۡ مِّنَ السَّاعَةِ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

سے بھی ڈرنے والے ہیں۔ یہ (قرآن) با برکت ذکر ہے، جس کو ہم نے اتارا ہے،

وَهٰذَا ذِكۡرٌ مُّبٰرَكٌ اَنۡزَلۡنٰهُ ؕ اَفَاَنۡتُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

کیا پھر تم اس کا انکار کرنے والے ہو۔ اور بیشک ضرور ہم نے ابراہیم کو اس سے پہلے

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ رُشۡدَهٗ مِنۡ قَبۡلُ وَكُنَّا بِهٖ

صحیح راہ دی تھی، اور ہم اس کو جاننے والے تھے۔ جب (ابراہیم) نے اپنے باپ سے اور

عٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيۡلُ

اپنی قوم سے کہا یہ کیا انسانی صورتیں ہیں جو تم انکے لئے اعتکاف کرنے (یعنی جم کر بیٹھنے) والے

الَّتِىۡۤ اَنۡتُمۡ لَهَا عٰكِفُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا

ہو۔ انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ اس

لَهَا عٰبِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ

(ابراہیم) نے کہا بیشک ضرور تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی کھلے گم راہ میں ہو۔ انہوں

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَقِّ

نے کہا کیا تو ہمارے پاس سچ لیکر آیا ہے، یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔ اس

اَمۡ اَنۡتَ مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمۡ رَبُّ

(ابراہیم) نے کہا بلکہ تمہارا پالنے والا آسمانوں اور زمینوں کا پالنے والا ہے جس نے ان

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الَّذِىۡ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا

سب کو بغیر کسی پرانے نقشہ کے پیدا کیا ہے، اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔

عَلٰى ذٰلِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيۡدَنَّ

اور اللہ کی قسم ضرور ضرور میں تمہاری انسانی صورتوں (بتوں) سے چال چلوں گا اس کے بعد کہ جب

اَصۡنَامَكُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمۡ

تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔ پھر اس (ابراہیم) نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا،

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾
مگر انکے ایک بڑے (بت کو رہنے دیا)، تاکہ وہ اس کی طرف پھر آئیں۔ انہوں نے کہا

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾
یہ کس نے ہمارے سارے الٰہوں (عبادت کے لائقوں) کے ساتھ کیا ہے، بیشک وہ ضرور

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا
ظالموں میں سے ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان (بتوں) کی بات کرتے سنا

فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾
تھا، اس کو ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا پھر تم اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ، تاکہ

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾
وہ گواہ ہوجائیں۔ انہوں نے کہا اے ابراہیم کیا تونے ہمارے الٰہوں (عبادت کے لائقوں) کے

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا
ساتھ یہ کام کیا ہے۔ اس (ابراہیم) نے کہا بلکہ اس نے کیا ہے، یہ (بت) ان کا بڑا

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ
ہے، پھر تم ان (سب بتوں) سے پوچھ لو، اگر وہ بولتے ہیں۔ پھر وہ اپنی جانوں میں سوچنے

اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ
لگے، پھر انہوں نے کہا بیشک تم خود ہی ظالم ہو۔ پھر انہوں نے (شرمندہ ہوکر) اپنے

عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ
سروں کو نیچے کر لیا، (اور کہا) بیشک ضرور تو جانتا ہے، کہ یہ نہیں بولتے۔ اس (ابراہیم) نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾
کہا کیا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو، جو تمہیں کچھ بھی فائدہ اور نقصان

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ
نہیں دے سکتے۔ افسوس ہے تم پر اور ان پر جنکی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ
پھر تم عقل نہیں رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا تم اسکو جلا دو، اور تم اپنے الٰہوں (عبادت کے

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
لائقوں) کی مدد کرو، اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو۔ ہم نے کہا اے آگ

وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۝٦٩ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور آرام والی ہو جا۔ اور انہوں نے اس (ابراہیم) کے ساتھ چال کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝٧٠ وَ نَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا
ارادہ کیا ہے، پھر ہم نے ان ہی کو نقصان والے بنا دیا ہے۔ اور ہم نے اس (ابراہیم)

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٧١ وَوَهَبْنَا
کو اور لوط کو اس زمین کی طرف بچا دیا، جس میں ہم نے جہان والوں کے لئے برکت

لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا
رکھ دی ہے۔ اور ہم نے اس (ابراہیم) کو اسحاق عطا کیا اور مزید یعقوب بھی، اور سب

صٰلِحِيْنَ ۝٧٢ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
کو ہم نے نیک بنایا ہے۔ اور ہم نے ان سب کو راہ بتانے والا بنایا، وہ ہمارے حکم سے

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
راہ بتلاتے تھے، اور ہم نے انکی طرف اچھے کاموں کے کرنے کا اور نماز کا سیدھا کرنے

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝٧٣ وَلُوْطًا
کرنا کا اور زکوۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری ہی عبادت کرنے والے تھے۔ اور ہم نے

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ
اس لوط کو حکم اور علم دیا تھا، اور ہم نے اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
کیا کرتے تھے، اس(لوط) کو بچا لیا، بیشک وہ لوگ (بہت) برے نافرمان تھے۔ اور ہم نے

فٰسِقِيْنَ ۝٧٤ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٧٥
اس کو اپنی رحمت میں داخل کیا، بیشک وہ نیکوں میں سے تھا۔ اور جس وقت نوح نے

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ
اس سے پہلے دعا کی، پھر ہم نے اسکی دعا کو قبول کیا، پھر ہم نے اس کو اور اس

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝٧٦ وَنَصَرْنٰهُ
کے گھر والوں کو بہت بڑی سختی سے بچا لیا تھا۔ اور ہم نے اس (نوح) کی اس کی

مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قوم کے لوگوں کے مقابلہ پر مدد کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے، بیشک وہ

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
برے لوگ تھے، پھر ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ اور داؤد اور سلیمان جس وقت وہ دونوں

اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ
کھیتی کے بارے میں فیصلہ دے رہے تھے، جب اس میں لوگوں کی بکریاں (رات کو کھیتی)

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
چر گئی تھی، اور ہم ہی انکے فیصلے کے گواہ تھے۔ پھر ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا،

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا
اور ہم نے دونوں کو حکم اور علم دیا تھا، اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑوں کو کام میں لگا

مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾
دیا تھا، وہ تسبیح پڑھا کرتا تھا، اور پرندوں کو بھی (اس کام پر لگایا)، اور ہم ہی کرنے والے

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
تھے۔ اور ہم نے اس (داود) کو تمہارے لئے (لوہے کا) لباس بنانا سکھا دیا، تاکہ وہ (لباس)

مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ
تمہاری لڑائی میں تمہارا بچاؤ کرے، پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ اور سلیمان کے لئے تیز

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
ہوا چلتی تھی (ہم نے کام میں لگادیا)، جو اس کے حکم سے اس زمین کی طرف لے جاتی،

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾
جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، اور ہم ہی ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔ اور کچھ شیاطین

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
میں سے اس (سلیمان) کے لئے غوطہ لگاتے تھے، اور اس کے سوا وہ اور کام بھی کرتے تھے،

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اَيُّوْبَ
اور ہم ہی ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔ اور جب ایوب نے اپنے پالنے والے سے دعا کی،

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے، اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
ہم نے اس کی دعا قبول کر لی، پھر جو اس کی تکلیف تھی ہم نے وہ دور کردی تھی،

ضُرٍّ وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً
اور ہم نے اس کو اسکے گھر والے دیئے، اور انکے ساتھ اس جیسے اپنی خاص رحمت سے

مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ ذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسۡمٰعِيۡلَ
(بھی دیئے)، اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اور اسماعیل اور ادریس اور

وَاِدۡرِيۡسَ وَ ذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿٨٥﴾
ذوالکفل ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل

وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿٨٦﴾
کیا، بیشک وہ نیکوں میں سے تھے۔ اور جب مچھلی والا (اپنی قوم پر) ناراض ہو کر چلا گیا،

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ
پھر اس نے گمان کیا کہ ہم ہرگز اس پر قابو نہیں پاسکیں گے (یعنی وہ اپنی طرف سے

لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ
اپنے آپ کو ٹھیک راہ پر سمجھ رہے تھے) پھر اس نے اندھیروں میں پکارا، کہ کوئی

اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٨٧﴾
تکلیفوں کو دور کرنے والا نہیں مگر تو ہی ہے، تو پاک ہے، بیشک میں قصور واروں میں

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ
سے ہوں۔ پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اس (یونس) کو دکھ سے بچا لیا،

نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٨٨﴾ وَ زَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ
اور اسیطرح ہم مومنوں کو بچا لیتے ہیں۔ اور جس وقت زکریا نے اپنے پالنے والے کو

رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿٨٩﴾
پکارا، اے میرا پالنے والے تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور تو ہی سب وارثوں سے بہتر ہے۔ پھر

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ وَهَبۡنَا لَهٗ يَحۡيٰى وَ اَصۡلَحۡنَا
ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اس کو یحییٰ دیا، اور ہم نے اس (زکریا) کی

لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ
بیوی کو اس کیلئے اچھا کردیا، بیشک وہ (سب) بھلائیوں میں جلدی کرتے تھے، اور وہ (باپ

وَيَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ﴿٩٠﴾
بیٹا) ہمیں شوق سے اور ڈر سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے لئے جھکنے والے تھے۔

وَالَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا
اور وہ (مریم) جس نے اپنی شہوت کو قابو میں رکھا، پھر ہم نے اس میں اپنی روح کو پھونک

وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ
دیا، اور ہم نے اس کو اور اس کے بیٹے کو جہان والوں کے نشانی بنا دیا ہے۔ بیشک یہ تمہارا

اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۹۲﴾
دین ایک ہی دین ہے، اور میں تمہارا پالنے والا ہوں، پھر تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں

وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ كُلٌّ اِلَيۡنَا رٰجِعُوۡنَ ﴿۹۳﴾
نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، سب ہی ہماری طرف لوٹ کرآنے والے ہیں۔

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا كُفۡرَانَ
پھر جو کوئی اچھے عمل کرے اس حال میں کہ وہ مومن ہو پھر اس کی محنت کی ناقدری نہ ہوگی

لِسَعۡيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرۡيَةٍ
اور بیشک ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔ اور اس بستی پر لازم ہے جسکو ہم نے ہلاک کر دیا ہے بیشک

اَهۡلَكۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتۡ
وہ (دنیا میں) لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے

يَاۡجُوۡجُ وَمَاۡجُوۡجُ وَهُمۡ مِّنۡ كُلِّ حَدَبٍ يَّنۡسِلُوۡنَ ﴿۹۶﴾
جائیں گے، اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے پھیل جائیں گے۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب

وَاقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَـقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ
آجائے گا، پھر اسی وقت ان لوگوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی، جنہوں نے کفر کیا

اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ يٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا
ہے، (وہ کہیں گے) ہائے ہماری بربادی، بیشک ہم اس (قیامت) سے لاپرواہ تھے، بلکہ ہم ظالم

فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمۡ
تھے۔ بیشک تم اور وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو (اور وہ اپنی عبادت پر راضی

وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنۡتُمۡ لَهَا
بھی تھے) جہنم کا ایندھن (یعنی جلنے کا سامان) ہونگے، تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر

وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ لَوۡ كَانَ هٰٓؤُلَاۤءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ
یہ سارے الہ (عبادت کے لائق) ہوتے وہ اس (جہنم) میں داخل نہ ہوتے

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ
سب اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ اس (جہنم) میں ان کیلئے چیخنا ہوگا، اور وہ اس (جہنم) میں

فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا
کچھ نہ سنیں گے۔ بیشک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے اس سے پہلے بھلائی آ چکی ہے،

الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ (جنتی) اس کی آہٹ آواز بھی نہ سنیں

حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِىْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾
گے، اور وہ اپنی جانوں کی چاہت والی چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ سب سے بڑی گھبراہٹ

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰهُمُ
ان کو پریشان نہ کرے گی، اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے، یہ وہ تمہارا دن ہے، جس

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾
کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے، جیسے لکھے ہوئے

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ
کاغذ کو لپیٹ لیا جاتا ہے، جس طرح ہم نے پہلی بار پیدا کرنا شروع کیا تھا اسی طرح اس کو

كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
دوبارہ (پیدا) کر دیں گے، ہمارے ذمے وعدہ ہے، بیشک ہم (ایسا) ہی کرنے والے ہیں۔

فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
اور بیشک ضرور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا، بیشک زمین کے وارث

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ
میرے نیک بندے ہوں گے۔ بیشک اس میں ضرور عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے پیغام

فِىْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ
ہے۔ اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر (بھیجا ہے)۔ کہہ دو کچھ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ
بھی شک نہیں کہ میری طرف وحی کی جاتی ہے، کچھ شک بھی نہیں کہ تمہارا الٰہ (عبادت

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾
کے لائق) اکیلا الٰہ (عبادت کے لائق) ہے، کیا پھر تم حکم ماننے والے ہو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو پھر تو کہہ دے میں نے تمہیں انصاف کی بات کہہ کر

وَاِنْ اَدْرِىْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ
خبردار کر دیا ہے، اور جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، میں نہیں جانتا وہ نزدیک ہے یا

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾
دور ہے۔ بیشک اللہ اونچی بات کو بھی جانتا ہے، اور جو کچھ تم چھپاتے ہو، وہ اس کو

وَاِنْ اَدْرِىْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ
بھی جانتا ہے۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے امتحان ہو، اور ایک وقت تک کا

اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
فائدہ ہے۔ کہہ دو اے میرے پالنے والے تو سچ کے ساتھ فیصلہ کردے، اور ہمارا پالنے

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾
والا رحمٰن ہے، جس (رحمٰن) سے ان باتوں پر مدد مانگی جاتی ہے، جو تم بیان کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ٧٨ (٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

اس میں ٧٨ آیتیں ہیں سورۃ الحج مدینہ میں نازل ہوئی اور ١٠ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
اے لوگو تم اپنے پالنے والے سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ ایک بہت بڑی چیز ہے۔

شَىْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اسے بھول جائے گی، جسے اس نے

عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
دودھ پلایا تھا، اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی، اور تو لوگوں کو نشہ کی حالت

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے، اور لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
اور کچھ لوگوں میں سے جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝٣
اور وہ ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتا ہے۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
ہے، بیشک جو کوئی بھی اس (شیطان) کو دوست بناتا ہے پھر بیشک وہ اس

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
کا راہ گم کردے گا، اور وہ (شیطان) اس کو دہکتی ہوئی آگ کے عذاب کی

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
طرف لے جاتا ہے۔ اے لوگو اگر تمہیں (دوبارہ) زندہ اٹھائے جانے میں شک

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
ہے، پھر بیشک ہم نے تم کو مٹی سے پھر قطرے سے، پھر جمے ہوئے خون

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ
سے، پھر بوٹی کی بنی صورت سے، اور بغیر صورت کے تمہیں پیدا کیا ہے

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
تاکہ ہم تمہارے لئے کھول کر بیان کردیں، اور ہم جتنا چاہیں رحموں میں ایک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
خاص وقت تک ٹھیراتے ہیں، پھر ہم تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر تاکہ

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور کوئی تم میں سے وہ ہے جو وفات پا جاتا ہے،

اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ
اور کچھ تم میں سے جو نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ وہ علم کے

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
بعد کچھ نہ جانے، اور تو زمین کو خشک پڑی ہوئی دیکھے گا، پھر جس وقت ہم

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
اس پر پانی اتارتے ہیں، وہ جھومنے لگتی ہے، وہ ابھرتی ہے، اور وہ ہر قسم کی

بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
ترو تازہ چیزیں اگاتی ہے۔ یہ اس وجہ سے بیشک اللہ ہی سچا ہے، اور یہ

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌۙ۝۶ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
اس وجہ سے کہ بیشک وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور بیشک وہی ہر چیز پر اچھی طرح

اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ
قدرت رکھنے والا ہے۔ اور بیشک قیامت آنے والی ہے، اس میں شک نہیں، اور بیشک اللہ

فِی الْقُبُوْرِ۝۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ
ان کو زندہ کرکے اٹھائے گا، جو قبروں میں ہیں۔ اور کچھ لوگوں میں سے جو علم کے بغیر

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍۙ۝۸ ثَانِیَ
اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، نہ راہ ہے، اور نہ روشنی دینے والی کتاب ہے۔ وہ اپنے

عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنْیَا
بازو کو موڑنے والا (ہے)، تاکہ وہ اللہ کے راہ کو (لوگوں کیلئے) گم کرے، اس کے لئے

خِزْیٌ وَّ نُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ۝۹
دنیا میں بھی ذلت ہے، اور قیامت کے دن بھی ہم اس کو بہت جلنے والا عذاب چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ
یہ اس وجہ سے کہ جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور بیشک اللہ اپنے بندوں

لِّلْعَبِیْدِ۠۝۱۰ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ
پر ذرا سا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ اور کوئی لوگوں میں سے وہ ہے جو اللہ کی عبادت

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
کنارے پر کرتا ہے، پھر اگر اسکو کوئی فائدہ پہنچتا ہے وہ اس سے مطمئن ہوجاتا ہے، اور اگر

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْیَا
اسکو کوئی آزمائش پہنچتی ہے، وہ اپنے منہ پر الٹا پلٹ جاتا ہے، وہ دنیا اور آخرت کے نقصان

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ۝۱۱ یَدْعُوْا
میں رہا، یہی وہ کھلا نقصان ہے۔ وہ اللہ کو چھوڑ کو اس کو بلاتا ہے جو اسے نہ نقصان

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ
دے سکتا ہے اور نہ وہ اس کو فائدہ دے سکتا ہے، یہی وہ بہت دور کا راہ گم ہے۔ وہ

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۚ۝۱۲ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ
(مشرک) اس کو بلاتا ہے، جس کا نقصان اس کے فائدہ سے زیادہ نزدیک ہے

مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾
، ضرور وہ برا دوست ہے، اور ضرور وہ برا میل جول والا ہے۔ بیشک جو لوگ

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اللہ ان کو باغات میں داخل کرے گا، جن کے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
نیچے نہریں چلتی ہیں، بیشک اللہ جو ارادہ کرتا ہے وہ کرتا ہے۔ جو کوئی

مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ
خیال کرتا ہے، کہ اللہ اس (رسول) کی دنیا اور آخرت میں ہرگز مدد نہیں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ
کرے گا، پھر اسکو چاہیئے کہ وہ آسمان تک ایک رسی تان لے، پھر چاہیئے

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾
کہ وہ کاٹ دے، پھر وہ دیکھے کیا اس کی چال اس کو لازمی دور کر دیتی

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
ہے جو چیز اسے غصہ دلاتی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کی کھلی

مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
آیات کو اتارا ہے، اور بیشک اللہ جس کا ارادہ کرتا ہے اس کو وہ راہ

وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ
دیتا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور بے دین

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور عیسائی اور مجوسی اور جو لوگ مشرک ہوئے، بیشک اللہ قیامت کے دن ان

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ
کے درمیان فیصلہ کر دے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح گواہ ہے۔ کیا

لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
تو نے نہیں دیکھا بیشک جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پاؤں والے

وَكَثِيۡرٌ مِّنَ النَّاسِ‌ؕ وَكَثِيۡرٌ حَقَّ عَلَيۡهِ الۡعَذَابُ‌ؕ
اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں، اور بہت سے (ایسے) ہیں جن پر

وَمَنۡ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ
عذاب لازم ہوگیا ہے، اور جسکو اللہ ذلیل کرے پھر اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں،

مَا يَشَآءُ ؕ۩ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِىۡ رَبِّهِمۡ‌ؗ
بیشک اللہ جو وہ چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ یہ دو جھگڑنے والے اپنے رب کے بارے

السجدۃ ٧

فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قُطِّعَتۡ لَهُمۡ ثِيَابٌ مِّنۡ نَّارٍؕ
میں جھگڑتے ہیں، پھر جن لوگوں نے کفر کیا ہے، ان کے لئے آگ سے کپڑے

يُصَبُّ مِنۡ فَوۡقِ رُءُوۡسِهِمُ الۡحَمِيۡمُ‌ۚ ﴿۱۹﴾ يُصۡهَرُ
کاٹے جائیں گے، ان کے سروں پر کھولتے والا پانی ڈالا جائے گا۔ وہ اس چیز کو

بِهٖ مَا فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ وَالۡجُلُوۡدُ ؕ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمۡ مَّقَامِعُ
گال دے گا، جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہوگا، اور کھالیں بھی۔ اور ان کے لئے

مِنۡ حَدِيۡدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا
لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔ جب کبھی وہ ارادہ کریں گے، کہ وہ اس (جہنم) سے دکھ

مِنۡ غَمٍّ اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا ۖ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۲۲﴾
کے مارے نکل جائیں، وہ اسی میں ہی لوٹائے جائیں گے، اور (کہا جائے گا) تم

ع ۲/۱۲ ۹

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے، اللہ ان کو

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا
باغات میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، اس (جنت) میں ان کو

مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا
سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور اس (جنت) میں ان کا ریشمی

حَرِيۡرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوۡۤا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۖۚ وَهُدُوۡۤا
لباس ہوگا۔ اور وہ پاک کلام سے راہ دکھائے گئے ہیں، اور وہ راہ دکھائے گئے ہیں

اِلٰى صِرَاطِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
تعریف کئے گئے کے (راہ کی طرف)۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور وہ اللہ کے راہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں، جس کو ہم نے سب لوگوں

الَّذِىْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ
کے برابر بنایا ہے، اس میں رہنے والا ہو یا باہر سے آنے والا سب برابر ہیں،

وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ
اور جو کوئی اس میں ٹیڑھی راہ کے ساتھ ظلم کا ارادہ کرے گا، ہم اس کو سخت

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ
درد دینے والا عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم کو گھر (یعنی بیت اللہ)

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ
کی جگہ بتادی، کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر، اور تو میرے گھر کو

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾
طواف کرنے والوں اور کھڑے رہنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے اچھی

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا
طرح پاک رکھ۔ اور تو لوگوں میں حج کا اعلان کردے، وہ تیری طرف (کچھ) پیدل

وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ۙ
اور (کچھ) ہر دبلی اونٹنی (سواریوں) پر آئیں گے، وہ ہر دور دراز کے راہ سے آئیں

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
گے۔ تاکہ وہ اپنے فائدے کے لئے حاضر ہوں، اور خاص دنوں میں اس چیز پر اللہ

فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
کا نام یاد کریں، جو پالے ہوئے چوپاؤں سے ان کو رزق دیا گیا ، پھر تم اس

الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ۡ
سے کھاؤ، اور تم بھوکے محتاج کو کھلاؤ۔ پھر چاہیئے کہ وہ اپنا میل کچیل دور رکھیں اور

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا
چاہیئے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں، اور چاہیئے کہ وہ پرانے گھر کا طواف کریں۔ یہ

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ
(بات ہوچکی ہے) اور جو اللہ کے ادب کی چیزوں کی عزت کرتا ہے

ع ۱۰

اللّٰهِ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتۡ لَـكُمُ
پھر وہ اس کے رب کے پاس اس کیلئے بہتر ہے، اور جو مویشی تمہارے لئے حلال کئے

الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ
گئے ہیں انکے سوا جو تمہیں پڑھ کر سنادیے گئے ہیں پھر تم بغیر صورت کے غیر اللہ (کی نذر و نیاز و صلیب وغیرہ) کی پلیدی سے

مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِۙ‏ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ
بچو، اور تم جھوٹی بات سے بچتے رہو۔ صرف ایک اللہ ہی کی طرف ہونے والے ہو

لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ
نہ کہ (تم) اس (اللہ) کے ساتھ شرک کرنے والے ہو اور جو کوئی اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ
کرے پھر اسکی مثال ایسے ہے جیسے وہ آسمان سے گر پڑا، پھر پرندوں نے اسکی بوٹی بوٹی

اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ‏ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ
نوچ لی، یا اسکو ہوا کسی دور جگہ پھینک دے۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو کوئی اللہ کی

وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنۡ تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ‏ ﴿۳۲﴾
نشانیوں کا ادب کرے گا، پھر بیشک وہ دلوں سے ڈرتے ہیں۔ تمہارے لئے ان (چوپاؤں)

لَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ
میں ایک مقرر وقت تک فائدے ہیں، پھر اس کے حلال (یعنی ذبحہ) ہونے کی جگہ پرانا

اِلَى الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ‏ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا
گھر (یعنی بیت اللہ) ہے۔ اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کا طریقہ (عبادت) بنا دیا

لِّيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ
ہے، تاکہ وہ اللہ کا نام اس چیز پر یاد کریں، جو پالے ہوئے چوپاؤں سے اس (اللہ) نے

الۡاَنۡعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمۡ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسۡلِمُوۡا ؕ
ان کو رزق دیا ہے، پھر تمہارا عبادت کے لائق، ایک ہی عبادت کے لائق ہے، پھر تم

وَبَشِّرِ الۡمُخۡبِتِيۡنَۙ‏ ﴿۳۴﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
اسی کے لئے جھکو، اور تو عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے۔ وہ لوگ، جب اللہ کا نام

وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمۡ
لیا جاتا ہے ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور وہ اس پر صبر کرنے والے ہیں

وَالۡمُقِيۡمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۞۳۵
جو تکلیف ان کو پہنچتی ہے، اور وہ نماز کو کھڑا کرنے والے ہیں اور وہ اس سے جو روزی ہم نے

وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَـكُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَـكُمۡ
ان کو دی ہے، وہ خرچ کرتے ہیں۔ اور ہم نے تمہارے لئے ان قربانی کے اونٹوں کو اللہ کی

فِيۡهَا خَيۡرٌ ‌ۖ فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّ ۚ
نشانیوں میں سے بنایا ہے ، تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، پھر تم ان پر قطار باندھ کر اللہ کا نام

فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا
یاد کرو، جس وقت وہ (قربانی کے جانور) اپنے کروٹ پر گر پڑیں، پھرتم ان سے کھاؤ، اور تم صبر

الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَـرَّ‌ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرۡنٰهَا لَـكُمۡ
سے بیٹھنے والے کو اور سوال کرنے والے کو کھلاؤ، اسی طرح ہم نے ان (جانوروں) کو تمہارے کام

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۞۳۶ لَنۡ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا
میں لگا دیا ہے، تاکہ تم شکر کرو۔ ان (قربانی کے چارپاؤں) کا گوشت اللہ کو ہرگز نہیں پہنچتا، اور

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰـكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى مِنۡكُمۡ‌ ؕ
نہ ان کا خون، اور لیکن اس کو تمہارا ڈرنا پہنچتا ہے (یعنی اللہ صرف اپنے بندے کا تقویٰ دیکھتا ہے)

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَـكُمۡ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى
اسی طرح اللہ نے ان (جانوروں) کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے، تاکہ تم اس (بات) پر اللہ کی

مَا هَدٰٮكُمۡ‌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۞۳۷ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
بڑائی بیان کرو، جو اس نے تم کو راہ دکھائی ہے، اور تو نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیدے۔ بیشک

عَنِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
اللہ ان لوگوں سے (دشمنوں کو) ہٹاتا رہتا ہے جو مومن ہیں، بیشک اللہ کسی بھی بڑے خیانتی کو اور

كَفُوۡرٍ ۞۳۸ اُذِنَ لِلَّذِيۡنَ يُقٰتَلُوۡنَ بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا‌ ؕ
بڑے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ ان لوگوں کو اجازت دیدی گئی جن سے لڑائی کی جاتی ہے، اس وجہ

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَـصۡرِهِمۡ لَقَدِيۡرُ ۞۳۹ اۨلَّذِيۡنَ
سے بیشک ان پر ظلم کیا گیا ہے، اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر ضرور اچھی طرح قدرت رکھنے

اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ بِغَيۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا
والا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ہیں، صرف اس پر کہ وہ کہتے ہیں

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
کہ اللہ ہی ہمارا پالنے والا ہے، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ
ہٹاتا، تو ضرور عیسائی. پادریوں کی عبادت والی جگہیں اور گرجے اور یہودیوں کی

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ
عبادت والی جگہیں اور مسجدیں گرا دی جائیں، جن میں اللہ کا نام بہت لیا جاتا

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
ہے، اور اللہ ضرور ضرور اس کی مدد کرے گا، جو اس (کے دین) کی مدد کرتا

عَزِيْزٌ ۝٤٠ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
ہے، بیشک اللہ ضرور بڑی طاقت والا بڑے غلبہ والا ہے۔ وہ لوگ اگر ہم ان کو

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
زمین میں طاقت دیں وہ نماز کو سیدھا کھڑا کریں، اور وہ زکوۃ کو دیں، اور وہ

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
اچھے کاموں کا حکم کریں، اور وہ برائی سے منع کریں، اور سب کاموں کے انجام کا

الْاُمُوْرِ ۝٤١ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
اختیار اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں پھر بیشک ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝٤٢ وَقَوْمُ
قوم نوح نے اور عاد اور ثمود نے بھی (اپنے اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔ اور

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝٤٣ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
قوم ابراہیم نے اور قوم لوط نے بھی۔ اور مدین کے رہنے والوں نے بھی، اور

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
موسی کو بھی جھٹلایا گیا، پھر میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر میں نے انکو پکڑ

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝٤٤ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
لیا، پھر میرا انکار (یعنی عذاب) کیسا تھا۔ پھر کتنی بستیاں ہیں، جنہیں ہم نے ہلاک

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
کردیا ہے، اور وہ ظالم تھیں، پھر وہ بستیاں اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾
، اور کتنے بیکار کنوئیں، اور پکے محل (ویران) ہیں۔ کیا پھر وہ زمین میں

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
چلے پھرے نہیں، پھر ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھ سکتے، یا ان کے

يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
کان ہوتے جن سے وہ سن سکتے، پھر بیشک وہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں،

لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ
اور لیکن وہ دل کے اندھے ہو جاتے ہیں، جو سینوں میں ہیں۔ اور وہ تجھ

فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
سے عذاب جلدی مانگتے ہیں، اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کریگا،

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ
اور بیشک ایک دن تمہارے پالنے والے کے نزدیک ایک ہزار سال کے

رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ
برابر ہے، جو تم گنتی کرتے ہو۔ اور کتنی بستیاں ہیں، جنہیں میں نے مہلت

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ
دی، اور وہ ظالم تھیں، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا، اور میری طرف ہی

اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا
لوٹ کر آنا ہے۔ کہہ دو اے لوگو کچھ شک بھی نہیں میں تمہارے لئے

النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيْنَ
کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پھر جو لوگ ایمان لاتے ہیں، اور وہ اچھے کام کرتے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
ہیں، ان کے لئے معافی ہے، اور عزت والی روزی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں

كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
نے ہماری آیات کو ہرانے کی کوشش کی، وہی لوگ جہنم کے رہنے والے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
ہیں۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا، مگر

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی
، جب اس (رسول اور نبی) نے پڑھا شیطان اسکے پڑھنے میں (وسوسہ) ڈال دیتا

الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ ۚ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی
پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے (وسوسہ کو) ختم کر دیتا ہے، پھر

الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْكِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ
اللہ اپنی آیات کو پکا کرتا ہے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔

حَكِیْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّیَجْعَلَ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً
تاکہ وہ (اللہ) شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ کو ان لوگوں کیلئے آزمائش

لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ
بنا دے، جن کے دلوں میں بیماری ہے، اور جن کے دل سخت ہیں، اور بیشک ظلم

وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِیَعْلَمَ
کرنے والے ضرور بہت دور کی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ وہ لوگ جان لیں، جنہیں

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
علم دیا گیا ہے، بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے سچ ہے، پھر وہ اسکے ساتھ

فَیُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
ایمان لے آئیں، پھر انکے دل نرم ہو جائیں، اور بیشک اللہ ان لوگوں کو ضرور

لَهَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۴﴾
راہ دکھانے والا ہے، جو سیدھی راہ کی طرف ایمان لائیں ہیں۔ اور وہ لوگ

وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ
جنہوں نے کفر کیا ہے، اور وہ ہمیشہ اس بارے میں شک ہی میں رہیں گے، یہاں

حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ یَاْتِیَهُمْ عَذَابُ
تک کہ اچانک قیامت انکے پاس آجائے، یا انکے پاس اس دن کا عذاب آجائے

یَوْمٍ عَقِیْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ یَحْكُمُ
جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔ اس دن اللہ ہی کی بادشاہی ہوگی، وہ انکے درمیان فیصلہ

بَیْنَهُمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ
کرے گا پھر جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے عمل کئے تھے

جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۝٥٦ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا
وہ بہت نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، اور جنہوں نے

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۝٥٧ وَالَّذِيۡنَ
ہماری آیات کو جھٹلایا، پھر انہی لوگوں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اور جن لوگوں

هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا
نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر وہ قتل ہوگئے، یا وہ مرگئے، ضرور اللہ ان کو

لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
اچھی روزی دے گا، اور بیشک اللہ ضرور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ ضرور

خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۝٥٨ لَيُدۡخِلَنَّهُمۡ مُّدۡخَلًا يَّرۡضَوۡنَهٗ ؕ
ضرور وہ انکو ایسے مقام میں داخل کرے گا، جس کو وہ پسند کریں گے، اور بیشک

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ۝٥٩ ذٰلِكَ ۚ وَمَنۡ
اللہ ضرور وہ بے انتہا علم والا بڑے حوصلہ والا ہے۔ یہ ہے، اور جو کوئی بدلہ لے

عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِىَ عَلَيۡهِ
(اسی طرح) جیسے اسکو تکلیف دی گئی، پھر اس پر زیادتی بھی ہوئی ہو تو ضرور ضرور

لَيَنۡصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ۝٦٠ ذٰلِكَ
اللہ اس کی مدد کرے گا، بیشک اللہ ضرور درگزر کرنے والا سب کچھ معاف کرنے

بِاَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ
والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ بیشک اللہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے، اور وہ

فِى الَّيۡلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ۝٦١ ذٰلِكَ بِاَنَّ
دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور بیشک اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا

اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ
ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ بیشک اللہ وہی سچا ہے، اور بیشک جنکو وہ اس (اللہ) کے

الۡبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ۝٦٢
سوا بلاتے ہیں بیشک وہی جھوٹ ہے اور بیشک اللہ بڑی بلندی والا بہت بڑائی والا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَتُصۡبِحُ
کیا تونے نہیں دیکھا، بیشک اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر زمین سبز ہو گئی

الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۚ﴿۶۳﴾ لَهٗ
بیشک اللہ باریکی کو بھی دیکھنے والا سب کی خبر رکھنے والا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اسی ہی کا ہے، اور بیشک اللہ ضرور وہی بہت بے

الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ۠﴿۶۴﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ
پرواہ وہی سب تعریف والا ہے۔ کیا تونے نہیں دیکھا، جو کچھ زمین میں ہے بیشک اللہ

ع ۸ ۱۵

مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَالۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ
نے تمہارے کام میں لگا دیا ہے، اور سمندر میں کشتیاں اسی کے حکم سے چلتی ہیں، اور

وَ يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ
وہ اللہ آسمان کو روکے ہوئے ہے، اس سے کہ وہ زمین پر گر پڑے، مگر اسی کے حکم

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۵﴾
سے، بیشک اللہ انسانوں پرضرور بہت نرمی کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور وہی ہے

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ز ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ
جس نے تم کو زندہ کیا، پھر وہی تم کو مارے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا بیشک

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا
انسان ضرور بڑا ناشکرا ہے۔ ہر امت کیلئے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ بنایا ہے، وہ

مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ
اسی پر عبادت کرتی ہے، پھر وہ اس کام میں تجھ سے جھگڑا نہ کریں، اور تو (انکو اپنے)

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۶۷﴾
رب کی طرف بلا، بیشک تو ضرور سیدھے راہ پر ہے۔ اور اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں،

وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾
پھر تو کہہ دے اللہ اچھی طرح اس کو جانتا ہے، جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تمہارے

اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ
درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کرے گا، جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ کیا

تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى
تو نہیں جانتا، بیشک اللہ اس کو جانتا ہے، جو کچھ آسمان میں اور زمین میں ہے

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ
بیشک یہ کتاب میں ہے، بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا انکی

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
عبادت کرتے ہیں جنکی ان کے پاس کوئی بڑی دلیل نہیں، اور جس کا انہیں کوئی علم

اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
نہیں ہے اور ظالموں (یعنی مشرکوں) کیلئے کوئی بھی ذرہ مدد کرنے والا نہیں ہے۔ اور جب

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى
ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں، تو ان لوگوں کے چہروں میں تو انکار پہچانے

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
گا جو کافر ہیں، وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کردیں جو ان پر ہماری

كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
آیات پڑھتے ہیں، کہہ دو کیا پھر میں تم کو اس سے بری خبردوں، وہ آگ ہے، اللہ

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
نے اس کا وعدہ ان لوگوں سے کیا ہے جنہوں نے کفر کیا ہے، اور وہ بہت ہی برا

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
ٹھکانہ ہے۔ اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے، پھر تم اس کو (غور سے) سنو،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
بیشک تم جن لوگوں (اولیاء اللہ: تفسیر روح المعانی) کو اللہ کے سوا (مشکلوں میں) بلاتے

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
ہو، وہ ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے، اور اگرچہ وہ سب اس (مکھی) کے لئے

اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ
اکٹھے ہو جائیں، اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ (جھوٹے معبود)

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
اس (چیز) کو اس (مکھی) سے نہیں چھڑا سکتے، مانگنے والا بھی کمزور ہے اور جن سے

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا
مانگا گیا وہ بھی کمزور ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی عزت نہیں کی

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝٧٤ اَللّٰهُ

(جیسے) اس کی عزت کا حق تھا، بیشک اللہ ضرور بڑی طاقت والا بڑے غلبے

یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ

والا ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے رسول چن لیتا ہے، بیشک

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝٧٥ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ وہ (اللہ) جانتا ہے جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٧٦

کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور سارے کام اللہ ہی کی طرف

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا

لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم رکوع کرو اور تم سجدہ

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٧٧ ۩ وَجَاهِدُوْا

کرو، اور تم اپنے پالنے والے کی عبادت کرو، اور تم بھلائی کا کام کرو، تاکہ

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ

تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور تم اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو، جیسا جہاد کرنے کا حق

عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ

ہے اسی (اللہ) ہی نے تم کو چن لیا ہے ، اور اس نے تمہارے لئے دین میں

اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ

کچھ بھی تنگی نہیں بنائی (تم) اپنے باپ ابراہیم کے دین پر (چلو) اسی نے پہلے

وَفِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ

سے تمہارا نام (پہلی کتابوں میں) مسلمان رکھا ہے اور اس (قرآن) میں بھی ،تا کہ

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِیْمُوا

رسول تم پر گواہ ہو، اور تم لوگوں پر گواہی دینے والے ہو ، پھر تم نماز کیلئے

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ

کھڑے ہو، اور تم زکوٰۃ دو ، اور اللہ کو قابو پکڑ لو ، وہی تمہارا مالک ہے ،

مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝٧٨ ع

پھر کیا ہی اچھا مالک ہے ، اور کیا ہی اچھا ہر قسم کی مدد کرنے والا ہے۔

السجدۃ عند الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ ۱۰

ع ۱۰ / ۱۷

اٰیَاتُھَا ١١٨ ۔ (٢٣) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (٧٤) ۔ رُکُوْعَاتُھَا ٦

اس میں ١١٨ آیتیں ہیں ۔ سورة المؤمنون مکہ میں نازل ہوئی ۔ اور ٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ

بیشک مومن کامیاب ہیں۔ وہ لوگ جو اپنی نماز میں جھکنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو

خٰشِعُوْنَ ۝٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣

فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو زکوۃ کے لئے کام کرنے

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شہوت کی جگہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر

حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

اپنی بیویوں سے، یا ان سے جنکے دائیں ہاتھ انکے مالک (یعنی لونڈیاں) ہوں، پھر

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

بیشک ان پر کوئی ملامت نہیں۔ پھر جو کوئی اس کے سوا (کوئی اور راہ) تلاش

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

گا، پھر وہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی اور

رٰعُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩

اپنے وعدہ کی رعایت کرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

ہیں۔ وہی لوگ جو وراث ہیں۔ وہ لوگ ٹھنڈے سایہ کے باغ کے وارث ہونگے،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے انسان کو بجنے والی مٹی

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

سے پیدا کیا ہے۔ پھر ہم نے اس (انسان) کو ٹھہرنے کی جگہ میں قطرہ (کی صورت

مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

میں) بنا کر رکھا۔ پھر ہم نے قطرے کے جمے ہوئے ہوا خون کو پیدا کیا،

وقف لازم

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ
پھر ہم نے اس جمے ہوئے خون سے گوشت کی بوٹی کو پیدا کی، پھر ہم نے اس بوٹی کی ہڈیاں پیدا

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
کیں، پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت پہنا دیا، پھر ہم نے اس کو نئی صورت میں بنا دیا، پھر اللہ برکت والا

الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّكُمْ
ہے، جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔ پھر بیشک تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ پھر بیشک

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖۗ
تم قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جاؤ گے۔ اور بیشک ضرور ہم نے تمہارے اوپر سات درجے

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ
(آسمان) پیدا کئے ہیں، اور ہم مخلوق سے بےخبر نہیں ہیں۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖۗ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ ۢ بِهٖ
ساتھ پانی کو اتارا، پھر ہم نے اس (پانی) کو زمین میں ٹھہرایا، اور بیشک ہم اس کو لے جانے پر بھی

لَقٰدِرُوْنَ ۝۱۸ ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
ضرور قدرت رکھنے والے ہیں۔ پھر ہم نے اس (پانی) کے ساتھ تمہارے لئے کھجوروں کے اور انگوروں

وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۱۹ ۙ
کے باغات پیدا کئے ہیں، تمہارے لئے اس (زمین) میں بہت سے پھل ہیں، اور تم انہی میں سے کھاتے

وَقف لازم

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ
ہو۔ اور وہ درخت طور (پہاڑ) سینا (کی جگہ) سے نکلتا ہے، وہ تیل اور سالن کھانے والوں کیلئے اگتا

لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝۲۰ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
ہے۔ اور بیشک تمہارے لئے چارپاؤں میں ضرور نصیحت ہے، ہم تم کو اس چیز سے پلاتے ہیں جو ان

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
کے پیٹوں میں (دودھ سے) ہے، اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فائدے ہیں،اور تم ان میں سے

تَاْكُلُوْنَ ۝۲۱ ۙ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝۲۲ ۧ وَلَقَدْ
کھاتے ہو۔ اور تم ان (چوپاؤں) پر اورکشتیوں پر سوار ہوتے ہو۔ اور بیشک ضرور ہم نے نوح کو اس کی

ع ۲

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
قوم کی طرف بھیجا، پھر اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ ہی کی عبادت کرو

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ
، تمہارے لئے اللہ کے علاوہ کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں، کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو۔

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ
پھر سرداروں نے کہا جنہوں نے اس کی قوم سے کفر کیا، یہ نہیں مگر تم جیسا انسان، وہ چاہتا

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ
ہے، کہ وہ تم پر عزت حاصل کرے، اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور وہ فرشتے ا تار دیتا، ہم نے یہ

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ
بات اپنے پہلے باپ دادا میں سے کبھی نہیں سنی تھی۔ وہ نہیں، مگر وہ ایک مرد جسے جنون ہے،

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
پھر تم ایک وقت تک اس کے بارے میں انتظار کرو۔ اس (نوح) نے کہا اے میرے رب تو

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا
میری اس وجہ سے مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی

وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا
کہ تو ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بنا، پھر جب ہمارا حکم آئے، اور تنور جوش

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
مارے، پھر تو اس (کشتی) میں ہر جوڑے سے دو دو اور اپنے گھروالوں کو داخل کر لے، مگر ان

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
میں سے جس پر پہلے بات طے ہو چکی ہو، اور جنہوں نے ظلم کیا تو مجھے ان لوگوں کے بارے

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
میں خطاب نہ کرنا، بیشک وہ ڈبو دیے جائیں گے۔ پھرجس وقت تو اور جو تیرے ساتھ ہیں کشتی

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ
پر بیٹھ جاؤ، پھر تو کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں،جس نے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ
ظالم لوگوں سے ہم کو بچا لیا ہے۔ اور تو کہہ اے میرے پالنے والے تو مجھے اتار، برکت کا

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا
اتارنا، اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ بیشک اس (قصہ) میں ضرور نشانیاں ہیں

لَمُبۡتَلِيۡنَ ۞ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۞

، اور بیشک ہم ضرور آزمانے والے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری جماعت کو پید کیا۔ پھر ہم نے

فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ

ان میں انہی میں سے رسول بھیجا، کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو، تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی عبادت

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۞ وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ

کے لائق نہیں، کیا پھر تم نہیں ڈرتے ہو۔ اور اس کی قوم کے سرداروں نے جن لوگوں نے کفر کیا تھا،

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ

اور جنہوں نے آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا، اور جنکو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرام دیا، انہوں نے

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ

کہا یہ نہیں، مگر تمہارے جیسا انسان ہے، وہ اس چیز کو کھاتا ہے، جو تم کھاتے ہو، اور وہ اس چیز کو

مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ۞

پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے جیسے انسان کا کہنا مان لیا، بیشک اس وقت تم ضرور نقصان

وَلَـئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ۞ اَيَعِدُكُمۡ

اٹھانے والے ہوگے۔ کیا وہ تم کو وعدہ دیتا ہے، بیشک جس وقت تم مرجاؤ گے، اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو

اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ۞

جاؤ گے بیشک تم نکالے جاؤ گے۔ وہ بہت دور ہے، بہت دور ہے، جو کچھ تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ یہ

هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ۞ اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

کچھ نہیں مگر ہماری (صرف) دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں، اور پھر ہم زندہ

الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ۞ اِنۡ هُوَ

اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔ وہ کچھ نہیں مگر ایک مرد جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، اور ہم اسکے

اِلَّا رَجُلُ اۨفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۞

لئے ایمان لانے والے نہیں۔ اس (رسول) نے کہا اے میرے پالنے والے تو میری اس وجہ سے مددکر

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ۞ قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ

کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ اللہ نے فرمایا تھوڑے ہی (دنوں) میں اس چیز سے، وہ ضرور ضرور صبح کو

لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ ۞ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَـقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ

پچھتائیں گے۔ پھر انکو سچ کے ساتھ تیز چیخ نے پکڑ لیا، پھر ہم نے ان کا کچرا بنا دیا

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا
پھر ظلم کرنے والوں کیلئے لعنت ہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری جماعتوں کو پیدا کیا۔

مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
کوئی جماعت اپنے وقت سے آگے نہیں جاسکتی ہے، اور نہ وہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا
نے اپنے رسول لگاتار بھیجے جب کبھی کسی قوم کے پاس اسکا رسول آیا، انہوں نے اسکو جھٹلایا،

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
پھر ہم بھی انکو ایک دوسرے کے پیچھے چلاتے گئے اور ہم نے انکو کہانیاں بنادیا، پھر ان

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾
لوگوں کیلئے لعنت ہے جوایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ
اپنی آیات اور بڑی کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا ہے۔ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف،

مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
پھر انہوں نے تکبر کیا، اور وہ سرکش لوگ تھے۔ پھر انہوں نے کہا کیا ہم ان اپنے

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا
جیسے دو انسانوں پر ایمان لے آئیں؟ اوران دونوں کی قوم ہماری خدمت کرنے والی ہے۔

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾
پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، پھر وہ ہلاک کئے جانے والوں میں سے ہوگئے۔ اور

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ
(عیسیٰ) کو اور اس کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا ہے، اور ہم نے ان دونوں کو بلند زمین

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا
پر ٹھکانہ دیا تھا، رہنے کی جگہ اور صاف پانی۔ اے رسولو تم پاک چیزوں سے کھاؤ، اور

مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾
تم اچھے عمل کرو، بیشک میں انکو اچھی طرح جاننے والا ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾
اور بیشک یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے، اور میں تمہارا پالنے والا ہوں، پھر تم مجھ ہی سے

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ
ڈرو۔ پھر انہوں نے اپنے کام (دین) میں آپس کا اختلاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر لئے، ہر فرقہ جو

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ
کچھ انکے پاس ہے اسکے ساتھ وہ خوش ہیں۔ پھر تو ان کو ایک وقت تک ان کی بیہوشی میں چھوڑ دے۔ کیا

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ
وہ خیال کرتے ہیں، کہ ہم انکو انکے مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔ ہم انکو بھلائی پہچانے میں

فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ
جلدی کرتے ہیں، بلکہ وہ نہیں سمجھتے۔ بیشک جو لوگ اپنے پالنے والے کے رعب سے ڈرتے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾
ہیں (وہی ڈرنے والے ہیں۔) اور وہی لوگ اپنے پالنے والے کی آیات کے ساتھ ایمان لاتے

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ
ہیں۔ اور وہی لوگ اپنے پالنے والے کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں کرتے۔ اور وہی لوگ دیتے

مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾
ہیں، جو کچھ وہ دیئے گئے اور ان کے دل ڈرتے ہیں بیشک وہ اپنے رب کی طرف لوٹ کر

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾
جانے والے ہیں۔ وہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں، اور وہ ان کی طرف آگے نکل جانے

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ
والے ہیں۔ اور ہم کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس لکھا

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ
ہوا ہے، وہ سچ سچ بولتا ہے، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل اس (دین) سے

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾
بےہوشی میں ہیں، اور ان کے لئے اس کے سوا اعمال بھی ہیں، جنہیں وہ کرتے ہیں۔ یہاں تک

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾
کہ جب ہم انکے دولت والوں کو عذاب کے ساتھ پکڑ لیں اس وقت وہ چیختے ہیں۔

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۟ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۶۵ قَدْ كَانَتْ

، آج کے دن تم نہ چیخو، بیشک آج ہماری طرف سے تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ بیشک

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝۶۶

تم پر میری آیات پڑھی جاتی تھیں، پھر تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے۔ وہ اس (قرآن) سے تکبر

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝۶۷ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

کرتے ہوئے، کہانی کہانیاں کہتے ہوئے بکواس بکتے ہیں۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۶۸

کیا، یا ان کے پاس وہ بات آئی ہے، جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔ یا

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۶۹

انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا، پھر وہ اسکے منکر ہو رہے ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اسکو تو

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ

جن ہیں، بلکہ وہ ان کے پاس سچ کو لے آیا ہے، اور ان میں سے بہت سے سچ کو وہ ناپسند

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۰ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ

کرتے ہیں۔ اور اگر سچا انکی خواہشات کے پیچھے چلتا، ضرور آسمانوں اور زمینوں اور جو انکے اندر

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ

ہیں، سب خراب ہو جاتے، بلکہ ہم ان کے پاس ان کا ذکر (کتاب) لائے ہیں، پھر وہ اپنے ذکر

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۱ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

(کتاب) سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ یا تو ان سے مال (یعنی ٹیکس) مانگتا ہے (نہیں وہ یاد رکھیں

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۷۲ وَاِنَّكَ

کہ) پھر تیرے پالنے والے کا مال (یعنی ثواب) بہتر ہے اور وہی سب سے بہتر رزق (بھی)

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۳ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

دینے والا ہے۔ اور بیشک تو ضرور ان کو سیدھے راہ کی طرف بلاتا ہے۔ اور بیشک جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴

آخرت کے ساتھ ایمان نہیں لاتے، وہ راہ سے ضرور ہٹ رہے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

کریں، اور اگر جو انکو سختی ہے ہم اس کو دور کردیں تو ضرور وہ اپنی سرکشی میں سر چکرا

الربع

يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا
(یعنی حیران ہو) رہے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے ان کو عذاب کے ساتھ پکڑا تھا، پھر

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا
انہوں نے اپنے رب کے آگے عاجزی نہیں کی، اور نہ وہ گڑ گڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے، اچانک وہ اس میں نا امید ہوجائیں گے۔ اور

اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا
وہی ہے،جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں، تم بہت تھوڑا شکر کرتے

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
ہو۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا ہے، اور تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَلَهُ
گے۔ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے، اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کا کام رات اور دن کا

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا
بدلنا ہے،کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ہو۔ بلکہ انہوں نے کہا جیسے جو کچھ پہلوں نے کہا ہے۔

مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
انہوں نے کہا کیا جب ہم مرجائیں گے، اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا بیشک ہم

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا
لازمی دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ بیشک ضرور یہی وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے

هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ
ہمارے باپ دادا سے کیا گیا ہے، یہ نہیں مگر پہلے (لوگوں) کی کہانیاں ہیں۔ تو کہہ دے زمین

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
اور جو کچھ اس (زمین) میں ہے کس ذات کیلئے ہے اگر تم جانتے ہو۔ وہ جلدی سے کہیں گے،

لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اللہ ہی کیلئے ہے، تو کہہ دے کیا پھر تم غور نہیں کرتے ہو۔ تو کہہ دے سات آسمانوں کا مالک

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا
کون ہے، اور بڑے عرش کا مالک کون ہے۔وہ جلدی سے کہیں گے، اللہ ہی ہے

تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ

، تو کہہ دے کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو۔ تو کہہ دے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے، اور وہ پناہ دیتا

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

ہے، اور اسکے خلاف کوئی پناہ نہیں دیتا، اگر تم جانتے ہو تو۔ جلدی سے وہ کہیں گے، اللہ ہی ہے، تو کہہ دے پھر کہاں

قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ

سے تم پر جادو کیا جاتا ہے (کہ تم اللہ کے علاوہ انبیاء اولیاء کی بھی عبادت کرتے ہو)۔ بلکہ ہم انکے پاس سچ لائے ہیں،

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ

اور بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں ۔ اللہ نے کوئی بھی اولاد نہیں پکڑی، اور نہ اسکے ساتھ کوئی بھی عبادت کے لائق ہے،

مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ

ایسا ہوتا تو ہر عبادت کے لائق وہ ضرور اپنی مخلوق کو لیکر چلا جاتا، اور ضرور وہ ایک دوسرے پر چڑھائی کرتے (یعنی

عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ

آپس میں لڑتے) اللہ اس چیز سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ سب چھپی اور کھلی چیزوں کو جاننے والا ہے، پھر وہ اس

وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ

چیز سے اونچا ہے جو تم شریک بناتے ہو۔ تو کہہ دے اے میرے رب اگر تو مجھے وہ دیکھائے جس کا ان سے وعدہ کیا

مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

جا رہا ہے۔ اے میرے رب پھر تو مجھے ظالم لوگوں میں سے نہ بنا۔ اور بیشک ہم کو تیرے اوپر ضرور قدرت ہے، کہ ہم

وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

تجھے وہ دیکھا دیں، جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور تو برائی کو اس چیز کے ساتھ دور کر جو بہت اچھی ہے، ہم ہی

هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

اس چیز کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں، جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور تو کہہ دے اے میرے پالنے والے میں شیطانوں

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ

کے وسوسوں سے تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔اور اے میرے پالنے والے میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، یہ کہ وہ

بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

میرے پاس موجود ہوں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے ایک کو موت آتی ہے، وہ کہتا ہے اے میرے پالنے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ

والے تو مجھے (دنیا میں) لوٹا دے۔ تاکہ میں جس (دنیا کو) کو چھوڑ آیا ہوں، میں اس میں اچھے عمل کروں،

كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ
ہرگز نہیں، بیشک وہ ایک بات ہے، جسے وہ کہے گا، اور ان (مرنے والوں) کے پیچھے ایک پردہ

بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ
ہے، زندہ کرکے اٹھائے جانے کے دن تک۔ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا، پھر اس دن آپس

فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنۡ
میں رشتے نہ رہیں گے، اور نہ ایک دوسرے سے (حال) پوچھا جائے گا۔ پھر جن کے (اچھے عملوں

ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنۡ
کے) وزن بھاری ہونگے، پھر وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جن کے

خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا
بوجھ ہلکے ہونگے، پھر انہی لوگوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈال دیا ہے، وہ جہنم میں ہمیشہ

اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿١٠٣﴾ تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ
رہیں گے۔ آگ ان کے موہنوں کو جھلس دے گی، اور وہ اس (جہنم) میں منہ بگڑے ہوئے ہوں

النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى
گے۔ کیا تم پر میری آیات نہیں پڑھی جاتیں تھیں، پھر تم ان کو جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے

عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ
اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر غالب آئی تھی، اور ہم لوگ گم راہ ہوگئے تھے۔ اے ہمارے

عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا
پالنے والے تو ہم کو اس (جہنم) سے نکال دے، پھر اگر ہم دوبارہ (ایسے کام) کریں، پھر بیشک ہم

مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخۡسَئُوۡا فِيۡهَا
ظالم ہوں گے۔ اللہ فرمائے گا تم اس (جہنم) میں دھتکارے ہوئے پڑے رہو، اور تم مجھ سے بات

وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ
نہ کرو۔ بیشک میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتا تھا اے ہمارے پالنے والے ہم ایمان

يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ
لائے ہیں، پھر تو ہم کو معاف کردے، اور تو ہم پر رحم کر، اور تو سب رحم کرنے والوں سے

الرّٰحِمِيۡنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰۤى اَنۡسَوۡكُمۡ
بہتر ہے۔ پھر تم نے انکا مزاق پکڑا، یہاں تک کہ اس (کام) نے تمہیں میری یاد سے بھلا دیا

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ

اور تم (ہمیشہ) ان پر ہنستے تھے۔ بیشک میں نے ان کو آج کے دن اس وجہ سے بدلہ دیا، جو

بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ

وہ صبر کرتے تھے، بیشک وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ وہ کہے گا تم زمین میں کتنے سال رہے

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا

ہو۔ وہ کہیں گے ہم ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ رہے تھے، تو گنتی کرنے والوں سے پوچھ

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا

لے۔ وہ کہے گا تم نہیں رہے مگر بہت کم، اگر تم جانتے ہو۔ کیا پھر تم گمان کرتے ہو، کہ ہم

لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

نے تم کو بیکار پیدا کیا ہے، اور (تم گمان کرتے ہو) کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

پھر اللہ اونچا ہے، جو سچا بادشاہ ہے،کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں مگر وہی (اللہ) ہے، وہی

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ

عزت والے تخت کا مالک ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ دوسرے الہ (عبادت کے لائق) کو

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا

بلائے گا، جس کی اس کے پاس کوئی لاجواب دلیل نہیں، پھر کچھ شک بھی نہیں کہ اسکا حساب

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اسکے رب کے پاس ہے، بیشک (ایسے) کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ اور تو کہہ دے اے میرے

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

پالنے والے تو معاف کردے، اور تو رحم کردے، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

ع ۶

رکوعاتھا ۹	(۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲)	اٰياتھا ۶۴
اور ۹ رکوع ہیں	سورۃ النور مدینہ میں نازل ہوئی	اس میں ۶۴ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

یہ سورت ہے، ہم نے اسکو اتارا ہے، اور ہم نے اس (کے حکموں) کو لازمی کردیا ہے، اور ہم نے اس میں کھلی کھلی آیات

لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِیَۃُ وَ الزَّانِیۡ فَاجۡلِدُوۡا کُلَّ
اتاری ہیں، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا پھر تم ان میں سے ہر ایک کو

وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا مِائَۃَ جَلۡدَۃٍ ۪ وَّلَا تَاۡخُذۡکُمۡ بِہِمَا رَاۡفَۃٌ
سو کوڑے مارو، اور تم کو اللہ کے دین میں ان دونوں کے بارے میں ترس نہ پکڑے، اگر تم

فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ
اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان رکھتے ہو تو، اور چاہئے کہ ان دونوں کی

وَلۡیَشۡہَدۡ عَذَابَہُمَا طَآئِفَۃٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲﴾ اَلزَّانِیۡ
سزا کے وقت مومنوں میں سے ایک جماعت موجود ہو۔ زنا کرنے والا مرد وہ اس لائق نہیں

لَا یَنۡکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً اَوۡ مُشۡرِکَۃً ۫ وَّالزَّانِیَۃُ لَا یَنۡکِحُہَاۤ
کہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا شرک کرنے والی سے اورزنا کرنے والی وہ اس لائق نہیں کہ

اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِکٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳﴾
نکاح کرے مگر زنا کرنے والے سے یا مشرک سے اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے۔ اور

وَالَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَۃِ
جو لوگ پاکدامن عورتوں کو تہمت لگائیں، پھر وہ چار گواہ نہ لائیں، پھرتم انکو اسی (80)

شُہَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡہُمۡ ثَمٰنِیۡنَ جَلۡدَۃً وَّلَا تَقۡبَلُوۡا لَہُمۡ
کوڑے مارو، اور تم انکی ہمیشہ گواہی قبول نہ کرو، اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔ مگر جنہوں نے

شَہَادَۃً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۴﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ
اس کے بعد توبہ کرلی، اور انہوں نے (اپنے آپ کو) درست کر لیا، پھر بیشک اللہ سب کچھ

تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ وَاَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ
معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو تہمت لگاتے ہیں، اور

رَّحِیۡمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَہُمۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہُمۡ
ان کے لئے گواہ نہیں، مگر انکی اپنی جانیں پھر ان (تہمت لگانیوالوں) میں سے ایک کی گواہی

شُہَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُہُمۡ فَشَہَادَۃُ اَحَدِہِمۡ اَرۡبَعُ شَہٰدٰتٍۭ
(یہ) ہے، کہ چار بار اللہ کی قسم کی گواہی دے، بیشک وہ (خود) ضرور سچوں میں سے ہے۔ اور

بِاللّٰہِ ۙ اِنَّہٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۶﴾ وَالۡخَامِسَۃُ اَنَّ لَعۡنَتَ
پانچویں بار (یہ کہے) بیشک اللہ کی اس پر لعنت ہو، اگر وہ (خود) جھوٹوں میں سے ہے۔

اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۷ وَيَدۡرَؤُا عَنۡهَا

اور وہ (سزا) اس (عورت) سے ٹل جائے گی، کہ وہ عورت چار بار اللہ کی قسم کے

الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

ساتھ گواہی دے، بیشک وہ (مرد) ضرور جھوٹوں میں سے ہے۔ اور پانچویں بار (عورت

لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۸ وَالۡخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيۡهَاۤ

کہے) بیشک اللہ کا غصہ اس عورت (خود) پر ہو، اگر وہ مرد سچوں میں سے ہے۔ اور

اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۹ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی، اور بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا

وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ

بہت بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک جو لوگ طوفان (یعنی حضرت عائشہ رض پر تہمت) لائے

بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ

ہیں (وہ) تم میں سے ایک جماعت ہے، تم اس (طوفان) کو اپنے لئے برا خیال نہ کرو،

خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ لِكُلِّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ

بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے، ان میں سے ہر شخص کیلئے وہی ہے جو اس نے گناہ کمایا،

وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۱

اور ان میں سے جس شخص نے (اس طوفان) کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے، اس کیلئے بہت بڑا

لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ

عذاب ہوگا۔ جب تم نے اس (طوفان) کو سنا، مومن مردوں اور مومنہ عورتوں نے اپنے

خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ۝۱۲ لَوۡلَا جَآءُوۡ

لوگوں پر اچھا گمان کیوں نہیں کیا، اور انہوں نے کیوں نہیں کہا یہ کھلا بہتان ہے۔ وہ

عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ

اس پر چار گواہی دینے والے کیوں نہیں لے آئے، پھر جب وہ (چار) گواہ نہ لائے،

فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ۝۱۳ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ

پھر وہ لوگ اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا

عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ

فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا تم نے چرچا کیا تھا

اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚۖ‏ ﴿۱۴﴾ اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ

، اس میں تم کو ضرور بہت بڑا (سخت) عذاب پہنچتا۔ جب تم اس (بات) کو اپنی زبانوں سے لیتے

وَ تَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ تَحۡسَبُوۡنَهٗ

تھے، اور تم اپنے مونہوں سے وہ بات کہتے تھے جس کا تمہیں کوئی علم ہی نہیں تھا، اور تم اس

هَيِّنًا ‌ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ‏ ﴿۱۵﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ

(بہتان) کو آسان خیال کرتے تھے، اور وہ (بہتان) اللہ کے نزدیک بہت بڑا ہے۔ اور جب تم نے

قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ‌ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا

اس (بہتان) کو سنا، تم نے کیوں نہیں کہہ دیا، کہ وہ ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم اس کے

بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ‏ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا

بارے میں باتیں کریں، (اے اللہ) تو پاک ہے، یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ‌ ۚ‏ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ‌ ؕ وَاللّٰهُ

ہے، کہ اس جیسی بات تم پھر کبھی نہ کرو، اگر تم ایمان والے ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے اپنی آیات

عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ‏ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک جو لوگ پسند کرتے

فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ؕ

ہیں، کہ بےحیائی کی باتیں ان لوگوں میں پھیلیں جو ایمان لائے ہیں، انکے لئے دنیا اور آخرت میں

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۱۹﴾ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ

سخت تکلیف دینے والا عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ‏﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور اس کی رحمت نہ ہوتی، اور بیشک اللہ بڑی نرمی کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ

لوگو جو ایمان لائے ہو تم شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، اور جو کوئی شیطان کے قدموں

خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ‌ ؕ

کے پیچھے چلے گا، پھر بیشک وہ (شیطان) بےحیائی اور برائی ہی کا حکم دے گا، اور اگر تم پر اللہ

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ

کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک بھی پاک صاف نہ ہوتا

اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

مگر اللہ جس کو چاہے وہ پاک صاف کرتا ہے، اور اللہ سب کچھ سننے والا بے انتہا علم

عَلِيْمٌ ۝٢١ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

والا ہے۔ اور تم میں سے بڑے درجے والے اور زیادہ مال والے قسم نہ کھائیں کہ وہ

اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ

رشتے والوں کو اور محتاجوں کو اور اللہ کے راہ میں وطن چھوڑنے والوں کو (کچھ)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ

نہیں دیں گے، اور چاہئے کہ وہ معاف کریں، اور چاہئے کہ وہ درگزر کریں، کیا تم پسند

اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے

الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠

والا ہے۔ بیشک جو لوگ پاک دامن بےخبر ایمان والیوں پر تہمت لگاتے ہیں، انکو دنیا اور

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٢٣ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

آخرت میں لعنت کی گئی ہے، اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن ان پر انکی زبانیں

وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ يَوْمَئِذٍ

اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں وہ اس چیز کی گواہی دیں گے، جو وہ کرتے تھے۔ اس دن اللہ

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

انکو ان کے سچ کا پورا پورا بدلہ دے گا، اور وہ جان لیں گے، بیشک اللہ وہی سچ کھولنے

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝٢٥ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ

والا ہے۔ گندی (باتیں) گندوں کیلئے اور گندے گندیوں کیلئے ہیں اور

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

پاک (باتیں) پاکوں کیلئے ہیں ، اور پاکوں کیلئے پاک ہیں وہی اس

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

چیز سے بری ہیں، جو وہ کہتے ہیں، انکے لئے معافی اور بہت عزت والی روزی ہے۔ اے

كَرِيْمٌ ۝٢٦ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اپنے گھروں کے سوا کسی کے گھروں میں داخل نہ ہو

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ
یہاں تک کہ تم اجازت نہ لے لو، اور تم اس گھر کے رہنے والوں کو سلام کرو شاید کہ

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ
تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم ان (گھروں) میں کسی (مرد) کو نہ پاؤ، پھر تم ان (گھروں)

اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ
میں داخل نہ ہو، جب تک کہ تم کو اجازت نہ دی جائے، پھر اگر تم کو کہا جائے کہ

لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
تم لوٹ جاؤ تو پھر تم لوٹ جایا کرو، اسی میں تمہارے لئے زیادہ صفائی ہے، اور اللہ اس سب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
کو اچھی طرح جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم غیر آباد گھروں

بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
میں داخل ہو جاؤ، جس (گھر) میں تمہارا سامان ہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا
ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ تو مومن مردوں کو کہہ دے، وہ اپنی آنکھیں نیچے رکھیں، اور

مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى
وہ اپنی شرم کی جگہ کی حفاظت کیا کریں، یہ ان کے لئے زیادہ صفائی ہے، بیشک اللہ اس

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۳۰ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
کی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے، جو وہ کرتے ہیں۔ اور تو مومنہ عورتوں سے کہہ دے، وہ

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ
اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں، اور وہ اپنی شرم کی جگہ کی حفاظت کیا کریں، اور وہ عورتیں اپنی

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ
خوبصورتی کو ظاہر نہ کریں، مگر جو اس کا (حصہ عام عادت میں) کھلا رہتا ہے، اور چاہئے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
کہ وہ اپنے دوپٹوں کو اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں، اور وہ (عورتیں) اپنی خوبصورتی نہ کھولیں،

اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
مگر اپنے خاوندوں کے یا اپنے باپوں کے، یا اپنے خاوندوں کے باپوں کے

اَبْنَآىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ

یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھائیوں کے

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ

بیٹوں کے، یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے، یا اپنی (جیسی) عورتوں کیلئے یا جن کے دائیں ہاتھ

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ

انکے مالک ہوں (یعنی لونڈیاں)، یا جو خدمت گزار جنگی (عورتوں سے) کوئی توجہ نہ ہو یا وہ

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

لڑکے جنہوں نے عورتوں کی چھپی باتوں کو نہیں پہچانا، اور وہ عورتیں اپنے پاؤں کو (اسطرح

النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ

زمین پر) نہ ماریں، تاکہ انکی چھپی خوبصورتی معلوم ہو جائے، اور اے ایمان والو تم سب کے

مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

سب اللہ کی طرف توبہ کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور تم اپنی (قوم کے) بےنکاح کا نکاح

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ

کردیا کرو، اور جو تمہارے نیک غلام ہوں اور جو تمہاری نیک لونڈیاں ہوں، اگر وہ محتاج

مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىِٕكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ

ہونگے اللہ اپنے فضل سے ان کو مال دار کردے گا، اور اللہ بہت ہی کھلے بےانتہا علم والا

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ

ہے۔ اور چاہئے کہ وہ (اپنے آپ کو) قابو میں رکھیں، جو نکاح کی طاقت نہیں رکھتے، یہاں

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ

تک کہ اللہ انکو اپنے فضل سے مال دار کردے گا، اور وہ جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

ہیں ان لوگوں میں سے جو (کچھ دیکر) آزادی کی لکھت مانگیں، پھر تم انکو لکھ دو اگر تم ان

اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ

میں بھلائی جانتے ہو، اور تم انکو اللہ کے مال میں سے دو، جو اس نے تم کو دیا ہے، اور

مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ

اگر وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو،

عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ
تاکہ تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہو (ایسا نہ کرو) ، اور جو کوئی ان (لونڈیوں) کو مجبور

الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
کرے گا، پھر بیشک اللہ ان (لونڈیوں) کی بےبسی کے بعد(ان کیلئے) سب کچھ معاف کرنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے تیری طرف کھول کر بیان کرنے والی

وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
آیات اتاری ہیں، اور کچھ ان لوگوں کے حالات جو تم سے پہلے گزرے ہیں، اور ڈرنے والوں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ
کے لئے نصیحت ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمینوں کی روشنی ہے، اس کی روشنی کی مثال جیسے

نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ
قندیل (یعنی چراغ رکھنے کی جگہ) میں چراغ ہے، وہ چراغ ایک شیشہ میں ہے، جیسے وہ چمکتا

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
ہوا ستارہ ہے، وہ (چراغ) ایک برکت دیئے ہوئے زیتون کے درخت سے روشن کیا جاتا ہے،

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ
وہ (درخت) نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف ہے، قریب ہے کہ اسکا تیل

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ
روشنی دے، اور اگرچہ اس کو آگ نہ لگی ہو، روشنی پر روشنی ہے، اللہ اپنی روشنی سے جس

يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے، اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو اچھی

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ
طرح جاننے والا ہے۔ ان گھروں میں جو اللہ نے حکم دیا ہے، کہ وہ بلند کئے جائیں، اور اس

فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾
(اللہ) کا نام اس (گھر) میں یاد کیا جائے ، وہ ان میں صبح اور شام کو اس کی تسبیح کرتے

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ
رہتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو تجارت اللہ کے ذکر سے، اور نماز کیلئے کھڑا ہونا

اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
اور زکوۃ دینا انکو لاپرواہ نہیں کرتا، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں، جس میں دل اور آنکھیں الٹ

فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝۳۷ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ
جائیں گی۔ تاکہ اللہ انکو اس چیز کا بہت بہتر بدلہ دے، جو انہوں نے کیا ہے، اور وہ انکو

مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
اپنے فضل سے زیادہ دے گا، اوراللہ جسکو چاہتا ہے حساب کے بغیر رزق دیتا ہے۔ اور وہ لوگ

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ
جنہوں نے کفر کیا ہے، ان کے اعمال کی مثال جیسے چٹیل میدان میں چمکتا ہوا ریت (کا ایک

كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَآءَهٗ
حصہ) ہو، پیاسا اسے پانی سمجھتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ (پیاسا) اسکے پاس آتا ہے، وہ اسکو

لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ
کچھ بھی نہیں پاتا، اور اس نے اللہ کو اپنے پاس پا لیا، پھر اس (اللہ) نے اسکو اس کا پورا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۳۹ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ
پورا حساب دے دیا، اور اللہ بہت جلدی حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے

يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ
ہوں، اس کو ایک لہر نے اوپر سے ڈھانپ رکھا ہو، اس کے اوپر ایک اور لہر ہو، اس کے

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ
اوپر بادل ہو، اندھیرے ایک دوسرے کے اوپر ہوں، جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو وہ اس کو دیکھ بھی

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ
نہ پائے اور جس کیلئے اللہ روشنی نہ کرے، پھر اس کے لئے کوئی روشنی نہیں ہے۔ کیا تو

مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
نے نہیں دیکھا بیشک وہ اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہیں،

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ
اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی، بیشک ہر ایک (پرندہ) اپنی نماز کو اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے،

وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۱ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
اور اللہ اچھی طرح اس کو جاننے والا ہے، جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۴۲ اَلَمْ تَرَ
آسمانوں اور زمینوں کی حکومت ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ کیا تو نے نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
دیکھا، بیشک اللہ ہی بادلوں کو ہانک کر لاتا ہے، پھر وہ (اللہ) انکو اکٹھا کردیتا ہے، پھر اللہ ان

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ
(بادلوں) کو اوپر نیچے کرتا ہے، پھر تو بارش کو اس کے اندر سے نکلتے ہوئے دیکھتا ہے، اور

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ
آسمان کی طرف سے (بادلوں کے) پہاڑوں سے اللہ ان میں سے اولے اتارتا ہے، پھر وہ جسے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ
چاہتا ہے وہ اس پر پہنچا (یعنی گرا) دیتا ہے، اور وہ (اللہ) جس سے چاہتا ہے اس سے اسکو پھیر

يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝۴۳ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ
دیتا ہے، قریب ہے کہ اسکی بجلی کی چمک وہ (انکی) آنکھوں کو لے جائے۔ اور اللہ ہی رات اور

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۴۴ وَاللّٰهُ
دن کو پھیرتا ہے، بیشک اس میں ضرور آنکھوں والوں کیلئے عبرت ہے۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے

خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
والے کو پانی سے پیدا کیا ہے، پھر کوئی ان میں وہ ہے جو اپنے پیٹ کے اوپر چلتا ہے، اور

عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ
کوئی ان میں وہ ہے جو دونوں پاؤں پر چلتا ہے، اور کوئی ان میں وہ ہے، جو چار پیروں پر چلتا

مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
ہے، اللہ جو کچھ چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے ، بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ
ہے۔ بیشک ضرور ہم ہی نے کھول کر بیان کرنے والیں آیات اتاری ہیں، اور اللہ جسکو چاہے وہ

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶
سیدھے راہ پر چلائے۔ اور وہ کہتے ہیں، ہم اللہ کے ساتھ اور رسول کے ساتھ ایمان لائے ہیں،

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى
اور ہم حکم مانتے ہیں، پھر اس کے بعد ایک گروہ ان میں سے پھر جاتا ہے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور وہ لوگ مومن نہیں ہیں۔ اور جس وقت وہ اللہ کی طرف اور اسکے رسول کی طرف

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ انکے درمیان فیصلہ کرے اچانک ان میں سے ایک گروہ منہ پھیرنے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ

والا ہوتا ہے۔ اور اگر ان کا کوئی حق ہو تو وہ اس کی طرف بات ماننے والے بنکر چلے

يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے، یا وہ شک میں ہیں، یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ

اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

اور اسکا رسول ان پر ناانصافی کریں گے، بلکہ وہ لوگ خود ہی ظالم ہیں۔ کچھ شک بھی نہیں

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ ایمان والوں کی (یہ) بات ہے، جب وہ اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں، تاکہ

اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

وہ انکے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہتے ہیں ہم نے سن لیا ہے اور ہم نے مان لیا ہے اور

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کا حکم مانے، اور وہ اللہ

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ

سے ڈرے، اور وہ (اس کی مخالفت) سے بچے، پھر وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

وہ اپنی سخت قسموں کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، اگر تو انکو حکم دے گا وہ ضرور

لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ

ضرور (گھروں سے) نکل جائیں گے، کہہ دو تم قسمیں نہ کھاؤ، (تمہارے) حکم ماننے (کی

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

حقیقت) معلوم ہے، بیشک اللہ اس کی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ کہہ

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

دو تم اللہ کا حکم مانو، اور تم رسول کا حکم مانو، پھر اگر تم منہ پھیرو گے

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ

پھر کچھ شک بھی نہیں کہ اس (رسول) کے اوپر وہ ہے جو بوجھ ڈالا گیا، اور تم پر وہ ہے جو

تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے، اور اگر تم اس (رسول) کا حکم مانو گے تو تم راہ پاؤ گے، اور رسول

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پر نہیں مگر (اللہ کی بات) کھول کر پہنچا دینا۔ اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ وعدہ کیا

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ

ہے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہیں، ضرور ضرور وہ انکو زمین میں خلیفہ بنائے گا، جیسے ان

مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ

لوگوں خلیفہ بنایا جو ان سے پہلے تھے، اور وہ انکے لئے انکے دین کو جو اس نے ان کے لئے پسند

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ

کیا ہے، ضرور ضرور وہ انکو جمادے گا، اور ضرور ضرور وہ ان کے ڈر کے بعد انکو امن سے بدل

لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

دے گا، وہ میری ہی عبادت کریں گے، اور وہ میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کریں گے،

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور جو کوئی اسکے بعد کفر کرے گا، پھر وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور تم نماز کیلئے کھڑے رہاکرو اور تم

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

زکوۃ دیتے رہو، اور تم رسول کا حکم مانو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ تم ان لوگوں کے بارے میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

ہرگز خیال نہ کرو، جو کافر ہیں کہ وہ زمین میں (ہمیں) تھکا دینے والے ہیں، اور انکے رہنے کی جگہ

وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ

آگ ہے، اور ضرور وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، چاہئے کہ تم سے

الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

وہ لوگ جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں (یعنی غلام اور لونڈیاں)، اور تم میں سے وہ لوگ

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ

جو جوانی کو نہیں پہنچے، تین بار (اندر آنے کی) اجازت مانگیں (ایک) فجر کی نماز سے پہلے

ع ۷ / ۱۴

ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۗ ثَلٰثُ

اور (دوسرا) جس وقت دوپہر کو تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو، اور (تیسرا) عشاء کی نماز

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ

کے بعد، تین (وقت) تمہارے پردے کے ہیں، اس کے علاوہ تم پر اور ان پر کوئی

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ

گناہ نہیں ہے، وہ تم پر بار بار آنے جانے والے ہیں، اسی طرح اللہ تمہارے لئے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾

اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے، اور اللہ بےانتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا

اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں، پھر چاہئے کہ وہ اجازت لیں، جیسے وہ

كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

لوگ اجازت لیتے ہیں، جو ان سے پہلے ہیں، اسی طرح اللہ اپنی آیات کو تمہارے لئے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ

کھول کر بیان کرتا ہے، اور اللہ بےانتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور جو عورتوں میں

مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ

سے (بڑی عمر کی) بیٹھنے والیاں ہیں، جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، پھر ان پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ

نہیں کہ وہ اپنے (اوپر کے) کپڑے اتار رکھیں (یعنی دوپٹہ) اس حال میں کہ وہ اپنی

وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾

خوبصورتی ظاہر کرنے والی نہ ہوں، اور اگر وہ اپنے آپ کو اس سے بچائی رکھیں تو وہ

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

ان عورتوں کیلئے بہتر ہے، اور اللہ سب کچھ سننے والا بےانتہا علم والا ہے۔ نہ اندھے پر

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ

کوئی تنگی ہے، اور نہ لنگڑے پر کوئی تنگی ہے، اور نہ بیمار پر کوئی تنگی ہے، اور نہ خود

اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

تم پر، کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ، یا تم اپنے باپوں کے گھروں سے،

اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
یا تم اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا تم اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا تم اپنی بہنوں

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
کے گھروں سے، یا تم اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا تم اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے،

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
یا تم اپنے ماموؤں کے گھروں سے، یا تم اپنی خالاؤں کے گھروں سے، یا جس کے گھر

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
کی چابیوں کے تم مالک ہو، یا تم اپنے دوستوں کے گھروں سے تم پر کوئی گناہ نہیں کہ

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
تم سب اکٹھے کھاؤ، یا جدا جدا ہوکر پھر جب تم گھروں میں داخل ہو، پھر تم اپنے لوگوں

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
پر سلام کرو (یہ)اللہ کی طرف سے برکت والی، پاکی والی دعا ہے، اس طرح اللہ تمہارے

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
لئے اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ تم سمجھو۔ کچھ بھی شک نہیں کہ ایمان

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
والے لوگ، جو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ایمان لائے ہیں،اور جب وہ

رکوع

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ
اس (رسول) کے ساتھ کسی کام کیلئے جمع ہوں تو وہ نہ جائیں جب تک وہ اس (رسول)

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
سے اجازت نہ لے لیں، بیشک جو لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں، وہی لوگ اللہ کے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
ساتھ اور اس کے رسول کےساتھ ایمان رکھتے ہیں، پھر جب وہ تجھ سے اپنے کسی کام

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ
کی اجازت مانگیں، پھر تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دیدے، اور تو ان کے لئے اللہ

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾
سے معافی مانگ، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ

تم رسول کو اپنے درمیان ایسے بلانا نہ بناؤ، جیسے تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو، بیشک

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ

اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے، جو تم میں سے آنکھ بچا کر نکل جاتے ہیں، پھر چاہئے

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ

کہ وہ لوگ ڈریں جو رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، کہ انکو کوئی آزمائش پہنچ

اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

جائے یا انکو سخت درد دینے والا عذاب پہنچ جائے۔ خبردار ہو بیشک جو کچھ آسمانوں ہے

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ

اور جو کچھ زمینوں میں ہے، سب اللہ ہی کا ہے، بیشک وہ جانتا ہے، تم جس (حال)

مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ

پر ہو، اور جس دن وہ اس (اللہ) کی طرف لوٹائے جائیں گے پھر وہ انکو اس چیز کی

بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

خبر دے گا، جو انہوں نے کیا ہے، اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

ع ۹ ۱۵

اٰيَاتُهَا ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رُكُوْعَاتُهَا ۶

اس میں ۷۷ آیتیں ہیں سورۃ الفرقان مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

وہ بہت برکت والا ہے، جس نے اپنے بندے پر سچ اور جھوٹ میں فیصلہ کرنے والا (یعنی قرآن)

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ ﴿۱﴾ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اتارا ہے، تاکہ وہ جہان والوں کیلئے بڑا ڈرانے والا ہو۔ اسی ہی کیلئے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

ہے، اور اس نے اولاد نہیں پکڑی، اور نہ اسکی حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے، اور اس نے

فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اللہ نے اس (مخلوق) کا (الگ الگ) اندازہ کیا ہے، اچھی طرح اندازہ کرنا

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا
اور انہوں نے اس (اللہ) کے سوا الہ (عبادت کے لائق) پکڑ لئے ہیں، وہ کچھ

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا
بھی پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کئے گئے ہیں، اور وہ اپنی جانوں کے کچھ نقصان

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
کے مالک نہیں، اور نہ اپنے کچھ فائدے کے، اور نہ اپنی موت کے، اور نہ اپنی

وَّلَا نُشُوْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
زندگی کے، اور نہ اپنے پھر زندہ اٹھنے کے مالک ہیں۔ اور ان لوگوں نے کہا

اِلَّآ اِفْكُ ٪ اِفْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ
جنہوں نے کفر کیا ہے، یہ نہیں مگر جھوٹ، اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۝ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
ہے، اور دوسرے لوگوں نے اس پر اسکی مدد کی ہے، پھر ضرور وہ ناانصافی اور

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً
جھوٹ لائے ہیں۔ اور انہوں نے کہا (یہ) پہلوں کی کہانیاں ہیں، جو اس نے اس

وَّ اَصِيْلًا ۝ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
(قرآن) کو لکھوا لیا ہے، پھر وہی ان کو صبح اور شام کو پڑھ کرسنائی جاتی ہے۔

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا
کہہ دو اس نے اس (قرآن) کو اتارا ہے، جو آسمانوں اور زمینوں کے بھید کو

رَّحِيْمًا ۝ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
جانتا ہے بیشک وہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور انہوں

الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ
نے کہا یہ کیسا رسول ہے، جو کھانا کھاتا ہے، اور بازاروں میں چلتا ہے، اسکی

اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ۙ اَوْ يُلْقٰٓى
طرف فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا، پھر وہ اسکے ساتھ ہو کر ڈرانے والا ہوتا۔ یا

اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ
اسکی طرف خزانہ ڈال دیا جاتا، یا اس کا باغ ہوتا، جس میں سے وہ کھاتا

معانقة ۱۰ عند المتأخرین

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨
اور ظالموں نے کہا تم پیچھے نہیں چلتے مگر جادو کیئے گئے مرد کے۔ تو

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
دیکھ وہ تیرے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، پھر وہ گم راہ ہوگئے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ
ہیں، پھر وہ کچھ بھی راہ نہیں پا سکتے۔ وہی بہت برکت والا ہے، جو اگر چاہے

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
وہ تجھے اس سے بہتر باغات دیدے، جن کے نیچے نہریں چل رہی ہوں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ
اور وہ تجھے بہت سے محل دیدے۔ بلکہ وہ قیامت کو جھٹلاتے ہیں، اور جو

قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا
شخص قیامت کو جھٹلائے ہم نے اس کے لئے بہت بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ۚ اِذَا رَاَتْهُمْ
رکھی ہے۔ جس وقت وہ (آگ) ان کو دور جگہ سے دیکھے گی، اس (آگ)

مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا
کا بہت غصے سے ہونا اور چیخنا چلانا سنیں گے۔ اور جب وہ اس (جہنم) کی بہت تنگ جگہ

وَّ زَفِيْرًا ۝١٢ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
میں (زنجیروں میں) جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے، وہ اسی جگہ ہلاکت کو

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣ۭ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا
بلائیں گے۔ تم آج کے دن ایک ہلاکت کو نہ بلاؤ، اور بہت سی ہلاکتوں

وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
کو بلاؤ۔ کہہ دو کیا یہ بہتر ہے، یا ہمیشہ رہنے والی جنت، جس کا وعدہ

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ
ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے وہ ان کا بدلہ اور پھر جانے کی (اچھی)

لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝١٥ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
بہت جگہ ہوگی۔ ان کے لئے اس (جنت) میں ہوگا جو کچھ وہ چاہیں گے

خٰلِدِيۡنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۶﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، ذمے دارانہ وعدہ ہے جو تیرے رب نے اپنے اوپر

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
لازم کر لیا ہے۔ اور جس دن وہ (اللہ) انکو اور جنکی وہ اللہ کے سوا عبادت

فَيَقُوۡلُ ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِىۡ هٰٓؤُلَاۤءِ
کرتے ہیں (سب کو) اکٹھا کرے گا ، پھر وہ (اللہ) فرمائے گا، کیا تم نے

اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَ ؕ﴿۱۷﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ
میرے ان بندوں کا راہ گم کیا تھا، یا وہ خود گم راہ ہو گئے تھے۔ وہ

يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ
کہیں گے، (اے اللہ) تو پاک ہے، ہمارے لئے مناسب نہیں تھا، کہ ہم تیرے

مِنۡ اَوۡلِيَآءَ وَلٰـكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى نَسُوا
سوا کسی کو کام کرنے والا پکڑتے، اور لیکن تو نے انکو اور انکے باپ دادا کو

الذِّكۡرَ ۚ وَكَانُوۡا قَوۡمًاۢ بُوۡرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ
فائدہ پہنچایا، یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے

بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا ۚ
لوگ تھے۔ پھر بیشک انہوں نے تم کو جھٹلا دیا جو کچھ تم کہتے ہو، پھر تم

وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا ﴿۱۹﴾
(عذاب کو) کچھ بھی نہیں پھیر سکو گے، اور نہ تم کچھ مدد پا سکو گے، اور جو کوئی تم

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
میں سے ظلم (شرک) کرے گا، ہم اسکو بہت بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم نے

اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ يَمۡشُوۡنَ
تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجے، مگر بیشک وہ ضرور کھانا کھاتے تھے، اور

فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ
وہ بازاروں میں چلتے تھے، اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا

اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ﴿۲۰﴾
ہے کیا تم صبر کروگے، اور تیرا پالنے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا

اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا، ہمارے اوپر فرشتے کیوں نہیں

الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

اتارے جاتے، یا ہم اپنے رب کو (کیوں نہیں) دیکھتے، بیشک ضرور انہوں نے اپنی جانوں میں

وَعَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا ۝٢١ يَوۡمَ يَرَوۡنَ الۡمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشۡرٰى

تکبر کیا، اور انہوں نے سرکشی کی، بہت بڑی سرکشی کرنا۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں

يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ وَ يَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ۝٢٢ وَقَدِمۡنَاۤ

گے، اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشی نہیں ہوگی، اور وہ (فرشتے) کہیں گے (یہ) محروم ہی

اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ۝٢٣ اَصۡحٰبُ

محروم کئے گئے۔ اور ہم انکی طرف متوجہ ہونگے، جو انہوں نے عملوں میں سے (اچھے) عمل

الۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ۝٢٤ وَيَوۡمَ

کئے ہونگے، پھر ہم ان (سب) کو اڑتی ہوئی باریک مٹی بنا دینگے۔ اس دن جنت والوں کا بہترین

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓئِكَةُ تَنۡزِيۡلًا ۝٢٥

ٹھکانہ ہوگا، اور دوپہر میں آرام کرنے کی بہترین جگہ ہوگی۔ اور جس دن آسمان بادل کے

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذِ اِۨلۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوۡمًا

ساتھ پھٹ جائے گا، اور فرشتے اتارے جائیں گے، اتارنا۔ اس دن سچے رحمٰن کی حکومت ہوگی،

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ عَسِيۡرًا ۝٢٦ وَيَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ

اور وہ دن کافروں پر بہت سخت ہوگا۔ اور جس دن ظالم (یعنی مشرک) اپنے دونوں ہاتھ کاٹے

يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ۝٢٧ يٰوَيۡلَتٰى

گا، وہ کہے گا، ہائے میری بربادی میں رسول کے ساتھ راہ کو پکڑتا۔ ہائے میری بربادی افسوس

لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ۝٢٨ لَقَدۡ اَضَلَّنِىۡ

کہ میں نے فلاں کو بڑا دوست نہ پکڑا ہوتا۔ بیشک ضرور اس نے قرآن سے میرا راہ گم کیا ہے

عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ

(یعنی قرآن سے مجھے دور رکھا) اس کے بعد کہ وہ (قرآن) میرے پاس آگیا تھا، اور شیطان

خَذُوۡلًا ۝٢٩ وَقَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا

انسان کو بالکل تنہا چھوڑ دینے والا ہے۔ اور رسول فرمائے گا اے میرے رب بیشک میری قوم

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے مجرموں میں سے ہر نبی کیلئے دشمن بنائے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾

ہیں، اور تیرا پالنے والا راہ دکھانے والا اور ہر مدد کرنے والا کافی ہے۔ اور کافر لوگوں نے کہا اس

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

پر سارے قرآن کو ایک ہی بار کیوں نہیں اتارا گیا، اس طرح (آہستہ آہستہ اتارا) تاکہ ہم تیرے

وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ

دل کو اسکے ساتھ پکا کریں، اور ہم نے اس (قرآن) کو ٹھہرا ٹھہرا کر پڑھا، ٹھہرا کر پڑھنا۔

تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ

اور وہ تیرے پاس (اس قرآن پر) کوئی اعتراض نہیں لاتے، مگر ہم تیرے پاس سچ کو لاتے ہیں،

وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

اور بہت اچھا کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ

اکٹھے کئے جائیں گے، انہی کی بدترین جگہ ہے اور وہ بہت زیادہ دور راہ سے گم ہیں۔ اور بیشک

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

ضرور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور ہم نے اس کے بھائی ہارون کو اسکے ساتھ کام بٹانے والا

وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

بنایا تھا۔ پھر ہم نے کہا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں، پھر

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

ہم نے انکو جڑ سے اکھاڑ دیا، اکھاڑ دینا۔ اور نوح کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا، ہم نے

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا

انہیں ڈبو دیا، اور ہم نے انکو لوگوں کے لئے نشانی بنادیا، اور ہم نے ظالموں کے لئے سخت دکھ

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ

دینے والا عذاب تیار کیا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان بہت سی

الرَّسِّ وَ قُرُوْنًا ۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

جماعتوں کو (ہم نے ہلاک کیا)۔ اور ہر ایک کے لئے ہم نے اسکی مثالیں بیان کی تھیں

الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ
اور ہر ایک کو ہم نے بالکل ہی برباد کر دیا برباد کرنا۔ اور بیشک ضرور وہ اس بستی پر گزرتے

الَّتِىْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ
ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی تھی کیا پھر وہ اس (بستی) کو نہیں دیکھتے رہے، بلکہ وہ انکے

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
دوبارہ زندہ اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے۔ اور جب وہ تجھے دیکھتے ہیں، وہ تجھے نہیں بناتے مگر

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ
مزاق ، کیا یہ وہ ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بیشک قریب تھا کہ ضرور وہ ہمیں

لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ
ہمارے سارے الٰہوں (عبادت کے لائقوں) سے (ہمارا) راہ گم کر دیتا اگر ہم ان پر پکے نہ رہتے ،

يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾
اور وہ جلدی جان لیں گے، جس وقت وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون راہ سے زیادہ ہٹا ہوا تھا۔

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ
کیا تونے اس کو دیکھا ہے،جس نے اپنی خواہش کو اپنا عبادت کے لائق پکڑ لیا ہے، کیا پھر تو اس

وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ
کا ہر کام کرنے والا ہو سکتا ہے۔ یا تو (یہ) خیال کرتا ہے کہ بیشک ان میں سے بہت سے وہ سنتے

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ تَرَ
ہیں، یا وہ سمجھتے ہیں، وہ نہیں مگر چوپاؤں جیسے بلکہ وہ بہت زیادہ راہ سے دور گم ہیں۔ کیا تو نے

ع ٢ / ٤

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
اپنے رب (کے کاموں) کی طرف نہیں دیکھا کہ کیسے وہ سائے کو لمبا کرتا ہے، اور اگر وہ چاہتا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا
ضرور وہ اس کو رکنے والا بنا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا ہے۔ پھر ہم اسکو اپنی

قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا
طرف کھینچ لیتے ہیں، آہستہ آہستہ کھینچنا۔ اور وہی ہے، جس نے تمہارے لئے رات کو لباس بنایا،

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِىْٓ
اور نیند کو آرام بنایا، اور اس نے دن کو تمہارے لئے اٹھنے کے لئے بنایا۔ اور وہی ہے

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا

جو ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے آگے آگے خوشخبری دینے والیاں بنا کر بھیجتا ہے، اور ہم آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝۴۸ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّ نُسْقِيَهٗ

سے پاک کرنے والا پانی اتارتے ہیں۔ تاکہ ہم اسکے ساتھ مردہ شہر کو زندہ کریں، اور ان میں سے

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝۴۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

جو ہم نے پیدا کئے ہیں، تاکہ بہت سے چوپاؤں کو اور لوگوں کو ہم پانی پلائیں۔ اور بیشک ضرور ہم

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۰

نے اس (پانی) کو انکے درمیان تقسیم کر دیا، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں، پھر بہت سے لوگوں نے

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝۵۱ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

نہ مانا مگر بہت ناشکری کی۔اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم ہر بستی میں ایک بڑا ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پھر تو

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝۵۲ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

کافروں کا کہنا نہ مان، اور تو ان سے اس (قرآن) کے ساتھ مقابلہ کر، بہت بڑا مقابلہ کرنا۔ اور وہی

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

ہے جس نے دوسمندر ملا دیئے ہیں، یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری کڑوا ہے، اور اس نے

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ

ان دونوں کے درمیان پردہ اور روکی ہوئی آڑ بنایا ہے۔ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝۵۴

کیا ہے، پھر اس (اللہ) نے اسکے رشتے اور اس کے سسرال کو بنایا ہے، اور تیرا پالنے والا اچھی طرح

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ

قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جو اللہ کو چھوڑ کر انکی عبادت کرتے ہیں، جو انکو فائدہ نہیں دیتے، اور نہ

الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝۵۵ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

وہ انکو نقصان دیتے ہیں، اور کافر اپنے پالنے والے کے خلاف (دوسروں کی) مدد کرنے والا ہے۔ اور

وَّنَذِيْرًا ۝۵۶ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور بڑا ڈرانے والا۔ کہہ دو میں تم سے اس پر کچھ مزدوری

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۵۷ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

نہیں مانگتا، مگر جو چاہے وہ اپنے پالنے والے کا راہ پکڑ لے۔ اور تو اس زندہ ذات پر بھروسہ کر،

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۟ۚۛ ۵۸

، جو کبھی مرے گا نہیں، اور تو اسکی تسبیح کے ساتھ تعریف بیان کر، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

کی اچھی طرح خبر رکھنے والا کافی ہے۔ وہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ

درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر اس کی حکومت عرش پر ہے، وہ رحمٰن ہے، پھر تو اس اچھی

خَبِيْرًا ۵۹ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

طرح خبر رکھنے والے سے سوال کر (یعنی اللہ سے ہی مدد مانگ)۔ اور جب ان (کفار) کو کہا جاتا ہے،

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۚ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۶۰ تَبٰرَكَ

کہ تم رحمٰن کو سجدہ کرو، وہ کہتے ہیں، اور رحمٰن کیا ہے کیا ہم اس کو سجدہ کریں،جس کا تو ہمیں حکم

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا

کرتا ہے، اور اس نے انکو زیادہ کیا بہت نفرت میں۔ ۔بہت برکت والا ہے، جس نے آسمان میں بڑے

وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ۶۱ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

ستارے بنائے، اور اس نے اس (آسمان) میں چراغ (یعنی سورج) اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔ اور وہی

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

ہے،جس نے رات اور دن کو پیچھے آنے والا بنایا ہے، (ہر) اس شخص لئے جو چاہتا ہے، کہ وہ نصیحت

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

حاصل کرے، یا بہت شکر کرنے کا ارادہ کرے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ لوگ ہیں، جو زمین پر دبے پاؤں

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۶۳ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

چلتے ہیں، اورجس وقت ناسمجھ ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلامتی کی بات۔ اور وہ لوگ

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۶۴ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

جو اپنے پالنے والے کیلئے سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے رات گزار دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں،

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۶۵ اِنَّهَا سَآءَتْ

اے ہمارے پالنے والے تو ہم سے جہنم کا عذاب پھیردے، بیشک اس کا عذاب تباہی ہے۔ کچھ شک بھی

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۶۶ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

نہیں کہ وہ ٹھیرنے جگہ اور رہنے کی جگہ بہت بری ہے۔ اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ

تو وہ حد سے زیادہ خرچ نہیں کرتے، اور وہ خرچ میں تنگی نہیں کرتے، اور وہ ان دونوں کے درمیان

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ

درمیانہ خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو نہیں بلاتے، اور وہ کسی جان

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ

کو جو اللہ نے حرام کیا ہے قتل نہیں کرتے، مگر سچ کے ساتھ، اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو کوئی

اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ

یہ کرے گا، وہ (اپنے) گناہ میں پڑ جائے گا۔ قیامت کے دن اس کو دگنا عذاب دیا جائے گا، اور

فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی، اور وہ ایمان لایا، اور اس نے اچھے عمل

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

کئے، اچھے عمل کرنا، پھر وہ لوگ اللہ انکی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اور اللہ سب کچھ معاف

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور جو کوئی توبہ کرے اور اچھے عمل کرے پھر بیشک وہ اللہ

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا

کی طرف پھر کر آتا ہے، پھر کر آنا۔ اور وہ لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے، اور جب وہ فضول باتوں

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

پر گزرتے ہیں، وہ عزت سے گزرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جب انکو ان کے رب کی آیات کے ساتھ

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

نصیحت کی جاتی ہے، وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں، اے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

ہمارے پالنے والے ہمیں اپنی بیویوں سے، اور اپنی اولاد سے آنکھ کی ٹھنڈک دے، اور ہم کو ڈرنے

وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

والوں کا امام بنا دے۔ انہی لوگوں کو بدلہ میں اونچا گھر دیا جائے گا، اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ

کیا، اور ان کو جنت میں دعا اور سلامتی ملے گی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيۡهَا‌ ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلۡ مَا يَعۡبَؤُا بِكُمۡ رَبِّىۡ

اور وہ ٹھیرنے کی جگہ اور رہنے کی جگہ بہت اچھی ہے۔ کہہ دو میرا پالنے والا تمہاری پرواہ نہ کرتا،

لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ‌ ۚ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُوۡنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

اگر تمہاری دعا نہ ہوتی، پھر بیشک تم نے جھٹلایا پھر جلدی اس کا وبال لگ جانے والا ہوگا ۔

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ (٢٦) سُوۡرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) رُكُوۡعَاتُهَا ١١

اس میں ۲۲۷ آیتیں ہیں سورۃ الشعراء مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طسم (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیات ہیں۔ شاید کہ تو اپنی جان کو ہلاک کرنے والا

نَّـفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٣﴾ اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ

ہے، اسلئے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں ان پر آسمان سے ایک نشانی اتار دیں، پھر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ﴿٤﴾

انکی گردنیں اس (نشانی) کے آگے جھک جائیں۔ اور انکے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نصیحت

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ

نہیں آتی ہے، مگر وہ اس (نصیحت) سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔ پھر بیشک انہوں نے

مُعۡرِضِيۡنَ‏ ﴿٥﴾ فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢـبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ

جھٹلایا، پھر جلدی انکے پاس اس چیز کی خبریں آئیں گی، جس سے وہ مزاق کرتے تھے۔ کیا

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ‏ ﴿٦﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَـتۡنَا

انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا، ہم نے کتنی قسم کے اس (زمین) میں سے بہت اچھے

فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ‏ ﴿٧﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا

جوڑے اگائے ہیں۔ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان میں بہت سے ایمان لانے والے

كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ

نہیں ہیں۔ اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور بڑے غلبے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور جس

الرَّحِيۡمُ ﴿٩﴾ وَاِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰٓى اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ

وقت تیرے پالنے والے نے موسیٰ کو آواز دی، یہ کہ تو ظالم لوگوں کے پاس جا۔

الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ
، فرعون کی قوم (کے پاس)، کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں۔ اس نے کہا اے میرے پالنے والے بیشک میں

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ؕ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ
ڈرتا ہوں، کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے، اور میری زبان وہ نہیں چلتی

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ
(یعنی اٹکتی ہے)، پھر تو (وحی) ہارون کی طرف بھیج دے۔ اور ان (فرعون لوگوں) کا میرے اوپر ایک

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا
جرم ہے، پھر میں ڈرتا ہوں، کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔ اللہ نے فرمایا ہرگز نہیں، پھرتم دونوں ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ پھر تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ،

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
پھر تم دونوں کہو، بیشک ہم تمام جہانوں کے پالنے والے کے بھیجے ہوئے ہیں۔ کہ تو بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
ہمارے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا، کیا ہم نے تجھ کو اپنے پاس بچہ بنا کے نہیں پالا اور

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨ۙ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
تو ہمارے اندر اپنی عمر کے کتنے سال رہا ہے۔ اور تو نے اپنا وہ (قتل والا) کام کیا، جو تو نے کیا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا
تھا، اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ اس (موسیٰ) نے کہا، میں نے اس (کام) کو اس وقت کیا تھا اور

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠ؕ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ
میں چوک جانے والوں سے تھا (اور اب رسول ہوں)۔ پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١ وَتِلْكَ
ڈرا تھا، پھر میرے پالنے والے نے مجھے حکم دیا ہے، اور اس نے مجھے رسولوں میں سے بنایا ہے۔

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٢٢ؕ
اور یہ وہ نعمت ہے، جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے، کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٣ؕ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
فرعون نے کہا، اور سارے جہانوں کا رب کون ہے۔ اس (موسیٰ) نے کہا آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

اور زمینوں اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان سب کا مالک ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ فرعون نے

حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

انہیں جو اس کے آس پاس تھے کہا، کیا تم نہیں سنتے ہو۔ اس (موسیٰ) نے کہا تمہارا رب ہے اور (وہی)

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ اس (فرعون) نے کہا بیشک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے،

لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ

ضرور وہ دیوانہ ہے۔ اس (موسیٰ) نے کہا (اللہ) مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں سب کا مالک

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ

ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔ اس (فرعون) نے کہا اگر تو میرے سوا کسی دوسرے کو الہ (عبادت کے لائق)

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

پکڑے گا تو میں ضرور ضرور تجھے قیدیوں میں سے بنادوں گا۔ اس (موسیٰ) نے کہا کیا اور اگرچہ میں تیرے

مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

پاس کوئی کھلی چیز لاؤں (پھر بھی)؟۔ اس (فرعون) نے کہا پھر تو وہ لے آ، اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پھر

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ

اس (موسیٰ) نے اپنی لاٹھی کو ڈال دیا، پھر اسی وقت وہ صاف بڑا سانپ بن گیا تھا۔ اور اس(موسیٰ) نے

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ

اپنا ہاتھ (اندر سے) نکالا، پھر اسی وقت وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید بن گیا تھا۔ اس (فرعون) نے اپنے آس

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

پاس کے سرداروں سے کہا، بیشک (یہ) ضرور جادو کا بڑا عالم ہے۔ وہ چاہتا ہے، کہ تمکو تمہاری زمین سے

بِسِحْرِهٖ ﴿﴾ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ

اپنے جادو کے ساتھ نکال دے، پھرتم کیا حکم کرتے ہو۔ ان (سرداروں) نے کہا اس (موسیٰ) کو اور اسکے

فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾

بھائی کو تو مہلت دے، اور تو شہروں میں اکٹھے کرنے والوں کو بھیج دے۔ وہ تیرے پاس ہر بڑے ماہر جادو

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ

جاننے والوں کو لے آئیں۔ پھر جادوگر ایک معلوم دن کے وقت جمع کئے گئے۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہونے والے ہو۔

لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

شاید کہ ہم جادوگروں کے پیچھے چلیں، اگر وہ جیتنے والے ہوں۔ پھر جب وہ جادو گر آگئے،

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

انہوں نے فرعون کو کہا، کیا بیشک ہمارے لئے کوئی بڑا انعام ہوگا، اگر ہم جیتنے والے ہوں۔

لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝

اس (فرعون) نے کہا ہاں، اور بیشک اس وقت ضرور تم قریب والوں میں سے ہوجاؤ گے۔ موسیٰ

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى

نے ان سے کہا، تم ڈالو جو کچھ تم ڈالتے ہو۔ پھر انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں،

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

اور انہوں نے کہا، فرعون کی عزت کی قسم بیشک ہم ضرور جیتنے والے ہیں۔ پھر موسیٰ نے

وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَاَلْقٰى

اپنی لاٹھی ڈالی، پھر اسی وقت وہ نگلنے لگی جو کچھ وہ جھوٹ موٹ کا بنا رہے تھے۔ پھر جادوگر

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَاُلْقِىَ

سجدے میں ڈال دیئے گئے۔ انہوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے پالنے والے کے ساتھ ایمان لے

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

آئے ہیں۔ جو موسیٰ اور ہارون کا پالنے والا ہے۔ اس (فرعون) نے کہا اس سے پہلے کہ میں

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ

تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے ہو بیشک وہ ضرور تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے، جس

اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

نے تمہیں جادو سکھایا ہے، پھر ضرور جلدی تم جان لو گے، ضرور ضرور میں تمہارے ہاتھوں کو

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

اور پاؤں کو دوسری طرف سے کاٹ دوں گا، اور ضرور ضرور میں تمکو کھجور کے تنوں پر لٹکا

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫

دوں گا۔ انہوں نے کہا کوئی ڈر نہیں، بیشک ہم اپنے پالنے والے کی طرف لوٹ جانے والے

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا

ہیں۔ بیشک ہم امید رکھتے ہیں، کہ ہمارا پالنے والا ہمارے گناہوں کو معاف کر دے،

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ
اسلئے کہ ہم پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہیں۔ اور ہم نے موسی کی طرف وحی کی،

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾
کہ تو رات کو میرے بندوں کو لے جا، بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
نے شہروں میں اکٹھے کرنے والے بھیجے۔ بیشک یہ ضرور تھوڑی سی جماعت ہے۔ اور بیشک

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾
وہ ہم کو ضرور غصہ دلانے والے ہیں۔ اور بیشک ہم ضرور سارے خطرہ رکھنے والے ہیں۔

وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
پھر ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ہے۔ اور خزانوں سے اور بہت اچھے

وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ
مکانوں سے۔ اس طرح، اور ہم نے ان (چیزوں) کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا ہے۔

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾
پھر انہوں نے سورج نکلتے انکا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں نے ایک دوسرے کو

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
دیکھا، موسی کے ساتھیوں نے کہا، بیشک ہم ضرور پکڑے گئے۔ موسی نے کہا ہرگز ایسا

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ
نہیں، بیشک میرا پالنے والا میرے ساتھ ہے، وہ جلدی مجھے راہ دکھائے گا۔ پھر ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ
موسی کی طرف وحی کی، کہ تو اپنی لاٹھی سمندر پر مار دے، پھر وہ پھٹ گیا پھر ہر

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾
حصہ اتنا بڑا تھا، جیسے بہت بڑا بلند پہاڑ۔ اور اسی جگہ ہم نے دوسروں کو قریب کردیا۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
اور ہم نے موسی کو اور جو اسکے ساتھ تھے ان سب کو بچا لیا۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا۔ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان میں سے بہت سے ایمان لانے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ
والے نہیں تھے۔ اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور وہی بڑے غلبے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور تو

عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
ان پر ابراہیم کی خبر پڑھ کر سنا دے۔ جس وقت اس نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کہا کہ تم کس

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ
کی عبادت کرتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم انسانی صورتوں (یعنی بزرگوں کے بتوں) کی عبادت کرتے

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾
ہیں، پھر ہم سارا دن ان (بتوں) کیلئے بیٹھنے والے ہیں۔ اس (ابراہیم) نے کہا جب تم انکو بلاتے ہو

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ
کیا وہ تمہاری (بات کو) سنتے ہیں۔ یا وہ تم کو فائدے دیتے ہیں، یا وہ تم کو نقصان دے سکتے ہیں؟۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ
انہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے۔ اس (ابراہیم) نے کہا، کیا پھر

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾
تم نے ان کو دیکھا ہے جنکی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا نے۔ پھر بیشک وہ

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ
(جنکی تم عبادت کرتے ہو) میرے دشمن ہیں، مگر سارے جہانوں کا پالنے والا۔ جس نے مجھے پیدا کیا،

وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ
پھر اسی نے مجھے راہ دکھایا ہے۔ اور وہی جو مجھے کھلاتا، اور وہی مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا

يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
ہوں، پھر وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی جو مجھے مارے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
سے میں امید رکھتا ہوں، کہ قیامت کے دن وہ مجھ سے میری غلطیوں کو معاف کردیگا۔ اے میرے

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ
پالنے والے تو مجھے بڑی دانائی دے، اور تو مجھے نیکوں کے ساتھ ملا دے۔ اور تو میری زبان کو پچھلے

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾
(لوگوں) میں سچا بنا دے۔ اور تو مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا دے ۔

وَاغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ

اور تو میرے باپ کو معاف کردے، بیشک وہ گم راہ ہونے والوں میں سے تھا۔ اور تو مجھے (اس دن)

یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ

رسوا نہ کر جس دن وہ اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ کوئی مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ مگر جو کوئی سلامتی

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾

والے دل کے ساتھ اللہ کے پاس آئے گا۔ اور جنت کو ڈرنے والوں کے نزدیک کردیا جائے گا۔ اور

وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ

جہنم کو گم راہ ہونے والوں کے سامنے کردیا جائے گا۔ اور انہیں کہا جائے گا، وہ کہاں ہیں جن کی تم

تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ

عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے سوا، کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں، یا وہ تمہارا بدلہ لے سکتے ہیں۔ پھر وہ

اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ

(مشرک) اور سب گم راہ والے اس (جہنم) میں الٹے ڈالے جائیں گے۔ اور شیطان کے سارے کے

اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِیْهَا یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾

سارے لشکر۔ وہ کہیں گے، اس حال میں کہ وہ اس (جہنم) میں آپس میں جھگڑ رہے ہونگے۔ اللہ کی قسم

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ

بیشک ہم ضرور صاف گم راہ میں تھے۔ جب ہم تمہیں سارے جہانوں کے رب کے ساتھ برابر کرتے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا

تھے (یعنی عبادت کرنے میں برابر سمجھتے تھے: تفسیر مظہری)۔ اور ہمارا راہ گم نہیں کیا، مگر مجرموں (یعنی

مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا

مشرکوں) نے۔ پھر (آج) ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے نہیں۔ اور نہ کوئی محبت کرنے والا بڑا دوست۔

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ

پھر کاش ہمارے لئے (دنیا میں) لوٹ کر جانا ہوتا، پھر ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔ بیشک

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ

اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان میں سے بہت سے ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بیشک تیرا پالنے

الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ اِۨلْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ

والا ضرور وہ بڑے غلبہ والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

ع ۵ ۹

لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
جس وقت ان کو ان کے بھائی نوح نے کہا، کیا تم نہیں ڈرتے۔ بیشک میں تمہارے لئے بڑا

اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
امانت دار رسول ہوں۔ پھر تم اللہ سے ڈرو، اور تم میرا حکم مانو۔ اور میں تم سے اس پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا
کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری نہیں مگر سارے جہانوں کے پالنے والے پر ہے۔ پھر تم

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
اللہ سے ڈرو، اور تم میرا حکم مانو۔ انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں، اور تیرے پیچھے

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾
گھٹیا لوگ چلتے ہیں۔ اس (نوح) نے کہا اور میں کیا جانوں، وہ کیا کررہے ہیں۔ انکا حساب

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا
نہیں، مگر میرے پالنے والے پر، کاش تم سمجھ رکھتے۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا
نہیں ہوں۔ میں نہیں مگر کھلا بڑا ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا اے نوح اگر تو نہ رکا، ضرور

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ
ضرور تو پتھروں سے قتل کئے جانے والوں سے ہوگا۔ اس (نوح) نے کہا اے میرے رب بیشک

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا
میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پھر تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کردے فیصلہ کرنا،

وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
اور تو مجھے اور جو میرے ساتھ مومنوں سے ہیں انکو بچا لے۔ پھر ہم نے اس کو اور جو اس

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
کے ساتھ تھے، بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا ہے۔ پھر اس کے بعد باقی (لوگوں) کو ہم نے

الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ہے۔ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان میں سے بہت سے ایمان لانے والے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ
نہیں تھے۔ اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور وہ بڑے غلبہ والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔

النصف

ع ١٠

عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
(قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ہے۔ جس وقت ان کو ان کے بھائی ھود نے کہا، کیا تم

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
نہیں ڈرتے۔ بیشک میں تمہارے لئے بڑا امانت دار رسول ہوں۔ پھر تم اللہ سے ڈرو، اور تم

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ
میرا حکم مانو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری نہیں مگر سارے

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
جہانوں کے پالنے والے پر ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک کھیلنے کا نشان بناتے ہو۔ اور تم

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾
(محل) ہنر سے بناتے ہو، شاید کہ تم ہی ہمیشہ رہو گے۔ اور جس وقت تم (کسی کو) پکڑتے

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
ہو، تم زبردستی پکڑتے ہو۔ پھر تم اللہ سے ڈرو، اور تم میرا حکم مانو۔ اور تم اس ذات سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی، جنکو تم جانتے ہو۔ اس (اللہ) نے تمہاری مدد

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ
چارپائیوں کے ساتھ اور بیٹوں کے ساتھ کی ہے۔ اور باغوں کے ساتھ اور چشموں سے۔ بیشک

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ
میں تم پر بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ انہوں نے کہا ہمارے اوپر برابر ہے، کہ

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ
تو نصیحت کرے، یا تو نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ کچھ نہیں مگر پہلے لوگوں کی

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ
عادت ہے۔ اور ہم پر عذاب آنے والا نہیں۔ پھر انہوں نے اس (ھود) کو جھٹلایا، پھر ہم نے

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
انکو ہلاک کر دیا، بیشک اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان میں سے بہت سے ایمان لانے والے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ
نہیں تھے۔ اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور وہ بڑے غلبہ والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔

ع ٦/٤٨

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ
، (قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جس وقت ان کو ان کے بھائی صالح نے کہا، کیا تم

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
نہیں ڈرتے۔ بیشک میں تمہارے لئے بڑا امانت دار رسول ہوں۔ پھر تم اللہ سے ڈرو، اور تم

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ
میرا حکم مانو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری نہیں مگر سارے

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ
جہانوں کے پالنے والے پر ہے۔ کیا تم ان (چیزوں) میں چھوڑے جاؤ گے، جہاں تم امن

مَا هٰهُنَآ اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٦﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ زُرُوْعٍ
سے ہو باغوں میں اور چشموں میں۔ اور کھیتوں میں اور کھجوریں جن کے خوشے بہت نرم

وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا
والے ہیں۔ اور تم پہاڑوں سے فخر کرنے والے گھر تراش لیتے ہو۔ پھر تم اللہ سے ڈرو، اور

فٰرِهِیْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِیْعُوْٓا
تم میرا حکم مانو۔ اور تم حد سے نکل جانے والوں کی بات نہ مانو۔ جو لوگ زمین میں فساد

اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ
کرتے ہیں، اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کچھ بھی شک نہیں کہ تو جادو کئے

وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ
گئے ہوں میں سے ہے۔ تو کچھ نہیں، مگر ہمارے جیسا انسان ہے، پھر تو کوئی نشانی لے آ،

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿١٥٤﴾
اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس (صالح) نے کہا یہ اونٹنی ہے، (ایک دن) اسکے لئے پانی کی

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾
باری ہے، اور تمہارے لئے ایک خاص دن پانی کی باری ہے۔ اور تم اس (اونٹنی) کو کوئی

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥٦﴾
تکلیف نہ پہنچاؤ، پھر تم کو بہت بڑے دن کا عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اس (اونٹنی)

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
کے پاؤں کاٹ دئے، پھر وہ افسوس کرنے والے تھے۔ پھر انکو عذاب نے پکڑ لیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾

بیشک اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان میں سے بہت سے ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بیشک

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

تیرا پالنے والا ضرور وہ بڑے غلبہ والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا۔

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

جس وقت ان کو ان کے بھائی لوط نے کہا، کیا تم نہیں ڈرتے۔ بیشک میں تمہارے لئے بڑا امانت

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾

دار رسول ہوں۔ پھر تم اللہ سے ڈرو، اور تم میرا حکم مانو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

نہیں مانگتا، میری مزدوری نہیں مگر سارے جہانوں کے پالنے والے پر ہے۔ کیا تم تمام جہان والوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

میں سے مردوں کے پاس جاتے ہو۔ اور تم اس کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے لئے تمہارے رب

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

نے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں، بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا اے

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ

لوط ضرور اگر تو باز نہ آیا تو ضرور ضرور تو نکالے گئیوں میں سے ہوگا۔ اس (لوط) نے کہا بیشک میں

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ

تمہارے عمل سے لاتعلق ہونے والا ہوں۔ اے میرے پالنے والے تو مجھے اور میرے گھروالوں کو

نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

اس سے بچا دے، جو وہ کرتے ہیں۔ پھر ہم نے اسکو اور اسکے سب کے سب گھروالوں کو بچا لیا۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)۔ پھر ہم نے دوسروں کو برباد کر دیا۔ اور

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

ہم نے ان پر بارش کو برسایا، بارش برسانا، پھر بہت ہی بری بارش تھی ڈرائے ہوؤں کی۔ بیشک اس میں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ

ضرور نشانی ہے، اور ان میں سے بہت سے ایمان لانے والے نہیں تھے۔

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ
اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور وہ بڑے غلبہ والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ گنجان درخت

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جس وقت شعیب نے ان کو کہا، کیا تم

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾
نہیں ڈرتے۔ بیشک میں تمہارے لئے بڑا امانت دار رسول ہوں۔ پھر تم اللہ سے ڈرو،

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ
اور تم میرا حکم مانو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾
نہیں مگر سارے جہانوں کے پالنے والے پر ہے۔ اور تم پورا ناپا کرو، اور تم کم

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
دینے والوں میں سے نہ بنو۔ اور تم سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کیا کرو۔ اور تم

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا
لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو، اور تم زمین میں فساد نہ پھلاؤ۔ اور تم اس ذات

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ
سے ڈرو، جس نے تم کو اور پہلی مخلوقوں کو پیدا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کچھ بھی

اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
شک نہیں کہ تو جادو کئے گئیوں میں سے ہے۔ تو نہیں، مگر ہمارے جیسا انسان ہے، اور

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا
بیشک ہم تجھ کو جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں۔ پھر تو ہمارے اوپر آسمان سے ایک

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ
ٹکڑا گرا دے، اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس (شعیب) نے کہا میرا پالنے والا اس کو

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ
اچھی طرح جانتا ہے، جو تم کرتے ہو۔ پھر انہوں نے اس (شعیب) کو جھٹلایا، پھر انہیں

يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ
بادل والے دن کے عذاب نے پکڑا بیشک وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾
بیشک اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان میں سے بہت سے ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ
اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور وہ بڑے غلبہ والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اور بیشک وہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾
(قرآن) ضرور اتارا ہوا سارے جہان کے رب کا ہے۔ اسکو بڑا امانت دار فرشتہ لیکر اترا

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ
ہے۔ تیرے دل پر، تاکہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو۔ کھلی عربی زبان میں ہے۔ اور

مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ
بیشک وہ ضرور پہلی کتابوں میں ہے۔ کیا وہ انکے لئے نشانی نہیں، کہ اس (قرآن) کو بنی

لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾
اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی (یعنی عربی زبان کے

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ
سوا) پر اتارتے۔ پھر وہ اس (قرآن) کو ان (لوگوں) پر پڑھتا، وہ اس (قرآن) کے ساتھ

مَّا كَانُوْا بِهِ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ
ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس (انکار) کو داخل کر دیا ہے۔

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهِ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ
وہ اس (قرآن) کے ساتھ ایمان نہیں لاتے، یہاں تک کہ وہ سخت دکھ دینے والا عذاب نہ

الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
دیکھ لیں۔ پھر وہ (عذاب) ان کے پاس اچانک آئے گا، اور انکو خبر بھی نہ ہوگی۔ پھر وہ

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا
کہیں گے، کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے۔ کیا پھر وہ ہمارے عذاب میں جلدی کرتے ہیں۔ کیا

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
پھر تو نے دیکھا اگر ہم ان کو کئی سال تک فائدہ اٹھانے دیں۔ پھر انکے پاس وہ (وعدہ)

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
آجائے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ تو جس (سامان) سے وہ فائدے اٹھاتے رہے

يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی، مگر اس (بستی) کے لئے ڈرانے

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

والے تھے۔ یاد دلانے کیلئے، اور ہم ظلم کرنے والے نہیں تھے۔ اور اس (قرآن) کو شیاطین لیکر نہیں

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اترتے۔ اور انکے لئے ٹھیک بھی نہیں، اور وہ اسکی طاقت بھی نہیں رکھتے۔ بیشک وہ سننے سے ضرور

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

روک دیئے گئے ہیں۔ پھر اللہ کے ساتھ دوسرے کو تکلیف دور کرنے والا نہ بلا (پکار)، پھر تو تکلیف

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ اور تو اپنے نزدیکی رشتے والوں کو ڈرا۔ اور تو اپنے بازو کو ان کے

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

لئے نیچے رکھ، جو ایمان والوں میں سے تیرے پیچھے چلتے ہیں۔ پھر اگر وہ تیری نافرمانی کریں، پھر تو

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ

کہہ دے، بیشک میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ اور تو بڑے ہی غلبے والے بےحد رحم کرنے

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾

والے پر بھروسہ رکھ۔ وہ جو (اللہ) تجھے دیکھتا ہے، جس وقت تو (نماز کیلئے) سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ اور

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾

وہ سجدے کرنے میں تیرا پھرنا (دیکھتا ہے)۔ بیشک وہی ہے سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

ہے۔ کیا میں تجھے خبر دوں، کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں۔ وہ (شیاطین) ہر جھوٹ کے طوفان باندھنے

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

والے گناہ کرنے والے پر اترتے ہیں۔ وہ (شیاطین) کان لگا کر سنتے ہیں، اور وہ بہت زیادہ جھوٹ بولنے

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ

والے ہیں۔ اور شاعروں کے پیچھے گم راہ ہونے والے چلتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا، بیشک وہ ہر

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

میدان میں حیران (سر مارتے) پھرتے ہیں۔ اور بیشک جو کچھ وہ کہتے ہیں، وہ کرتے نہیں۔

مع عند المتقدمین ١٢

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ
مگر جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کئے، اور جو اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں،

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ
اور اس کے بعد جو ان پر ظلم کیا گیا وہ بدلہ لیتے ہیں، اور جو لوگ ظالم ہیں

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾
وہ جلدی جان لیں گے کہ کون سی جگہ پھرنے کی ہے، وہ پھر جائیں گے۔

اٰيَاتُهَا ٩٣ (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) رُكُوْعَاتُهَا ٧

اس میں ٩٣ آیتیں ہیں سورۃ النمل مکہ میں نازل ہوئی اور ٧ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿١﴾
(ط س اسکا معنیٰ اللہ ہی بہتر جانتا ہے) یہ آیات قرآن کی ہیں، اور کھلی کتاب کی ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
ایمان والوں کیلئے راہ اور خوشخبری ہے۔ وہ لوگ جو نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں، اور وہ

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾
زکوۃ دیتے ہیں، اور وہ آخرت کے ساتھ وہی یقین رکھتے ہیں۔ بیشک جو لوگ آخرت کے

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
ساتھ ایمان نہیں لاتے، ہم نے انکے ان اعمال کو انکے لئے خوبصورت بنا دیا ہے، پھر وہ

يَعْمَهُوْنَ ؕ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
حیران پھرتے ہیں۔ وہی لوگ جنکے لئے برا عذاب ہے، اور وہ آخرت میں وہ سب سے

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بیشک تجھے ضرور بڑی دانائی والے بے انتہا علم والے

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ
کی طرف سے قرآن دیا جا رہا ہے۔ جس وقت موسیٰ نے اپنی گھر والی سے کہا، بیشک

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ
میں نے آگ دیکھی ہے، جلدی میں اس سے تمہارے لئے کوئی خبر لاؤں گا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا
یا میں تمہارے پاس (آگ کے) شعلہ سے چمکتا انگارہ لاؤنگا تاکہ تم (آگ) تاپو (یعنی اس سے

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
سردی دور کر لو)۔ پھر جب وہ (موسیٰ) اس (آگ) کے پاس آیا ، وہ آواز دیا گیا، جو آگ میں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ
اور اسکے آس پاس ہے انکو برکت دی گئی ہے، اور اللہ پاک ہے، سارے جہانوں کا پالنے والا

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
ہے۔ اے موسیٰ، بیشک وہ میں ہی اللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہوں۔ اور تو اپنی لاٹھی ڈال

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
دے، پھر جب اس (موسیٰ) نے اسکو حرکت کرتے ہوئے عجیب دیکھا جیسا کہ وہ باریک سانپ

لَا تَخَفْ ۛ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠
ہے، وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا، اور اس نے پیچھے مڑکر بھی نہ دیکھا، اے موسیٰ تو ڈر نہیں، بیشک

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
میرے پاس رسولوں کو کوئی ڈر نہیں۔ مگر جوکوئی ظلم کرے پھر برائی کے بعد اس کو نیکی سے

رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
بدل دے پھر بیشک میں سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہوں۔ اور تو اپنا

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۛ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر، برائی (یعنی بیماری) کے بغیر وہ سفید نکلے گا فرعون اور اس کی

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
قوم کی طرف نو نشانیوں میں سے ہیں، بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ وَجَحَدُوْا بِهَا
سمجھانے والیاں نشانیاں آئیں، انہوں نے کہا، یہ کھلا جادوگر ہے۔ اور انہوں نے ظلم اور تکبر

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
سے ان (نشانیوں) کا انکار کیا، حالانکہ ان کی جانوں نے یقین کر لیا تھا، پھر تو دیکھ فساد کرنے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
والوں کا انجام کیسا ہوا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا

وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
اور ان دونوں نے کہا سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں،

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ
جس نے ہم کو اپنے بہت سے بندوں پر فضیلت دی ہے۔ اور سلیمان داؤد کا (علم میں)

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
وارث ہوا، اور اس (سلیمان) نے کہا اے لوگو ہم کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے، اور

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
ہم کو (ضرورت کی:مدارک ، تفسیر روح..) ہر چیز دی گئی ہے، بیشک یہ ضرور وہی کھلی

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
عزت ہے۔ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر اکٹھے کئے گئے، پھر

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا
انہیں روکا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں آئے، مادہ چیونٹی نے

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
کہا اے چیونٹیوں تم اپنی اپنی رہنے کی جگہ میں داخل ہو جاؤ، تمہیں سلیمان اور اسکے لشکر

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ
(پاؤں کے نیچے) کچل نہ دیں، اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ پھر وہ (سلیمان) اسکی بات سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
مسکراتے ہوئے ہنس پڑا، اور اس (سلیمان) نے کہا اے میرے رب تو نے مجھے ہمت دی،

رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ
کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں، جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
ہے، اور یہ کہ میں اچھے عمل کروں، جن سے تو راضی ہو، اور تو مجھے اپنی رحمت سے

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ
اپنے نیک بندوں میں داخل کر دے۔ اور اس (سلیمان) نے پرندہ کو تلاش کیا، اور اس

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا، یا وہ کہیں غائب ہے

الْغَآىِٕبِيْنَ ۝ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ

ضرور ضرور میں اسکو سزا دوں گا بہت ہی سخت سزا دینا، یا میں ضرور ضرور اسکو ذبح کر دوں گا،

اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ

یا ضرور وہ میرے پاس کوئی کھلی بڑی دلیل لے آئے گا (تب کچھ نہیں کہوں گا)۔ پھر اس (ہدہد)

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ

نے تھوڑی سی دیر کی، پھر اس (ہدہد) نے کہا میں نے اس خبر کو معلوم کیا جس کا (اے سلیمان)

يَّقِيْنٍ ۝ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ

تجھے علم نہیں، اور میں تیرے پاس سبا کی ایک پکی خبر لایا ہوں۔ بیشک میں نے ایک عورت کو انکی

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝ وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا

بادشاہی کرتے پایا ہے، اور اس (عورت) کو (ضرورت کی) ہر چیز دیگئی ہے، اور اس کا بہت بڑا

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

تخت ہے۔ میں (ہدہد) نے اس عورت کو اور اسکی قوم کو اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝

پایا ہے، اور انکے لئے انکے اعمال کو شیطان نے خوبصورت بنا دیا ہے، پھر شیطان نے انکو راہ سے

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

روک دیا ہے، پھر وہ راہ نہیں پاتے۔ یہ کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے وہی آسمانوں اور زمینوں میں

وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ

سب چھپی چیزوں کو نکالتا ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ

اللہ ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں، مگر وہی سب سے بڑے تخت کا مالک ہے۔ اس (سلیمان) نے

السجدۃ ٨

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ

کہا جلدی ہم دیکھیں گے، کیا تو سچ کہتا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔ تو یہ میرا خط لے جا، پھر

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

تو اس کو انکی طرف ڈال دے، پھر تو انکے پاس سے ہٹ جا، پھر تو انتظار کر، وہ کیا جواب دیتے

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ

ہیں۔ اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو! بیشک میری طرف بڑی عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔

كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے، اور وہ (خط) اللہ کے نام شروع جو بڑا رحم کرنے والا بےحد رحم

الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ
والے کرنے والے کی طرف سے ہے۔ یہ کہ تم میرے سامنے سرکشی نہ کرو، اور تم میرے پاس مسلمان

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
ہو کر آجاؤ۔ اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو تم میرے کام میں مجھے جواب دو، میں کسی کام میں فیصلہ

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا
نہیں کرتی، یہاں تک کہ تم میرے پاس موجود ہو۔ سرداروں نے کہا ہم بڑی طاقت والے ہیں اور

بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾
بڑی سخت جنگ کرنے والے ہیں، اور معاملہ تیری طرف ہے پھر (اے ملکہ) تو دیکھ لے کہ تو کیا حکم

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
کرتی ہے۔ اس (ملکہ) نے کہا بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں، وہ اس (بستی) کو برباد

وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾
کر دیتے ہیں، اور وہ اس (بستی) کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں، اور اسی طرح وہ (سلیمانی لشکر)

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
بھی کریں گے۔ اور بیشک میں ان کی طرف تحفہ بھیجتی ہوں، پھر میں دیکھتی ہوں، وہ بھیجے ہوئے کس

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
(خبر) کے ساتھ لوٹ کر آتے ہیں۔ پھر جب وہ (ملکہ کا قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا، اس (سلیمان) نے

بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو، پھر جو کچھ اللہ نے مجھے دیا، وہ اس سے بہتر ہے جو اس (اللہ) نے

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
تمہیں دیا ہے، بلکہ تم ہی اپنے تحفے پر خوش ہوتے ہو۔ تو انکی طرف لوٹ جا، پھر ضرور ضرور ہم ان پر

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً
اپنے ایسے لشکر لائیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کرسکیں گے، اور ضرور ضرور ہم انہیں اس سے ذلیل کر

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
کے نکال دیں گے، اور وہ رسوا ہوں گے۔ اس (سلیمان) نے کہا اے سردارو! تم میں سے کون

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ
اس کا تخت میرے پاس لائے گا، اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہوکر آئیں۔ جنوں میں

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
سے ایک طاقتور نے کہا میں تیرے پاس اس (تخت) کو لے آوں گا، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ
سے اٹھے، اور بیشک میں اس پر ضرور طاقتور بڑا امانت دار ہوں۔ جس کے پاس کتاب کا علم تھا

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
اس نے کہا، میں اسکو تیرے پاس اس سے بھی پہلے لے کے آونگا کہ تو پلک کو جھپکے پھر جب

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
سلیمان نے اس (تخت) کو اپنے پاس ٹھہرا ہوا دیکھا، اس نے کہا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ
اللہ مجھے آزمائے ،کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری، اور جو کوئی شکر کرتا ہے، پھر کچھ بھی شک

اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
نہیں کہ وہ اپنی ہی جان کے لئے شکر کرتا ہے، اورجو کوئی ناشکری کرتا ہے پھر بیشک میرا رب

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
بڑا بے پرواہ بڑی عزت والا ہے۔ اس (سلیمان) نے کہا تم اس(ملکہ) کے تخت کی صورت بدل دو،

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾
ہم دیکھیں گے کیا وہ سیدھے راہ پرچلتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو سیدھے راہ پر نہیں

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
چلتے۔ پھر جب وہ (ملکہ) آئی کہا گیا، کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے، وہ بولی (یہ تو ایسے ہے) جیسے یہ

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا
(تخت) وہی ہے، اور ہم کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا، اور ہم مسلمان ہوگئے۔ اور سلیمان نے اس

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ
(ملکہ) کو اللہ کے سوا جس کی وہ عبادت کرتی تھی روک دیا تھا، بیشک وہ (ملکہ) کفر کرنے والی

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
قوم میں سے تھی۔ اس (ملکہ) کو کہا گیا تومحل میں داخل ہو، پھر جب ملکہ نے اسے دیکھا

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ
اس نے اسکو گہرا پانی خیال کیا، اور اس نے اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان نے کہا

صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
بیشک وہ محل شیشوں سے جڑا ہوا ہے، وہ بولی اے میرے پالنے والے بیشک میں نے اپنی جان

نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾
پر ظلم کیا ہے، اور میں سلیمان کے ساتھ مسلمان ہوئی ہوں، اللہ کیلئے جو سارے جہانوں کا پالنے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
والا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا، (اس نے کہا)

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾
کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو، پھر اچانک دو گروہ آپس میں جھگڑنے لگے۔ اس (صالح) نے کہا

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
اے میری قوم تم نیکی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو، تم اللہ سے معافی کیوں نہیں

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
مانگتے، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ انہوں نے کہا ہم نے تیری وجہ سے اور ان کی وجہ سے

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ
جو تیرے ساتھ ہیں نحوست لی ہے، اس (صالح) نے کہا تمہاری نحوست اللہ کے پاس ہے،

عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ
بلکہ تم فتنے میں ڈالے گئے لوگ ہو۔ اور شہر میں نو شخص تھے، جو زمین میں فساد کرتے

فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
تھے، اور وہ درست نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے کہا تم اللہ کی قسم کھاؤ، ضرور ضرور ہم اس

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
پر اور اسکے گھروالوں پر رات کے وقت حملہ کریں گے، پھر ضرور ضرور ہم اس (صالح) کے

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ
سربراہ کو کہہ دینگے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت پر موجود ہی نہ تھے، اور بیشک ہم

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
ضرور سچے ہیں۔ اور انہوں نے چال چلی، ایک چال، اور ہم نے بھی ایک چال کی

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٠ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
ایک چال اور انہیں خبر بھی نہ تھی۔ تو دیکھ ان کی چال کا کیسا انجام ہوا، بیشک ہم

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٥١
نے ان کو اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر ڈالا۔ پھر یہ ان کے گھر ویران پڑے

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
ہیں، اس وجہ سے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانی

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥٢ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ہے، جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے تھے، اور وہ ڈرتے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٥٣ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ
تھے۔ اور لوط (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم کو کہا، کیا تم بےحیائی کرتے ہو، اور

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٥٤ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
تم دیکھتے بھی ہو۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑکر مردوں کے پاس لذت کے لئے آتے ہو،

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝٥٥
بلکہ تم ایک ناسمجھ قوم ہو۔ پھر اس قوم کا جواب کچھ نہ تھا، مگر یہ کہ انہوں نے کہا

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ
تم لوط کے ماننے والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، بیشک وہ لوگ زیادہ پاکی رکھتے ہیں۔

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝٥٦ فَاَنْجَيْنٰهُ
پھر ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو بچا لیا ہے، مگر اس کی بیوی، ہم نے اسکو پیچھے

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٥٧
رہنے والوں میں سے مقرر کیا تھا (اسکی ضد کی وجہ سے)۔ اور ہم نے ان پر بارش

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝٥٨ ع
کو برسایا تھا، بارش برسانا، پھر بری بارش تھی ڈرائے گئیوں کی۔ کہہ دو سب تعریف

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں، اور اس کے ان بندوں پرسلام ہو

اصْطَفٰى ؕ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩
جنہیں اس نے چن لیا ہے، کیا اللہ بہتر ہے، یا وہ جنہیں وہ شریک کرتے ہیں۔

ع ٤ ١٤ ١٩

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ
یا (بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا ہے پھر

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ
ہم ہی نے اس (پانی) سے رونق والے باغات اگائے ہیں، اور تمہارے لئے نہیں تھا، کہ تم ان (باغوں) کے

لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ
لئے درخت اگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی مشکلیں حل کرنے والا ہے بلکہ وہ لوگ (دوسرں یعنی بزرگوں کو ان

يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ﴿۶۰﴾ اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ
کے بت کے بنا کر اللہ کے) برابر (عبادت میں: مدارک و تفسیر روح..) ٹھیراتے ہیں۔ یا کس نے زمین کو

اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ
ٹھکانا بنایا ہے، یا کس نے اس کے درمیان دریا بنائے ہیں، اور کس نے اسکے لئے پہاڑ بنائے ہیں، اور کس

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۶۱﴾ اَمَّنۡ
نے دوسمندروں کے درمیان پردہ بنایا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی مشکل حل کرنے والا ہے، بلکہ ان میں

يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ يَجۡعَلُكُمۡ
سے بہت سے وہ علم نہیں رکھتے۔ یا کون مجبور کی قبول کرتا ہے، جب وہ اس کو بلاتا ہے، اور کون تکلیف

خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ﴿۶۲﴾
کو دور کردیتا ہے اور کون تم کو زمین میں خلیفہ بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الہ (مشکلیں حل کرنے

اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ
والا) ہے، تھوڑے ہو جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔ اور کون تم کو خشکی کے اندھیروں میں اور سمندر میں راہ

يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ
دکھاتا ہے، اور کون اپنی رحمت (بارش) کےآگےآگے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ﴿۶۳﴾ اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ
کوئی اور مشکلیں حل کرنے والا ہے، اللہ اس چیز سے بہت بلند ہے، جو وہ شریک بناتے ہیں۔ یا پہلی بار کون

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ کرے گا، اور کون تم کو آسمان سے اور زمین سے روزی دیتا ہے، کیا اللہ کے

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۶۴﴾
ساتھ کوئی مشکلیں حل کرنے والا ہے، کہہ دوتم اپنی کوئی لاجواب دلیل لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ
کہہ دو آسمانوں اور زمینوں کے سارے غیب کو کوئی نہیں جانتا، مگر اللہ، اور وہ نہیں

اِلَّا اللّٰهُ‌ ؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ
سمجھتے کہ کب زندہ اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ انکا علم آخرت (کے بارے) میں ختم ہو گیا

فِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا‌ ۚ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ۝
ہے، بلکہ وہ اس بارے میں شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور ان لوگوں نے

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا
کہا جنہوں نے کفر کیا ہے، کیا جس وقت ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے،کیا

لَمُخۡرَجُوۡنَ ۝ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ
بیشک ہم لازمی (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟۔ بیشک ضرور یہ وعدہ ہمارے ساتھ اور پہلے

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
ہمارے باپ دادا سے کیا گیا ہے، یہ نہیں ہے مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ کہہ دو تم

فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۝ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ
زمین میں پھرو، پھرتم دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا ہے۔ اور تو ان پر پریشان نہ ہو، اور

وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ۝ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا
تو اس چیز میں تنگی محسوس نہ کر، جو وہ چال چلتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں، یہ وعدہ کب

الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝ قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ
(آئے گا)، اگر تم سچے ہو۔ کہہ دو شاید کہ اس (عذاب) کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ ہی

لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ
گیا ہو، جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔ اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور لوگوں پر فضل کرنے

عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ
والا ہے، اور لیکن ان میں سے بہت سے شکر نہیں کرتے۔ اور بیشک تیرا پالنے والا ضرور

لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۝ وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ
وہ جانتا ہے،جو کچھ انکے سینے چھپا رہے ہیں، اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور کوئی چیز

فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝ اِنَّ هٰذَا
آسمان اور زمین میں چھپی نہیں، مگر بیان کرنے والی کتاب میں ہے۔ بیشک یہ قرآن

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
بنی اسرائیل پر بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بیشک وہ

يَخْتَلِفُوْنَ۝٧٦ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۝٧٧
(قرآن) مومنوں کیلئے ضرور راہ اور رحمت ہے۔ بیشک تیرا پالنے والا ان کے درمیان اپنے حکم سے

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ۝٧٨
فیصلہ کرے گا، اور وہی بڑے غلبے والا بے انتہا علم والا ہے۔ پھر تو اللہ پر بھروسہ کر، بیشک تو

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ۝٧٩ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
کھلے سچ پر ہے۔ بیشک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا، اور نہ تو بہروں کو بلانا سنا سکتا ہے، جس وقت

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ۝٨٠
وہ (بہرے) پیٹھ پھیر کر واپس جائیں۔ اور تو اندھوں کو ان کے گم راہ سے (سیدھی) راہ دکھانے

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ
والا نہیں ہے، اور تو نہیں سناتا مگر اس کو جو ہماری آیات کے ساتھ ایمان لاتا ہے، پھر وہ مسلمان

اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝٨١ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
ہیں۔ اور جس وقت ان پر بات آجائے گی، ہم ان کیلئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے، جو ان

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ
سے باتیں کرے گا، بیشک لوگ ہماری آیات کے ساتھ یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ۝٨٢ۧ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ
ہر ایک امت سے ان لوگوں کے ایک گروہ اکٹھا کریں گے، جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے، پھر وہ

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ۝٨٣
روکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ (سب) آجائیں گے، وہ کہے گا کیا تم نے میری آیات

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا
کو جھٹلایا، اور تمہارے علم نے ان (آیات) کو نہیں گھیرا تھا، یا کیا تم (ان پر عمل) کرتے تھے۔ اور

اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝٨٤ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
جس وقت ان پر (عذاب کی) بات آجائے گی، اس وجہ سے کہ انہوں نے ظلم (کفر) کیا تھا، پھر وہ

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ۝٨٥ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
بات بھی نہ کر سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا، بیشک ہم نے رات کو بنایا ہے

لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تا کہ وہ اس میں آرام کریں، اور دن کو دکھانے والا (بنایا ہے)، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝۸۶ وَيَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ

نشانیاں ہیں، جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا، پھر جو کچھ آسمانوں میں اور جو

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ

کچھ زمینوں میں ہیں، وہ (سب) گھبرا جائیں گے، مگر جس کو اللہ چاہے، اور سب اس کے پاس عاجز

وَكُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ۝۸۷ وَتَرَى الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً

ہو کر آئیں گے۔ اور تو ان پہاڑوں کو دیکھتا ہے، تو انہیں جمے ہوئے خیال کرتا ہے، اور وہ گزریں گے

وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ

ایسے جیسے بادل گزرتے ہیں، اللہ کا ہنر ہے، جس نے ہر چیز کو پکا کیا ہے، بیشک وہ اسکی اچھی طرح

شَىۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝۸۸ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ

خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ جو کوئی نیکی لائے گا، پھر اس کیلئے اس سے بہتر ہے، اور وہ اس دن

فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ۝۸۹

گھبراہٹ سے سکون میں ہونگے۔ اور جو کوئی برائی (یعنی کفر) کے ساتھ آئے گا، پھر وہ الٹے منہ آگ

وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ ؕ

میں ڈالا جائیگا تمہیں بدلہ نہیں دیا جاتا، مگر اسی کا جو تم کرتے تھے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ مجھے حکم

هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۰ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ

دیا گیا ہے، کہ میں اس شہر کے رب ہی کی عبادت کروں، جس نے اسے عزت والا بنایا ہے، اور ہر چیز

رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىۡءٍ ز

اسی ہی کی ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے، کہ میں حکم ماننے والوں میں سے رہوں۔ اور یہ حکم ہوا ہے

وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝۹۱ وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ ۚ

کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں، پھر جس نے راہ پائی، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ اس نے اپنی ہی جان

فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ

کے لئے راہ پائی ہے، اور جو کوئی راہ گم ہوا، پھر تو کہہ دے کچھ بھی شک نہیں کہ میں ڈرانے والوں

اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ۝۹۲ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ

میں سے ہوں۔ اور تو کہہ دے سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

وہ جلدی تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، پھر تم انہیں پہچان لوگے، اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں، جو تم کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ٨٨ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رُكُوْعَاتُهَا ٩

اس میں ۸۸ آیتیں ہیں سورۃ القصص مکہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ

ط س م (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) یہ آیات کھلی کتاب کی ہیں۔ ہم تجھ پر موسی اور

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾

فرعون کی کچھ خبریں سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ بیشک

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

فرعون وہ زمین میں بلند ہو گیا ہے، اور اس نے اس (مصر) کے رہنے والوں کے مختلف فرقے

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ

بنا رکھے تھے، ان میں سے ایک گروہ کو وہ (فرعون) کمزور کر رہا تھا، وہ انکے بیٹوں کو ذبح

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

کرتا تھا، اور وہ انکی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا بیشک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ

چاہتے تھے کہ ہم ان پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کئے گئے تھے، اور ہم ان کو راہ بتانے

الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ

والے بنائیں، اور ہم انہیں وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں زمین میں جما دیں، اور فرعون اور ہامان

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾

اور ان دونوں کے لشکروں کو ان سے وہ چیزیں ہم دکھائیں جن سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ

موسی کی ماں کو حکم دیا، کہ تو اس (موسی) کو دودھ پلا، پھر جب تو اس پر ڈرے پھر تو اس

عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا

(موسی) کو دریا میں ڈال دے، اور تو نہ ڈر، اور نہ تو پریشان ہو، بیشک ہم

رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۝ فَالْتَقَطَهٗۤ

اس کو تیری طرف لوٹانے والے ہیں، اور اسے رسولوں میں سے بنائیں گے۔ پھر اس (موسیٰ) کو

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

فرعون کے لوگوں نے اٹھا لیا، تاکہ وہ ان کا دشمن ہو اور پریشان کرنے والا ہو، بیشک فرعون اور ہامان

وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ۝ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ

اور ان دونوں کا لشکر وہ غلطیاں کرنے والے تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا، (یہ بچہ) میرے اور

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى

تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے تم اسکو قتل نہ کرو، شاید کہ وہ ہمیں فائدہ دے، یا ہم اسے بیٹا پکڑ

اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ۝ وَاَصْبَحَ

لیں گے، اور انہیں کچھ خبر بھی نہ تھی۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بےقرار ہوگیا، بیشک وہ قریب تھی کہ

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ

ضرور وہ اس کو ظاہر کردیتی، اگر ہم نے اس کے دل کو پکا نہ کر دیا ہوتا، تاکہ وہ (موسیٰ کی ماں)

لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۝

یقین کرنے والوں سے ہو۔ اور موسیٰ کی ماں نے اس کی بہن کو کہا، تو اس (جس صندوق میں موسیٰ

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

تھے) کے پیچھے پیچھے چلی جا، پھر تو اسکو دور سے دیکھتی رہ، اور انہیں کچھ بھی خبر نہ تھی۔ اور ہم

لَا يَشْعُرُوْنَ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

نے پہلے ہی سے اس پر دودھ پلانے والیوں کو حرام کر دیا تھا، پھر اس (موسیٰ کی بہن) نے کہا، کیا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ

میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں، وہ اس (بچہ) کو تمہارے لئے پالیں گے، اور وہ (گھروالے) اسکے لئے

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ

خیر خواہ ہونگے۔ پھر ہم نے اس (موسیٰ) کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

رہیں،اور تو (موسیٰ کی ماں) پریشان نہ ہو، اور تاکہ وہ جان لیں، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اورلیکن انکے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى

بہت سے وہ نہیں جانتے۔ اور جب وہ (موسیٰ) جوانی کو پہنچا، اور وہ پورا (جوان) ہوگیا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

ہم نے اسے سمجھ اور علم دیا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ (موسی)

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ

اس وقت شہر میں داخل ہوا، وہاں کے رہنے والے بے خبر ہو رہے تھے پھر اس نے اس (شہر) میں

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا

دو مردوں کو لڑتے ہوئے پایا، یہ ایک اسکی قوم سے تھا، اور یہ (دوسرا) اسکے دشمن قوم سے تھا،

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ

پھر اس شخص نے جو اس (موسی) کی قوم سے تھا اس کے خلاف اس (موسی) سے مدد مانگی، جو اس

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا

شخص دشمنوں میں سے تھا، پھر موسی نے اسے ایک مکا مارا پھر اس نے اسکا کام پورا کردیا اس نے

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ

کہا یہ شیطانی عمل سے ہے، بیشک وہ دشمن کھلا گم راہ کرنے والا ہے۔ اس (موسی) نے کہا اے

اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

میرے رب بیشک میں نے اپنی جان پر نا انصافی کی، پھر تو مجھے معاف کردے، پھر اس کو معاف

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ

کردیا، بیشک وہی سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ

اس وجہ سے کہ تونے مجھ پر انعام کیا، پھر میں ہرگز مجرموں کی مدد کرنے والا نہ ہونگا۔ پھر اس

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

نے شہر میں ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے صبح کی، پھر اچانک وہی شخص جس نے کل اس سے

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

مدد مانگی تھی، وہ اس (موسی) سے مدد مانگ رہا ہے تو موسی نے اسکو کہا بیشک تو ضرور کھلا گم راہ

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ

ہے۔ پھر جب (موسی) نے ارادہ کیا کہ وہ اسکو (جسنے کل مدد مانگی) پکڑلے، جو شخص ان دونوں کا

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا ۖ

دشمن تھا، اس نے کہا اے موسی تو کیا چاہتا ہے، جیسے تونے کل ایک جان کو قتل کیا تھا،

بِالۡاَمۡسِ٭ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ
مجھے بھی قتل کردے، تو نہیں چاہتا مگر یہ کہ تو زمین میں زبردستی کرنے والا ہو، اور تو نہیں چاہتا

وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ
کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔ اور ایک مرد شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا، اس نے

مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ الۡمَلَاَ
کہا اے موسی، بیشک سردار تیرے بارے مشورہ کر رہے ہیں، تاکہ وہ تجھے قتل کریں، پھر تو نکل جا

يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِيَـقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَـكَ مِنَ النّٰصِحِيۡنَ﴿۲۰﴾
بیشک میں تیرے لئے بھلائی چاہنے والوں میں سے ہوں۔ پھر وہ اس (شہر) سے ڈرتے ہوئے انتظار

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ
کرتے ہوئے نکلا، اس نے کہا اے میرے رب تو مجھے ظالم لوگوں سے بچالے۔ اور جب موسی نے

مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ﴿۲۱﴾ وَلَـمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ
مدین کی طرف منہ کیا، اس نے کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راہ پر چلائے گا۔ اور جب وہ

عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ﴿۲۲﴾ وَلَـمَّا وَرَدَ
مدین کے پانی پر پہنچا، موسی نے اس پر لوگوں کے ایک گروہ کو (جانوروں کو) پانی پلاتے ہوئے پایا،

مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۖ
اور اس نے ان کے سوا دو عورتیں کو پایا، وہ دونوں (اپنی بکریوں کو) روکے ہوئے کھڑی تھیں،

وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ‌ۚ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا‌ؕ
موسی نے کہا، تمہارا کیا کام ہے، ان دونوں نے کہا، ہم پانی نہیں پلا سکتیں یہاں تک کہ چرواہے

قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ‌ ٚ وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ
(اپنے جانوروں کو) واپس نہ لے جائیں، اور ہمارا باپ بہت زیادہ بوڑھا ہے۔ پھر موسی نے ان دونوں

كَبِيۡرٌ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
کیلئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا، پھر وہ سایہ کی طرف پھر گیا، پھر اس نے کہا اے میرے رب تو

اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا
میری طرف بھلائی اتار دے بیشک میں اس کا محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک موسی کے

تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ
پاس شرماتی چلتی ہوئی آئی، وہ بولی بیشک میرا باپ تجھے بلاتا ہے، تاکہ تجھے اسکی مزدوری دے

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ

جو تو نے ہمارے لئے پانی پلایا تھا، پھر جب موسی اس کے پاس آیا تو موسی نے اس پر اپنے

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

احوال کو بیان کیا تو اس نے کہا تو ڈر نہیں، تو ظالم لوگوں سے بچ گیا ہے۔ ان دونوں میں سے

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

ایک لڑکی نے کہا، اے میرے ابا تو اس کو تنخواہ پر نوکر رکھ لے، بیشک بہترین نوکر ہے جسکو

الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

تو تنخواہ پر رکھے بہت طاقت والا بڑا امانت دار ہے۔ اس (لڑکیوں کے باپ) نے کہا بیشک میں

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ

چاہتا ہوں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے کردوں، اس شرط پر کہ تو آٹھ سال

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

میری نوکری کریگا، پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے، پھر وہ تیری طرف سے (احسان) ہوگا،

عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں، اگر اللہ نے چاہا تو تو مجھے جلدی نیکوں میں سے

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

پائے گا ۔موسی نے کہا یہ میرے اور تیرے درمیان (وعدہ) ہے، دونوں وقتوں میں سے جو بھی

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾

میں پورا کروں، پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اللہ ہر چیز کی نگرانی کرنے

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ

والا ہے ۔پھر جب موسی نے وقت پورا کر لیا، اور اپنے گھروالوں (یعنی اہل بیت) کے ساتھ چلا

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا

تو اس نے طور (پہاڑ) کی طرف آگ دیکھی، اس نے اپنے گھر والوں کو کہا تم ٹھیرو، بیشک میں

اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے لئے کوئی خبر لے آؤں، یا آگ سے انگارہ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

تاکہ تم (آگ) سینکو (یعنی سردی دور کرو)۔ پھر جب وہ (موسی) آگ کے پاس آیا

شَاطِیٴِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ
میدان کے دائیں طرف سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز دی گئی، کہ

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾
اے موسیٰ بیشک میں اللہ سارے جہانوں کا پالنے والا ہوں۔ اور یہ کہ تو اپنی لاٹھی ڈال دے،

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی
پھر جب موسیٰ نے اسکو حرکت کرتے ہوئے عجیب دیکھا جیسا کہ وہ بریک سانپ ہے، وہ پیٹھ

مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ قف
پھیر کر بھاگا، اور وہ پیچھے نہ مڑا، اے موسیٰ تو آ گے آ، تو ڈر نہیں، بیشک تو امن والوں میں

اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ
سے ہے۔ اور تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، برائی (یعنی بیماری) کے بغیر وہ سفید نکلے

بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ز وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ
گا، اور تو ڈر دور کرنے کیلئے اپنے بازو کو اپنی طرف ملا لے، پھر تیرے رب کی طرف

مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ
سے فرعون اور اسکے سرداروں پر (یعنی ان کیلئے) دو لاجواب دلیلیں ہیں، بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ
موسیٰ نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے ان میں سے ایک جان کو قتل کیا تھا، پھر میں

اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِیْ
ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے بہت زیادہ

هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً
(بات) سمجھا سکتی ہے، پھر تو اسے میرے ساتھ مدد کو بھیج دے، کہ وہ میری تصدیق کرے،

یُّصَدِّقُنِیْۤ ز اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ
بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اللہ نے فرمایا جلدی ہم تیرے بازو تیرے بھائی

عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
کے ساتھ پکا کردیں گے، اور ہم تم دونوں کو بڑی جیت دیں گے، پھر وہ تم دونوں تک نہ

فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
پہنچ سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ (جاؤ)، تم دونوں اور جو تم دونوں کے ساتھ ہیں

معانقہ ۱۱ عند المتاخرین

الْغٰلِبُوْنَ۞ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
، جیتنے والے ہو۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا،

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
انہوں نے کہا یہ کچھ نہیں، مگر گھڑا ہوا جادو ہے، اور ہم نے یہ اپنے پہلے باپ

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ۞ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
دادا میں نہیں سنا تھا۔ اور موسیٰ نے کہا میرا رب اسکو اچھی طرح جانتا ہے، جو

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
اسکی طرف سے سیدھے راہ پر آیا، اور اسے جس کے لئے اسکے گھر کا اچھا انجام

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ۞ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
ہوگا، بیشک وہ ظالم کامیاب نہیں ہونگے۔ اور فرعون نے کہا اے سردارو میں تمہارے

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ
لئے اپنے سوا کسی کو بھی الہ (معبود، ومشکلیں دور کرنے والا) نہیں جانتا، پھر اے ہامان تو میرے لئے

لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
مٹی پر آگ جلا (یعنی اینٹ بنا) دے، پھر تو میرے لئے ایک (اونچا) محل بنا، تاکہ میں

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ
موسیٰ کے الہ (یعنی معبود، مشکل کشا) کو جھانک لوں، اور بیشک میں ضرور اسکو جھوٹوں میں سے خیال

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۞ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
کرتا ہوں۔ اور اس نے اور اسکے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا، اور انہوں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۞
نے خیال کیا کہ بیشک وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ پھر ہم نے اسکو

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
اور اسکے لشکر کو پکڑا، پھر ہم نے انکو سمندر میں پھینک دیا، پھر تو دیکھ ظلم کرنے

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ۞ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ
والوں کا انجام کیسا تھا۔ اور ہم نے انہیں راہ بتانے والے بنایا، وہ (لوگوں) کو آگ

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ۞ وَاَتْبَعْنٰهُمْ
کی طرف بلاتے ہیں، اور وہ قیامت کے دن مدد نہیں کئے جائیں گے۔

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ
اور ہم نے اس دنیا میں انکے پیچھے لعنت لگا دی، اور قیامت کے دن وہ برے حال

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝٤٢ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
والوں میں سے ہوں گے۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی بعد اسکے کہ ہم

مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
نے پہلی جماعتوں کو ہلاک کردیا، جو (کتاب) لوگوں کیلئے کھلی دلیلیں اور راہ بتانے والی اور

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤٣ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
رحمت ہے، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور تو (طور پہاڑ) مغرب کی طرف نہ تھا، جب ہم

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ
نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا، اور نہ تو گواہوں میں سے تھا۔ اور لیکن ہم نے (کئی)

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٤٤ۙ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
جماعتیں پیدا کیں، پھر ان پر لمبا عرصہ گزر گیا، اور تو مدین والوں میں نہ رہنے والا

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
تھا، کہ تو ان کو ہماری آیات پڑھ کر سناتا، اور لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے تھے۔ اور

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٤٥ وَمَا كُنْتَ
تو طور کے کنارے پر نہ تھا، جس وقت ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی، اور لیکن تیرے

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
رب کی رحمت ہے، تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے، جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
ڈرانے والا نہیں آیا، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (تجھے اس لئے رسول بنا کر

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤٦ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ
بھیجا ہے) کہیں ایسا نہ ہو کہ جو مصیبت ان کو اس وجہ سے پہنچی جو ان کے ہاتھوں

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
نے آگے بھیجا ہے تو پھر وہ کہتے اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧
نہیں بھیجا، پھر ہم تیری آیات کے پیچھے چلتے، اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُوۡتِىَ
پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس سچ آیا، انہوں نے کہا وہ کیوں نہیں دیا گیا، جیسے

مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰىؕ اَوَلَمۡ يَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى
موسی کو دیا گیا تھا، اور کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو پہلے سے موسی کو دیا گیا

مِنۡ قَبۡلُ‌ۚ قَالُوۡا سِحۡرٰنِ تَظٰهَرَا ۗ وَ قَالُوۡۤا اِنَّا بِكُلٍّ
تھا، انہوں نے کہا وہ دونوں جادوگر ہیں، جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، اور انہوں

كٰفِرُوۡنَ‏ ﴿۴۸﴾ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ هُوَ
نے کہا بیشک ہم سب کے منکر ہیں۔ کہہ دو پھر تم اللہ کی طرف سے کوئی کتاب لے

اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۴۹﴾ فَاِنۡ
آؤ، جو ان دونوں (کتابوں) سے زیادہ راہ دکھانے والی ہو تو میں اسکے پیچھے چلوں، اگر تم

لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ‌ؕ
سچے ہو۔ پھر اگر وہ تیری بات قبول نہ کریں، پھر تو جان لے، بیشک ہی وہ اپنی خواہشوں

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰٮهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ
کے پیچھے چلتے ہیں، اور اس سے زیادہ گم راہ کون ہوگا، جو اللہ کی راہ کے بغیر اپنی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ‏ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا
خواہش کے پیچھے چلتا ہے، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ اور بیشک ضرور ہم نے

لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَؕ‏ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ
اپنا کلام ان کے لئے لگاتار بھیجا، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس

الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ‏ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتۡلٰى
سے پہلے کتاب دی، وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان پر (قرآن) پڑھا جاتا

عَلَيۡهِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا
ہے، وہ کہتے ہیں، ہم اس پر ایمان لائے ہیں، بیشک وہ ہمارے رب کی طرف سے سچ ہے،

مِنۡ قَبۡلِهٖ مُسۡلِمِيۡنَ‏ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓـئِكَ يُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ
بیشک ہم اس سے پہلے بھی ماننے والے تھے۔ انہی لوگوں کو دگنی مزدوری اس وجہ سے دی

بِمَا صَبَرُوۡا وَيَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
جائے گی، کہ انہوں نے صبر کیا، اور وہ برائی کو نیکی کے ساتھ دور کرتے ہیں

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
اور جو رزق ہم نے انکو دیا وہ اس سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ فضول باتیں سنتے

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ
ہیں تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں، اور

عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ
تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، تمکو سلام ہو، ہم ناسمجھ (لوگوں کو) نہیں چاہتے۔ بیشک تو

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
اس کو راہ پر نہیں لاسکتا جسے تو پسند کرتا ہو، اور لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اسے راہ دکھاتا

بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
ہے، اور وہ راہ پانے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں، اگر ہم تیرے ساتھ

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
تیرے راہ پر چلیں، ہم اپنی زمین سے اچک لئے جائیں گے، اور کیا ہم نے انہیں امن

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا
والے (مکہ کے) حرم میں جگہ نہیں دی، جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا
ہیں، (یہ) ہماری طرف سے رزق ہے، اور لیکن ان میں سے بہت وہ نہیں جانتے۔ اور ہم

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
نے کتنی بستیوں کو ہلاک کیا، جو (بستیاں) اپنی روزی کے سامان پر فخر کرتیں تھیں، پھر انکے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝
مکانات ہیں، جو انکے بعد آباد نہیں ہوئے مگر بہت کم، اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور تیرا

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا
رب دیہاتوں کو ہلاک کرنے والا نہیں تھا، جب تک کہ ان کے مرکزی دیہات میں رسول

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى
نہ بھیجتا، جو ان پر ہماری آیات پڑھتا، اور ہم دیہاتوں کو ہلاک کرنے والے نہیں تھے مگر

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
اسکے رہنے والے ظالم تھے۔ اور جو کوئی چیز تم کو دی گئی ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
پھر وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اسکی خوبصورتی ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ بہتر ہے،

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۰ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ
اور بہت باقی رہنے والا ہے، کیا پھر تم نہیں سمجھتے ہو۔ کیا پھر جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے،

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ
پھر وہ اسے پا لینے والا بھی ہے، اس کی طرح ہے جسکو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا، پھر وہ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۶۱
قیامت کے دن (عذاب میں) حاضر کئے گیوں میں سے ہوگا۔ اور جس دن اللہ انکو بلائے گا، پھر وہ

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
کہے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن (انبیاء اولیاء: تفسیر روح المعانی ، بحر...) کو تم گمان کرتے

تَزْعُمُوْنَ ۝۶۲ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
تھے۔ جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہوگا وہ لوگ کہیں گے، اے ہمارے رب یہ وہ لوگ

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ
ہیں جنہیں ہم نے اغواہ کیا، ہم نے انکا راہ گم کیا، جس طرح ہم خود راہ گم ہوئے ہیں ہم تیرے

اِلَيْكَ ؗ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝۶۳ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
سامنے (ان سے) بری ہوتے ہیں، وہ خاص کر ہماری عبادت ہی نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا،

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
تم اپنے شریکوں کو بلاؤ، پھر وہ انکو بلائیں گے، پھر وہ انکو جواب نہ دے سکیں گے، اور وہ (جب)

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝۶۴ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
عذاب کو دیکھ لیں گے، (تو تمنا کریں گے) کاش وہ راہ پائے ہوئے ہوتے۔ اور جس دن اللہ ان

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶۵ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ
کو بلائے گا، اور وہ کہے گا، تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا۔ پھر اس دن انکی خبریں گم ہو جائیں

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۶۶ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
گی، پھر وہ ایک دوسرے سے سوال بھی نہ کریں گے۔ پھر جو (دنیا میں) توبہ کرے اور وہ

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝۶۷
ایمان لائے اور اچھے عمل کئے پھر امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہوگا۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور تیرا پالنے والا جو کچھ وہ چاہتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے، اور وہ چن لیتا ہے،

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾
انکا کام چن لینا نہیں، اللہ اس سے پاک ہے اور وہ اونچا ہے، جو وہ شریک

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾
کرتے ہیں۔ اور تیرا رب وہ جانتا ہے جو کچھ انکے سینے چھپاتے ہیں، اور جو کچھ

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى
وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے، کوئی عبادت کے لائق نہیں، مگر وہی ہے،

وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ
اسی کیلئے دنیا میں اور آخرت میں سب تعریف ہے، اور اسی کا حکم (چلتا) ہے، اور

اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا
تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کہہ دو کیا تم نے دیکھا، اگر اللہ تم پر قیامت

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
تک ہمیشہ رات بنادے تو اللہ کے سوا کون مشکل حل کرنے والا ہے، جو تمہارے

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
پاس سورج کی روشنی لے آئے، کیا پھر تم سنتے نہیں ہو۔ کہہ دو کیا تم نے دیکھا،

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن بنادے، اللہ کے سوا کون مشکل حل کرنے والا

يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾
ہے، جو تمہارے پاس رات لے آئے، جس میں تم آرام کرتے ہو کیا پھر تم

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
دیکھتے نہیں ہو۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾
بنایا، تاکہ تم اس میں آرام کرو اور تاکہ تم اسکا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ
کرو۔ اور جس دن وہ انکو بلائے گا، پھر وہ کہے گا، میرے شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

جن کو تم گمان کرتے تھے۔ اور ہر امت میں سے ہم ایک گواہ نکالیں گے،

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ

پھر ہم کہیں گے تم اپنی لاجواب دلیل لے آؤ پھر وہ جان لیں گے، بیشک سچ

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۝ اِنَّ قَارُوْنَ

اللہ ہی کے لئے ہے، اور ان سے وہ گم ہوجائیں گے، جو وہ گھڑتے تھے۔

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ

بیشک قارون موسی کی قوم سے تھا پھر اس نے ان پر بغاوت کی تھی، اور

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے کہ بیشک اسکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر (اٹھانی)

اُولِي الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

بھاری تھیں،جس وقت اسکی قوم نے اسکو کہا، تو فخر نہ کر، بیشک اللہ فخر کرنے

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ

والوں پسند نہیں کرتا۔ اور تو اس سے جو (مال) اللہ نے تجھے دیا ہے، آخرت کا

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

گھر تلاش کر، اور تو دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلا، اور تو احسان کر جیسے اللہ نے

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

تجھ پر احسان کیا ہے، اور تو زمین میں فساد نہ تلاش کر بیشک اللہ فساد کرنے والوں

فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ۝ قَالَ

کو پسند نہیں کرتا۔ (قارون) نے کہا کچھ شک بھی نہیں کہ یہ سب کچھ تو مجھے اس علم (ہنر) کی بنا پر ملا ہے جو میرے

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

پاس ہے ، کیا وہ نہیں جانتا کہ بیشک اللہ نے اس سے پہلے بہت سی جماعتوں

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ

کو ہلاک کیا ہے، جو اس سے زیادہ طاقت والیں اور زیادہ لوگوں والیں تھیں،

اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْئَلُ

اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
، پھر وہ اپنی قوم پر اپنی خوبصورتی میں نکلا، جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے

فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
تھے انہوں نے کہا، اے کاش ہمارے لئے بھی اس جیسا ہوتا جو قارون کو

یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
دیا گیا ہے، بیشک وہ ضرور بہت بڑے نصیب والا ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا

عَظِیْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ
گیا تھا انہوں نے کہا، ہائے تمہاری بربادی، اللہ کا بدلہ اس کے لئے بہتر

ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
ہے، جو ایمان لے آیا اور اچھے عمل کرتا رہا، اور (یہ باتیں) نہیں سکھائی جاتیں

وَلَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
مگر صبر کرنے والوں کو۔ پھر ہم نے اس (قارون) کو اور اسکے گھر کو

الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ
زمین میں دھنسا دیا ہے، پھر اسکے لئے کوئی گروہ نہیں تھا، جو اللہ کے مقابلہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿٨١﴾
پر اسکی مدد کرتا، اور وہ خود بھی اپنی مدد کرنے والا نہیں تھا۔ اور جو لوگ

وَاَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ یَقُوْلُوْنَ
کل اس کی جگہ آرزو کرتے تھے وہ صبح کہنے لگے، ہائے افسوس، بیشک اللہ

وَیْكَاَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ
اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کھول دیتا ہے اور تنگ

مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا لَخَسَفَ
کردیتا ہے، اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ضرور ہم کو بھی دھنسا دیتا،

بِنَا ؕ وَیْكَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ
ہائے افسوس، بیشک کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ یہ آخرت کا گھر ہے، ہم نے

ع ٨

الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی
اسکو ان لوگوں کے لئے بنایا ہے جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے

الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾
اور نہ فساد چاہتے ہیں، اور ڈرنے والوں کا انجام اچھا ہے۔ جو نیکی کے ساتھ

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ
آئے گا، اس کے لئے اس سے بہتر ہے، اور جو برائی کے ساتھ آئے گا پھر

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
ان لوگوں کیلئے جو برے اعمال کرتے ہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا، مگر جو کچھ وہ

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ
کرتے تھے۔ بیشک جس نے تجھ پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے، ضرور وہ

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْۤ
تجھے لوٹنے کی جگہ (مکہ) واپس لائے گا، کہہ دو میرا پالنے والا اسکو اچھی طرح جانتا

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ
ہے، جو سیدھی راہ لے کر آیا اور اسکو بھی جو کھلے گم راہ میں ہے۔ اور تو

مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ
امید نہیں رکھتا تھا، کہ تیری طرف کتاب بھیجی جائی گی، مگر تیرے رب کی رحمت

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا
سے (ایسا ہوا) ہے، پھر تو ہرگز کافروں کی کچھ بھی مدد کرنے والا نہ ہو۔ اور وہ تجھے اللہ

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ؗ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ
کی آیات سے نہ روک دیں، اسکے بعد جو وہ تیری طرف (آیات) اتاری گئی ہیں،

اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
اور تو اپنے رب کی طرف بلا، اور تو ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ۚ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
اور تو اللہ کے ساتھ دوسروں کو مشکلیں حل کرنے والا نہ بلا (یعنی نہ پکار)، کوئی

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ
عبادت کے لائق نہیں مگر وہی ہے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے، مگر اس (اللہ)

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ؑ
کی ذات، صرف اسی ہی کا حکم ہے، اور تم اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

وقف لازم

ایاتھا ٦٩ (٢٩) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (٨٥) رکوعاتھا ٧

اس میں ٦٩ آیتیں ہیں سورۃ العنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اور ٧ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الم (اسکا معنی اللہ بہتر جانتا ہے) کیا لوگوں نے خیال کیا ہے، کہ وہ (یہ) کہہ کر چھوڑ دیئے

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

جائیں گے، کہ ہم ایمان لائے، اور وہ آزمائے نہیں جائیں گے۔ اور بیشک ضرور ہم نے ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

پہلے لوگوں کو آزمایا (اورانکو بھی آزمائیں گے) پھراللہ ان لوگوں کو ضرور ضرور ظاہر کرے گا جو سچے

الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ

ہیں، اور ضرور ضرور وہ جھوٹوں کو ظاہر کرے گا۔ کیا وہ لوگ خیال کرتے ہیں، جو برے کام کرتے

اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

ہیں، کہ وہ ہم سے بھاگ جائیں گے برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ جو کوئی اللہ کی ملاقات کی

اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

امید رکھتا ہے، پھر بیشک اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے، اور وہ سب کچھ سننے والا بےانتہا علم

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

والا ہے۔ اور جو کوئی کوشش کرتا ہے، پھر بیشک ہی وہ اپنی جان کیلئے کوشش کرتا ہے، بیشک

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللہ ضرور سارے جہان سے بےپروا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کرتے ہیں، ضرور

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ

ضرور ہم ان سے ان کی برائیوں کو دور کردیں گے، اور ضرور ضرور ہم انکو اس چیز کا بہت اچھا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

بدلہ دیں گے جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم

حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

دیا ہے، اور اگر وہ دونوں تیرے اوپر زور ڈالیں، کہ تو میرے ساتھ شریک کر

بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ
جس کا تجھے کچھ علم نہیں، پھر تو ان دونوں کا کہنا نہ مان، تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر میں

بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۸ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تم کو اس چیز کی خبر دوں گا، جو تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کئے ہیں، ضرور

لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ ۝۹ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ
ضرور ہم انکو نیکوں میں داخل کریں گے۔ اور کچھ لوگ وہ جو کہتے ہیں، ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے،

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ
پھر جب ان کو اللہ کے بارے میں تکلیف دی جاتی ہے تو وہ لوگوں کے تکلیف دینے کو اللہ کے عذاب

کَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّکَ لَیَقُوۡلُنَّ
کی طرح بنا لیتے ہیں اور اگر تیرے رب کی طرف سے مدد آجائے تو ضرور ضرور وہ کہیں گے بیشک

اِنَّا کُنَّا مَعَکُمۡ ؕ اَوَ لَیۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ
ہم تیرے ساتھ تھے اور کیا اللہ اسے اچھی طرح نہیں جانتا، جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ اور اللہ

الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۱۰ وَ لَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ
ان لوگوں کو ضرور ضرور ظاہر کرے گا، جو ایمان لائے ہیں اور وہ ضرور ضرور منافقوں کو ظاہر کرے

الۡمُنٰفِقِیۡنَ ۝۱۱ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا
گا۔ اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا ہے، ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں تم ہمارے راہ پر

اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَ مَا هُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ
چلو، اور ضرور ہم تمہارے گناہ اٹھائیں گے، اور وہ انکے گناہوں سے کچھ بھی نہیں اٹھانے والے، بیشک

مِنۡ خَطٰیٰهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ۝۱۲ وَ لَیَحۡمِلُنَّ
وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور ضرور ضرور وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے، اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں

اَثۡقَالَهُمۡ وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ وَ لَیُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَ
کے) بوجھ بھی (اٹھائیں گے: جنکو انہیں نے گمراہ کیا ہوگا انکے بوجھ) اور قیامت کے دن ان سے اس

الۡقِیٰمَةِ عَمَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ۝۱۳ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا
چیز کے بارے میں ضرور ضرور پوچھا جائے گا، جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور بیشک ضرور ہم نے نوح کو

اِلٰی قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِیۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا ؕ
اس کی قوم کی طرف بھیجا، پھر وہ ان میں پچاس سال کم ہزار سال (ساڑھے نو سو سال) رہا ہے

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

پھر انکو طوفان نے پکڑ لیا، اور وہ ظالم (یعنی مشرک) تھے۔ پھر ہم نے اس (نوح)

وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

کو اور کشتی والوں کو بچا لیا، اور ہم نے اس (کشتی) کو جہان والوں کیلئے نشانی بنا

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

دیا ہے۔ اور جس وقت ابراہیم نے اپنی قوم کو کہا تم اللہ کی عبادت کرو، اورتم اللہ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سے ڈرو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ کچھ بھی شک نہیں کہ

اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

تم اللہ کے سوا بغیر صورت کی چیزوں کی عبادت کرتے ہو، اورتم جھوٹ گھڑتے ہو، بیشک جن

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، وہ تمہارے کچھ بھی رزق کے مالک نہیں، پھر تم

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾

اللہ کے پاس روزی کو ڈھونڈو، اور تم اس (اللہ) کی عبادت کرو، اورتم اسی کا شکر

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا

کرو، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو، پھر بیشک تم سے

عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

پہلے امتوں نے بھی جھٹلایا ہے، اور رسول کے ذمہ نہیں مگر کھول کر پہنچا دینا۔ کیا اور

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

انہوں نے نہیں دیکھا، اللہ کس طرح پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہ اسکو دوبارہ پیدا کرے

يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

گا، بیشک یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔ کہہ دو تم زمین میں پھرو، پھر تم دیکھو،

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

کس طرح اس نے پہلی بار پیدا کیا، پھر اللہ اٹھائے گا آخری بار اٹھانا بیشک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ جس کو چاہے عذاب دے،

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝۲۱ وَمَآ اَنْتُمْ
اور جس کو وہ چاہے وہ رحم کرے، اور تم اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔ اور تم (اللہ

بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ
کو) زمین میں تھکانے والے نہیں ہو، اور نہ آسمان میں، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۲۲ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کوئی دوست نہیں، اور نہ کوئی ذرہ مدد کرنے والا۔ اور جو لوگ اللہ کی آیات کا اور اسکی ملاقات کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ
انکار کرتے ہیں، وہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہیں، اور ان ہی لوگوں کیلئے سخت تکلیف

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۳ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
دینے والا عذاب ہے۔ پھر اس (ابراہیم) کی قوم کا کوئی جواب نہ تھا، مگر انہوں نے کہا تم

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
اس (ابراہیم کو) قتل کر دو، یا تم اسے جلا دو، پھر اللہ نے اسے آگ سے بچایا، بیشک

مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۴ وَقَالَ
اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور اس (ابراہیم) نے کہا،

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
کچھ بھی شک نہیں کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر انسانی صورتوں کو (عبادت کے لائق) پکڑ

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
لیا ہے، (یہ) دنیا کی زندگی میں تمہاری آپس کی دوستی ہے، پھر قیامت کے دن تم ایک

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ
دوسرے کا انکار کرو گے، اور تم ایک دوسرے پر لعنت کرو گے، اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے،

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۵ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ
اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہ ہوگا۔ پھر لوط نے اس (ابراہیم) کو مان لیا اور اس

وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
(ابراہیم) نے کہا، بیشک میں اپنے رب کی طرف وطن چھوڑنے والا ہوں، بیشک وہی ہے،

الْحَكِيْمُ ۝۲۶ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیا

ع ۱۴

وقف لازم

فِیۡ ذُرِّیَّتِہِ النُّبُوَّۃَ وَالۡکِتٰبَ وَاٰتَیۡنٰہُ اَجۡرَہٗ

اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی ہے، اور ہم نے اسکو اس

فِی الدُّنۡیَا ۚ وَاِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾

کا دنیا میں بدلہ دیا، اور بیشک وہ آخرت میں ضرور نیکوں میں سے ہے۔ اور لوط کو

وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ ۫

(بھیجا) جس وقت اس نے اپنی قوم سے کہا، بیشک تم ضرور بےحیائی پر آتے ہو تم

مَا سَبَقَکُمۡ بِہَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّکُمۡ

سے پہلے جہان والوں میں سے اس (عمل) کو کسی ایک نے نہیں کیا ہے۔ کیا بیشک

لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ وَتَاۡتُوۡنَ

تم ضرور مردوں کے پاس جاتے ہو، اور تم راہ کاٹتے ہو، اورتم اپنی مجلس میں برا

فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ

کام کرتے ہو، پھراسکی قوم کا کوئی جواب نہ تھا، مگر انہوں نے کہا کہ تو ہم پر اللہ

اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتَ

کا عذاب لے آ، اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس (لوط) نے کہا اے میرے رب تو

مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ

فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد کر۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس

الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰہِیۡمَ

خوشخبری لےکر آئے، انہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کر

بِالۡبُشۡرٰی ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُہۡلِکُوۡۤا اَہۡلِ ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃِ ۚ

دینے والے ہیں، بیشک اس (بستی) کے رہنے والے ظالم ہیں۔ اس (ابراہیم) نے کہا

اِنَّ اَہۡلَہَا کَانُوۡا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِیۡہَا لُوۡطًا ؕ

بیشک اس (بستی) میں لوط بھی ہے، ان (فرشتوں) نے کہا، ہم اچھی طرح جانتے ہیں

قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِیۡہَا ٭۫ لَنُنَجِّیَنَّہٗ وَ اَہۡلَہٗۤ

اس میں کون ہے، ضرور ہم اسکو بچالیں بھی گے، اور اسکے گھر والوں کو بھی، مگر

اِلَّا امۡرَاَتَہٗ ٭۫ کَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنۡ

اسکی بیوی، وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط

ع ۱۵

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
کے پاس آئے، وہ انکی وجہ سے پریشان ہوا تو اور اس نے ان کے معاملہ میں ہاتھ کو

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۞ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
تنگ پایا، اور ان (فرشتوں) نے کہا تو ڈر نہیں، اور تو پریشان نہ ہو بیشک ہم تجھے اور

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ
تیرے گھروالوں کو بچا لینے والے ہیں، مگر تیری بیوی، وہ پیچھے رہنے والوں میں سے

عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
ہے۔ بیشک ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس وجہ سے آسمان سے عذاب اتارنے والے

يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
ہیں، کہ وہ نافرمان تھے۔ اور بیشک ضرور ہم نے اس (بستی) میں ایک کھلی نشانی کو

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ
ان لوگوں کے لئے چھوڑ دیا ہے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا
شعیب کو (بھیجا)، پھر اس نے کہا (اے قوم) تم اللہ کی عبادت کرو، اور تم آخری دن کے آنے

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
کی امید رکھو، اور تم زمین میں فساد کرنے والے نہ پھرو۔ پھر انہوں نے اسکو جھٹلایا،

فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟
پھر انکو زلزلہ نے پکڑا، پھر وہ صبح کو اپنے گھروں میں الٹے پڑنے والے تھے۔ اور عاد

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۞ وَزَيَّنَ لَهُمُ
کو اور ثمود کو (ہم نے ہلاک کردیا) اور بیشک تم پر ان کے گھروں کا حال کھل چکا

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
ہے اور شیطان نے ان کے لئے ان کے اعمال کوخوبصورت کردیا، پھر اس (شیطان) نے

وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ
انکا راہ روک دیا، اور وہ ہوشیار تھے۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک

وَهَامٰنَ ۞ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
کردیا ہے)، اور بیشک ضرور موسی انکے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
پھر انہوں نے زمین میں تکبر کیا، اور وہ آگے نکل جانے والے نہیں تھے۔ پھر

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
ہم نے ہر ایک کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا، پھر کچھ ان میں وہ تھے

حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ
کہ ہم نے ان پر پتھروں کی بارش کو بھیجا، اور کچھ ان میں وہ تھے کہ ان

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ
کو سخت آواز نے پکڑ لیا، اور کچھ ان میں وہ تھے کہ ہم نے ان کو زمین

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
میں دھنسا دیا، اور کچھ ان میں وہ تھے کہ ہم نے انکو غرق کر دیا، اور اللہ

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
ایسانہ تھا، کہ ان پر ظلم کرتا، اور لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ ان

اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ
لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر (اور) حمایتی پکڑے ہیں، انکی مثال

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
مکڑی جیسی ہے کہ وہ گھر پکڑتی ہے، اور بیشک سب گھروں سے سب سے زیادہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ
کمزور ضرور مکڑی کا گھر ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ بیشک اللہ اسے جانتا ہے،

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾
جو وہ اس کے سوا کسی اور کو بلاتے ہیں، اور وہی ہے بڑے غلبے والا بڑی

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ
دانائی والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم ان نے لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں، اور

اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وہ ان (مثالوں) کو نہیں سمجھتے مگر علم والے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو سچ

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
کے ساتھ پیدا کیا ہے، بیشک اس میں ضرور ایمان والوں کیلئے نشانی ہے۔

وقف لازم

ع ۴

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ

جو کتاب سے تیری طرف وحی کی گئی تو اس کو پڑھ، اور تو نماز کو کھڑا ہو، بیشک نماز وہ

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ

بےحیائی اور برائی سے روکتی ہے، اور ضرور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے، اور اللہ جانتا ہے جو

اَکْبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَھْلَ

کچھ تم کرتے ہو۔ اور تم اہلِ کتاب سے نہ جھگڑا کرو، مگر اس طریقے کے ساتھ جو بہت بہتر ہو لیکن وہ لوگ

الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْھُمْ

جو ان میں سے ظلم (یعنی شرک) کرتے ہیں، اور تم کہو ہم اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں

وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ

جو ہماری طرف اتارا گیا اور جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے، اور ہمارا الہ (عبادت کے لائق)

وَاِلٰھُنَا وَاِلٰھُکُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور تمہارا الہ (عبادت کے لائق) ایک ہے اور ہم اسی کو ماننے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم

وَ کَذٰلِکَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ

نے تیری طرف کتاب اتاری، پھر جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی، وہ اسکے ساتھ ایمان لاتے

یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ۚ وَمِنْ ھٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِہٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ

ہیں، اور کچھ ان لوگوں میں ہیں جو اسکے ساتھ ایمان لاتے ہیں، اور وہ ہماری آیات کا انکار

بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا کُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِہٖ

نہیں کرتے مگر کافر۔ اور تو اس سے پہلے کوئی کتاب نہ پڑھتا تھا، اور نہ تو اسکو اپنے دائیں ہاتھ

مِنْ کِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّہٗ بِیَمِیْنِکَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

سے لکھتا تھا کہ اس وقت ضرور وہ جھوٹ بولنے والے شک کرتے۔ بلکہ وہ ان لوگوں کے

بَلْ ھُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

سینوں میں کھلی آیات ہیں، جو علم دیئے گئے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر ظلم

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا

کرنے والے۔ اور انہوں نے کہا، اس پر اپنے پالنے والے کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْہِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

اتاری گئیں کہہ دو کچھ بھی شک نہیں کہ نشانیاں اللہ ہی کے پاس ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥٠ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ
اور کچھ بھی شک نہیں کہ میں بہت کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کیا یہ ان کیلئے کافی نہیں کہ

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
بیشک ہم نے تیری طرف کتاب اتاری ہے، جو ان پر پڑھی جاتی ہے، بیشک اس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥١ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ
ان لوگوں کیلئے ضرور رحمت اور نصیحت ہے، جو ایمان لاتے ہیں۔ کہہ دو میرے اور

وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، وہ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
زمینوں میں ہے، اور وہ لوگ جو جھوٹ کے ساتھ ہی ایمان لائے ہیں ، اور جو

الْخٰسِرُوْنَ ۝٥٢ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ
اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں، وہی لوگ ہی نقصان پانے والے ہیں۔ اور وہ تجھ سے

وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
جلدی عذاب مانگتے ہیں، اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور انکے پاس عذاب آ

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٣ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ
جاتا، اور ضرور ضرور وہ ان پاس اچانک آئے گا، اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ وہ تجھ

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝٥٤ۙ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ
سے جلدی عذاب مانگتے ہیں، اور بیشک جہنم ضرور کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
عذاب انہیں ان کے اوپر سے اور انکے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا، اور وہ کہے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٥٥ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
گا، تم چکھو جو کچھ تم کرتے تھے۔ اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو، بیشک میری

اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝٥٦ كُلُّ نَفْسٍ
زمین کھلی ہے، تو خاص کر پھر تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر جان والی چیز نے موت

ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝٥٧ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
چکھنی ہے، پھر تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِیۡ
اور نیک عمل کرتے رہے تو ضرور ضرور ہم ان کو جنت کے اونچے محلات میں جگہ دیں گے، جن

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۵۸﴾
کے نیچے نہریں چلتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں کام کرنے والوں کی کیا ہی اچھی مزدوری

الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾
ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں، اور وہ اپنے پالنے والے پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور کتنے چلنے والوں میں

وَكَاَیِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ٭ۖ اَللّٰهُ یَرۡزُقُهَا وَاِیَّاكُمۡ ۖ
سے ہیں، جو اپنا رزق نہیں اٹھائے پھرتے کہ اللہ ہی انکو روزی دیتا ہے، اور تم کو بھی (اللہ ہی

وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ
روزی دیتا ہے) اور وہی سب کچھ سننے والا بے انتہا علم والا ہے۔ اور اگر تو ان (مشرکوں) سے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَیَقُوۡلُنَّ
پوچھے کہ کس نے آسمانوں اورزمینوں کو پیدا کیا ہے، اور کس نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا

اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
ضرور ضرور وہ کہیں گے اللہ ہی نے، پھر وہ کہاں سے الٹے پھر جاتے ہیں۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں

یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَیَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ
سے جس کیلیئے چاہتا ہے روزی کھلی کر دیتا ہے، اورجس کے لئے وہ چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے، بیشک

عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کون آسمان سے پانی اتارتا

فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ
ہے، پھر اس (پانی) کے ساتھ زمین کو اس کے مرنے (یعنی بنجر ہونے) کے بعد زندہ کرتا ہے

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع
تو وہ ضرور ضرور کہیں گے، اللہ ہی ، تو کہہ دے سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جواس کی شان

وَمَا هٰذِهِ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ
کےلائق) ہیں، بلکہ ان میں بہت سے وہ عقل نہیں رکھتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی نہیں، مگر دل بہلانا

الۡاٰخِرَةَ لَهِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾
اور کھیل اور بیشک آخرت کا گھر، ضرور وہی (اصلی) زندگی ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔

ع ۲/۶　وقف لازم

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ
پھر جس وقت وہ (مشرک) کشتی میں سوار ہوتے تو وہ خالص کر کے اللہ کو بلاتے، اسی ہی

الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾
کی عبادت ہے، پھر جب ہم انکو بچا کر خشکی کی طرف لے آتے ہیں تو اسی وقت وہ شرک کرنے

لِیَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ۚ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۥ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
لگتے ہیں۔ تاکہ وہ اسکی ناشکری کریں، جو ہم نے انکو دیا ہے، اور تاکہ وہ (عارضی) فائدہ

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ
اٹھائیں، پھر جلدی وہ جان لیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا، بیشک ہم نے (مکہ کے) حرم

مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
کو امن والا بنایا ہے، اور اس (مکہ) کے آس پاس سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں کیا پھر وہ

یَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
جھوٹ پر ایمان لاتے ہیں، اور اللہ کی نعمتوں کی وہ ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ
کون ہے، جو اللہ پر جھوٹ باندھے، یا وہ سچ کو جھٹلائے جب وہ اسکے پاس آئے، کیا کافروں

فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا
کے رہنے کی جگہ جہنم میں نہیں۔ اور جن لوگوں نے ہمارے لئے تکلیفیں اٹھائیں ہیں، ضرور

لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٦٩﴾
ضرور ہم انکو اپنی راہ دکھائیں گے اور بیشک اللہ ضرور نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

ع ۷

اٰیَاتُهَا ٦٠ (٣٠) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّیَّةٌ (٨٤) رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ٦٠ آیتیں ہیں سورۃ الروم مکہ میں نازل ہوئی اور ٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِیْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ
الم (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے)۔ رومی ہار گئے ہیں۔ بہت نزدیک کی زمین میں، اور وہ اپنے ہارنے کے بعد جلدی جیت جائیں

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۚ لِلّٰهِ
گے۔ چند ہی سال میں، اس سے پہلے اور اس کے بعد صرف اللہ ہی کا حکم ہے

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ
اور اس دن مومن خوش ہونگے۔ اللہ کی مدد کے ساتھ، وہ جسکی چاہتا ہے

الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
وہ مدد کرتا ہے، اور وہی ہے بڑے غلبے والا بےحد رحم والا ہے۔ اللہ نے

الرَّحِيْمُ ۙ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
وعدہ کیا ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، اور لیکن بہت سے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا
لوگ وہ نہیں جانتے۔ وہ دنیا کی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾
سے لاپرواہ ہیں۔ اور کیا وہ اپنی جانوں میں غور نہیں کرتے، اللہ نے آسمانوں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان کو پیدا نہیں کیا مگر سچ

وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
کے ساتھ، اور خاص وقت تک کیلئے، اور بیشک بہت سے لوگ اپنے رب

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾
کی ملاقات کے یقیناً منکر ہیں۔ کیا وہ زمین میں نہیں چلتے، پھر وہ دیکھیں،

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، وہ ان سے طاقت

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
میں زیادہ سخت تھے، اور انہوں نے زمین کو پھاڑا تھا، اور اسکو آباد کیا تھا،

وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا
انہوں نے اسکو اس سے زیادہ آباد کیا تھا، اور انکے پاس انکے رسول کھلی دلیلوں

وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
کے ساتھ آئے تھے، پھر اللہ ایسا نہ تھا، کہ ان پر ظلم کرتا، اور لیکن وہ

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ
خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کئے

الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
ان کا برا انجام ہوا، اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، اور وہ

بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ
ان کا مزاق کرتے تھے۔ اللہ ہی مخلوق کو (پیدا کرنا) شروع کیا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ
کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی وہ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا
مجرم نامید ہوجائیں گے۔ اور ان کے شریکوں میں سے انکے سفارشی نہ ہونگے، اور وہ

وَكَانُوْا بِشُرَكَآىٕهِمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہوں گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی، اس دن

یَوْمَىٕذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
وہ جداجدا ہو جائیں گے۔ پھر جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کئے پھر وہ باغ میں

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ
خوش ہونگے۔ اور پھرجن لوگوں نے کفر کیا، اور جنہوں نے ہماری آیات کو اور آخرت

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىٕكَ
کی ملاقات کو جھٹلایا پھر وہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ پھر اللہ کی پاکی

فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ
ہے، جس وقت تم شام کرتے ہو، اور جس وقت تم صبح کرتے ہو۔ اور آسمانوں اور

تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ
زمینوں میں اسی ہی کی تعریف ہے، اور تیسرے پہر کو، اور جس وقت تم دوپہر کرتے

وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ
ہو۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے، اور وہ مردے کو زندے سے نکالتا ہے، اور

مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ
وہ زمین کو اسکی موت (یعنی بنجر ہونے) کے بعد زندہ کرتا ہے، اور اسی طرح تم

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ
(دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾

کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم انسان پھیلے ہوئے پھرتے ہو۔ اور

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اسکی نشانیوں میں سے ہے، اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں کو پیدا

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

کیا ہے، تاکہ تم ان (بیویوں) کی طرف سکون پکڑو، اور اس نے تمہارے درمیان محبت

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ

اور رحم کو بنایا ہے، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں، جو فکر کرتے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ

ہیں۔ اور اسکی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا، اور تمہاری بولیوں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ

(زبانوں) کا اور تمہارے رنگوں کا جدا جدا ہونا ہے، بیشک اس میں ضرور سمجھنے والوں کیلئے

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ

نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے، تمہارا رات اور دن میں سونا، اور تمہارا

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ

اس کے فضل کو تلاش کرنا، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں، جو سنتے

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ

ہیں۔ اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تم کو ڈر اور اُمید کے لئے بجلی دکھاتا ہے،

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور وہ آسمان سے پانی اتارتا ہے، پھر وہ زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے،

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ

بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں، جو عقل رکھتے ہیں۔ اور اسکی نشانیوں

السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ

میں سے ہے، کہ آسمان اور زمین اسکے حکم کے ساتھ کھڑے ہیں، پھر جب وہ تمہیں

مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي

بلائے گا، زمین سے بلانا تو اچانک تم نکل پڑوگے۔ اور اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۝۲۶ وَهُوَ الَّذِىۡ

آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے، سب اسی کا حکم ماننے والے ہیں۔ اور وہی ہے، جو پہلی

يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ وَلَهُ

بار پیدا کرتا ہے، پھر وہ اسکو دوبارہ پیداکرے گا، اور وہ اس پر بہت ہی آسان ہے، اور اسی

الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ

ہی کی آسمانوں اور زمینوں میں سب سے بلند شان ہے، اور وہی ہے بڑے غلبے والا بڑی

الۡحَكِيۡمُ ۝۲۷ ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ هَلۡ لَّكُمۡ

دانائی والا۔ اللہ تمہارے لئے تمہارے آپس کی ایک مثال بیان کرتا ہے، کیا تم میں سے جنکے

مِّنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ شُرَكَآءَ فِىۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ

تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوں (یعنی لونڈی،غلام) وہ اس رزق میں شریک ہیں؟ جو ہم نے

فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ

تم کو دیا ہے کہ پھر تم سب اس (مال) میں برابر کے ہو؟ تم ان سے ڈرتے ہو، جیسے تم

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۲۸ بَلِ اتَّبَعَ

اپنوں سے ڈرتے ہو، اسی طرح ہم اپنی آیات کو ان لوگوں کیلئےکھول کھول کربیان کرتے ہیں، جو

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ يَّهۡدِىۡ

عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ جو لوگ ظالم ہیں وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے علم کے بغیر چلتے ہیں، پھر

مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۝۲۹ فَاَقِمۡ

کون اسکو راہ دکھاتا ہے جن کا راہ اللہ گم کرے، اور ان کے لئے کوئی مدد کرنے والا نہیں۔

وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ

پھر تو اپنا چہرہ دین کیلئے سیدھا رکھ، ایک طرف کا ہوکر، اللہ کی بغیر نقشہ کے بناوٹ، جس

عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ

پر اس نے لوگوں کو بغیر نقشہ کے بنایا ہے، اللہ کے پیدا کرنے میں کوئی تبدیلی نہیں، یہی

وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۳۰ مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ

سیدھا دین ہے، اور لیکن بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے۔ اسی (اللہ) کی ہی طرف توجہ کرو اور تم

وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۳۱

اس سے ڈرو، اور تم نماز کے لئے کھڑے ہو جاؤ، اور تم مشرکوں میں سے نہ ہو۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ
ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا، اور (خود) فرقے فرقے ہوگئے

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
کہ ہر فرقہ اس پر جو انکے پاس ہے وہ خوش ہیں۔ اور جب ان لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے، وہ

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
اپنے رب کو بلاتے ہیں، اور وہ اسی کی طرف توجہ کرتے ہیں، پھر جب وہ ان کو اپنی طرف سے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا
رحمت چکھا دیتا ہے اسی وقت ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا
تاکہ وہ اسکی ناشکری کریں، جو ہم نے ان کو دیا ہے، پھر تم (عارضی) فائدہ اٹھالو، پھرجلدی تم

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝
جان لوگے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی بڑی دلیل اتاری ہے؟، پھر وہ (دلیل) اس چیز کے ساتھ بولتی

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
ہو جو وہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔ اور جب ہم لوگوں کو رحمت چکھاتے ہیں، وہ اسکے ساتھ

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝
خوش ہوتے ہیں، اور اگر انہیں اس کی وجہ سے جو انکے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تکلیف پہنچتی ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
تو اسی وقت وہ ناامید ہوجاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ ہی جس کے لئے چاہتا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَاٰتِ
ہے رزق کھول دیتا ہے، اورجس کے لئے وہ چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ
کیلئے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔ پھر تو رشتے والے کو اورمحتاج کو اور مسافر کو انکا حق

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
دے، یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی خوشی چاہتے ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ
ہیں۔ اور جو تم سود پر دیتے ہو، تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں زیادہ ہوتا رہے

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
پھر وہ اللہ کے پاس زیادہ نہیں ہوتا، اور جو کچھ تم زکوۃ سے دیتے ہو، تم اللہ کی

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
خوشی چاہتے ہو تو پھر وہی لوگ (اپنے مال کو) زیادہ کرنے والے ہیں۔ اللہ وہی ہے،

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
جس نے تمکو پیدا کیا، پھر اس نے تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں مارے گا، پھر وہ تمہیں

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ
زندہ کرے گا، کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان (کاموں)

مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
میں سے کچھ بھی ایسا کرتا ہو، اس (اللہ) کی پاکی ہے، اور وہ اس سے اونچا ہے جو

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
وہ شریک کرتے ہیں۔ خشکی میں اورسمندر میں فساد ظاہر ہوگیا، اس وجہ سے جو لوگوں

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا
کے ہاتھوں نے کمایا، تاکہ وہ انکو کچھ اس چیز سے چکھائے جو وہ کرتے ہیں، تاکہ وہ

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
لوٹ آئیں۔ کہہ دو تم زمین میں چلو، پھر تم دیکھو، ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام

مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
ہوا، ان میں بہت سے مشرک تھے۔ پھر تو اپنا چہرہ سیدھے دین پر سیدھا رکھ، اس سے

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
پہلے کہ انکے پاس وہ دن آجائے، جس کا اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں، اس دن وہ

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
جدا جدا ہوجائیں گے۔ جو کوئی کفر کرے گا، پھر اسکے کفر کا (وبال) اسی پر ہے، اور

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
جو کوئی اچھے عمل کرے گا، پھر وہ اپنی ہی جانوں کیلئے جگہ سیدھی کر رہے ہیں۔ تاکہ

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
وہ ان لوگوں کو اپنے فضل سے بدلہ دے، جو ایمان لائے، اور اچھے اعمال کئے

ركوع ۴

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ

بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں رکھتا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے، کہ وہ ہواؤں

الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

کو خوشخبری دینے والیاں بنا کر بھیجتا ہے، اور تاکہ وہ اپنی رحمت سے تم کو چکھائے، اور

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

تاکہ وہ اپنے حکم سے کشتیوں کو چلائے، اور تاکہ تم اسکے فضل کو ڈھونڈو، اور تاکہ تم شکر

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

کرو۔ اور بیشک ضرور ہم نے تجھ سے پہلے رسولوں کو انکی قوم کی طرف بھیجا، پھر وہ ان

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، پھر ہم نے ان لوگوں کو سزا دی جو مجرم تھے، اور

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازمی ہے۔ اللہ وہی ہے، جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادلوں

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ

کو اٹھاتیں ہیں، پھر وہ (اللہ) اس (بادل) کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے،

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

اور وہ اس کو تہ بتہ بنا دیتا ہے، پھر تو بارش کو دیکھ، وہ ان کے درمیان سے نکلتی

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

ہے، پھر جب وہ اسکو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے وہ پہنچاتا ہے، اس وقت

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور بیشک اس سے پہلے کہ ان پر (بارش) کو اتارا جائے، اس سے

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ

پہلے (بھی) ضرور وہ نا امید تھے۔ پھر تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ، کیسے وہ

اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، بیشک وہی ہے کہ ضرور مردوں کو زندہ

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

کرنے والا ہے، اور وہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

، اور اگر ہم ہوا کو بھیجیں تو پھر وہ اس (کھیتی) کو پیلا ہونے والا دیکھیں، ضرور اس

يَكْفُرُوْنَ۝٥١ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں گے۔ پھر بیشک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا، اور

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ۝٥٢ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ

نہ تو بہروں کو بلانا سنا سکتا ہے، جس وقت وہ (بہرے) پیٹھ پھیر کر واپس جائیں۔ اور

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

نہ تو اندھوں کو ان کے گم راہ سے (سیدھی) راہ دکھانے والا ہے ، اور تو نہیں سناتا

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝٥٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ

مگر اس کو جو ہماری آیات کے ساتھ ایمان لاتا ہے، پھر وہ مسلمان ہیں۔ اللہ وہی ہے،

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

جس نے تمہیں (شروع میں) کمزور سا پیدا کیا، پھر اس نے کمزوری کے بعد طاقتور بنایا

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ

ہے، پھر اس نے طاقت کے بعد کمزور کردیا، اور بڑھاپا بنادیا، جو کچھ وہ چاہتا ہے وہ

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ۝٥٤ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

پیدا کرتا ہے، اور وہی بے انتہا علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت کھڑی

الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

ہوگی، مجرم قسم کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا نہیں ٹھیرے تھے، اسی

يُؤْفَكُوْنَ۝٥٥ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ

طرح وہ بہکے ہوئے ہی رہے۔ اور وہ لوگ جنہیں علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہیں

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ

گے، بیشک ضرور تم اللہ کی کتاب میں قیامت کے دن تک ٹھیرے تھے، پھر یہ قیامت

الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۝٥٦ فَيَوْمَىِٕذٍ

ہی کا دن ہے، اور لیکن تم نہیں جانتے تھے۔ پھر اس دن انکے بہانوں کا ان لوگوں کو

لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ۝٥٧

کوئی فائدہ نہ ہوگا، جو ظالم تھے، اور نہ انہیں راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

ع ۵ ۸

؎ قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ١٢

وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
اور بیشک ضرور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہرقسم کی مثالیں بیان کردی ہیں،

وَلَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا
اور اگر تو انکے پاس کوئی نشانی لائے تو ضرور ضرور وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ۞ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ
کفر کیا ہے، تم نہیں مگر جھوٹ بناتے ہو۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر

عَلٰى قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۞ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ
مہر لگاتاہے، جو نہیں جانتے (انکی ضد کی وجہ سے)۔ پھر تو صبرکر، بیشک اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ۞
سچا ہے، اور ضرور ضرور وہ لوگ تجھے ہرگز اکھیڑ نہ دیں جو یقین نہیں رکھتے۔

اٰيَاتُهَا ۳۴ (۳۱) سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) رُكُوۡعَاتُهَا ۴

اس میں ۳۴ آیتیں ہیں سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۞
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۞ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۞ هُدًى
الم (اسکا معنیٰ اللہ ہی بہتر جانتا ہے)۔ یہ آیات بڑی دانائی والی

وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۞ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ
کتاب کی ہیں۔ نیکی کرنے والوں کیلئے راہ، اور رحمت ہے۔ جو لوگ نماز کیلئے

وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۞
کھڑے ہوتے ہیں، اور وہ زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت کے ساتھ یقین

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
رکھتے ہیں۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہ پر ہیں، اور وہی لوگ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ
کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور کوئی لوگوں میں سے وہ ہے جو دل بہلانے کی باتوں

الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۖ
کو خریدتا ہے تاکہ وہ علم کے بغیر اللہ کے راہ سے گم راہ کرے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶

اور وہ اسکا مزاق پکڑتے ہیں، وہی لوگ ہیں کہ انکے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اور

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

جب اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں، وہ اکڑتا ہوا بیٹھ پھیر لیتا ہے، جیسے اس نے اسکو سنا

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

ہی نہیں، جیسے اسکے دونوں کانوں میں بوجھ ہے، پھر تو انہیں سخت تکلیف دینے والے عذاب کی

اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

خوشخبری دے دے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور اچھے عمل کئے ہیں، انکے لئے بہت نعمتوں

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ

والے باغات ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور وہی بڑے غلبے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

والا بڑی دانائی والا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا، جنہیں تم دیکھتے ہو، اور

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

اس نےزمین میں پہاڑ ڈال دئے ہیں، تاکہ وہ (زمین) تم کو لیکر حرکت نہ کرنے لگے، اور

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اس نے اس میں ہر طرح کے چلنے والے پھیلائے ہیں، اور ہم آسمان سے پانی اتارتے ہیں،

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ

پھر ہم اس میں سے ہرقسم کے بہت اچھے جوڑے اگاتے ہیں۔ یہ اللہ کا پیدا کرنا ہے، پھر

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

تم مجھے دکھاؤ، کہ ان لوگوں نے کیا پیدا کیا ہے، جو اللہ کے سوا ہیں، بلکہ ظالم کھلے گم راہ

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ

میں ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے لقمان کو سمجھ دی، کہ تو اللہ کا شکر کر، اور جو کوئی شکر

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

کرتا ہے، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ وہ شکر اپنی ہی جان کے لئے کرتا ہے، اور جو کوئی

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲ وَاِذْ

ناشکری کرتا ہے، پھر بیشک اللہ بڑا بے پرواہ ہے سب تعریف والا ہے۔ اور جس

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ
وقت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا، اور وہ اسکو نصیحت کررہا تھا، اے میرے بیٹے تو اللہ کے ساتھ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
شریک نہ کرنا، بیشک شرک ضرور سب سے بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا، اسکی ماں اس کو تھکاوٹ پر تھک کر اٹھاتی ہے، اور دوسال

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾
میں اسکا دودھ چھڑانا ہے، کہ تم میرا بھی شکر کرو، اور اپنے ماں باپ کا بھی، کہ میری طرف

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
لوٹنے والے ہو۔ اور اگر وہ دونوں تیرے ساتھ جھگڑا کریں، کہ تو میرے ساتھ شریک کر، جسکا

عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز
تجھے علم نہیں پھر تو ان دونوں کا کہنا نہ مان، اور وہ دونوں دنیا میں تیرے اچھے ساتھی ہیں،

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
اور تو اسکی راہ پر چل، جو میری طرف توجہ کرتا ہے، پھر تم نے میری طرف لوٹ کر آنا

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ
ہے، پھر میں تم کو اس چیز کی خبر دوں گا، جو تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے کچھ بھی شک

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ
نہیں کہ اگر وہ (عمل)، رائی (یعنی سرسوں کے چھوٹے دانے) کے ایک دانہ کے برابر ہو، پھر

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ
وہ چٹان (یعنی بڑے پتھر) میں بھی ہو، یا آسمانوں میں ہو یا زمینوں میں ہو، اللہ اس کو لے

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
آئے گا، بیشک اللہ باریک کو بھی دیکھنے والا سب کی خبر رکھنے والا ہے۔ اے میرے بیٹے تو نماز

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى
کیلئے کھڑا ہو، اور تو اچھائی کا حکم کر، اور تو برائی سے روک، اور جو تجھے (تکلیف) پہنچے تو اس پر

مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ
صبر کر، بیشک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور تو لوگوں سے بے رخی نہ کر

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

النصف

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
اور تو زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل، بیشک اللہ ہر تکبر کرنے والے اور بڑے فخر

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۱۸ وَاقْصِدْ
والے کو پسند نہیں رکھتا ہے۔ اور تو اپنی درمیانی چال چل، اور تو اپنی آواز نیچی

فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
رکھ، بیشک سب آوازوں سے بری آواز، ضرور گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے نہیں

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۱۹ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
دیکھا کہ بیشک اللہ نے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے، جو کچھ آسمانوں میں اور جو

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
کچھ زمینوں میں ہے، اور اللہ نے تم پر اپنی ظاہری نعمتوں اور چھپی نعمتوں کو پورا

وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
کردیا ہے، اور کچھ لوگوں میں سے وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی
جھگڑتے ہیں، اور نہ راہ ہے اور نہ روشن کرنیوالی کتاب ہے۔ اور جب انہیں کہا

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ۲۰ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
جاتا ہے، جو (حکم) اللہ نے اتارا ہے تم اسکے پیچھے چلو، وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اس

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ
چیز کے پیچھے چلتے ہیں جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اور کیا اگر

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ
شیطان انہیں جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو (پھر بھی وہی کریں

السَّعِیْرِ ۲۱ وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ
گے؟) اور جو کوئی اپنے منہ کو اللہ کیلئے جھکائے ،اور وہ نیکی کرنے والا ہو، پھر

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ
بیشک اس نے بہت پکے کڑے کو پکڑ لیا ہے، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی

وَاِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۲۲ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ
کی طرف ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے، پھر اسکا کفر تجھے پریشان نہ کرے

ع ۲

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ہماری ہی طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم ان کو اسکی خبر دینگے جو انہوں نے کیا ہے،

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ
بیشک اللہ سینوں کے بھید (راز) کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ ہم انکو تھوڑا سا (عارضی) فائدہ

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
دیں گے، پھر ہم انکو بہت سخت گاڑے عذاب کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے۔ اور اگر تو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں کو اور زمینوں کو پیدا کیا ہے، وہ ضرور ضرور کہیں گے اللہ ہی

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
نے، تو کہہ دے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بلکہ ان میں بہت سے وہ نہیں جانتے۔

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا
جو کچھ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے،(سب)اللہ ہی کا ہے، پھر بیشک اللہ وہی، بےپرواہ سب

فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ
تعریف والا ہے۔ اور اگر بیشک جو زمین میں درخت ہیں ان سب کی قلمیں بن جائیں، اور

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
سمندر اسکی سیاہی ہو، اسکے بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہونگے، بیشک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا
اللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ تمہارا پیدا کرنا نہیں ہے، اور تمہارا زندہ ہوکر اٹھنا نہیں،

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
مگر جیسے ایک ہی جان (کو پیدا کرنا)، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ کیا

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ
تونے نہیں دیکھا، بیشک اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگایا رکھا ہے، ہر ایک وقت مقرر تک چلتا ہے،

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور بیشک اللہ ان کی اچھی طرح خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ یہ اس وجہ سے

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
بیشک اللہ وہی سچا ہے، اور بیشک جس کو وہ اس کے سوا (مشکلوں میں) بلاتے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٣٠ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ
جھوٹ ہے، اور بیشک اللہ وہی اونچی شان والا بہت بڑا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا بیشک

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهِ ۭ
کشتیاں سمندر میں اللہ کی نعمت کے ساتھ چلتی ہیں، تاکہ وہ تم کو اپنی نشانیوں میں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣١ وَاِذَا
سے دکھائے، بیشک اس میں ضرور بہت صبر کرنے والوں بہت شکر کرنے والوں کے لئے

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
نشانیاں ہیں۔ اور جب انہیں (سمندر میں) لہریں بادلوں جیسے ڈھانپ لیتی ہیں، وہ اللہ کو

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ
خالص کرکے بلاتے ہیں اسی کی عبادت ہے، پھر جب ہم انکو خشکی کی طرف بچا لیتے

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝٣٢ يٰٓاَيُّهَا
ہیں، پھر کوئی ان میں درمیانی چال والا ہوتا ہے، اور ہماری نشانیوں کا انکار نہیں کرتا،

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
مگر بہت وعدہ توڑنے والا بہت ناشکری کرنے والا۔ اے لوگو تم اپنے پالنے والے سے

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ
ڈرو، اور تم اس دن سے ڈرو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہیں آئے گا،

وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بھی بدلہ دینے والا ہوگا، بیشک اللہ کا وعدہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٣٣
سچا ہے، پھر دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے، اور تمہیں اللہ کے ساتھ بڑا دھوکہ

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
دینے والا دھوکہ نہ دے۔ بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، اور وہی بارش اتارتا

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا
ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ مادہ کے رحموں میں ہے، اور کوئی جان نہیں جانتی

تَكۡسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدۡرِىۡ نَفۡسٌۢ بِاَىِّ اَرۡضٍ
(پوری طرح یقینی طور پر) کہ وہ کل کیا کرے گی، اور کوئی جان نہیں جانتی کہ وہ

تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۳۴﴾
کس زمین پر مرے گی، بیشک اللہ بےانتہا علم والا سب کچھ خبر رکھنے والا ہے۔

ع ۱۴

ایاتہا ۳۰ (۳۲) سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵) رکوعاتہا ۳

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ
ا ل م (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے)۔اس کتاب کا اتارنا اس میں شک نہیں کہ

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ
تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس

رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰٮهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ
(کتاب) کو گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تیرے رب کیطرف سے سچ ہے، تاکہ تو اس قوم کو

لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
ڈرائے، جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، تاکہ وہ راہ پر آئیں۔

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى
اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے

عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا
کو چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر عرش پر اس کی حکومت ہے، اسکے سوا تمہارا کوئی بھی

شَفِيۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ
حمایتی نہیں ہے، اور نہ کوئی بھی سفارش کرنے والا ہے کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو۔

السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ
وہی آسمان سے زمین تک ہر کام کا انتظام کرتا ہے، پھر ایک دن وہ اسکی طرف چڑھے

كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ
گا جس کا اندازہ ایک ہزار سال ہے، ان سے جو تم گنتے ہو۔ یہ ہے (اللہ)

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِىۡۤ
سب چھپی اور ظاہری کو جاننے والا ہے، وہ بڑے غلبے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ وہ ذات

اَحۡسَنَ كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ
جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی بہت اچھی طرح بنایا ہے، اور اس نے انسان کو مٹی

مِنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ
سے پیدا کرنا شروع کیا۔ پھر اللہ نے اس (انسان) کی نسل کو حقیر ہونے والے پانی کے

مَّهِيۡنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰٮهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ
خلاصہ سے بنایا۔ پھر اللہ نے اسے بنایا، پھر اس (اللہ) نے اس میں اپنی (طرف سے) روح

لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۹﴾
پھونکی، اور اس نے تمہارے لئے کان کو اور آنکھیں اور دل بنائے، بہت ہی کم ہو جو تم شکر

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ
کرتے ہو۔ اور انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے کیا بیشک ہم ضرور نئے

جَدِيۡدٍ ؕ‌ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ
سرے پیدا ہونگے؟ بلکہ وہ اپنے پالنے والے کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔ کہہ دو موت

يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ
کا فرشتہ تمہاری روحوں کو کھینچ لے گا، جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے پالنے والے

اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ
کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تو دیکھے کہ جس وقت مجرم اپنے پالنے والے کے پاس

ع ۱۴

نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا
اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہوں گے، (وہ کہیں گے) ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا، اور ہم

وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾
نے سن لیا، پھر تو ہمکو (دنیا میں) لوٹا دے، ہم اچھے عمل کریں گے، بیشک (اب) ہمیں یقین

وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا وَلٰـكِنۡ حَقَّ
آگیا ہے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہم ہر جان کو ہدایت دے دیتے، اور لیکن میری طرف

الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ
سے بات سچی ہوئی کہ میں ضرور ضرور جہنم کو جنوں سے اور انسانوں سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ج

اکٹھے بھردوں گا۔ پھر تم اس وجہ سے چکھو کہ تم اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

تھے، بیشک ہم نے تمہیں بھولا دیا، اور تم ہمیشہ کا عذاب چکھو، اس وجہ سے جو تم کرتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا

تھے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ جو لوگ ہماری آیات کے ساتھ ایمان لاتے ہیں، جب انکو ان

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا

(آیات) کی نصیحت کی جاتی ہے تو وہ (مومن) سجدے میں گر پڑتے ہیں اور وہ اپنے رب کی

يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں، اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ انکی کروٹیں (سائڈیں) بستروں

السجدۃ ٩

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾

سے الگ ہو جاتیں ہیں، وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے بلاتے ہیں، اور جو

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ج

رزق ہم نے انکو دیا، وہ اس سے خرچ کرتے ہیں۔ پھر کوئی جان نہیں جانتی، ان کیلئے کیسی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے، اس چیز کا بدلہ ہے، جو وہ کرتے تھے۔ کیا پھر وہ

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؔ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو مومن ہے، اس جیسا وہ ہوسکتا ہے جو نافرمان ہے، وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ پھر جو لوگ

وقف غفران

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًاۢ بِمَا

ایمان لاتے ہیں، اور اچھے عمل کرتے ہیں، پھر انکے رہنے کی جگہ ہمیشگی والی جنت ہے، مہمانی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط

ہے اس وجہ سے ہے جو وہ کرتے تھے۔ اور پھر جو لوگ نافرمان ہیں، پھر انکے رہنے کی جگہ

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا

آگ ہے جب کبھی وہ چاہیں گے، کہ اس سے نکل جائیں، وہ اس میں واپس لوٹا دیئے جائیں

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

گے، اور انہیں کہا جائے گا تم آگ کے اس عذاب کو چکھو، جسے تم جھٹلاتے تھے۔

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى
اور ضرور ضرور ہم انکو قریب کا عذاب (دنیا میں) بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں

دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنۡ
گے، تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے، جسے اپنے رب

اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ
کی آیات کے ساتھ نصیحت کی جائے پھر وہ ان (آیات) سے منہ پھیر لے،

اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى
بیشک ہم مجرموں کو سزا دینے والے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسی کو

الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلۡنٰهُ
کتاب دی، پھر تو اسکے ملنے سے شک میں نہ رہ، اور ہم نے اسکو بنی اسرائیل

هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً
کے لئے راہ بنایا۔ اور ہم نے ان میں سے راہ دکھانے والے بنائے، جو ہمارے

يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا
حکم سے راہ بتلاتے تھے، جب انہوں نے صبر کیا، اور وہ ہماری آیات کے ساتھ

يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
یقین رکھتے تھے۔ بیشک تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان چیزوں

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ
میں فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا انکو راہ نہیں دکھایا گیا

كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ
ہم نے ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کردیا ہے، جنکے گھروں میں وہ چلتے

فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾
پھرتے ہیں، بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں کیا پھر وہ نہیں سنتے۔ کیا انہوں

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ
نے نہیں دیکھا، بیشک ہم بنجر زمین کی طرف پانی کو پہنچا دیتے ہیں، پھر ہم

فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ
اس سے کھیتی نکالتے ہیں، جس سے انکے چار پائے اور وہ خود کھاتے ہیں،

ع ۲ / ۱۵

اَفَلَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡفَتۡحُ

کیا پھر وہ نہیں دیکھتے۔ اور وہ کہتے ہیں، یہ فیصلہ کب ہوگا، اگر تم

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ

سچے ہو۔ کہہ دو فیصلے کے دن، ان لوگوں کو انکا ایمان فائدہ نہ دیگا،

کَفَرُوۡۤا اِیۡمَانُہُمۡ وَ لَا ہُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ

جنہوں نے کفر کیا ہے، اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ پھر تو ان

عَنۡہُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّہُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

سے منہ پھیر لے، اور تو انتظار کر، بیشک وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

اٰیَاتُہَا ۷۳ (۳۳) سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۰) رُکُوۡعَاتُہَا ۹

اس میں ۷۳ آیتیں ہیں سورۃ الاحزاب مدینہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ

اے نبی تو اللہ سے ڈر، اور تو کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان، بیشک اللہ بےانتہا

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ

علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور تو اس پر چل جو تیرے رب کی طرف سے تیری

مِنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾

طرف وحی کی گئی ہے، بیشک اللہ اسکی اچھی طرح خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَّ تَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ

اور تو اللہ پر بھروسہ رکھ، اور اللہ ہی ہر کام بنانے والا کافی ہے۔ اللہ نے کسی مرد کے

اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِہٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ

اندر دو دل نہیں بنائے، اور اس نے تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو،

اَزۡوَاجَکُمُ الّٰٓیِٴۡ تُظٰہِرُوۡنَ مِنۡہُنَّ اُمَّہٰتِکُمۡ ۚ

ان میں سے تمہاری ماں نہیں بنایا، اور نہ اس نے تمہارے پالکوں (منہ بولے بیٹوں) کو

وَ مَا جَعَلَ اَدۡعِیَآءَکُمۡ اَبۡنَآءَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ قَوۡلُکُمۡ

تمہارے (حقیقی) بیٹے بنایا، یہ تمہاری باتیں صرف تمہارے منہ کی ہی باتیں ہے

بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴
،اور اللہ سچ فرماتا ہے، اور وہی سیدھا راہ دکھاتا ہے۔ تم انہیں انکے باپوں (کے

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
ناموں) سے بلاؤ، وہ اللہ کے نزدیک بہت زیادہ انصاف ہے، پھر اگر تم ان کے

لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ
باپوں کو (انکے ناموں سے) نہ جانو، پھر وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں، اور تمہارے

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ
دوست ہیں، اور لیکن تم پر اس بارے میں کوئی گناہ نہیں، جو تم نے بھول کر دی

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
ہو، اور لیکن جو تمہارے دلوں نے جان بوجھ کر ارادہ کیا، اور اللہ سب کچھ معاف

رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ نبی کا مومنوں پر انکی اپنی جانوں سے بھی زیادہ

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
حق ہے، اور اسکی (پاک) بیویاں ان (مومنوں) کی مائیں ہیں، اور رشتے والے

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
اللہ کی کتاب میں مومنوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے سے (وراثت میں)

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ
زیادہ حق والے ہیں، مگر (دوسری بات) کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ احسان کرو، یہ

فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور جس وقت ہم نے نبیوں سے انکا پکا وعدہ پکڑا، اور تجھ

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
سے (بھی)، اور نوح سے، اور ابراہیم سے، اور موسی سے، اور مریم کے بیٹے عیسی

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷
سے، اور ہم نے ان سے پکا وعدہ پکڑا ہے۔ تاکہ وہ (اللہ) سچ کہنے والوں سے انکی

لِّيَسْــَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
سچائی کے بارے سوال کرے، اور اس نے کافروں کے لئے سخت دکھ دینے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

والا عذاب تیار کیا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ کی نعمت کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

جو تم پر ہے جب تم پر وہ لشکر چڑھ آئے، پھر ہم نے ان پر ہوا کو اور ایسے

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٩﴾

لشکروں کو بھیجا، جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اور اللہ اسکو اچھی طرح دیکھنے والا ہے جو

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ

تم کرتے ہو۔ جب وہ تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے، تم پر آ گئے

وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ

اور جب آنکھیں چکرا گئیں اور جب دل گلوں تک پہنچ گئے، اور تم اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

گمان کرنے لگے طرح طرح کے گمان۔ اسی جگہ مومنوں کا امتحان لیا گیا، اور وہ ہلا

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

دئے گئے بہت سخت ہلائے جانا۔ اور جس وقت منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ

بیماری ہے کہنے لگے، اللہ اور اسکے رسول نے ہم سے وعدہ نہیں کیا، مگر دھوکہ دینا۔

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا، اے یثرب (یعنی مدینہ) کے رہنے والو

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ

تمہارے لئے ٹھیرنے کی جگہ نہیں، پھر تم لوٹ جاؤ، اور ان میں سے ایک گروہ نبی

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ

سے اجازت مانگتا تھا، اور وہ کہنے لگے بیشک ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں، اور وہ کھلے

بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ

نہیں تھے، وہ نہیں تھے مگر بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر وہ (دشمن کی فوجیں) ان پر اس

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا

(شہر) کے کناروں سے داخل ہوجائیں تو پھر ان سے فساد کا سوال کیا جائے

لـغ عند المتقدمين ١٢

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
ضرور وہ اسکو مان لیں گے، وہ گھروں میں نہیں ٹھیریں گے، مگر بہت تھوڑی دیر۔

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
اور بیشک ضرور وہ اس سے پہلے اللہ کے ساتھ وعدہ کرچکے تھے، کہ وہ پیٹھ نہیں

مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ
پھیریں گے اور اللہ کے وعدہ کا سوال ہوگا۔ کہہ دو ہرگز تمہیں بھاگنا فائدہ نہ دیگا،

مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٦﴾
اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو، اس وقت تم فائدہ نہیں اٹھاؤ گے، مگر بہت

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
تھوڑا۔ کہہ دو کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچائے، اگر وہ تمہارے ساتھ تکلیف کا

سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
ارادہ کرے، یا اگر وہ تم پر رحم کرنے کا ارادہ کرے، اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ
کوئی حمایتی نہیں پائیں گے، اور نہ کوئی ذرہ مدد کرنے والا۔ ضرور اللہ تم میں سے روکنے

مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ج
والوں کو جانتا ہے، اور (انکو) جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں، کہ تم ہمارے پاس آؤ،

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٨﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ صلے
اور وہ لڑائی میں نہیں آتے، مگر بہت تھوڑے۔ وہ تمہارے اوپر کنجوسی کرتے ہیں، پھر

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ
جب (انکو) ڈر آتا ہے، تو انکو دیکھتا ہے، کہ وہ تیری طرف دیکھتے ہیں، انکی آنکھیں

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ج
(اسی طرح) پھر رہی ہیں، جیسے اس شخص پر موت کی بےہوشی آجائے، پھر جب انکا

فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً
ڈر چلا جاتا ہے، وہ تیز زبانوں کے ساتھ تمکو طعنے دیتے ہیں، وہ بھلائی پر کنجوسی

عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
کرتے ہیں، وہی لوگ ایمان نہیں لائے پھر اللہ نے انکے اعمال کو برباد کر دیا

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ (کافروں کی) جماعتیں نہیں گئیں،

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
اور اگر وہ جماعتیں (پھر) آجائیں، وہ خواہش کریں گے کاش وہ دیہات میں رہنے والے

بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ
ہوتے کہ وہ تمہاری خبروں کو پوچھ لیا کرتے، اور اگر وہ تم میں ہوتے، وہ نہ لڑتے مگر

وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
بہت تھوڑا سا۔ بیشک ضرور تمہارے لئے اللہ کے رسول میں اس شخص کیلئے بہترین طریقہ

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
ہے، جو اللہ کی اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے، اور جو اللہ کا بہت زیادہ ذکر

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
کرتا ہے۔ اور جب مومنوں نے (کافروں کی) جماعتوں کو دیکھا، انہوں نے کہا یہ وہ وعدہ

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
ہے جو اللہ اور اسکے رسول نے ہم کو دیا تھا، اور اللہ اور اسکے رسول نے سچ فرمایا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
اور انکو زیادہ نہیں کیا مگر ایمان نے اور اسلام نے۔ مومنوں میں سے مردوں نے سچ کر

وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
دکھایا، جو انہوں نے جنگ پر اللہ سے وعدہ کیا تھا، پھر کچھ ان میں سے وہ ہیں جنہوں

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
نے اپنی نذر کو پورا کردیا (یعنی شہید ہوگئے)، اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو (شہید

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ڮ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ
ہونے کا) انتظار کرتے ہیں، اور انہوں نے (اپنی بات کو) نہیں بدلا کچھ بدلنا۔ تاکہ اللہ

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
سچوں کو انکے سچ کا بدلہ دے، اور تاکہ وہ منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے، یا وہ

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾
ان پر توجہ کرے، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

ع ۲ / ۱۸

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى
اور اللہ نے ان لوگوں کو انکے غصے کے ساتھ لوٹا دیا، جنہوں نے کفر کیا تھا،

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾
انہوں نے بھلائی حاصل نہیں کی، اور مومنوں کو لڑائی میں اللہ کافی ہے، اور اللہ

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
بڑی طاقت والا بڑے غلبے والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے انکی مدد کی،

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
ان لوگوں کو اس (اللہ) نے ان کے قلعوں سے اتار دیا، اور اس (اللہ) نے ان

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
کے دلوں میں رعب ڈال دیا، ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے، اور ایک گروہ کو

وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
تم قید کرتے رہے۔ اور اللہ نے تمہیں انکی زمین کا اور انکے گھروں کا اور انکے

شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
مالوں کا مالک بنا دیا، اور اس زمین کا جس کو تم نے (ابھی تک) نہیں روندا (یعنی قدم نہیں رکھا) اور

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی تو اپنی (پاک) بیویوں سے

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ
کہہ دے، اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی رونق چاہو تو پھر تم آؤ، میں تمہیں کچھ

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ
فائدہ دوں، اور میں تمہیں چھوڑدوں، اچھا چھوڑنا۔ اور اگر تم اللہ اور اسکا رسول اور

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
آخرت کا گھر چاہتی ہو تو پھر بیشک تم میں سے نیکی کرنے والیوں کیلئے بہت بڑا بدلہ

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
تیار کیا ہوا ہے۔ اے نبی کی (پاک) بیویو، جو تم میں سے کھلی بے حیائی کے ساتھ

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
آئی گی، اسکو بڑھا کر دگنا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

ع ۳ ۱۹

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَ تَعۡمَلۡ صَالِحًا

اور جو تم میں سے (اے نبی کی پاک بیویوں) اللہ اور اسکے رسول کا حکم مانے گی، اور اچھے عمل کرے

نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾

گی، ہم اسکو اس کا دہرا بدلہ دیں گے، اور ہم نے ان (پاک بیویوں) کے لئے بہت عزت والا رزق تیار

يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ

کر رکھا ہے۔ اے نبی کی (پاک) بیویو تم عورتوں میں سے ہر ایک جیسی نہیں ہو، اگر تم سب عورتیں

فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ

ڈرو، پھر تم (غیر محرم مرد سے) نرم آواز سے بات نہ کرو، پھر وہ شخص جس کے دل میں بیماری ہو وہ

وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۚ‏ ﴿۳۲﴾ وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

لالچ کرے، اور تم سب (نبی کی پاک) بیویو اچھی بات کہو۔ اور تم (نبی کی بیویو) اپنے گھروں میں

وَلَا تَبَـرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ

ٹھیری رہو، اور تم (نبی کی بیویو) اپنا بناؤ (سنگھار) نہ دکھاؤ، (جیسے) جاہلیت میں سنگار دکھانے کا (رواج)

وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ‌ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ

تھا، اور تم نماز کیلیۓ کھڑی ہو جاؤ، اور تم زکوۃ دیا کرو اور تم (نبی کی بیویو) اللہ اور اسکے رسول کا حکم

اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ

مانو، کچھ بھی شک نہیں کہ (اے نبی کے) گھر والیوں، اللہ چاہتا ہے، تاکہ تم سے گندی باتوں کو دور

تَطۡهِيۡرًا ۚ‏ ﴿۳۳﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

کرے، اور وہ تمکو اچھی طرح پاک کرے، اچھی طرح پاک کرنا۔ اور (نبی کی بیویوں) تم اسے یاد کرو،

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ‏﴿۳۴﴾

جو تم عورتوں کے گھروں میں اللہ کی آیات سے اور بڑی دانائی سے پڑھا جاتا ہے، بیشک اللہ باریک کو

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

دیکھنے والا سب کی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مرد

وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور مومنہ عورتیں، اور حکم ماننے والے مرد اور حکم ماننے والیاں عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور

وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ

صبر کرنے والیاں عورتیں، اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں،

وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآٮِٕمِيۡنَ وَالصّٰٓٮِٕمٰتِ
اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے

وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا
والی عورتیں، اور اپنی شرم کی جگہ کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور اللہ

وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾
کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے انکے لئے معافی اور بہت بڑے

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ
بدلہ کو تیار کیا ہے۔ اور کسی مومن مرد کی شان کے لائق نہیں اور نہ کسی مومنہ عورت کیلئے کہ جب

اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ
اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا فیصلہ کردے، کہ ان (لوگوں) کو اپنے کام میں اختیار ہو اور جو کوئی

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ﴿۳۶﴾
اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، پھر بیشک وہ گمراہ ہے، کھلا گم راہ ہونا۔ اور جس وقت تو

وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ
اس شخص کو جس پر اللہ نے انعام کیا (یعنی اس کو ایمان دیا) اور تو نے بھی اس پر انعام کیا (یعنی

عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ
بیٹوں کی طرح پرورش کی) کہتا تھا کہ تو اپنی بیوی کو اپنے پاس روک لے، اور تو اللہ سے ڈر، اور تو

مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ
اپنی جان میں وہ بات چھپاتا تھا، جسے اللہ ظاہر کرنے والا ہے، اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے، اور اللہ زیادہ

فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ
حق دار ہے کہ تو اس سے ڈرے، پھر جب زید اس سے اپنی حاجت پوری کرچکا، ہم نے اسے تیرے

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآٮِٕهِمۡ اِذَا قَضَوۡا
نکاح میں کر دیا ہے، تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے

مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ
جب وہ اس (عورت) سے اپنی حاجت پوری کر چکا (یعنی طلاق دی)، اور اللہ کا حکم پورا ہونا ہی تھا۔ نبی

عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
پر اس بارے میں کچھ تنگی نہیں ہے، جو اللہ نے اسکے لئے ضروری کیا ہے، یہی اللہ کی عادت

فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ كَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا
ان لوگوں کے بارے میں ہے جو پہلے گزر چکے ہیں، اور اللہ کا فیصلہ مقرر کیا ہوا

مَّقۡدُوۡرَا ۙ ﴿۳۸﴾ الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ
ہے۔ وہ لوگ جو اللہ کے پیغاموں کو پہنچاتے ہیں، اور وہ اسی سے ڈرتے ہیں، اور

وَ يَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، اور اللہ اچھی طرح حساب لینے والا کافی ہے۔ تمہارے

حَسِيۡبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ
مردوں میں سے محمدﷺ کسی کے باپ نہیں ہیں، اور لیکن اللہ کا رسول ہے، اور سب

وَلٰـكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ
نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان

عَلِيۡمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا
لائے ہو، تم اللہ کو یاد کرو، بہت زیادہ یاد کرنا۔ اور تم صبح اور شام کو اسکی

كَثِيۡرًا ۙ ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِىۡ
تسبیح کرو۔ وہی ہے، جو تم پر رحمت بھیجتا ہے، اور اسکے فرشتے بھی، تاکہ وہ تم کو

يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے، اور اللہ ایمان والوں کے ساتھ

اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ
بے حد رحم کرنے والا ہے۔ جس دن وہ اس سے ملاقات کریں گے، انکی دعا سلام ہے،

يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور اس نے انکے لئے بڑی عزت والا بدلہ تیار کیا ہے۔ اے نبی بیشک ہم نے تجھے

النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ ﴿۴۵﴾
گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور بڑا ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ
طرف اسکے حکم سے بلانے والا، اور چمکنے والا چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ اور تو مومنوں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا
کو خوشخبری دے، بیشک انکے لئے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔

تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ

اور تو کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان، اور تو انکی تکلیف کو چھوڑ دے، اور تو اللہ پر بھروسہ کر،

عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ۝۴۸ يٰۤـاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

اور اللہ ہر کام بنانے والا کافی ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم ایمان والیوں سے نکاح کرو، پھر

اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ

انکو چھونے (یعنی قریب جانے) سے پہلے تم انکو طلاق دے دو تو پھر تمہاری ان پر کوئی عدت نہیں، جو تم اسکو گنو،

اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَـكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا‌ ۚ

پھر تم انکو کچھ فائدہ دے دو، اور تم انکو چھوڑو، اچھی طرح چھوڑنا۔ اے نبی بیشک ہم نے تیرے

فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا‏ ۝۴۹ يٰۤـاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ

لئے وہ بیویاں حلال کردی ہیں جنہیں تو نے انکے مہر دیدئے ہیں، اور (وہ بھی) جسکا تیرا دائیاں

اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَـكَتۡ

ہاتھ مالک ہو (یعنی لونڈیاں)، اس سے جو اللہ نے تیرے ہاتھ لگا دیا، اور تیرے چچا کی بیٹیاں،

يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں، جنہوں نے

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ‌ ۚ

تیرے ساتھ ہجرت کی (سب حلال ہیں) اور مومنہ عورت اگر اپنی جان نبی کیلئے ہبہ کردے (یعنی

وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ

بغیر مہر کے نکاح میں آنا چاہے) تو اگر نبی چاہے تو اسکو نکاح میں لے آئے ،یہ (اعزاز) خالص

اَنۡ يَّسۡتَنۡكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ؕ

تیرے لئے ہے، مومنوں کیلئے نہیں، بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ ہم نے انکے لئے انکی بیویوں میں

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِىۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَمَا مَلَـكَتۡ

اور انکے بارے میں جنکے انکے دائیں ہاتھ مالک ہوئے (ان پر) جو فرض کیا ہے (یہ اعزاز اس لئے)

اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا

تاکہ تجھ پر تنگی نہ ہو، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ تو ان عورتوں

رَّحِيۡمًا‏ ۝۵۰ تُرۡجِىۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـْٔوِىۡۤ اِلَيۡكَ مَنۡ

میں سے جسے چاہے پیچھے کردے، اور جسے تو چاہے اپنے پاس جگہ دے،

تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ
اور ان میں سے جسے تیرا جی چاہے جس سے تو نے کنارہ کرلیا ہو پھر تیرے اوپر (اسکو واپس لانے

ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُهُنَّ وَلَا یَحۡزَنَّ وَیَرۡضَیۡنَ
میں) کوئی گناہ نہیں، اس سے بہت قریب ہے کہ ان (پاک بیویوں) کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں، اور وہ

بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ
(پاک بیویاں) پریشان نہ ہوں، اور وہ سب کی سب اس پر خوش رہیں، جو تو نے انکو دیا ہے، اور اللہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ
اسکو جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ بے انتہا علم والا بڑے حوصلہ والا ہے۔ ان (پاک

وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ
بیویوں) کے بعد تیرے لئے (دوسری) عورتیں (کا نکاح میں لانا) حلال نہیں، اور نہ یہ کہ تو ان بیویوں

اِلَّا مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ
کی جگہ دوسری عورتوں کو بدل لے، اور اگرچہ ان کی خوبصورتی تجھے اچھی لگے، مگر جنکے تیرے دائیں

رَّقِیۡبًا ﴿۵۲﴾ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ
ہاتھ مالک ہیں (یعنی لونڈیوں) اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح نظر رکھنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے

النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡذَنَ لَكُمۡ اِلٰی طَعَامٍ غَیۡرَ نٰظِرِیۡنَ
ہو، تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو، مگر یہ کہ تمہیں کھانے کی اجازت دی جائے، تم اسکے

اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنۡ اِذَا دُعِیۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ
پکنے کا انتظار کرنے والے نہ ہو، اور لیکن جب تم کو بلایا جائے، پھر تم داخل ہو جاؤ، پھر جب تم کھانا

فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِیۡنَ لِحَدِیۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ
کھالو، پھرتم الگ ہو جاؤ، اورتم باتوں میں دل لگا کر بیٹھنے والے نہ رہو، بیشک یہ تمہاری (بات) نبی

یُؤۡذِی النَّبِیَّ فَیَسۡتَحۡیٖ مِنۡكُمۡ ۫ وَاللّٰهُ لَا یَسۡتَحۡیٖ
کو تکلیف دیتی ہے، پھر نبی تم سے شرماتا ہے، اور اللہ حق بات (کہنے) سے نہیں شرماتا، اور جب تم

مِنَ الۡحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ
ان (نبی کی پاک بیویوں) سے سوال کرو تو پھر تم ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ بات تمہارے

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَ قُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ
دلوں کیلئے اور انکے دلوں کے لئے بہت پاک کرنے والی ہے، اور تمہاری شان نہیں ہے

لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ
کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو، اور تم اسکی (پاک) بیویوں سے اسکے بعد کبھی

مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾
نکاح کرو (یہ تمہاری شان کے لائق ہی نہیں) بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ)

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ
ہے۔ اگر تم کسی بھی چیز کو ظاہر کرو یا تم اسکو چھپاؤ، پھر بیشک اللہ ہر چیز کو اچھی طرح

عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِىْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ
جاننے والا ہے۔ ان (پاک) عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں،

وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ
اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ
سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے، اور تم (پاک عورتوں) اللہ سے

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾
ڈرتی رہو، بیشک اللہ ہر چیز پر بہت اچھی گواہی دینے والا ہے۔ بیشک اللہ اور اسکے فرشتے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اس نبی پر رحمت کی دعا بھیجو، اورتم

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
سلام بھیجو سلام بھیجنا۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کو تکلیف دیتے ہیں، اللہ نے ان

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا
پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے، اور اللہ نے انکے لئے سخت ذلیل کرنے والا عذاب تیار

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ
کیا ہے۔ اور وہ لوگ جو مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو تکلیف دیتے ہیں، اسکے بغیر

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا
جو (گناہ) انہوں کیا ہے، پھر بیشک انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کو اٹھایا ہے۔ اے نبی تو

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ
اپنی ساری بیویوں کو اور اپنی ساری بیٹیوں کو اور مومن عورتوں کو کہہ دے

لِّاَزۡوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ

وہ عورتیں اپنی بڑی چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں، یہ زیادہ قریب ہیں کہ وہ (ایمان والیاں) پہچان

مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ فَلَا يُؤۡذَيۡنَ ؕ

لی جائیں، پھر وہ عورتیں تکلیف نہ دی جائیں گی، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝٥٩ لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

کرنے والا ہے۔ ضرور اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے، اور وہ مدینہ میں جھوٹی خبریں

وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡمُرۡجِفُوۡنَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ

اڑانے والے نہ رکے تو ضرور ضرور ہم تجھے انکے پیچھے لگا دیں گے، پھر وہ تیرے پاس اس (مدینہ)

لَنُغۡرِيَنَّكَ بِهِمۡ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوۡنَكَ فِيۡهَآ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝٦٠

میں نہ رہ سکیں گے، مگر تھوڑے دن۔ وہ لعنت کئے ہوئے ہیں، وہ جہاں کہیں پائے جائیں گے، وہ

مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۛۚ اَيۡنَمَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا تَقۡتِيۡلًا ۝٦١

پکڑے جائیں گے، اور وہ قتل کئے جائیں گے قتل کیا جانا۔ یہی اللہ کی عادت ان لوگوں کے بارے

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ

میں ہے جو پہلے گزر چکے ہیں، اور تو اللہ کی عادت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔ لوگ تجھ

اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۝٦٢ يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلۡ

سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں، تو کہہ دے کچھ بھی شک نہیں کہ اس کا علم اللہ کے

اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ

پاس ہے، اور تجھے کیا معلوم ہے، شاید کہ وہ قیامت قریب ہی ہو۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی

قَرِيۡبًا ۝٦٣ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَاَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۝٦٤

ہے، اور انکے لئے بہت جلنے والی آگ تیار کی ہے۔ وہ اس آگ میں ہمیشہ ہی ہمیشہ رہیں گے، وہ نہ کوئی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۝٦٥

حمایتی پائیں گے، اور نہ کوئی بھی مدد کرنے والا۔ جس دن انکے چہرے آگ میں الٹے ڈالے جائیں گے،

يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا

وہ کہیں گے، ہائے ہماری بربادی، ہم نے اللہ کا حکم مانا ہوتا، اور ہم نے رسول کا حکم مانا ہوتا۔ اور

اللّٰهَ وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ۝٦٦ وَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا

وہ کہیں گے، اے ہمارے پالنے والے بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا ہے

معانقة ١٢ عند المتاخرين ١٢

الربع

وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝۶۷ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ
پھر انہوں نے ہم کو راہ سے گم راہ کردیا۔ اے ہمارے رب تو انہیں دگنا عذاب دے،

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝۶۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور تو ان پر لعنت کر بہت بڑی لعنت کرنا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم ان لوگوں جیسے

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
نہ ہو جاؤ، جنہوں نے موسیٰ کو (کو عیب لگا کر) تکلیف دی تھی، پھر اللہ نے اسکو

مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹ يٰۤاَيُّهَا
اس چیز سے بری کردیا جو انہوں نے کہا تھا، اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے درجے والا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۷۰
تھا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ سے ڈرو، اور تم بہت سیدھی بات کہو۔ وہ (اللہ)

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ
تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست کردے گا اور وہ تمہارے لئے تمہارے گناہ معاف کردے گا،

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۷۱
اور جس نے اللہ اور اسکے رسول کا حکم مانا، پھر بیشک وہ مقصد کو پہنچ گیا ہے، بہت بڑے

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
مقصد کو پہنچنا۔ بیشک ہم نے (ایک بار) امانت کو آسمانوں پر اور زمینوں پر اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا
پر پیش کیا، پھر انہوں نے اسکا انکار کیا، کہ اس کا بوجھ اٹھائیں اور وہ اس (امانت)

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝۷۲
سے ڈرگئے اور اس (امانت) کو انسان نے اٹھا لیا، بیشک وہ (انسان) بڑا ظلم کرنے والا

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
بڑا ناسمجھ ہے۔ تاکہ اللہ منافق مردوں کو اور منافق عوتوں کو اور مشرک مردوں کو اور

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ
مشرک عورتوں کو عذاب دے، اور تاکہ اللہ مومن مردوں پر اور مومن عورتوں پر توجہ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۳
دے، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۴ (٣٤) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (۵٨) رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ۵۴ آیتیں ہیں سورۃ سبا مکہ میں نازل ہوئی اور ٦ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ

ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے (جو اس کی شان کے لائق ہیں) اسی کا (سب ہے) جو کچھ آسمانوں میں اور

الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۝۱ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ

جو کچھ زمینوں میں ہے، اور آخرت میں بھی اسی کی سب تعریف ہے، اور وہی بڑی دانائی والا ہر کسی کی خبر

فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

رکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے، اور جو کچھ اس زمین سے نکلتا ہے، اور جو کچھ

وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

آسمان سے اترتا ہے، اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، اور وہی بے حد رحم کرنے والا سب کچھ معاف کرنے والا

كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ‌ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ

ہے۔ اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا ہے، قیامت ہم پر نہیں آئے گی، کہہ دو کیوں نہیں، میرے

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ‌ ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ

پالنے والے کی قسم جو عالم الغیب ہے ضرور ضرور وہ تم پر آئے گی، اس سے چیونٹی کے سر کے برابر آسمانوں

وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ

میں کوئی چیز چھپی نہیں اور نہ زمینوں میں اور نہ کوئی چیز اس (چیونٹی کے سر) سے چھوٹی، اور نہ کوئی اس

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝۳ لِّيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ‌ ؕ

سے بڑی، مگر بیان کرنے والی کتاب میں ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو بدلہ دے، جو ایمان لائے، اور اچھے عمل

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝۴ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡ

کرتے ہیں، انہی لوگوں کیلئے معافی، اور انہی کیلئے بڑی عزت والی روزی ہے۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو

فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝۵

ہرانے میں دوڑتے ہیں، انہی لوگوں کے لئے سخت قسم کا سخت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ اور وہ لوگ

وَيَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ

دیکھتے ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے، جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا وہی سچ ہے

مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَ يَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ
، اور وہ بڑا ہی غلبے والے سب خوبیوں والے کا (سچا) راہ دکھتا ہے۔ اور ان لوگوں نے

الۡحَمِيۡدِ ۞ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ
کہا جو کافر ہیں، کیا ہم تمہیں ایک مرد بتائیں، جو تمہیں خبر دیتا ہے، کہ جب تم ریزہ ریزہ

يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ
ہو جاؤ گے، بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا، بیشک تم ضرور نئی پیدائش میں آؤ گے۔ اس نے

خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۞ اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے، یا اسے جنون ہے (یعنی معاذ اللہ وہ پاگل ہے) بلکہ وہ لوگ

بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ
آخرت کے ساتھ کے ایمان نہیں لاتے، وہ عذاب میں، اور بہت دور والے راہ میں گم ہیں۔

الۡبَعِيۡدِ ۞ اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ
کیا پھر انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جو انکے آگے اور پیچھے آسمان سے اور زمین سے ہے، اگر

مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ
ہم چاہیں ہم انہیں زمین میں دھنسا دیں، یا ہم ان پر آسمان کے ٹکڑا گرا دیں، بیشک اس

اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
میں ضرور نشانی ہے، ہر بندے کیلئے جو (اللہ کی طرف) توجہ کرنے والا ہے۔ اور بیشک ضرور

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۞ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ
ہم نے داوٗد کو اپنی طرف سے عزت دی، اے پہاڑو تم اسکے ساتھ تسبیح کرو، اور پرندے

مِنَّا فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ
بھی، اور ہم نے اسکے لئے لوہے کو نرم کردیا تھا۔ (اے داوٗد) تو لوہے کے کھلے قمیص (یعنی

الۡحَدِيۡدَ ۞ اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا
زرہیں) بنا، اور تو (انکے) جوڑنے میں اندازہ رکھ، اور تم اچھے عمل کرو، بیشک میں اسکو اچھی

صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۞ وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ
طرح دیکھنے والا ہوں جو تم کرتے ہو۔ اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کیلئے (کام میں لگادیا تھا)،

غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ
اسکی صبح کی سیر ایک مہینہ کی راہ تھی، اور اسکی شام کی سیر ایک مہینہ کی راہ تھی

الۡقِطۡرِ‌ؕ وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ يَّعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ‌ؕ
اور ہم نے اسکے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا، اور جنوں میں سے کچھ وہ تھے، جو اسکے

وَمَنۡ يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۲﴾
سامنے اسکے رب کے حکم سے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا ہم

يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَ تَمَاثِيۡلَ وَجِفَانٍ
اسکو آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ (جنات) اس (سلیمان) کے لئے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے، مسجدیں،

كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ‌ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا‌ؕ
اور بے جان تصویریں، اور بڑے کڑاہ جیسے تالاب ہوں، اور چولھوں پر جمی ہوئی دیگیں، اے داؤد کے

وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ
گھروالو شکر کرتے ہوئے تم عمل کرو ، اور میرے بندوں میں سے تھوڑے بہت شکر کرنے والے ہیں۔ پھر

الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ
جب ہم نے اس (سلیمان) پر موت کا فیصلہ کردیا، ان کو اسکی موت کی خبر نہ دی، مگر زمینی کیڑے

مِنۡسَاَتَهٗ‌ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ
نے جو اسکی لاٹھی کو کھا رہا تھا، پھر جب وہ (سلیمان) گر پڑا، جنوں کی جماعت پر (بات) کھل گئی،

الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۱۴﴾ؕ لَقَدۡ كَانَ
کہ اگر وہ (جن) غیب جانتے ہوتے تو وہ ذلیل کرنے والے عذاب میں نہ رہتے۔ بیشک ضرور (قوم)

لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ‌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ؕ
سبا کے لئے انکے گھروں میں ایک نشانی تھی، دو باغ دائیں اور بائیں طرف سے تم اپنے پالنے والے

كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ
کی طرف سے رزق کھاؤ، اور تم اسکا شکر کرو، اچھا شہر ہے، اور پالنے والا سب کچھ معاف کرنے والا

وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ
ہے۔ پھر انہوں نے منہ پھیر لیا، پھر ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیجا، اور ہم نے ان باغوں کی جگہ

وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ
دو (ایسے) باغ بدل دیئے، جن کے پھل بدمزہ اور (گندی) جھاڑیاں تھیں اور کچھ تھوڑی سی بروٹیاں

وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا‌ ؕ
(یعنی بیریاں) تھیں۔ یہ ہم نے انہیں اس وجہ سے سزا دی، کہ انہوں نے کفر کیا تھا

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
اور ہم سزا نہیں دیتے مگر ناشکروں کو۔ اور ہم نے ان کے درمیان اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا
میں ہم نے برکت دی تھی، اس (درمیان) میں نظر آنے والے دیہات بنائے تھے، اور ہم نے ان درمیان چلنے کا

السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا
خاص اندازہ رکھا تھا، اور تم ان میں راتوں کو اور دنوں کو امن سے چلو۔ پھر انہوں نے کہا، اے ہمارے رب تو

رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
ہمارے سفروں میں دوری ڈال دے، اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، پھر ہم نے انکو قصے بنا دیا، اور ہم نے

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
ان کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا، بالکل ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بیشک اس میں ہر بہت صبر کرنے والے بہت شکر کرنے

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ
والے کیلئے ضرور نشانیاں ہیں۔ اور بیشک ضرور شیطان نے ان پر اپنے خیال کو سچ کر دکھایا، پھر وہ اس (شیطان)

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ
کے پیچھے چلے، مگر ایک جماعت مومنوں سے۔ اور اس (شیطان) کا ان (مومنوں) پر کچھ بڑا زور نہ تھا، مگر تاکہ

لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ
ہم اسکو ظاہر کریں، جو آخرت کے ساتھ ایمان لاتا ہے، ان سے جو اس (آخرت) کے بارے میں شک میں ہے، اور

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾
تیرا پالنے والا ہر چیز پر اچھی طرح حفاظت کرنے والا ہے۔ کہہ دو تم ان لوگوں کو بلاؤ، جن (انبیاء اولیاء کو) تم

ع ۲ ۸

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ
اللہ کے سوا (مشکلیں حل کرنے والا) خیال کرتے ہو، وہ چیونٹی کے سر کے برابر کے بھی آسمانوں میں (کسی چیز

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ
کے) مالک نہیں ہیں اور نہ زمینوں میں، اور نہ ان دونوں میں انکا کوئی شریک ہے، اور ان میں سے اللہ کا کوئی مدد

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ
کرنے والا نہیں۔ اور تمہیں اس (اللہ) کے پاس انکی سفارش کوئی فائدہ نہ دے گی، مگر اس کیلئے جس کے بارے

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ
میں اسکی اجازت ہوگی یہاں تک کہ جب انکے دلوں سے گھبراہٹ دور کردی جائے گی

قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ
وہ کہیں گے، کیا ہے جو تیرے رب نے فرمایا، وہ (فرشتے) کہیں گے سچ ہے، وہی سب سے اونچا

الۡكَبِيۡرُ ۝۲۳ قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
سب سے بڑا ہے۔ کہہ دو کون تم کو آسمانوں اور زمینوں سے رزق دیتا ہے، کہہ دو اللہ ہے،

قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۲۴
اور بیشک ہم یا تم ضرور سیدھے راہ پر ہیں، یا کھلے گم راہ میں۔ کہہ دو تم سے اسکے بارے میں

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔـلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔـلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۲۵
سوال نہ ہوگا، جو ہم نے جرم کیا ہو، اور ہم سے اسکے بارے میں سوال نہ ہوگا جو تم کرتے ہو۔

قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَـقِّ ؕ وَهُوَ الۡفَتَّاحُ
کہہ دو ہمارا پالنے والا ہم سب کو جمع کرے گا، پھر وہ ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ

الۡعَلِيۡمُ ۝۲۶ قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ
کرے گا، اور وہی اچھا فیصلہ کرنے والا بےانتہا علم والا ہے۔ کہہ دو تم مجھے وہ لوگ دکھاؤ، جنہیں

بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۲۷ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً
تم نے اس (اللہ) کا شریک بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے، ہرگز نہیں، بلکہ وہ اللہ ہے، بڑے غلبے

لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۲۸
والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر سب لوگوں کیلئے بڑی خوشخبری دینے والا اور

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۲۹
بڑا ڈرانے والا اور لیکن بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں، یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا

قُلۡ لَّكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً
اگر تم سچے ہو۔ کہہ دو تمہارے لئے ایک دن کا وعدہ ہے، جس سے تم ایک گھڑی پیچھے نہ رہو

وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ۝۳۰ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا
گے، اور نہ آگے بڑھو گے۔ اور ان لوگوں نے کہا جو کافر ہیں، ہم ہرگز اس قرآن کے ساتھ

الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ
ایمان نہیں لائیں گے، اور نہ ان (کتابوں) کے ساتھ جو اس سے پہلے کی ہیں، اور کاش تو دیکھے،

مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۖۚ يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ
ظالم جب اپنے رب کے پاس کھڑے کئے جائیں گے، وہ ایک دوسرے کی طرف

اِلۡقَوۡلَ ۚ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا
بات لوٹائیں گے، وہ لوگ جو کمزور کیے گئے تھے وہ کہیں گے، ان لوگوں کیلئے جو تکبر کرتے تھے، اگر

لَوۡ لَاۤ اَنۡتُمۡ لَکُنَّا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا
تم نہ ہوتے تو ضرور ہم ایمان والے ہوتے۔ ان لوگوں نے کہا، جو تکبر کرتے تھے ان لوگوں کیلئے جو

لِلَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰکُمۡ عَنِ الۡہُدٰی
کمزور کیے گئے تھے کیا ہم نے تم کو راہ سے روکا تھا، اسکے بعد کہ وہ تمہارے پاس آچکا تھا، بلکہ تم ہی

بَعۡدَ اِذۡ جَآءَکُمۡ بَلۡ کُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ
گناہ کرنے والے تھے۔ اور ان لوگوں نے کہا، جو کمزور کیے گئے تھے، ان لوگوں کیلئے جو تکبر کرتے تھے،

اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا بَلۡ مَکۡرُ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ
بلکہ (تمہاری) رات اور دن کی چالوں نے (ہمیں برباد کیا ہے)، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے، کہ ہم

اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّکۡفُرَ بِاللّٰہِ وَ نَجۡعَلَ لَہٗۤ اَنۡدَادًا ؕ
اللہ کے ساتھ کفر کریں، اور جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اس (اللہ) کے شریک بنائیں اور جس

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَۃَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ
وقت وہ عذاب کو دیکھیں گے وہ شرمندگی کو چھپائیں گے، اور جو کافر ہیں ہم ان لوگوں کی گردنوں

فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ ہَلۡ یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کَانُوۡا
میں لوہے کے کڑے ڈال دینگے، وہ بدلہ نہیں دیے جائیں گے، مگر جو کچھ وہ عمل کرتے تھے۔ اور ہم

یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ
نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا، مگر جو اس (بستی) کے دولت دیے گئے تھے انہوں نے کہا

مُتۡرَفُوۡہَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِہٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوۡا نَحۡنُ
بیشک ہم اسکے ساتھ کفر کرنے والے ہیں، جو تمہیں دیکر بھیجا گیا ہے۔ اور ان (امیروں) نے کہا، ہم

اَکۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۳۵﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ
مال میں اور اولاد میں زیادہ ہیں، اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ کہہ دو بیشک میرا پالنے والا جسکے

یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ
لئے وہ چاہتا ہے وہ روزی کھلی کردیتا ہے، اور (جسکے لئے وہ چاہتا ہے) وہ تنگ کردیتا ہے، اور لیکن

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٪۳۶﴾ وَ مَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُکُمۡ بِالَّتِیۡ
بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال نہیں اور تمہاری اولاد نہیں

ع ۴

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ
جو تمہیں ہمارے پاس درجہ میں نزدیک کردیں (یعنی جو مقرب بنا دیں) مگر جو ایمان لائے اور اچھے

لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾
عمل کرے پھر انہیں لوگوں کیلئے اس وجہ سے دگنا بدلہ ہے، جو انہوں نے اعمال کئے ہیں، اور وہ

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ
اونچے اونچے محلات میں امن والے ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو ہرانے کی کوشش کرتے

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
ہیں، وہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ کہہ دو بیشک میرا پالنے والا جسکے لئے وہ چاہتا ہے وہ

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَهُوَ
روزی کو کھلی کردیتا ہے، اور (جسکے لئے وہ چاہتا ہے) وہ اسکے لئے تنگ کردیتا ہے، اور جو بھی چیز تم

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
خرچ کرو گے، پھر وہ اسکا بدلہ دے گا، اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان

ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾
سب کو اکٹھا کرے گا، پھر وہ فرشتوں کو کہے گا، کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کرتے تھے۔ فرشتے کہیں

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا
گے، تو پاک ہے، تو ہی ہمارا کام کرنے والا ہے، ان سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، بلکہ وہ جنوں کی عبادت

يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ
کرتے تھے، ان میں سے بہت سے وہ ان (جنوں) کے ساتھ ایمان لانے والے تھے۔ پھر آج کے دن تم

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
میں سے کوئی ایک دوسرے کیلئے کسی بھی فائدہ کا مالک نہیں، اورنہ کسی نقصان کا اور ہم ان لوگوں

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾
کیلئے کہیں گے، جنہوں نے ظلم (یعنی شرک) کیا کہ تم اس آگ کا عذاب چکھو، جسکو تم جھٹلایا کرتے

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ
تھے۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں، وہ کہتے ہیں، یہ نہیں، مگر ایک مرد ہے، وہ چاہتا

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا
ہے کہ تمہیں ان سے روک دے، جنکی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے تھے، اور وہ کہتے ہیں

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًىؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ
یہ (قرآن) نہیں، مگر گھڑا ہوا جھوٹ ہے، اور کافر لوگوں نے سچ کے بارے میں کہا جب وہ ان کے پاس آ گیا یہ

لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ اِنۡ هٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيۡنٰهُمۡ
کچھ نہیں، مگر کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے نہ تو ان (مکہ والے مشرکوں) کو کوئی کتابیں دیں ہیں جن (کتابوں) کو

مِّنۡ كُتُبٍ يَّدۡرُسُوۡنَهَا وَمَآ اَرۡسَلۡنَآ اِلَيۡهِمۡ قَبۡلَكَ
وہ پڑھتے پڑھاتے ہوں، اور نہ ہم نے تجھ سے پہلے انکی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔ اور انہوں نے بھی جھٹلایا

مِنۡ نَّذِيۡرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۙ وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ
جو لوگ ان سے پہلے تھے، اور وہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے، جو ہم نے انہیں دیا تھا، پھر انہوں نے

مَآ اٰتَيۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۵﴾ قُلۡ
ہمارے رسولوں کو جھٹلایا، پھر میرا عذاب کیسا تھا۔ کہہ دو کچھ بھی شک نہیں کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت

اِنَّمَآ اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ مَثۡنٰى وَ فُرَادٰى
کرتا ہوں، کہ تم اللہ کیلئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ، پھر غور کرو، اور تمہارے ساتھی کو کچھ جنون

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوۡا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ
نہیں ہے، وہ نہیں مگر وہ تمہیں بہت سختی والے عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والا ہے۔ کہہ دو میں تم سے کچھ

بَيۡنَ يَدَىۡ عَذَابٍ شَدِيۡدٍ ﴿۴۶﴾ قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ
مزدوری نہیں مانگتا ہوں، پھر وہ تمہارے لئے ہو (یعنی تمکو مبارک ہو) میری مزدوری نہیں، مگر اللہ پر ہے، اور

فَهُوَ لَكُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
وہی ہر چیز پر اچھی طرح گواہ ہے۔ کہہ دو بیشک میرا پالنے والا وہ سچ کو ڈال رہا ہے، وہ سب چھپی چیزوں کو بہت

شَهِيۡدٌ ﴿۴۷﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ ۚ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۴۸﴾
اچھی طرح جاننے والا ہے (اور کوئی نہیں ہے)۔ کہہ دو سچ آ چکا ہے اور جھوٹ (یعنی جھوٹے معبود) نہ تو کسی چیز

قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَمَا يُعِيۡدُ ﴿۴۹﴾ قُلۡ
کو پہلے پیدا کر سکیں ہیں اور نہ بعد میں پیدا کر سکیں گے۔ کہہ دو اگر میں راہ گم ہوں، پھر بیشک میرا راہ گم ہو

اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ
جانا اپنی ہی جان پر ہے، اور اگر میں سیدھی راہ پر ہوں، پھر اسکی وجہ یہ ہے کہ میرا رب میری طرف وحی کرتا

فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ فَزِعُوۡا
ہے، بیشک وہ سب کچھ سننے والا بہت نزدیک ہے۔ اور کاش تو دیکھے جس وقت وہ گھبرائیں جائیں گے

ع ۵

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا
پھر وہ بھاگ نہیں سکیں گے، اور وہ بہت نزدیک جگہ سے پکڑے جائیں گے۔ اور وہ کہیں گے ہم

بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾
اسکے ساتھ ایمان لائے، اور ان کیلئے بہت دور کی جگہ سے (ایمان کا) پالینا کہاں (ممکن) ہے۔ اور

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ
ضرور وہ اس سے پہلے اس (ایمان) کا انکار کرچکے ہیں، اور وہ بن دیکھے (یعنی بغیر تحقیق کے) بہت

بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
دور کی جگہ سے (تکے) پھینکتے تھے۔ اور انکے اور انکی خواہشوں کے درمیان رکاوٹ ڈال دی جائے گی،

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾
جس طرح پہلے ان جیسے لوگوں سے کیا گیا ہے، بیشک وہ بھی بے چین کر دینے والے شک میں تھے۔

اٰيَاتُهَا ۴۵ (۳۵) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (۴۳) رُكُوْعَاتُهَا ۵

اس میں ۴۵ آیتیں ہیں سورۃ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ
سب تعریف اللہ ہی کے لئے (جو اس کی شان کے لائق) ہیں، جو آسمانوں اور زمینوں کو بغیر کسی

رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ
پرانے نقشہ کے پیدا کرنے والا ہے، وہ فرشتوں کو پیغام پہنچانے والا بنانے والا ہے، جو (فرشتے) دو دو

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ
اور تین تین اور چار چار پروں والے ہیں، وہ پیدا کرنے میں جو وہ چاہے وہ زیادہ کردیتا ہے، بیشک

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ
اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ جو بھی رحمت لوگوں کیلئے کھولے، پھر اسکو کوئی

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾
روکنے والا نہیں، اور جسے وہ روک دے، پھر اسکے بعد اسکو کوئی بھیجنے والا نہیں ہے، اور وہی ہے، بڑے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
غلبے والا بڑی دانائی والا۔ اے لوگو تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا

خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ
کوئی اور پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کوئی الہ (عبادت کے

اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳﴾ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ
لائق) نہیں مگر وہی ہے، پھر تم کہاں الٹے پھر جاتے ہو۔ اور اگر وہ تجھے جھٹلاتے ہیں، پھر بیشک

فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴﴾
تجھ سے پہلے رسول جھٹلائے گئے، اور سب کام اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔ اے لوگو

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ
بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے، اور وہ (شیطان) بڑا

الدُّنۡيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۵﴾ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ
دھوکہ باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ نہ دے۔ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے، پھر تم اسے

لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا
دشمن سمجھو، کچھ بھی شک نہیں کہ وہ اپنے گروہ کو بلاتا ہے، تاکہ وہ جہنم میں رہنے والوں میں

مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ﴿۶﴾ اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ
سے ہوں۔ جن لوگوں نے کفر کیا ہے انکے لئے بہت سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور

شَدِيۡدٌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ
اچھے عمل کئے انکے لئے معافی ہے، اور بہت بڑا بدلہ ہے۔ کیا پھر وہ جسکے لئے اسکے برے عمل

وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۷﴾ اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
خوبصورت کئے گئے پھر وہ انکو اچھا دیکھتا ہے، پھر بیشک اللہ جسکے لئے وہ چاہے وہ راہ گم کردیتا ہے،

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِيۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ
اور وہ جسکے لئے چاہے وہ راہ دکھاتا ہے پھر تیری جان ان پر افسوس کرتے ہوئے نہ جاتی رہے،

فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ
بیشک اللہ انکو اچھی طرح جاننے والا ہے، جو وہ کرتے ہیں۔ اوراللہ وہی ہے، جو ہواؤں کو بھیجتا ہے،

بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ
پھر وہ (ہوائیں) بادلوں کو اٹھاتی ہیں، پھر ہم اس (بادل) کو بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں،

سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ
پھر اس (پانی) کے ساتھ زمین کو اسکے مرنے کے بعد ہم زندہ کردیا کرتے ہیں

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
اسی طرح زندہ ہوکر اٹھنا ہوگا۔ جو کوئی عزت چاہتا ہے، پھر ساری عزت اللہ

الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
ہی کی ہے، پاک کلمات اسی ہی کی طرف چڑھتے ہیں، اور نیک عمل انکو (اللہ)

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ
بلند کرتا ہے، اور جو لوگ بری چالیں کرتے ہیں، ان کیلئے بہت سخت عذاب

السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ
ہے، اور ان لوگوں کی چال وہ برباد ہو جائے گی۔ اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی

يَبُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
سے پیدا کیا، پھر قطرہ سے، پھر اس نے تمہارے جوڑے بنائے، اور کوئی مادہ

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ
حمل نہیں اٹھاتی، اور وہ جنم نہیں دیتی، مگر اللہ کو علم ہوتا ہے، اور عمر نہیں

اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ
دیا جاتا کوئی بڑی عمر والا، اور نہ کسی کی عمر کم ہوتی ہے، مگر (سب کچھ)

مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝
کتاب میں (لکھا ہوا) ہے، بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور دو سمندر برابر

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
نہیں، یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے، اسکا پینا آسان ہے، اور یہ کھاری کڑوا ہے،

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا
اور ہر ایک (سمندر) سے تم تازہ گوشت (یعنی مچھلی) کھاتے ہو، اور تم زیور

وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ
نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو، اور تو سمندر میں کشتیوں کو دیکھتا ہے، پانی کو

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
پھاڑنے والی، تاکہ تم اسکا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔ وہی رات کو

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ
دن میں داخل کرتا ہے، اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ
اور اسی (اللہ) نے سورج کو اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے، ہر ایک وقت مقرر تک چلتا ہے، یہی

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
اللہ تمہارا پالنے والا ہے، اسی ہی کیلئے بادشاہی ہے، اور وہ لوگ جن کو (یعنی انبیاء اولیاء جنات

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ
فرشتوں: تفسیر قرطبی) تم اس (اللہ) کے سوا بلاتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی

لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ
(کسی چیز کے) مالک نہیں ہیں۔ اگر تم انہیں بلاؤ، وہ تمہارا بلانا نہیں سنتے، اور اگر (فرض کرو) وہ

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ
سن بھی لیں، وہ تمہیں جواب نہیں دے سکیں گے، اور قیامت کے دن، وہ تمہارے شرک کا انکار

مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ
کریں گے، اور سب کچھ خبر رکھنے والے کی طرح تجھے کوئی خبر نہ دے گا۔ اے سب لوگو تم اللہ کے

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
محتاج ہو، اور اللہ وہی سب سے بے پرواہ سب تعریف والا ہے۔ اگر وہ چاہے وہ تم کو لے جائے،

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝
اور وہ نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
کا (خواہ مخواہ) بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور اگر کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنے بوجھ (کے ہٹانے) کیلئے بلائے

اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ
گا تو اس (کے بوجھ) میں سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا اور اگرچہ رشتےوالےبھی ہوں، کچھ بھی شک

اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا
نہیں کہ تو ان لوگوں کو ڈرا جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، اور وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے

الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ
ہیں، اور جو کوئی (شرک سے) پاک ہوا، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ وہ اپنی ہی جان کیلئے پاک ہوتا

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝
ہے، اور اللہ ہی کیطرف پھر کر جانا ہے۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾

، اور نہ اندھیرا اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ اور نہ زندے برابر ہیں اور نہ

وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ

مردے، بیشک اللہ جسے چاہے وہ سنا دیتا ہے، اور تو انہیں نہیں سنا سکتا جو قبروں

مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ

میں ہیں۔ تو نہیں مگر بڑا ڈرانے والا ہے۔ بیشک ہم نے تجھے سچ کے ساتھ بڑی خوشخبری دینے

اِلَّا نَذِیْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ؕ

والا اور بڑا ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور کوئی امت نہیں مگر اس میں بڑا ڈرانے والا گزرا

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

ہے۔ اور اگر وہ تجھے جھٹلاتے ہیں، پھر بیشک جو ان سے پہلے لوگ تھے انہوں نے

كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

بھی جھٹلایا ہے، انکے پاس انکے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ اور رسالوں کے ساتھ اور

وَبِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِیْنَ

روشنی والی کتاب کے ساتھ آئے تھے۔ پھر میں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے

كَفَرُوْا فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

کفر کیا، پھر میرا عذاب کیسا ہوا۔ کیا تونے نہیں دیکھا، بیشک اللہ نے آسمان سے پانی

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا

اتارا ہے، پھر ہم نے اس (پانی) کے ساتھ پھل نکالے، جنکے الگ الگ رنگ ہیں، اور

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ

پہاڑوں میں سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں انکے مختلف رنگ ہیں، اور (کچھ) سخت سیاہ ہیں۔

اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِیْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

اور انسانوں میں اور زمین کے چلنے والوں میں اور چارپاؤں میں، اسی طرح انکے مختلف

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ

رنگ ہیں، کچھ بھی شک نہیں کہ اللہ کے بندوں میں سے اسکے علم والے ڈرتے ہیں،

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ

بیشک اللہ بڑے غلبے والا سب کچھ معاف کرنے والا ہے۔ بیشک

ع ۳ ۱۵

اَلَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا
جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، اور وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں، اور جو روزی ہم نے انکو دی وہ

مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً
اس سے چھپ کر اور کھل کر خرچ کرتے ہیں، وہ اس تجارت کی امید رکھتے ہیں، جو کبھی تباہ نہ ہوگی۔

لَّنۡ تَبُوۡرَ ۝۲۹ لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ
تاکہ وہ انکو انکی مزدوری پوری دے، اور تاکہ وہ (اللہ) انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دے، بیشک وہ سب

اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ۝۳۰ وَالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
کچھ معاف کرنے والا بڑا قدر کرنے والا ہے۔ اور وہ کتاب (قرآن) جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے،

مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وہ بالکل سچ ہے، جو اس سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں کی ضرور

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ۝۳۱ ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ
اچھی طرح خبر رکھنے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے قرآن کا ان لوگوں کو وارث بنایا، جنہیں

اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ
ہم نے اپنے بندوں میں سے چنا لیا ہے، پھر کچھ ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں، اور کچھ

مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
ان میں درمیانی راہ والے ہیں، اور کچھ ان میں اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں،

هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ۝۳۲ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا
یہی اللہ کا (ان پر) بہت بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن میں وہ (سب) داخل ہونگے،

يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُؤۡلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمۡ
اس (جنت) میں انکو سونے کے کنگن اور موتی کے (زیور) پہنائے جائیں گے، اور جنت میں ان کا لباس

فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا
ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے ہم سے پریشانی کو دور کیا،

الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۝۳۴ اۨلَّذِيۡۤ اَحَلَّنَا
بیشک ہمارا رب ضرور بڑا معاف کرنے والا بڑا قدر کرنے والا ہے۔ وہ جس نے ہمیں اپنے فضل سے

دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا
ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا ہے، اس (جنت) میں ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی

يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝۳۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
، اور نہ اس میں ہمیں کوئی تھکاوٹ پہنچے گی۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے، انکے لئے

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
جہنم کی آگ ہے، ان پر حکم نہ آئے گا، کہ وہ مرجائیں، اور نہ ان سے کچھ اسکا عذاب

مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ
ہلکا کیا جائے گا، اسی طرح ہم ہر بڑے ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔ اور وہ اس (جہنم) میں

فِيهَا ۚ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا
چیخیں گے (اور وہ کہیں گے) اے ہمارے رب تو ہمیں نکال دے ہم اچھے عمل کریں گے،

نَعْمَلُ ۭ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ
انکے سوا جو ہم (پہلے) عمل کرتے تھے، کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی، کہ جس میں

جَآءَكُمُ النَّذِيرُ ۭ فَذُوقُوا فَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ۝۳۷
جو سمجھنا چاہتا وہ سمجھ سکتا تھا، اور تمہارے پاس بڑا ڈرانے والا آیا تھا، پھر تم چکھو، پھر ظلم (یعنی

إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ إِنَّهٗ عَلِيمٌ
شرک) کرنے والوں کا کوئی ذرہ مدد کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمینوں کے غیب

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ
کو جاننے والا ہے، بیشک وہی سینوں کے رازوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ وہی ہے، جس

فِي الْأَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ
نے تمہیں زمین میں پہلے لوگوں کے بعد جگہ دی ہے، پھر جو کوئی کفر کرے گا، پھر اسکا کفر

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ
اسی پر ہے، اور کافروں کو انکے کفر نے انکے رب کے نزدیک زیادہ نہیں کیا مگر ناراضگی کو،

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹ قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِينَ
اور کافروں کو انکے کفر نے زیادہ نہیں کیا، مگر نقصان کو۔ کہہ دو کیا تم اپنے شریکوں کو

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۭ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا
دیکھتے ہو، جنہیں تم اللہ کے سوا بلاتے ہو، تم مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے،

مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
یا ان کیلئے آسمانوں میں شرکت ہے، یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے

فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ‌ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ
کہ پھر وہ اس کی کھلی دلیل پر ہوں، بلکہ ظالم وہ ایک دوسرے کو وعدہ نہیں دیتے، مگر

بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ۝۴۰ اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
دھوکہ دینا۔ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمینوں کو روکے ہوئے ہے، کہ وہ دونوں اپنی جگہ سے

اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَـئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ
ہٹ نہ جائیں، اور اگر وہ دونوں اپنی جگہ سے ہٹ جائیں، اس (اللہ) کے سوا ان دونوں کو

مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۝۴۱ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ
کوئی ایک بھی روکنے والا نہیں، بیشک وہی بڑے حوصلہ والا سب کچھ معاف کرنے والا ہے۔

اَيۡمَانِهِمۡ لَـئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى
اور انہوں نے اللہ کے ساتھ اپنی پکی قسمیں کھائی ہیں، کہ ضرور اگر انکے پاس کوئی بڑا ڈرانے والا آیا

الۡاُمَمِ‌ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۝۴۲
ضرور ضرور وہ ہر ایک امت میں سے زیادہ راہ پانے والے ہونگے، پھر جب انکے پاس بڑا ڈرانے

اۨسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ‌ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ
والا آیا، انکو زیادہ نہیں کیا، مگر نفرت کرنا۔ وہ زمین میں غرور کرنے، اور بری چال چلنے

السَّيِّـئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ‌ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ‌ۚ
لگے، اور بری چال نہیں گھیرتی مگر اسکے کرنے والے ہی کو، پھر وہ انتظار نہیں کرتے، مگر

فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
پہلے لوگوں کی عادت ہے، پھر تو ہرگز اللہ کی عادت میں تبدیلی نہیں پائے گا، اور تو ہرگز

تَحۡوِيۡلًا ۝۴۳ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ
اللہ کی عادت میں ٹل جانا نہیں پائے گا۔ اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر وہ دیکھیں

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ
ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا تھا، اور وہ ان سے طاقت میں بہت سخت تھے، اور اللہ وہ

قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ
نہیں، کہ آسمانوں میں کوئی چیز اس کو تھکا دے، اور نہ زمینوں میں، بیشک وہ بے انتہا علم

وَلَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ۝۴۴ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ
والا اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اس وجہ سے پکڑلے

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا

، جو وہ کماتے ہیں، وہ زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے،

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور لیکن وہ انکو ایک مقرر وقت تک مہلت دیتا ہے، پھر جب انکا وقت

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

آئے گا پھر بیشک اللہ اپنے بندوں کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔

ع ٥ / ١٧

اٰيَاتُهَا ٨٣ — (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) — رُكُوْعَاتُهَا ٥

اس میں ۸۳ آیتیں ہیں — سورۃ یٰسٓ مکہ میں نازل ہوئی — اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾

یٰس (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) قسم ہے قرآن بڑے دانائی والے کی۔ بیشک تو ضرور رسولوں میں سے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

ہے۔ سیدھے راہ پر ہے۔ بڑے غلبے والے بے حد رحم کرنے والے نے اتارا ہے۔ تاکہ تو ان لوگوں کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

ڈرائے، جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا، پھر وہ لاپرواہ ہیں۔ بیشک ضرور ان میں سے بہتوں پر (اللہ

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

کی) بات ثابت ہوئی، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں لوہے کے کڑے

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

ڈال دئے ہیں، پھر وہ ٹھوڑیوں تک ہیں، پھر وہ سر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے انکے آگے سے دیوار

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

بنا دی ہے، اور ایک دیوار انکے پیچھے سے بھی (بنا دی ہے) پھر ہم نے انکو ڈھانک دیا، پھر وہ نہیں دیکھ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

سکتے۔ اور کیا ان پر برابر ہے کہ تو انہیں ڈرائے یا تو انہیں نہ ڈرائے وہ تو ایمان نہیں لائیں گے۔ کچھ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

بھی شک نہیں کہ تو اسے ڈرا سکتا ہے، جو قرآن کے پیچھے چلے، اور جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
پھر تو اسے معافی کی اور بڑی عزت والی مزدوری کی خوشخبری دے دے۔ بیشک ہم ہی مردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
کریں گے، اور ہم لکھ لیتے ہیں، جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو انکے قدموں کے نشان پیچھے رہ گئے،

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اور ہم نے ہر ایک چیز کو کھلنے والی کتاب میں گنتی کر لیا ہے۔ اور تو انکے لئے گاؤں کے رہنے والوں

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
کی ایک مثال بیان کر، جب انکے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے انکی طرف دو (رسول) بھیجے، پھر

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾
انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے (رسول) کے ساتھ طاقت دی، پھر انہوں نے کہا،

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
بیشک ہم تمہاری طرف رسول ہیں۔ انہوں نے کہا، تم نہیں مگر ہمارے جیسے انسان ہو، اور رحمٰن نے

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
کچھ نہیں اتارا تم نہیں ہو مگر تم جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا، ہمارا پالنے والا وہ جانتا ہے، بیشک

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾
ہم تمہاری طرف ضرور بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمے نہیں، مگر صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ انہوں

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
نے کہا بیشک ہم نے تمہیں نامبارک پایا اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ضرور ہم تمہیں پتھر مار مار کر

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
ختم کردیں گے، اور ضرور ضرور ہم سے تمہیں سخت دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے کہا تمہاری

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ
نحوست تمہارے ساتھ ہی ہے، کیا اسلئے تمہیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾
ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے میری قوم تم رسولوں

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
کے پیچھے چلو۔ تم انکے پیچھے چلو، جو تم سے مزدوری نہیں مانگتے، اور وہ سیدھے راہ پر ہیں۔

وقف غفران

وقف لازم

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾
اور مجھے کیا ہوا، میں اسکی عبادت نہ کروں؟ جس نے مجھے پیدا کیا، اور تم اسی کی طرف

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ
لوٹائے جاؤ گے۔ کیا میں اسکے سوا (اور) مشکلیں حل کرنے والے کو پکڑوں، اگر رحمٰن مجھے

لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ
کوئی نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے، تو انکی سفارش میرے کسی کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا

اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾
سکیں گے۔ بیشک میں اس وقت ضرور کھلے گم راہ میں ہونگا۔ بیشک میں تمہارے پالنے والے

قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾
کے ساتھ ایمان لایا ہوں، پھرتم میری (بات) سن لو۔ حکم ہوا، تو جنت میں داخل ہوجا،

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا
اس نے کہا اے کاش میری قوم جانتی۔ کہ اس (توحید کی) وجہ سے میرے رب نے مجھے

عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
معاف کردیا، اور اس نے مجھے عزت والوں میں سے بنایا۔ اور ہم نے اسکی قوم پر اسکے

مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ
بعد آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا، اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔ نہیں تھی مگر ایک زور

خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ
دار چیخ، پھر اسی وقت وہ سب بجھ کر رہ گئے۔ ہائے افسوس بندوں پر ہے، کوئی رسول انکے

اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا
پاس نہیں آیا، مگر وہ اسکے ساتھ مزاق کرتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا، ان سے پہلے

قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾
کتنی جماعتیں ہم نے ہلاک کیں، بیشک وہ (ہلاک کئے ہوئے) انکی طرف (دنیامیں) لوٹ کر نہیں آئیں

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ
گے۔ اور وہ سب کے سب اکٹھے ہو کر ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے۔ اور انکے لئے

الۡمَیۡتَةُ ۚۖ اَحۡیَیۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ
ایک نشانی مردہ زمین ہے، ہم نے اسے زندہ کیا، اور ہم نے اس میں سے غلہ نکالا،

الجزء الثالث والعشرون (۲۳)

وقف غفران

الربع

يَأْكُلُوْنَ ۝۳۳ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں کے اور انگوروں کے باغات

وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ
بنائے، اور ہم نے زمین میں کچھ چشمے بہا دیئے ہیں۔ تاکہ وہ اسکے پھلوں سے کھائیں، اور انکے

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
ہاتھوں نے تو ان (پھلوں) کو نہیں بنایا، کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے ہر

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
اس چیز کے جوڑے پیدا کئے ہیں، جو زمین اگاتی ہے، اور انکی اپنی جانوں سے اور اس سے جو وہ

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
نہیں جانتے۔ اور انکے لئے ایک نشانی رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں، پھر اچانک وہ

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور (ایک نشانی) سورج ہے، وہ اپنے مقرر راہ پر چلتا رہتا ہے، یہ حکم

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
بڑے غلبے والا بےانتہا علم والے کا ہے۔ اور (ایک نشانی) چاند ہے، ہم نے اسکے اترنے کی جگہیں

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝۳۹ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ
مقرر کردیں ہیں، یہاں تک کہ وہ (کم ہوتے ہوتے) کھجور کی پرانی خشک ٹہنی کی طرح ہوجاتا ہے۔

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ
سورج کے لئے مناسب نہیں، کہ وہ چاند کو پکڑلے، اور نہ رات ہی دن سے آگے نکلنے والی ہے،

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
اور سب کے سب وہ (اپنے اپنے) دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور انکے لئے ایک نشانی ہے، بیشک ہم

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۴۱ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
انکی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں اٹھاتے ہیں اور ہم نے انکے لئے اس (کشتی) جیسا کچھ اور پیدا کیا

مَا يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
ہے، جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں ہم انہیں ڈبو دیں، پھر نہ کوئی انکی چیخ سننے والا

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝۴۳ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۴۴
ہو، اور نہ وہ بچائے جائیں۔ مگر ہماری طرف سے رحمت اور ایک وقت مقرر تک فائدہ ہے۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ
اور جب انکو کہا جاتا ہے، تم اس سے ڈرو جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے،

لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور انکے پاس کوئی نشانی انکے رب کی نشانیوں میں سے

رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ
نہیں آتی، مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔ اور جب انکو کہا جاتا ہے کہ

اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ
تم اس کو خرچ کرو، جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے، ان لوگوں نے کہا جو کافر ہیں،

اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ
ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں کیا ہم انکو کھلائیں جسکو اگر اللہ چاہتا تو وہ اسکو

اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ
(خود) کھلا دیتا ، نہیں ہو تم مگر کھلے گم راہ میں۔ اور وہ کہتے ہیں، یہ وعدہ کب

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً
ہے، اگر تم سچے ہو۔ وہ انتظار نہیں کرتے مگر ایک سخت چیخ کا، وہ انہیں پکڑ لے

تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً
گی، اور وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہونگے۔ پھر وہ نہ وصیت کر سکیں گے، اور نہ

وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ
وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر جاسکیں گے۔ اور (جس وقت) صور میں پھونکا

فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ يَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا
جائے گا، پھر اچانک وہ قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف جلدی جلدی چلنے

يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
لگیں گے۔ وہ کہیں گے، ہائے ہماری بربادی، کس نے ہمیں ہمارے لیٹنے کی جگہ سے

الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اِنۡ كَانَتۡ
اٹھایا، یہ وہی اللہ کا وعدہ ہے، اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ نہیں، مگر ایک زور کی

اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾
چیخ ہوگی، پھر اس وقت وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کر دئے جائیں گے۔

ع ۳

وقف لازم وقف منزل وقف غفران

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ
، پھر آج کے دن کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا، اور نہ تم بدلہ دئے

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ
جاؤ گے مگر اسی کا جو تم کرتے تھے۔ بیشک اس دن جنت کے رہنے والے (اپنے

فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
کاموں) میں لگے ہوئے خوش ہوں گے۔ وہ اور انکی بیویاں سائیوں میں تختوں (یعنی بیڈ) پر بیٹھے

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
تکیہ لگائے ہوئے ہوں گی۔ انکے لئے جنت میں پھل ہونگے، اور انکے لئے ہوگا جو کچھ

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا
وہ مانگیں گے۔ پالنے والے بےحدرحم کرنے والے کی طرف سےسلام کہا جائے گا۔ اور

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ
آج کے دن اے مجرموں تم الگ الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہیں

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
نہیں کہہ دیا تھا، کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور

مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
تم صرف میری ہی عبادت کرو، یہی سیدھا راہ ہے۔ اور بیشک ضرور اس (شیطان) نے

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تم میں سے بہت مخلوق کا راہ گم کیا، کیا پھرتم سمجھ نہیں رکھتے تھے۔ یہی وہ جہنم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾
ہے، جسکا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ آج کے دن تم اس (جہنم) میں اس وجہ سے داخل

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
ہوجاؤ، کہ تم کفر کرتے تھے۔ آج کے دن ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دیں گے، اور

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
انکے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے، اور انکے پاؤں گواہی دیں گے، اس وجہ سے کہ

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
جو وہ کماتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے، ضرور ہم انکی آنکھوں کو مٹا دیتے

وقف غفران ۳

اَعۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾
پھر وہ راہ کی طرف دوڑتے، پھر وہ کیسے دیکھ سکتے۔ اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم انکی جگہ پر

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا
ان (کی صورتوں) کو بدل دیتے، پھر وہ آگے نہ چل سکتے اور نہ وہ پیچھے لوٹ سکتے۔ اور جسکو

مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ
ہم لمبی عمر (یعنی بوڑھا کر) دیتے ہیں، ہم اسے بناوٹ میں الٹ دیتے ہیں (یعنی پیدائشی حالت

فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ
کی طرف پھیر دیتے ہیں) کیا پھر وہ نہیں سمجھتے۔ اور ہم نے اسے شعر نہیں سکھایا، اور اسکے

وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۹﴾ لِّیُنۡذِرَ
لئے مناسب بھی نہیں، وہ نہیں مگر ایک نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔ تاکہ

مَنۡ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۷۰﴾
وہ اس سے ڈرائے جو زندہ ہے، اور کافروں پر دلیل ثابت ہو جائے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا،

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا
بیشک ہم نے انکے لئے اس سے جو ہمارے ہاتھوں نے بنایا چوپائے پیدا کئے ہیں، پھر وہ انکے

فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ
مالک ہیں۔ اور ہم نے ان (چارپاؤں) کو انکے قابو میں کردیا ہے، پھر کچھ ان میں سے انکی

وَمِنۡهَا یَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
سواریاں ہیں، اور کچھ ان میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور انکے لئے ان (چارپاؤں) میں فائدے

اَفَلَا یَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
ہیں، اور پینے کی چیزیں ہیں کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا مشکل حل

لَّعَلَّهُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ وَهُمۡ
کرنے والے پکڑ لئے ہیں، شاید کہ وہ مدد کئے جائیں۔ وہ انکی مدد نہیں کر سکتے، اور وہ ان کیلئے

لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا
ایک (مخالف) لشکر ہوکر حاضر کئے جائیں گے۔ پھر تجھے انکی باتیں پریشان نہ کریں، بیشک ہم جانتے

نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَ
ہیں، جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا

الرّبع

وقف لازم

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
بیشک ہم نے اس کو قطرے سے پیدا کیا، پھر اچانک وہ کھلا جھگڑنے والا ہے۔ اور وہ ہمارے لئے

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
ایک مثال بیان کرتا ہے، اور وہ اپنا پیدا ہونا بھول گیا ہے، اس نے کہا کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا؟

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ
اس حال میں کہ وہ گل جائیں گی۔ کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا، جس نے انکو پہلی بار بنایا ہے،

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
اور وہ ہر چیز کی پیدائش کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
آگ بنائی، پھر اس وقت تم اس سے آگ جلاتے ہو۔جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا کیا

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ
وہ اس پر قدرت رکھنے والا نہیں کہ ان جیسے وہ پیدا کردے (جیسے پہلے کیا)، کیوں نہیں، اور وہی

عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
سب سے بڑا پیدا کرنے والا بے انتہا علم والا ہے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ اسی ہی کا حکم ہے جب

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ
بھی وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے وہ اسے حکم کرتا ہے تو ہوجا تو پھر وہ ہو جاتا ہے۔ پھر وہ ذات پاک

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
ہے، جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے، اور تم اسی ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اٰیَاتُهَا ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رُكُوْعَاتُهَا ۵

اس میں ۱۸۲ آیتیں ہیں سورۃ الصافات مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
صف باندھنے والوں کی قسم ہے، صف باندھنا۔ پھر ڈانٹنے والوں کی، ڈانٹ کرنا۔ پھر یاد

ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کرکے (قرآن) پڑھنے والوں کی۔ بیشک تمہارا الٰہ (عبادت کے لائق) یقیناً ایک ہی ہے۔

وقف غفران

ع ۵

المنزل السادس (۶)

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

جو آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان دونوں میں ہیں سب کا مالک ہے، اور سورج کے چڑھنے کی جگہوں

بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

کا مالک ہے۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو خوبصورتی دی ہے، ستاروں کے ساتھ خوبصورتی۔ اور

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

ہر سرکش شیطان سے (انکی) حفاظت کی ہے۔ وہ (شیاطین) اوپر والی مجلس کی طرف کان نہیں لگا سکتے،

جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ

اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ بھگانے کیلئے اور انکے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

ہے۔ مگر جو جھپٹ کر لے بھاگے، پھر اسکے پیچھے چمکنے والا انگارہ لگتا ہے۔ پھر تو ان سے پوچھ، کیا وہ

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

پیدا کئے جانے میں زیادہ مشکل ہیں، یا وہ جن کو ہم نے پیدا کیا ہے، بیشک ہم نے ان کو چپکنے والی

لَّازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

مٹی سے پیدا کیا ہے۔ بلکہ تو نے تعجب کیا ہے، اور وہ مزاق کرتے ہیں۔ اور جس وقت انہیں نصیحت

لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا

کی جاتی ہے، وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں، وہ ہنسی اڑاتے ہیں۔ اور وہ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

کہتے ہیں، یہ کچھ نہیں مگر کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے، اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ

گے، کیا ہم ضرور اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی (اٹھائیں جائینگے؟)۔ کہہ دو

دَاخِرُوْنَ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝

ہاں، اور تم ذلیل بھی ہونے والے ہو۔ پھر کچھ بھی شک نہیں کہ وہ تو ایک بار ڈانٹنا ہے، پھر اس

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وقت اچانک وہ دیکھتے ہوں گے۔ اور وہ کہیں گے، اے ہماری بربادی، یہ بدلے کا دن ہے۔ یہ وہ فیصلے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

کا دن ہے، جسے تم جھٹلاتے تھے۔ تم ان لوگوں کو اکٹھا کرو، جنہوں نے ظلم (یعنی شرک) کیا

ع۱۰۵

وَ اَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور ان جیسوں کو، اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ (یعنی وہ بزرگ جن کی عبادت وہ کرتے تھے

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ
اور وہ انکی عبادت سے راضی بھی تھے) اللہ کے سوا، پھر تم ان کو جہنم کے راہ کی

مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
طرف لے جاؤ۔ اور تم انہیں ذرا روکو، بیشک ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ تمہیں کیا ہے، تم ایک

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ آج دن حکم ماننے والے ہونگے۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا
منہ کر کے ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ وہ کہیں گے، بیشک تم ہی تم ہمارے پاس دائیں (اور

بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ
بائیں) سے آتے تھے۔ وہ کہیں گے بلکہ تم خود ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی بڑا زور

مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ
نہ تھا، بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔ پھر ہمارے اوپر ہمارے رب کی بات ثابت ہوگئی، بیشک ہم ضرور

رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾
سب چکھنے والے ہیں۔ پھر ہم نے تمہارا راہ گم کیا، بیشک ہم خود گم راہ ہونے والے تھے۔ پھر بیشک

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ
آج کے دن وہ عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہونگے۔ بیشک ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
کرتے ہیں۔ بیشک وہ ایسے تھے، جب انہیں کہا جاتا، اللہ کے سوا کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں تو

اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
وہ اکڑتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے، کیا بیشک ہم ضرور ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے اپنے سارے الٰہوں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾
(عبادت کے لائقوں) کو چھوڑ دیں۔ بلکہ وہ سچ لے کر آیا، اور اس نے سب رسولوں کی تصدیق کی۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
بیشک تم ضرور سخت دکھ دینے والے عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾
مگر اس کا جو تم کرتے تھے۔ مگر اللہ کے مخلص بندے۔ ان لوگوں کیلئے جس روزی کی خبر

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾
دی گئی ہے۔ پھل ہیں، اور ان لوگوں کی عزت کی جائے گی۔ نعمتوں والے باغوں میں۔

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۴﴾ یُطَافُ
تختوں (یعنی بیڈ) کے اوپر آمنے سامنے ہونگے۔ لگنے اوپر بہنے والی (نہر کی) شراب سے گلاس

عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۴۵﴾ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۴۶﴾
پھیرا جائے گا۔ سفید رنگ کی ، پینے والوں کو مزہ دینے والی ہوگی۔ نہ اس سے سر پھرتا

لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ
ہوگا، اور نہ انکے عقل میں خرابی آئے گی۔ اور انکے پاس نیچے نگاہ رکھنے والیاں بڑی بڑی

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾
آنکھوں والیاں ہوں گی۔ جیسے وہ عورتیں چھپائے ہوئے انڈے ہیں۔ پھر وہ ایک دوسرے کی

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ
طرف منہ کر کے ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا وہ کہے گا،

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ
بیشک میرا ایک ساتھی تھا۔ وہ کہتا تھا کیا تو ضرور تصدیق کرنے والوں میں سے ہے۔ کیا جب

لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا
ہم مرجائیں گے، اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے، کیا بیشک ہمیں لازمی بدلہ دیا جائے گا؟۔ وہ

ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾
کہے گا کیا تم (اسے) جھانکنا چاہتے ہو۔ پھر اس نے جھانکا، پھر اس نے اسکو جہنم کے درمیان

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ
دیکھا۔ وہ کہے گا، اللہ کی قسم قریب تھا، کہ ضرور تو مجھے بھی ہلاک کردیتا۔ اور اگر میرے

اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ
پالنے والے کی نعمت نہ ہوتی، ضرور میں بھی (عذاب میں) حاضر کئے گیوں میں سے ہوتا۔ کیا

مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
پھر (یہ سچ نہیں کہ اب) ہم مرنے والے نہیں۔ مگر جو ہماری پہلی موت تھی،

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ بیشک یہ ضرور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس جیسی

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ
(بڑی کامیابی) کے لئے، پھر چاہئے کہ وہ عمل کرنے والے عمل کریں۔ کیا یہ مہمانی بہتر

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
ہے، یا تھوہر کا درخت۔ بیشک ہم نے اس (درخت) کو ظالموں کیلئے آزمائش بنایا ہے۔

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾
بیشک وہ درخت جہنم کی جڑ سے نکلتا ہے۔ اس (درخت) کا پھل ایسا ہے، جیسے وہ شیطانوں

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ
کے سر ہیں۔ پھر بیشک وہ ضرور اس میں سے کھائیں گے، پھر وہ اسکے ساتھ پیٹوں کو

لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
بھرنے والے ہیں۔ پھر بیشک ان کیلئے اس (کھانے) کے اوپر ضرور کھولتے والے پانی کی

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاْ
ملاوٹ ہوگی۔ پھر بیشک انکا لوٹ کر جانا ضرور جہنم کی طرف ہوگا۔ بیشک انہوں نے

اِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ
اپنے باپ دادا کو گم راہ میں پایا۔ پھر وہ انہی کے (قدموں کے) نشانوں پر دوڑتے چلے

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
جاتے ہیں۔ اور بیشک ضرور ان سے پہلے، بہت سارے پہلے لوگوں میں سے گم راہ ہوئے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾
ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے ان کے اندر ڈرانے والے بھیجے تھے۔ پھر تو دیکھ انکا انجام

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
کیسا ہوا جو ڈرائے گئے۔ مگر اللہ کے مخلص بندے (وہ بچ گئے)۔ اور بیشک ضرور نوح

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾
نے ہم سے دعا کی تھی، پھر کیا ہی اچھے ہم (دعا) قبول کرنے والے ہیں(یعنی اللہ)۔ اور

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا
ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو بہت بڑی سختی سے بچا لیا۔ اور ہم نے

ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ

بنایا ہے اسکی اولاد کو کہ وہ باقی رہنے والے ہیں۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں انکا (ذکر خیر) چھوڑ دیا۔ سارے

عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۰﴾

جہانوں میں نوح پر سلام ہو۔ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسیطرح بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے ایمان والے بندوں

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

میں سے تھا۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بیشک ابراہیم بھی اسی کی جماعت میں سے تھا۔ جب وہ اپنے رب کے

الْاٰخَرِیْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِیْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ

پاس پاک دل کے ساتھ آیا۔ جس وقت اس نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کہا، تم کن کی عبادت کرتے ہو۔ کیا تم

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ

اللہ کے سوا سارے جھوٹے الٰہوں (عبادت کے لائقوں) کو چاہتے ہو۔ پھر تمہارا سارے جہانوں کے رب کے بارے

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَىِٕفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِیْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

میں کیا خیال ہے۔ پھر اس نے ستاروں میں نظر کی، ایک نظر کرنا۔ پھر اس نے کہا بیشک میں بیمار ہوں۔ پھر وہ (قوم)

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

اس (ابراہیم) سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ پھر وہ (ابراہیم) ان کے سارے الٰہوں (عبادت کے لائقوں) کی طرف ٹوٹ

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

پڑا، پھر اس نے کہا تم (انسانی بزرگوں کی صورتوں) کیوں نہیں کھاتے ہو۔ تمہیں کیا ہوا، تم بولتے نہیں۔ پھر وہ ان پر جا

اِلٰۤى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

گھسا، داہنے ہاتھ سے مارتا ہوا (شروع ہوا)۔ پھر وہ لوگ اس (ابراہیم) کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔ اس (ابراہیم)

فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْۤا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

نے کہا تم ان (بزرگوں کی صورتوں) کی عبادت کرتے ہو، جسے تم خود (اپنے ہاتھوں سے) گھڑتے ہو۔ اور اللہ ہی نے

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ

تمہیں پیدا کیا، اور (انکو بھی) جو کچھ تم بناتے ہو (یعنی تمہارے بزرگوں کو بھی اللہ ہی نے پیدا کیا تھا)۔ انہوں نے کہا

وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾

تم اس (ابراہیم) کیلئے ایک عمارت بناؤ، عمارت بنانا، پھر تم اس (ابراہیم) کو شعلے مارتی آگ کے میں ڈال دو۔ پھر انہوں

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَ قَالَ اِنِّیْ

نے اسکے ساتھ ایک چال کا ارادہ کیا، پھر ہم نے ان ہی کو نیچے کر دیا۔ اور اس (ابراہیم) نے کہا بیشک میں

وقف لازم

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ
اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں، وہ جلدی مجھے راہ دکھائے گا۔ اے میرے پالنے والے تو مجھے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ
نیکوں میں سے (بیٹا) دے۔ پھر ہم نے اسکو ایک بڑے حوصلے والے لڑکے کی خوشخبری دی۔ پھر

السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْۤ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْۤ اَذْبَحُكَ
جب وہ (اسماعیل) اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا، اس (ابراہیم) نے کہا اے میرے بیٹے، بیشک میں

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز
نے خواب میں دیکھا کہ بیشک میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں، پھر تو دیکھ لے تیری کیا رائے ہے،

سَتَجِدُنِىْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا
اس نے کہا اے میرے ابا، تو کر جو تجھے حکم ہوا ہے، اگر اللہ نے چاہا تو تو مجھے جلدی صبر کرنے

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ
والوں میں سے پائے گا۔ پھر جب دونوں نے حکم مانا، اور اس (باپ) نے اس (بیٹے) کو کروٹ

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾
کے بل (ایک سائڈ پر) لٹا دیا۔ ہم نے اسکو آواز دی، کہ اے ابراہیم۔ بیشک تو نے خواب کو

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
سچا کر دکھایا، بیشک ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک یہی ضرور وہ کھلا

عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ سَلٰمٌ
امتحان ہے۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اسکے بدلے دیدیا اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں انکا (ذکر

عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ
خیر) چھوڑ دیا۔ ابراہیم پر سلام ہو۔ اسیطرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا
ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا۔ اور ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی، وہ نبی جو نیکوں

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾ وَ بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ
میں سے تھا۔ اور ہم نے اسے اور اسحاق کو برکت دی، اور ان دونوں کی اولاد میں سے کچھ نیکی

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا
کرنے والے ہیں اور کچھ اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے

ع ۳

عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا
موسی اور ہارون پر احسان کیا۔ اور ہم ان دونوں کو اور انکی قوم کو بڑی سختی سے بچا لیا۔ اور ہم

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾
نے انکو مدد دی، پھر وہی جیتنے والے تھے۔ اور ہم نے ان دونوں کو کھلی کتاب دی۔ اور ہم نے ان

وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ
دونوں کو سیدی راہ سمجھائی۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان دونوں کا (ذکرخیر) چھوڑ دیا۔ سلام

الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ
ہو موسی اور ہارون پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ دونوں ہمارے

عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾
ایمان والے بندوں میں سے تھے۔ اور بیشک الیاس ضرور رسولوں میں سے تھا۔ جس وقت اس نے اپنی

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْیَاسَ
قوم کو کہا، کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ کیا تم بعل کو بلاتے ہو (بعل ایک بزرگ تھا الیاس علیہ السلام کی

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ
قوم نے اسکی پتھر سے صورت بنا کر اسے پوجنا شروع کر دیا) اور تم سب سے بہتر پیدا کرنے والے

بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ
کو چھوڑ دیتے ہو (کہ تم صرف اور صرف اسکی عبادت نہیں کرتے بلکہ ساتھ اوروں کی بھی عبادت

اٰبَآىٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
کرتے ہو)۔ جو اللہ تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پالنے والا ہے۔ پھرانہوں نے اسے جھٹلا دیا،

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾
پھر بیشک وہ (عذاب میں) ضرور حاضر کئے جائیں گے۔ مگر اللہ کے مخلص بندے (بچ گئے)۔ اور ہم

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾
نے پیچھے آنے والوں میں اسکا (ذکر خیر) چھوڑ دیا۔ سلام ہو الیاس پر۔ اسیطرح ہم نیکی کرنے والوں کو

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا
بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا۔ اور بیشک لوط ضرور رسولوں میں سے

لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا
تھا۔ جس وقت ہم نے اسے اور اسکے گھر والوں سب کو (عذاب سے) بچا لیا۔ مگر ایک بڑھیا

فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

، جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے دوسروں کو جڑ سے اکھیڑ پھینکا۔ اور بیشک تم ضرور ان

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

(کی بستیوں) پر صبح کے وقت گزرتے رہتے ہو۔ اور رات کو بھی، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ہو۔ اور بیشک

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

یونس ضرور رسولوں میں سے تھا۔ جس وقت وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا۔ پھر انہوں نے قرعہ ڈالا،

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر وہ ہار جانے والوں میں سے ہوگیا۔ پھر مچھلی نے اسے نگل لیا، اور وہ پچھتانے والا تھا۔ پھر اگر بیشک وہ

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ

پاکی بیان کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔ تو ضرور وہ اس (مچھلی) کے پیٹ میں ہی رہتا، مردے زندہ ہونے

فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

کے دن تک۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں ڈال دیا، اور وہ بیمار تھا۔ اور ہم نے اس پر ایک بیل والا

سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

درخت اگایا۔ اور ہم نے اسے ایک لاکھ کی طرف بھیجا یا وہ اس سے زیادہ تھے (یعنی ایک عام آدمی انہیں

وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

دیکھتا تو وہ سمجھتا کہ یا تو یہ ایک لاکھ ہیں یا اس سے بھی زیادہ ہیں قرآن کیونکہ انسانوں کیلئے نازل ہوا اس

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

لئے انداز بھی انسانوں والا اختیار کیا اللہ تعالیٰ نے تاکہ ہم اچھی طرح سمجھ سکیں)۔ پھر وہ ایمان لے آئے پھر

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ دیا۔ پھر تو ان سے پوچھ کیا تیرے رب کیلئے بیٹیاں ہیں، اور انکے لئے بیٹے

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

ہیں؟۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں پیدا کیا ہے، اور وہ (اس وقت) موجود تھے؟۔ خبردار ہو، بیشک ضرور وہ

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ

اپنی طرف سے گھڑا ہوا جھوٹ کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی اولاد ہے، بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے

عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ٝ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

بیٹوں پر بیٹیوں کو چن لیا؟۔ تمہیں کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو۔

ع ۴ / ۲۵

النصف

اَمۡ لَكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾
یا تمہارے پاس کوئی بڑی کھلی دلیل ہے۔ پھر تم اپنی کتاب لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔ اور انہوں

وَ جَعَلُوۡا بَيۡنَهٗ وَ بَيۡنَ الۡجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ
نے اللہ کے اور جنوں کے درمیان رشتہ بنایا، اور بیشک ضرور وہ جنات جانتے ہیں کہ بیشک وہ

اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾
ضرور (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔ اللہ اس سے پاک ہے، جو وہ بیان کرتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنۡتُمۡ
مگر وہ جو اللہ کے مخلص بندے ہیں۔ پھر بیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اس پر

عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّاۤ
کسی کو فتنہ میں نہیں ڈال سکتے ہو۔ مگر اسکو جو جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں)

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ﴿۱۶۵﴾
ہم میں سے کوئی (ایسا) نہیں، مگر اسکا مقام معلوم ہے۔ اور بیشک ہم ضرور ہم ہی صف باندھنے

وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا
والے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم ہی پاکی بیان کرنے والے ہیں۔ اور بیشک ضرور وہ کہا کرتے تھے۔

ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾
اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو ضرور ہم اللہ کے مخلص بندے

فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا
ہوتے۔ پھر انہوں نے اسکے ساتھ کفر کیا، پھر وہ جلدی جان لیں گے۔ اور بیشک ضرور ہمارا حکم

لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾
پہلے گزر چکا ہے، ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کیلئے۔ بیشک ضرور وہی مدد کئے جائیں گے۔ اور بیشک

وَ اِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۱۷۴﴾
ہمارا لشکر ضرور وہی جیتنے والا ہے. پھر تو ان سے ایک وقت تک منہ پھیرلے۔ اور تو انہیں دیکھ

وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾
پھر وہ بھی جلدی دیکھ لیں گے۔ کیا پھر وہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی کرتے ہیں۔ پھر جب عذاب

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ
انکے میدان میں اترے گا، پھر بری صبح تھی ڈرائے گیوں کی۔ اور تو ان سے

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝١٧٨ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝١٧٩

ایک وقت تک منہ پھیرلے۔ اور تو دیکھ (یعنی انتظار کر)پھر وہ بھی جلدی (نتیجہ) دیکھ لیں گے۔ تیرا پاک

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝١٨٠ وَسَلٰمٌ

رب عزت والا رب ہے (اور) اس سے پاک ہے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔ اور سب رسولوں پر سلام

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٨١ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٨٢

ہو۔ اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں (جواس کی شان کےلائق ہیں) جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے ۔

ایاتہا ۸۸ ۔۔۔ (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) ۔۔۔ رکوعاتہا ۵

اس میں ۸۸ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۃ صٓ مکہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ص (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) قسم ہے نصیحت والے قرآن کی۔ بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا،

فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

وہ تکبر میں اورمخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کیا، پھر انہوں نے

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

بلایا (لیکن) اس وقت بچنے کا وقت نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا، کہ انکے پاس ان ہی میں

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤

سے ڈرانے والا آیا، اور کافروں نے کہا، یہ جادو کرنے والا بڑا جھوٹا ہے۔ کیا اس (رسول) نے

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عُجَابٌ ۝٥

سارے عبادت کے لائقوں کو ایک عبادت کے لائق بنا دیا، بیشک یہ ضرور بہت عجیب چیز ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ

اور ان میں سے سردار کہنے لگے، کہ تم چلو، اور تم اپنے عبادت کے لائقوں پر صبر کرو بیشک اس

اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِى الْمِلَّةِ

بات میں ضرور کوئی مقصد ہے۔ یہ بات ہم نے پچھلے دین میں کبھی نہیں سنی، یہ نہیں مگر من

الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

گھڑت بات۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کو (یعنی کتاب کو) اتارا گیا

مِنۢ بَيۡنِنَا ۚ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِىۡ ۚ
بلکہ وہ میری نصیحت کے شک میں ہیں، بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کو نہیں چکھا۔ کیا انکے پاس

بَلۡ لَّمَّا يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ‏ ﴿۸﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ
تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں، جو بڑے غلبے والا سب کچھ دینے والا ہے۔ یا انکے لئے

الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ ۚ‏ ﴿۹﴾ اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے، اور اسکی جو ان دونوں کے درمیان ہے؟ پھر چاہیئے کہ وہ

وَمَا بَيۡنَهُمَا ۣ فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ‏ ﴿۱۰﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ
رسیاں تان کر (آسمانوں) پر چڑھ جائیں۔ یہ بھی ایک ہارا ہوا لشکر ہے سب جماعتوں میں سے۔

مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ‏ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ
ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور قوم عاد نے اور فرعون میخوں (یعنی کیل) والے نے جھٹلایا ہے۔

وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ۙ‏ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ
اور قوم ثمود نے اور لوط کی قوم نے اور گنجان درخت کے رہنے والوں نے بھی، وہ لوگ (شکست کھائی

لۡئَيۡكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الۡاَحۡزَابُ‏ ﴿۱۳﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
ہوئی) جماعتیں تھیں۔ وہ سب نہیں، مگر انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا، پھر میری سزا ثابت ہوگئی۔ اور

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ‏ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً
وہ لوگ انتظار نہیں کرتے مگر ایک زوردار چیخ کا جسکی کوئی واپسی نہیں ہوگی۔ اور انہوں نے کہا

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ‏ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا
اے ہمارے رب تو ہمیں ہمارے حصہ کا (عذاب) حساب کے دن سے پہلے ہی جلدی دے دے۔ تو

قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ‏ ﴿۱۶﴾ اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ
اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں، اور تو ہمارے بندے داؤد کو یاد کر، جو طاقت والا تھا، بیشک وہ توجہ

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ ۚ اِنَّـهٗۤ اَوَّابٌ‏ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا
کرنے والا تھا۔ بیشک ہم نے پہاڑوں کو اسکے ساتھ کام میں لگا دیا تھا کہ وہ شام اور سورج چڑھتے

الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ۙ‏ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيۡرَ
وقت تسبیح کرتے تھے۔ اور اکٹھے کئے ہوئے پرندوں کو بھی (انکے ساتھ کام میں لگایا) سب اسکی

مَحۡشُوۡرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ‏ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ
طرف توجہ کرنے والے تھے۔ اور ہم نے اسکی حکومت پکی کردی، اور ہم نے اسکو دانائی دی

الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ
اور بات کا فیصلہ کرنا (سکھایا)۔ اور کیا تیرے پاس جھگڑنے والوں کی خبر آئی، جس وقت وہ دیوار پر

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا
چڑھ کر عبادت کی جگہ میں اتر آئے تھے۔ جس وقت وہ داود پر داخل ہوئے، پھر وہ ان سے گھبرا گیا،

لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
انہوں نے کہا تو نہ ڈر، ہم دو جھگڑنے والے ہیں، ہم نے ایک دوسرے پر زیادتی کی، پھر تو ہمارے

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے، اور تو زیادتی نہ کر، اور تو ہمیں سیدھی راہ بتا دے۔ بیشک یہ

اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ
میرا بھائی ہے، اسکی ننانوے دنبیاں ہیں، اور میرے لئے ایک دنبی ہے، پھر اس نے کہا وہ (دنبی) بھی

فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ
میرے حوالے کردے، اور وہ بات میں مجھے دباتا ہے۔ اس (داؤد) نے کہا، بیشک ضرور اس نے تجھ

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ
پر ظلم کیا، جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں کی طرف مانگے، اور بیشک بہت سے شریک ایک دوسرے پر زیادتی

لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
کرتے رہتے ہیں، مگر جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کرتے ہیں، اور وہ بہت ہی تھوڑے ہیں، اور

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ
داؤد نے خیال کیا کہ بیشک ہی ہم نے اسکو آزمایا ہے، پھراس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور وہ جھکنے

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ
والا گر پڑا تھا، اور اس نے توجہ کی۔ پھر ہم نے اسے وہ معاف کردیا، اور بیشک اسکے لئے ہمارے پاس

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ
ضرور درجہ ہے، اور ٹھیرنے کی اچھی جگہ ہے۔ اے داؤد بیشک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا، پھر تو

خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلے کر، اور تو خواہش کے پیچھے نہ چل، پھر وہ (خواہش) تجھ سے

الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ
اللہ کی راہ کو گم کردے گی، بیشک جو لوگ اللہ کے راہ سے گم ہوتے جاتے ہیں

وقف لازم

السجدة ۱۰

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ
انکے لئے بہت سخت عذاب ہے، اس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔ اور آسمان کو اور

الْحِسَابِ ۝۲۶ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ہم نے اسے بےکار پیدا نہیں کیا، یہ ان لوگوں

بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کا گمان ہے جو کافر ہیں، پھر ان لوگوں کیلئے آگ سے بربادی ہے، جو کافر ہیں۔ جو لوگ ایمان

مِنَ النَّارِ ۝۲۷ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لائے، اور اچھے عمل کئے، کیا ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کردینگے جو زمین میں فساد کرنے والے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝۲۸
ہیں، یا ہم ڈرنے والوں کو بدکرداروں کی طرح بنا دیں گے۔ یہ کتاب ہم نے اسے تیری طرف

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا
برکت دی ہوئی اتاری ہے، تاکہ وہ اسکی آیات میں غور کریں، اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل

الْاَلْبَابِ ۝۲۹ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ
کریں۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا تھا، کیا ہی اچھا بندہ (تھا)، بیشک وہ (اللہ کی طرف) بہت

اَوَّابٌ ۝۳۰ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝۳۱
توجہ کرنے والا تھا۔ جس وقت اس پر شام کو بہت اچھے گھوڑے پیش کئے گئے۔ پھر اس نے کہا،

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ
بیشک میں نے مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد سے زیادہ پسند کیا، یہاں تک کہ وہ پردے میں

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ
چھپ گئے۔ انہیں میرے پاس واپس لے آؤ، پھر وہ انکی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

وَالْاَعْنَاقِ ۝۳۳ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ
اور بیشک ضرور ہم نے سلیمان کو آزمایا، اور ہم نے اسکے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر اس نے

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا
(اللہ کی طرف) توجہ کی۔ سلیمان نے کہا اے میرے پالنے والے تو مجھے معاف کردے، اور تو مجھے

لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵ فَسَخَّرْنَا
حکومت دے وہ جو میرے بعد کسی کیلئے مناسب نہ ہو، بیشک تو ہی تو سب کچھ دینے والا ہے۔

لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّیٰطِیْنَ
پھر ہم نے اسکے لئے ہوا کو کام میں لگا دیا، وہ اس (اللہ) کے حکم سے نرم ہونے کی حالت

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾
میں چلتی، جدھر وہ چاہتا تھا۔ اور شیاطین ہر عمارت بنانے والے، اور غوطہ مارنے والے (کام میں

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾
لگا دئے)۔ اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہمارا دینا ہے، پھر تو احسان کر، یا

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَیُّوْبَ ۘ
تو روک لے، کچھ حساب نہیں ہے۔ اور بیشک اسکے لئے ہمارے پاس ضرور درجہ ہے، اور پھرنے

اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
کی اچھی جگہ ہے۔ اور تو ہمارے بندے ایوب کو یاد کر، جس وقت اس نے اپنے رب کو بلایا،

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾
بیشک شیطان نے مجھے تکلیف، اور عذاب پہنچایا ہے۔ تو اپنا پاؤں مار، یہ ٹھنڈا (پانی) نہانے کو

وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰی
اور پینے کو ہے۔ اور ہم نے اس کو اسکے گھر والے اور انکے ساتھ انکے برابر (اور بھی) ، اپنی

لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ
رحمت سے دئے، اور عقل والوں کیلئے یادگار ہے۔ اور تو اپنے ہاتھ میں جھاڑو پکڑلے، پھر تو

وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ
اسکے ساتھ مار، اور تو قسم نہ توڑ، بیشک ہم نے اس (ایوب) کو صبر کرنے والا پایا، کیا اچھا بندہ

اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ اُولِی
تھا، بیشک وہ توجہ کرنے والا تھا۔ اور تو ہمارے بندے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر، جو

الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَی
ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔ بیشک ہم نے انہیں ایک خاص بات کے ساتھ خالص کر لیا،

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ ﴿۴۷﴾
(آخرت کے) گھر کی یاد ہے۔ اور بیشک وہ ہمارے نزدیک نیکوں میں سے چنے ہوئے تھے۔ اور

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ ﴿۴۸﴾
تو اسماعیل کو اور الیسع کو اور ذوالکفل کو یاد کر، ہر ایک نیکوں میں سے تھا۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ
یہ نصیحت ہے، اور بیشک ڈرنے والوں کیلئے ضرور اچھا ٹھکانہ ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جنکے

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ
دروازے انکے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ وہ ان میں تکیہ لگانے والے، وہ اس میں بہت سے پھل اور

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ
پینے کی چیزیں منگوائیں گے۔ اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمرعورتیں ہوں گی۔ یہ وہ ہے

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾
جسکا تم سے حساب والے دن کیلئے وعدہ کیا جاتا تھا۔ بیشک یہ ضرور ہمارا (دیا ہوا) انکے لئے رزق

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ
ہے، جو ختم نہ ہوگا۔ یہ (ڈرنے والوں کیلئے) ہے، اور بیشک سرکشوں کے لئے ضرور بہت برا ٹھکانا

لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا
ہے۔ وہ اس جہنم میں داخل ہوں گے، پھر وہ آرام کی بہت بری جگہ ہے۔ یہ عذاب ہے، پھر

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ﴿۵۸﴾
چاہئے کہ وہ اس گرم پانی اور پیپ کو چکھیں۔ اور دوسری اسی شکل سے طرح طرح کے عذاب۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًاۢ بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا
یہ فوج جو تمہارے ساتھ گھسنے والی ہے، انکو خوشی نہ ہو، بیشک وہ آگ میں داخل ہونے والے

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًاۢ بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ
ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تمہیں بھی خوشی نہ ہو، تم ہی نے اس کو ہمارے لئے آگے بھیجا ہے،

لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
پھر کیا ہی بری ٹھیرنے کی جگہ ہے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پالنے والے جس نے اسکو

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
ہمارے لئے آگے بھیجا ہے پھر تو اسے آگ میں دگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے، ہمیں کیا

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا
ہے، ہم ان مردوں کو نہیں دیکھتے، جنہیں ہم شرارتیوں میں سے گنتے تھے۔ کیا ہم نے انکا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
مزاق پکڑ رکھا تھا، یا ان سے ہماری آنکھیں چکرا گئی ہیں۔ بیشک یہ آگ والوں کا

اَهۡلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ‌ۖ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ
ایک دوسرے سے جھگڑنا ضرور سچ ہے۔ کہہ دو کچھ بھی شک نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں، اور کوئی

اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ‌ۚ‏ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ صرف اکیلا بہت طاقت والا۔ آسمانوں اور زمینوں کا بھی مالک ہے، اور

وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۶۷﴾ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ
جو کچھ انکے درمیان میں ہے (اسکا بھی) بہت بڑے غلبے والا سب کچھ معاف کرنے والا ہے۔ کہہ دو

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِىَ مِنۡ عِلۡمٍۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى
وہ بہت بڑی خبر ہے۔ تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو۔ مجھے اوپر کی مجلس کی کچھ بھی خبر نہیں،

اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اِنۡ يُّوۡحٰٓى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ
جب وہ جھگڑتے ہیں۔ میری طرف حکم نہیں کیا جاتا مگر کچھ بھی شک نہیں کہ میں کھلا بڑا ڈرانے والا

مُّبِيۡنٌ ﴿۷۰﴾ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا
ہوں۔ جس وقت تیرے رب نے فرشتوں کو کہا، بیشک میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔

مِّنۡ طِيۡنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا
پھر جب میں اسے پوری طرح بنا دوں، اور اس میں اپنی روح سے پھونک دوں، پھر تم اس کیلئے

لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ۙ‏ ﴿۷۳﴾
سجدے میں گر جانا۔ پھر سب فرشتوں نے اکٹھے ہوکر سجدہ کیا۔ مگر شیطان، اس نے تکبر کیا، اور وہ

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اِسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ
کافروں میں سے ہوگیا۔ اللہ نے فرمایا اے ابلیس تجھے اس (کام) سے کس چیز نے روکا کہ تو اسے سجدہ

مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ
کرے جسکو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا (ہاتھوں سے مراد قدرت ہے) کیا تونے تکبر

اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِىۡ
کیا یا تو اونچے درجے والوں میں سے ہے۔ اس (ابلیس) نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے

مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ
آگ سے پیدا کیا ہے، اور اسے تونے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا،

رَجِيۡمٌ ۖ ۚ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۷۸﴾
پھر بیشک تو دھکیلا ہوا ہے۔ اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۝۷۹ قَالَ فَاِنَّكَ

اس (ابلیس) نے اے میرے رب پھر تو مجھے اس دن تک مہلت دے، جب مردے زندہ کرکے

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ۝۸۰ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ۝۸۱ قَالَ

اٹھائے جائیں گے اللہ نے فرمایا بیشک (جا) تو مہلت دیا گیا ہے۔ اس دن تک جس کا وقت معلوم

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ۝۸۲ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

ہے۔ اس (ابلیس) نے کہا پھر تیری عزت کی قسم، ضرور ضرور میں ان سب کا راہ گم کروں گا۔ مگر ان میں

الْمُخْلَصِیْنَ۝۸۳ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ۝۸۴ لَاَمْلَئَنَّ

سے تیرے مخلص بندے۔ اللہ نے فرمایا پھر سچ ہے، اور میں سچ کہتا ہوں۔ ضرور ضرور میں تجھے اور

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ۝۸۵ قُلْ

ان کو جو تیرے پیچھے چلیں گے، ان سب کو جہنم میں بھردونگا۔ (اے نبی) کہہ دو میں تم سے اس پر

مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ۝۸۶

کچھ مزدوری نہیں مانگتا، اور میں بناوٹ کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یہ (قرآن) نہیں، مگر سارے

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۝۸۷ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ۝۸۸

جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اورضرور ضرور تم اسکی خبر کو ایک وقت کے بعد جان لوگے۔

ع ۵

اٰیَاتُهَا ۷۵ (۳۹) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّیَّةٌ (۵۹) رُكُوْعَاتُهَا ۸

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الزمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ۝۱ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ

اس کتاب کا اترنا اللہ کی طرف سے ہے، جو بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک ہم نے تیری

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ۝۲

طرف کتاب کو سچائی کے ساتھ اتارا ہے، پھر تو اللہ کو خالص کر کے بلا اسی ہی کی عبادت ہے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا

خبردار ہو خالص اللہ ہی کیلئے عبادت ہے، اور جن لوگوں نے اس (اللہ) کے سوا حمایتی پکڑے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی ؕ

(وہ کہتے ہیں) ہم انکی عبادت نہیں کرتے مگر اسلئے کہ وہ ہمارا درجہ اللہ کے نزدیک کردیں

وقف لازم

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِىْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ۙ
بیشک اللہ انکے درمیان اس چیز میں فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بیشک

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ
اللہ اس کو راہ نہیں دکھاتا، جوجھوٹ بولنے والا بڑا ناشکرا ہے۔ اگر اللہ چاہتا وہ بیٹا پکڑ

اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
لیتا، وہ اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ضرور وہ چن لیتا (مگر) وہ پاک ہے وہی اللہ صرف

سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اکیلا بہت طاقت والا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمینوں کو سچ کے ساتھ پیدا کیا، وہی رات

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
کو دن پر لپیٹتا ہے، اور وہی دن کو رات پر لپیٹتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ
کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک ایک وقت مقرر کیلئے چلتا ہے، خبردار ہو وہی بڑے غلبے والا

يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ
سب کچھ معاف کرنے والا ہے۔ اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اسی نے اس

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
میں سے اس کا جوڑا بنایا، اور اسی نے تمہارے لئے چارپائیوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے،

لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ
وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے ایک پیدائش دوسری پیدائش کے بعد

اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ہوتی ہے، تین اندھیروں میں، یہی تمہارا اللہ، تمہارا پالنے والا ہے، اسی کی حکومت ہے،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی اللہ، پھر تم کہاں سے پھر جاتے ہو۔ اگر تم کفر کرو

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ ۟
گے، پھر بیشک اللہ تم سے بے پرواہ ہے، اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ
کرتا، اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کرے گا۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ
، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ (خواہ مخواہ) نہیں اٹھائے گا، پھر تم نے اپنے پالنے

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ
والے کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اس چیز کی خبر دے گا، جو تم کرتے تھے، بیشک

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
وہ سینوں کے رازوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اور جس وقت انسان کو تکلیف پہنچتی

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
ہے، وہ اپنے رب کو اسی کی طرف توجہ کرنے والا بلاتا ہے، پھر جب وہ اسکو اپنی طرف سے

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ
کوئی نعمت دیتا ہے، وہ (انسان) بھول جاتا ہے، جس کام کے لئے پہلے اسکو بلاتا تھا، اور وہ اللہ

اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
کیلئے شریک بناتا ہے، تاکہ وہ (لوگوں کو) اسکے راہ سے گم راہ کرے، کہہ دے تو اپنے کفر

قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۝ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ
کے ساتھ تھوڑا فائدہ اٹھالے، بیشک تو آگ کے رہنے والوں میں سے ہے۔ کیا جو کوئی رات

اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا
کے وقتوں میں عبادت کرتا ہے، سجدہ کی حالت میں، اور کھڑے ہونے کی حالت میں آخرت

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
سے ڈرتا ہے، اور وہ اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے، کہہ دو کیا وہ لوگ برابر ہیں،

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ۝ع
جنہیں علم ہے، اور وہ لوگ جنہیں علم نہیں، کچھ بھی شک نہیں کہ عقل والے ہی نصیحت

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
حاصل کرتے ہیں۔ کہہ دو اے میرے بندو جو لوگ ایمان لائے ہو، تم اپنے پالنے والے سے

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ
ڈرو، جو لوگ نیکی کرتے ہیں، اس دنیا میں انکے لئے بھلائی ہے، اور اللہ کی زمین کھلی ہے،

وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ۝
کچھ بھی شک نہیں کہ صبر کرنے والوں کو انکا پورا پورا بدلہ بغیر حساب کے دیا جائے گا۔

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
کہہ دو بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے، کہ میں خالص اللہ ہی کی عبادت کروں، اسی

الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾
کی عبادت ہے۔ اور بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے، یہ کہ میں پہلا مسلمان بنوں۔ کہہ

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ
دو اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بہت بڑے دن کے عذاب سے

عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾
ڈرتا ہوں۔ کہہ دو میں اللہ ہی کی خالص کرکے عبادت کرتا ہوں، اسی کی عبادت

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ
ہے۔ پھر تم اللہ کے سوا جسکی چاہو تم عبادت کرو، کہہ دو بیشک نقصان والے وہی

الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ
لوگ ہیں، جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
میں رکھا خبردار ہو یہی وہ بڑا صاف نقصان ہے۔ انکے لئے انکے اوپر آگ کے بادل

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ
ہوں گے، اور انکے نیچے آگ کے بادل (یعنی شعلے) ہوں گے یہ ہے وہ جس سے

اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْنَ
اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو پھر تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور

اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا
جو لوگ اس بات سے بچ گئے کہ شیطان کی عبادت کریں، اور وہ اللہ کی طرف

اِلَی اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰی ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیْنَ
توجہ کرتے ہیں تو انکے لئے خوشخبری ہے، پھر تو میرے بندوں کوخوشخبری دے دے۔

یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ
جو لوگ باتوں کو سنتے ہیں، پھر وہ اسکی اچھی باتوں کے پیچھے لگتے ہیں، وہی

الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾
لوگ ہیں، جنکو اللہ نے راہ دکھائی ہے، اور وہی لوگ وہی عقل والے ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ
کیا پھر وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہے، کیا پھر تو اسے چھڑالے گا جو

مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
آگ میں ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے پالنے والے سے ڈرے، انکے لئے اونچے محل ہیں،

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
جنکے اوپر بھی محل بنے ہوئے ہیں، انکے نیچے سے نہریں چلتی ہیں، اللہ کا وعدہ ہے، اللہ

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا تو نے نہیں دیکھا، بیشک اللہ نے آسمان سے پانی اتارا،

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
پھر اللہ اس (پانی) کو زمین میں چشمے بنا کر چلاتا ہے، پھر اللہ پانی کے ساتھ کھیتی اگاتا

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
ہے، جسکے مختلف رنگ ہیں، پھر وہ (کھیتی) خشک ہو جاتی ہے، پھر تو اسے زرد (یعنی پیلا

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
رنگ) دیکھتا ہے، پھر وہ اسے چورا چورا کردیتا ہے، بیشک اس میں ضرور عقل والوں کیلئے

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ
نصیحت ہے۔ کیا پھر جسکا سینہ اللہ نے اسلام کیلئے کھول دیا، پھر وہ اپنے پالنے والے کی

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ
طرف سے روشنی پر ہے، پھر جنکے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہیں انکے لئے بربادی ہے،

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ
وہی لوگ کھلے گم راہ میں ہیں۔ اللہ نے بہت اچھا کلام اتارا ہے، ایسی کتاب (جس کی

اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
آیات) ایک دوسرے سے ملتی جلتی، بار بار دہرائی ہوئی ہیں، اس (کتاب) سے ان لوگوں

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ
کے بدن کانپ اٹھتے ہیں، جو اپنے پالنے والے سے ڈرتے ہیں، پھر انکے بدن اور انکے

وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
دل اللہ کے ذکر کیلئے نرم ہو جاتے ہیں، یہ اللہ کی راہ ہے، وہ جسے چاہتا ہے

مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ﴿۲۳﴾
اس (قرآن) کے ساتھ راہ دکھاتا ہے، اور جسکا راہ اللہ گم کرے، پھر اسے کوئی راہ

اَفَمَنۡ یَّتَّقِیۡ بِوَجۡہِہٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ
دکھانے والا نہیں۔ کیا پھر کون ہے جو قیامت کے دن اپنے منہ کو برے عذاب سے

وَقِیۡلَ لِلظّٰلِمِیۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾ کَذَّبَ
بچا پائے گا، اور ظالموں کیلئے کہا جائے گا، تم اسے چکھو جو تم کماتے تھے۔ ان سے جو

الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَاَتٰىہُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَیۡثُ
پہلے تھے ان لوگوں نے جھٹلایا، پھر انکے پاس اسی جگہ سے عذاب آیا، جسکی انہیں خبر

لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَہُمُ اللّٰہُ الۡخِزۡیَ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ
نہ تھی۔ پھر اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت چکھائی، اور آخرت کا عذاب ضرور

وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَۃِ اَکۡبَرُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدۡ
بہت بڑا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ اور بیشک ضرور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں

وقف لازم

ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ
ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ قرآن عربی ہے (فصیح و

لَّعَلَّہُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿ۚ۲۷﴾ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا غَیۡرَ
بلیغ) عیب والا نہیں، تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے، ایک (غلام) مرد

ذِیۡ عِوَجٍ لَّعَلَّہُمۡ یَتَّقُوۡنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلًا
ہے، اس میں (کئی مالک) شریک ہیں، وہ ایک دوسرے کی مخالفت کرنے والے ہیں، اور

فِیۡہِ شُرَکَآءُ مُتَشٰکِسُوۡنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ
ایک (غلام) مرد ہے، اس کے لئے پورا ایک (مالک) مرد ہے، کیا دونوں کی حالت برابر

ہَلۡ یَسۡتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۚ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ
ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں (جو اسکی شان کے لائق ہیں)، بلکہ ان میں

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّاِنَّہُمۡ مَّیِّتُوۡنَ ﴿۫۳۰﴾
بہت سے وہ نہیں جانتے۔ بیشک تو میت ہونے والا ہے، اور بیشک وہ بھی میت ہونے والے

ثُمَّ اِنَّکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ تَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿ع۳۱﴾
ہیں۔ پھر بیشک تم ہی قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑا کرو گے۔

ع ۳ ۱۷

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے، جس نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے، اور اس نے سچ کو جھٹلایا

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ

ہے، جس وقت وہ (سچ) اسکے پاس آ گیا کیا کافروں کیلئے جہنم میں رہنے کی جگہ نہیں۔ اور جو

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

شخص سچ کے ساتھ آیا، اور جس نے اسکی تصدیق کی وہی لوگ ہی ڈرنے والے ہیں۔ انکے

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

لئے اپنے رب کے پاس ہے جو کچھ وہ چاہیں گے، یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ تاکہ

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

اللہ انکے بہت برے عملوں کا کفارہ دے، جو انہوں نے کئے، اور تاکہ اللہ انکو انکے بہترین

بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ

عملوں کا جو وہ کرتے تھے بدلہ دے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں، اور وہ تجھے ان سے

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

ڈراتے ہیں، جو اس (اللہ) کے سوا ہیں، اور جس کا اللہ راہ گم کرے، پھر اسے کوئی راہ دکھانے

مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ

والا نہیں۔ اور جسے اللہ راہ دکھائے، پھر اسکا کوئی راہ گم کرنے والا نہیں کیا اللہ بڑے غلبے والا

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

بدلہ لینے والا نہیں۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا تو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

ضرور ضرور وہ کہیں گے، اللہ نے، کہہ دو کیا پھر تم نے دیکھا، جنکو تم اللہ کے سوا بلاتے ہو، اگر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

اللہ مجھے کوئی تکلیف دینی چاہے، کیا وہ (بزرگ) اسکی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکتے ہیں،

ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ

یا اگر وہ مجھ پر اپنی رحمت کرنا چاہے تو کیا وہ (بزرگ) اسکی رحمت کو روک سکتے ہیں، کہہ

قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

دو مجھے اللہ ہی کافی ہے، اسی (اللہ) پر بھروسہ رکھنے والے بھروسہ رکھتے ہیں۔ کہہ دو اے

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ

میری قوم تم اپنی جگہ عمل کرو، بیشک میں بھی عمل کرنے والا ہوں، پھر جلدی تم جان لو گے۔ کس پر وہ عذاب

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

آتا ہے، جو اسے ذلیل کرے گا، اور کس پر وہ ہمیشہ کا عذاب اترے گا۔ بیشک ہم نے تجھ پر لوگوں (کی بھلائی)

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

کیلئے سچائی کے ساتھ کتاب اتاری ہے، پھر جو کوئی سیدھی راہ پر چلے گا، پھر وہ اپنے (بھلے کے) لئے چلے گا

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

اور جو کوئی گم راہ ہوا، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ گم راہ ہونا اسکی اپنی جان پر ہے، اور تو انکا ہر کام کرنے والا نہیں۔

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا

اللہ انکی موت کے وقت جانوں (یعنی روح) کو کھینچ لیتا ہے، اور ان جانوں کو بھی جن پر موت نہیں آتی، انکی

وَالَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا

نیند میں، پھر اللہ اسکی (روح) کو روک لیتا ہے، جس پر موت کا فیصلہ ہوگیا ہو اور اللہ دوسری روح (یعنی نیند

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

والے کی روح) کو ایک مقرر وقت تک چھوڑ دیتا ہے، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں، جو

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فکر کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا سفارشی پکڑ لئے ہیں، کہہ دو کیا اگرچہ وہ کسی بھی چیز کے مالک نہ

شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

ہوں، اور اگرچہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں (پھر بھی بزرگوں کی صورتوں کو پکارو گے)۔ کہہ دو سفارش سب اللہ

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

کے اختیار میں ہے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اسی ہی کی ہے پھر تم اسی ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

جس وقت اللہ اکیلے کو یاد کیا جاتا ہے، ان لوگوں کے دل رک جاتے ہیں، جو آخرت کے ساتھ ایمان نہیں

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ

لاتے، اور جس وقت اس (اللہ) کے سوا دوسروں کا (یعنی ان بزرگوں اور انبیاء اور جنوں اور فرشتوں کا جنکو وہ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

ولی اللہ سمجھتے ہیں) ذکر کیا جاتا ہے اچانک وہ خوشیاں کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہہ دو اے اللہ آسمانوں

ع ۴

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
اور زمینوں کو بغیر کسی پرانے نقشہ کے پیدا کرنے والے سب چھپی چیزوں کو اور ظاہر چیزوں کو جاننے والے

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ
تو ہی تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا، جس چیز میں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ اور بیشک اگر ان لوگوں کیلئے

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ
جو ظلم (یعنی شرک) کرتے ہیں، وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے، اور اسکے ساتھ اس جیسا بھی ہو تو وہ ضرور

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
ان چیزوں کے ساتھ قیامت کے دن برے عذاب سے (اپنی جان چھڑانے کا) بدلہ دے دیں اور اللہ کی

مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ
طرف سے انکے لئے وہ (عذاب) ظاہر ہوگا، جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔ اور انکے لئے برائیاں ظاہر ہو جائیں

مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ
گی، جو کچھ انہوں نے کمایا تھا، اور انکو وہ (عذاب) گھیرلے گا، جس کا وہ مزاق بناتے تھے۔ پھر جب (کافر)

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
انسان کو تکلیف پہنچتی ہے، وہ ہمیں بلاتا ہے، پھر جب ہم اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں، وہ کہتا

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
ہے، کچھ بھی شک نہیں کہ میں (اپنے) علم پر دیا گیا ہوں بلکہ وہ آزمائش ہے، اور لیکن ان میں بہت سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى
وہ نہیں جانتے۔ بیشک ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہی بات کہی تھی، پھر انہیں اس چیز نے فائدہ نہ دیا، جو

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ
کچھ وہ کماتے تھے۔ پھر انہیں برے اعمال پہنچ گئے، جو کچھ انہوں نے کمایا تھا، اور ان میں سے جن لوگوں

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
نے ظلم (یعنی شرک) کیا، جلدی انہیں برے اعمال پہنچیں گے، جو انہوں نے کمایا ہے، اور وہ (اللہ کو) تھکانے

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
والے نہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے بیشک اللہ ہی جس کیلئے وہ چاہے، وہ رزق کھلا کردیتا ہے، اور جسکے لئے وہ

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع
چاہے وہ تنگ کردیتا ہے، بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں، جو ایمان لاتے ہیں۔

ع ۵

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، وہ اللہ کی رحمت سے ناامید

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
نہ ہوں، بیشک اللہ سارے گناہوں کو معاف کردیتا ہے، بیشک وہی سب کچھ معاف کرنے والا

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
بے حد رحم والا ہے۔ اور تم اپنے پالنے والے کی طرف توجہ کرو، اور تم اسکے حکم کو قبول کرو،

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔ اور تم اس بہتر بات پر

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
چلو، جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتاری گئی ہے، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ۙ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
عذاب آجائے، اور تمہیں سمجھ بھی نہ ہو۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی جان کہے، ہائے مجھے اس

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ
پر افسوس، کہ میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی، اور بیشک میں ضرور (اللہ کی ذات یا صفات

لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ۙ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ
میں) مزاق کرنے والوں میں سے تھا۔ (کہیں ایسا نہ ہو) یا کوئی کہے، اگراللہ مجھے راہ دکھاتا،

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ۙ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
ضرور میں ڈرنے والوں سے ہوتا۔ یا کوئی کہے، جب وہ عذاب دیکھے کہ کاش اگر میرے لئے

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ
(دنیا میں) لوٹ کر جانا ہوتا، پھر میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوتا۔ ہاں، بیشک میری آیات

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ
تیرے پاس آئی تھیں، پھر تو نے انکو جھٹلایا، اور تو نے تکبر کیا، اور تو کافروں میں سے تھا۔

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو دیکھے گا، جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا، انکے منہ کالے ہوں

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
گے، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں۔ اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے رہے وہ

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

انہیں انکی کامیابی کے ساتھ بچائے گا، نہ انہیں تکلیف پہنچے گی، اور نہ وہ پریشان ہونگے۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

کرنے والا ہے، اور اللہ ہی ہر چیز کا ہر کام بنانے والا ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں ہیں، اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

جن لوگوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا، وہی لوگ نقصان والے ہیں۔ کہہ دو اے جاہلو کیا پھر تم مجھے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

کہتے ہو، کہ میں اللہ کے سوا کسی کی بھی عبادت کروں۔ اور بیشک ضرور تیری طرف وحی کی گئی ہے، اور ان لوگوں

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

کی طرف جو تجھ سے پہلے تھے، اگر (فرض کرو) تو نے شرک کیا تو ضرور ضرور تیرے عمل برباد ہو جائیں

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

گے، اور ضرور ضرور تو نقصان والوں میں سے ہوگا۔ بلکہ پھر تو اللہ ہی کی عبادت کر، اور تو شکر کرنے والوں

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

میں سے ہوجا۔ اور انہوں نے اللہ کی عزت نہیں کی، جو اسکی عزت کا پورا حق ہے، اور قیامت کے دن ساری

حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

زمینیں اسکی ایک مٹھی میں ہونگی، اور سارے آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے (اسکا مفہوم

وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

اللہ ہی بہتر جانتا ہے) وہ (ان لوگوں کے شرک سے) پاک ہے، اور وہ اس سے اونچا ہے جو وہ شریک کرتے

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

ہیں۔ اور صور میں پھونکا جائے گا، جو کوئی بھی آسمانوں میں اور جو کوئی بھی زمینوں میں ہیں، پھر وہ بے ہوش

فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

ہو جائیں گے، مگر اللہ جو چاہے گا، پھر دوسری بار اس میں پھونکا جائے گا، پھر اچانک وہ سب کھڑے ہوئے

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

دیکھتے ہونگے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجائے گی، اور کتاب (یعنی اعمال نامہ) رکھ دیا جائے

الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

گا، اور نبیوں کو اور گواہوں کو لایا جائے گا، اور انکے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا

بِالۡحَقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَ وُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ
اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ اور ہر جان کو جو کچھ اس نے کیا ہے، پورا پورا دیا جائے گا،اوراللہ اچھی طرح

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا
جانتا ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہم کی طرف گروہ گروہ بناکر ہانکے جائیں گے، جو کافر ہیں،

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَ قَالَ
یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے پاس جائیں گے، اس (جہنم) کے دروازے کھول دئے جائیں گے، اور ان

لَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ
(کافروں) کے لئے اس (جہنم) کا چوکیدار کہے گا، کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے، جو

اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا
تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھتے تھے، اور وہ تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے، وہ کہیں

بَلٰى وَلٰـكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾
گے کیوں نہیں، اور لیکن کافروں پر عذاب کی بات ثابت ہوچکی ہے۔ کہا جائے گا تم جہنم کے دروازوں

قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ
میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو، پھر تکبر کرنے والوں کی بری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ جنت

مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ
کی طرف جماعت جماعت بناکر چلائے جائیں گے، جو اپنے رب سے ڈرتے تھے، یہاں تک کہ جب وہ جنت

اِلَى الۡجَـنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ
کے پاس جائیں گے، اس (جنت) کے دروازے کھولے جائیں گے، اور ان (ڈرنے والوں) کے لئے اس

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿۷۳﴾
(جنت) کا چوکیدار کہے گا، تم پر سلامتی ہو،تم پاک رہو گے، پھرتم اس (جنت) میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا
ہوجاؤ۔ وہ (جنتی) کہیں گے، سب تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے اپنے وعدہ کو ہم سے سچا

الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَـنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ
کردیا، اور ہمیں اس جنتی زمین کا وارث بنا دیا، ہم جنت میں جہاں چاہیں ٹھیریں گے پھر عمل کرنے والوں

الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ
کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا، عرش کے آس پاس کو گھیرنے والے

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

وہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کریں گے، اور انکے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا

بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

جائے گا، اور کہا جائے گا،سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

ایاتہا ۸۵ (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رکوعاتہا ۹

اس میں ۸۵ آیتیں ہیں سورۃ المومن مکہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾

ح م (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) کتاب کا اترنا اللہ کی طرف سے ہے، جو بڑے غلبے والا

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي

بے انتہا علم والا ہے۔ وہ گناہ کو معاف کرنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا، بہت سخت عذاب

الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ

دینے والا، قدرت والا ہے، نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر وہی ہے، اسی کی طرف لوٹ کر جانا

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

ہے۔ اللہ کی آیات میں جھگڑا نہیں کرتے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں، پھر انکا شہروں میں چلنا

فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

پھرنا تجھے دھوکہ میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا اور انکے بعد کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

گروہوں نے بھی اور ہر ایک امت نے ارادہ کیا، تاکہ اپنے رسول کو پکڑ لیں، اور وہ جھوٹ کے

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ

ساتھ جھگڑا کریں، تاکہ وہ (کافر) اس جھوٹ کے ساتھ سچ کو مٹادیں، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پھر میرا عذاب کیسا تھا۔ اور اسی طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر ثابت ہو چکی ہے، جو

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ

کافر ہیں، بیشک وہ آگ کے رہنے والے ہیں۔ وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ
، اور جو اس (عرش) کے آس پاس ہیں، وہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں، اور وہ

بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ
اسکے ساتھ ایمان لاتے ہیں، اور وہ (فرشتے) ان لوگوں کیلئے معافی مانگتے ہیں، جو ایمان لائے اے ہمارے رب

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
تیری رحمت اور تیرے علم نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے، پھر تو ان لوگوں کو معاف کردے، جنھوں نے توبہ

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ
کی اور جو تیرے راہ پر چلے، اور تو انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب اور تو انہیں ہمیشہ

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
رہنے کے باغوں میں داخل کر، جسکا تو نے انکو وعدہ دیا ہے، اور انکے باپ داد میں سے اور انکی بیویوں میں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ
سے اور انکی اولاد میں سے جو نیک ہوئے بیشک تو ہی تو بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور تو انہیں

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ
برائیوں سے بچا، اور جسے تو نے اس دن برائیوں سے بچا لیا، پھر بیشک تونے اس پر رحم کیا، اور یہ وہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
بہت بڑی کامیابی ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، انہیں بلایا جائے گا، ضرور اللہ کا نفرت کرنا، تمہارا اپنی

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ
جانوں کی نفرت کرنے سے بہت بڑا ہے، جس وقت تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا، پھر تم کفر کرتے

فَتَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا
تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پالنے والے تو نے ہمیں دوبار موت دی، اور تونے ہمیں دوبار زندگی دی،

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
پھر ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، پھر کیا نکلنے کا کوئی راہ ہے۔ یہ تم پر اس وجہ سے کہ بیشک جب اللہ

مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
اکیلے کو بلایا جاتا تھا، تم کفر کرتے تھے (کہ اللہ کے ساتھ اوروں کو بھی پکاریں گے ہم) اور اگر اس کے

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝
ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے، پھر حکم اللہ ہی کا ہے، جو سب سے اونچا سب سے بڑا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًاؕ
، وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے،

وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ۝۱۳ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ
اور نصیحت حاصل نہیں کرتا مگر وہ جو (اللہ کی طرف) توجہ کرتا ہے۔ پھر تم اللہ کو

لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۝۱۴ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ
خالص کرکے بلاؤ، اسی ہی کی عبادت ہے، اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ اونچی صفتوں والا

ذُو الْعَرْشِۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ
ہے، عرش والا ہے، وہ روح کو اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ڈالتا

مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ۝۱۵ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬
ہے، تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ (لوگ) ظاہر ہونگے، انکی کوئی

لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَؕ
بھی چیز اللہ پر چھپی نہ ہوگی، آج کے دن کس کی بادشاہی ہے، اللہ صرف اکیلے بہت

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۝۱۶ اَلْیَوْمَ تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ
طاقت والے کیلئے ہے۔ آج کے دن ہر جان کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا،

بِمَا كَسَبَتْؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ۝۱۷
آج کے دن کوئی ظلم نہیں بیشک اللہ بہت جلدی حساب لینے والا ہے۔ اور تو انہیں نزدیک

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ
آنے والے دن سے ڈرا، جس وقت دل غم سے بھر کر گلوں کے پاس آ رہے ہونگے،

كٰظِمِیْنَ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ
ظالموں (یعنی مشرکوں) کا نہ کوئی بھی دلی دوست ہوگا، اور نہ کوئی بھی سفارشی کہ جسکی بات مانی

یُّطَاعُ۝۱۸ؕ یَعْلَمُ خَآىِٕنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۝۱۹
جائے۔ وہ خیانت کرنے والی آنکھوں کو جانتا ہے، اور اسے بھی جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور اللہ سچ کے ساتھ فیصلہ کریگا، اور جنکو وہ اس (اللہ) کے سوا بلاتے ہیں، وہ کچھ بھی

لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۝۲۰ؑ
فیصلہ نہیں کرسکتے، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

ع ۲

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں، پھر وہ دیکھیں ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام تھا وہ ان

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
سے طاقت میں بہت زیادہ سخت تھے، اور زمین کی نشانیوں میں بھی، پھر اللہ نے انہیں انکے

وَّ اٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْؕ وَمَا كَانَ
گناہوں کی وجہ سے پکڑا، اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔ یہ

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
اس وجہ سے کہ بیشک انکے پاس انکے رسول کھلی دلیلوں کے ساتھ آتے تھے، پھر انہوں نے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ
انکار کیا، پھر اللہ نے انہیں پکڑا، بیشک وہ بہت طاقت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
بیشک ضرور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور بڑی کھلی دلیلوں کے ساتھ بھیجا۔

وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا
فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، پھرانہوں نے کہا جادوگر بڑا جھوٹا ہے۔ پھر جب وہ

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
ہماری طرف سے سچ لے کر انکے پاس آیا، انہوں نے کہا تم ان لوگوں کے بیٹوں کو جو اسکے

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْؕ
ساتھ ایمان لائے قتل کردو، اورتم انکی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو، اور کفر کرنے والوں کی چال

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
نہیں، مگر گم راہ میں۔ اور فرعون نے کہا تم مجھے چھوڑ دو، اور میں موسیٰ کو قتل کردوں،

ذَرُوْنِىْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ
اور چاہئے کہ وہ اپنے رب کو بلالے، بیشک میں اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارے دین کو

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
نہ بدل دے، یا یہ کہ وہ زمین میں فساد ظاہر کردے۔ اور موسیٰ نے کہا، بیشک میں نے اپنے

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
پالنے والے اور تمہارے پالنے والے کے ساتھ پناہ پکڑی ہے، ہر تکبر کرنے والے سے

لَّا يُؤۡمِنُ بِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ
جو حساب کے دن کے ساتھ ایمان نہیں لاتا ہے۔ اور فرعون کے ماننے والوں میں سے ایک

مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَكۡتُمُ اِيۡمَانَهٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا
مومن مرد نے کہا، جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا کیا تم اس مرد کو قتل کرو گے، جو کہتا ہے، کہ

اَنۡ يَّقُوۡلَ رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدۡ جَآءَكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ
اللہ میرا پالنے والا ہے، اور ضرور وہ تمہارے پالنے والے کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانیوں

وَاِنۡ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيۡهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنۡ يَّكُ صَادِقًا
کے ساتھ آیا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہوگا، پھر اسکا جھوٹ اسی پر ہے، اور اگر وہ سچا ہوگا، کچھ

يُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ يَعِدُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ
تمہیں وہ پہنچے گا، جس کا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے، بیشک اللہ اسکو راہ نہیں دیتا، جو حد سے گزرنے

هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوۡمِ لَـكُمُ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ
والا بڑا جھوٹا ہے۔ اے میری قوم، آج کے دن تمہاری بادشاہی ہے، (تم) زمین میں جیتنے والے

ظٰهِرِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَمَنۡ يَّنۡصُرُنَا مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰهِ
ہو، پھر اللہ کے عذاب سے ہماری کون مدد کرے گا، اگر وہ ہم پر آجائے، فرعون نے کہا، میں

اِنۡ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرۡعَوۡنُ مَاۤ اُرِيۡكُمۡ اِلَّا مَاۤ اَرٰى
تمہیں وہی دکھاتا ہوں، جو میں (صحیح) دیکھتا ہوں، اور میں تمہیں راہ نہیں دکھاتا، مگر بھلائی کی

وَمَاۤ اَهۡدِيۡكُمۡ اِلَّا سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ
راہ۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا، اے میری قوم بیشک میں تم پر (دوسری) جماعتوں کی

اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثۡلَ دَاۡبِ
طرح (مصیبت) کا دن آنے سے ڈرتا ہوں۔ قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود کے حال کی

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ
طرح (کہیں تمہارا حال وہی نہ ہو) اور وہ لوگ جو انکے بعد آئے تھے اور اللہ اپنے بندوں کیلئے

وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ
ظلم نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم، بیشک میں تم پر بے بسی کے دن سے ڈرتا ہوں۔

يَوۡمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا لَـكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، (اس دن) تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
، اور جس کا اللہ راہ گم کرے، پھر اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔ اور بیشک ضرور اس

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
سے پہلے تمہارے پاس یوسف کھلی نشانیاں لے کر آیا، پھر ہمیشہ تم اسکے شک میں رہے، جسکے

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
ساتھ وہ تمہارے پاس آیا، یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوا تو تم نے کہا، اللہ اسکے بعد ہرگز

لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
کوئی رسول نہیں بھیجے گا، اسی طرح اللہ اسکا راہ گم کرتا ہے، جو حد سے نکل جانے والا، شک

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۚۖ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
کرنے والا ہو۔ جو لوگ اللہ کی آیات میں بڑی دلیل کے بغیر جو انکے پاس آئی ہو جھگڑتے

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
ہیں، اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں بڑی ناراضگی کی (بات)

وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
ہے، اسیطرح اللہ ہر تکبر کرنے والے بڑی زبردستی کرنے والے کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
فرعون نے کہا اے ہامان تو میرے لئے ایک اونچا محل بنا، تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) راہوں

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
کو جا پہنچوں۔ آسمانوں کے راہوں کو، پھر میں موسیٰ کے عبادت کے لائق کو جھانک کر

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ
دیکھ لوں، اور بیشک میں اسکو جھوٹا خیال کرتا ہوں، اور اسی طرح فرعون کیلئے اسکے برے عمل

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
خوبصورت کئے گئے ہیں، اور وہ سیدھے راہ سے روک دیا گیا، اور فرعون کی چال نہیں مگر

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ۧ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ
بربادی میں (لے جانے والی)۔ اور اس شخص نے کہا، جو ایمان لایا، اے میری قوم تم میرے

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ۚ يٰقَوْمِ اِنَّمَا
پیچھے چلو، میں تمہیں نیک راہ دکھاؤں گا۔ اے میری قوم کچھ بھی شک نہیں کہ

ع ۴

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
اس دنیا کی زندگی میں تھوڑا سا فائدہ ہے، اور بیشک آخرت وہی رہنے کا گھر ہے۔ جس نے

الْقَرَارِ ۝۳۹ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
کوئی برائی کی، پھر اسکا بدلہ نہیں، مگر اسی کے برابر ہے، اور جس نے نیکی کی کوئی مرد

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
ہو یا عورت ہو، اس حال میں کہ وہ مومن ہو، پھر وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
اس (جنت) میں انہیں بغیر حساب کے رزق دیا جائے گا۔ اور اے میری قوم، مجھے کیا ہوا،

حِسَابٍ ۝۴۰ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى
میں تمہیں نجات (یعنی جنت) کی طرف بلاتا ہوں، اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم

النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝۴۱ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں؟ اور میں اسکے ساتھ انہیں شریک

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں؟ اور میں تمہیں بڑے غلبے والے سب کچھ معاف کرنے

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
والے کی طرف بلاتا ہوں۔ یقینی بات ہے، بیشک ہی تم مجھے اس (یعنی شرک) کی طرف

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ
بلاتے ہو، اسکا بلانا نہ دنیا میں (فائدہ) ہے، اور نہ آخرت میں، اور بیشک ہمارا لوٹ کر جانا

وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۴۳
اللہ ہی کی طرف ہے، اور بیشک حد سے نکل جانے والے آگ کے رہنے والے ہیں۔ پھر

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ
جلدی تم اسے یاد کرو گے، جو میں تمہیں کہتا ہوں، اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۝۴۴ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
ہوں، بیشک اللہ بندوں کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ پھر اللہ نے اسے ان کی چالوں کے

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ۝۴۵ ۚ
شر سے بچا لیا، اور فرعون کے ماننے والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا تھا۔

النصف

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
، آگ ہے، جس پر صبح کو اور شام کو پیش کئے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶
کھڑی ہوگی (اللہ کہے گا) تم فرعون کے ماننے والوں کو بہت سخت عذاب میں داخل

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
کردو۔ اور جس وقت وہ آگ میں جھگڑیں گے، پھر کمزور ان لوگوں کو کہیں گے، جو

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
تکبر کرتے تھے بیشک ہم تمہارے پیچھے تھے، پھر کیا تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ دور

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝۴۷ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
کرسکتے ہو۔ وہ لوگ کہیں گے، جو تکبر کرتے تھے، بیشک ہم سب اس (آگ) میں ہیں،

كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝۴۸ وَقَالَ
بیشک اللہ ضرور اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرچکا ہے۔ اور وہ لوگ جو آگ میں

الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
ہونگے، جہنم کے چوکیداروں کو کہیں گے، تم اپنے پالنے والے سے دعا کرو، وہ ایک

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝۴۹ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ
دن ہم سے تھوڑا عذاب ہلکا کردے۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ
نشانیوں کے ساتھ نہیں آئے تھے، وہ کہیں گے کیوں نہیں، وہ کہیں گے پھر تم ہی دعا

وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ۝۵۰ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
کرو، اور کافروں کی دعا نہیں، مگر گم راہ میں۔ بیشک ہم ضرور اپنے رسولوں کی اور

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝۵۱
ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں مدد کرتے ہیں، اور جس دن گواہ کھڑے

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
ہونگے۔ جس دن ظالموں کو انکے بہانے کچھ فائدہ نہ دیں گے، اور انکے لئے لعنت ہے،

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝۵۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
اور انکے لئے برا گھر ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے موسی کو راہ دکھائی،

ع ۵ / ۱۰

وَ اٰوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳ هُدًى
اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ہے۔ (جو کتاب) راہ اور عقل والوں

وَّ ذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۵۴ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
کے لئے نصیحت ہے۔ پھر تو صبر کر، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور تو اپنے گناہوں

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ
کی معافی مانگ، اور تو صبح کو اور شام کو اپنے پالنے والے کی تعریف کے ساتھ تسبیح

وَ الْاِبْكَارِ ۝۵۵ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ
بیان کر۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیات میں بڑی دلیل کے بغیر جو انکے پاس آئی ہو

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
جھگڑتے ہیں، ان کے سینوں میں کچھ نہیں، مگر تکبر جس کو وہ پہنچنے والے نہیں، پھر

بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۵۶
تو اللہ کے ساتھ پناہ مانگ، بیشک وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ضرور

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بہت بڑا (کام) ہے، اور لیکن

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۵۷ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى
بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے ہیں۔ اور اندھا اور دیکھنے والا دونوں برابر نہیں، اور وہ

وَالْبَصِیْرُ ۙ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ
لوگ برابر نہیں جو ایمان لائے، اور اچھے عمل کرتے ہیں، اور نہ وہ جو برے کام کرنے

قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ
والے ہیں، بہت کم جو تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کچھ

لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۵۹
شک نہیں، اور لیکن بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور تیرے پالنے والے نے فرمایا،

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ
تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری عبادت سے

یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝۶۰ۧ
تکبر کرتے ہیں، وہ جلدی جہنم میں ذلیل ہونے والے داخل ہوں گے۔

ع ۶

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ
اللہ وہی ہے، جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا، تا کہ تم اس میں آرام کرو، اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
دکھانے والا بنایا، بیشک اللہ ضرور لوگوں پر فضل والا ہے، اور لیکن بہت سے لوگ وہ شکر نہیں

النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
کرتے۔ یہی اللہ، تمہارا پالنے والا، جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، کوئی عبادت کے لائق

شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ
نہیں، مگر وہی ہے، پھر تم کہاں سے الٹے پھر جاتے ہو۔ اسی طرح وہ لوگ الٹے پھر جاتے ہیں،

وقف لازم

یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ
جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہی ہے، جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھیرنے کی

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
جگہ بنایا، اور آسمان کو چھت بنایا، اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر اس نے تمہاری بہت اچھی

وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ
صورتیں بنائیں، اور اس نے تم کو پاک چیزوں سے روزی دی، یہی اللہ ہے، تمہارا پالنے والا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ
ہے، پھر اللہ کی بڑی برکت ہے، جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہی زندہ ہے، کوئی عبادت

الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ
کے لائق نہیں مگر وہی، پھر تم اللہ کو خالص کر کے پکارو، اسی کی عبادت ہے، سب تعریف اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ
ہی کے لئے ہے (جو اسکی شان کے لائق ہیں) جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ کہہ دو بیشک

الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ
مجھے روکا گیا ہے، کہ میں انکی عبادت کروں، جنہیں تم اللہ کے سوا بلاتے ہو جب کہ میرے پاس

مِنْ رَّبِّیْ ؗ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ
میرے رب کی طرف سے کھلے دلائل آچکے ہیں، اور مجھے حکم دیا گیا، کہ میں سارے جہانوں کے

الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
پالنے والے کا حکم ماننے والا بنوں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر قطرے سے پھر

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
جمے ہوئے خون سے پیدا کیا، پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے، پھر تاکہ تم اپنی جوانی

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
کو پہنچو، پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ، اور کچھ تم میں سے وہ ہیں جنکی اس سے پہلے

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ
ہی روح نکال لی جاتی ہے، اور تاکہ تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچو، اور تاکہ

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
تم سمجھو۔ وہی ہے، جو زندہ کرتا ہے، اور جو مارتا ہے، پھر جب وہ کسی حکم کا فیصلہ

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
کرتا ہے، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ وہ اسے کہتا ہے، تو ہو جا، پھر وہ ہو جاتا ہے۔

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا، جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں، وہ

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾
کہاں سے الٹے پھر جاتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو جھٹلایا، اور اسے جسکے ساتھ

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾
ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے پھر جلدی وہ جان لیں گے۔ جس وقت انکی

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ
گردنوں میں لوہے کے کڑے اور زنجیریں ہوں گی، وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولنے والے

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں کہا جائے گا، وہ کہاں ہیں

ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْــــًٔا ۭ
جنہیں تم (اللہ کے) شریک کرتے تھے۔ اللہ کے سوا، وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہوگئے

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
ہیں، بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو بھی نہیں بلاتے تھے، اسی طرح اللہ کافروں کا

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
راہ گم کرتا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے

تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
، اور اس وجہ سے کہ تم اکڑتے تھے۔ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ
ہمیشہ رہو گے، پھر تکبر کرنے والوں کی بری جگہ ہے۔ پھر تو صبر کر، بیشک اللہ کا وعدہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ
سچا ہے، پھر اگر ہم تجھے کچھ اس چیز میں سے دکھادیں، جسکا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں،

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ
یا ہم تجھے وفات دیدیں، پھر وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور بیشک ضرور ہم نے

اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا
تجھ سے پہلے رسول بھیجے، کچھ ان میں وہ ہیں، جنکے حالات ہم نے تجھ پر بیان کئے ہیں، اور

عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ
کچھ ان میں وہ ہیں، جنکے حالات ہم نے تجھ پر بیان نہیں کئے، اور کسی رسول کی (طاقت)

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ
نہیں، یہ کہ وہ کوئی نشانی لے آئے، مگر اللہ کے حکم کے ساتھ، پھر جب اللہ کا حکم آجائے

اَمْرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ؑ
گا، انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا، اور اسی جگہ جھوٹے نقصان میں پڑگئے ہیں۔ اللہ ہی

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
ہے، جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے، تاکہ تم ان میں سے کچھ پر سوار ہو، اور کچھ ان

وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
میں سے جنہیں تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت فائدے ہیں، اور تاکہ تم ان

عَلَيْهَا حَاجَةً فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
پر کسی کام تک پہنچو، جو تمہارے سینوں میں ہے، اور ان (چوپایوں) پر اور کشتیوں پر تم اٹھائے

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ؕ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَىَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
جاتے ہو۔ اور وہ (اللہ) تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، پھر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
انکار کرو گے۔ کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر وہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے

ع ۸

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
جو ان سے پہلے تھے، وہ (گنتی میں) ان سے بہت زیادہ تھے، اور وہ طاقت

مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى
میں بہت زیادہ تھے، اور وہ زمین کی نشانیوں میں بھی، پھر انکو کچھ کام نہ آیا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ
جو وہ کماتے تھے۔ پھر جب انکے پاس انکے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے،

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
وہ اسکے ساتھ خوش ہوتے تھے، جو انکے پاس علم تھا، اور انکو اس چیز نے گھیر

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا
لیا، جس کے ساتھ وہ مزاق کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا،

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ
انہوں نے کہا ہم اللہ کے ساتھ جو اکیلا ہے ایمان لائے ہیں، اور ہم نے

مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
انکا انکار کیا، جو اسکے ساتھ شریک بناتے تھے۔ پھر انہیں انکے ایمان نے کچھ

بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
بھی فائدہ نہ دیا، جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا، اللہ کا طریقہ ہے، جو اسکے

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
بندوں میں ضرور چلا آتا ہے، اور اسی جگہ کافر نقصان میں پڑ گئے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۱) رُكُوْعَاتُهَا ۶

اس میں ۵۴ آیتیں ہیں سورۃ حٰم السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ
ح م (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) (قرآن) اتارا ہوا بڑے رحم کرنے والے بے حد رحم کرنے والے کی طرف سے ہے۔

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
ایک کتاب ہے جسکی آیات کھول کر بیان کردی گئی ہیں، قرآن عربی میں ہے، ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًاۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾
بڑی خوشخبری دینے والا، اور بڑا ڈرانے والا (قرآن) ہے، پھر ان میں سے بہت ساروں نے منہ پھیر

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ
لیا، پھر وہ نہیں سنتے۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارے دل اس بات سے پردوں میں ہیں، جس

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ
کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے، اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے، اور ہمارے اور

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
تمہارے درمیان پردہ ہے، پھر تو عمل کر بیشک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کچھ

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا
بھی شک نہیں کہ میں تمہارے جیسا انسان ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے، کچھ بھی

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾
شک نہیں کہ تمہارا عبادت کے لائق، اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے، پھر تم اسی کی طرف سیدھے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
کھڑے ہوجاؤ۔ اور تم اسی سے معافی مانگو، اور شرک کرنے والوں کیلئے بربادی ہے۔ وہ لوگ

كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو زکوۃ نہیں دیتے، اور وہی آخرت کے ساتھ کفر کرنے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ
لائے، اور اچھے عمل کئے، انکے لئے نہ ختم ہونے والا بدلہ ہے۔ کہہ دو کیا تم اس ذات

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ
کے ساتھ کفر کرتے ہو، جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا، اور تم اسکے لئے شریک

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا
بناتے ہو، وہی سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اور اسی (اللہ) نے اس (زمین) میں بھاری

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ
پہاڑ بنائے زمین کے اوپر (موجود) ہیں، اور اللہ نے اس میں برکت دی، اور اللہ نے زمین

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿۱۰﴾
میں انکی خوراکیں مقرر کردیں چار دنوں میں، سب مانگنے والوں کیلئے کے برابر۔

الثلثۃ

ع ۱۵

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، اور وہ دھواں تھا، پھر اللہ نے اس (آسمان) کو

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ
اور زمین کو کہا، تم دونوں خوشی سے آؤ یا مجبوری سے، ان دونوں نے کہا کہ

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
ہم خوشی سے آئے ہیں۔ پھر اللہ نے دو دنوں میں انکو سات آسمان بنادیا، اور

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ
ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیج دیا، اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں

وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ
(یعنی ستاروں) کے ساتھ خوبصورتی دے دی، اور حفاظت کیلئے بنایا، یہ بڑے غلبے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا
والے بےانتہا علم والے کا فیصلہ ہے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں، پھر کہہ دو میں

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ
تمہیں بجلی کے کڑک سے ڈراتا ہوں، جیسے بجلی کے کڑک عاد اور ثمود کیلئے تھی۔ جب انکے

وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
پاس رسول انکے آگے سے اور پیچھے سے آئے تھے، (سب نے فرمایا تھا) کہ تم (کسی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ
کی) عبادت نہ کرو مگر اللہ ہی کی، انہوں نے کہا، اگر ہمارا پالنے والا وہ چاہتا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
تو ضرور وہ فرشتے اتار دیتا، پھر بیشک جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہم اسکے منکر

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
ہیں۔ پھر جو عاد تھے، پھر انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا، اور انہوں نے کہا

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا
تھا، کون ہم سے طاقت میں زیادہ سخت ہے، کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا
اللہ جس نے تمہیں پیدا کیا ہے، وہ طاقت میں ان سے زیادہ سخت ہے

بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ۝۱۵ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا
اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے تھے۔ پھر ہم نے بھی ان پر منحوس دنوں میں زور

فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ
کی ہوا بھیج دی تھی، تاکہ ہم انکو دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب چکھائیں، اور ضرور

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی
آخرت کا عذاب بہت زیادہ ذلیل کرنے والا ہے، اور انکی مدد نہیں کی جائے گی۔ اور

وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ۝۱۶ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَیْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
جو ثمود تھے، پھر ہم نے انہیں راہ دکھا دیا، پھر انہوں نے راہ پانے پر اندھا رہنا پسند

الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
کیا، پھرانہیں بجلی کے کڑک کے ذلت والے عذاب نے اس وجہ سے پکڑ لیا، جو وہ کماتے تھے۔ اور

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ۝۱۷ وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ
ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا، جو ایمان لائے، اور وہ ڈرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ۝۱۸ ع وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ
دشمن آگ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے، پھر وہ جماعتیں بنائی جائیں گی۔ یہاں تک

اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ۝۱۹ حَتّٰٓی اِذَا مَا جَآءُوْهَا
کہ جب وہ جہنم کے پاس جائیں گے، ان پر انکے کان اور انکی آنکھیں اور انکے چمڑے

شَهِدَ عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ
اس وجہ سے گواہی دینگے، جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور وہ اپنے چمڑوں کو کہیں گے، تم

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۝۲۰ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
نے ہمارے اوپر کیوں گواہی دی، وہ کہیں گے جس اللہ نے ہر چیز کو بولنے والا بنایا

عَلَیْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ
ہے، اسی نے ہمیں بھی بولنے دیا ہے، اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا، اور تم

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۝۲۱
اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم اس (بات) سے نہیں چھپ سکتے تھے، کہ تم پر

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ یَّشْهَدَ عَلَیْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
تمہارے کان گواہی نہ دیں، اور نہ تمہاری آنکھیں، اور نہ تمہارے چمڑے

ربع

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ
اور لیکن تمہارا خیال تھا، کہ اللہ بہت سی ان چیزوں کو نہیں جانتا، جو تم کرتے

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
ہو۔ اور اسی تمہارے (برے) خیال نے، جو تم نے اپنے پالنے والے کے ساتھ کیا،

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
اسی نے تمہیں ہلاک کردیا ہے، پھر تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگئے ہو۔ پھر

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
اگر وہ صبر کریں، پھر آگ انکا ٹھکانہ ہے، اور اگر وہ منانا چاہیں، پھر انہیں معافی

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ
نہیں دی جائے گی۔ اور ہم نے انکے ساتھ رہنے والے مقرر کردئے ہیں، پھر وہ

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
انکے لئے جو کچھ انکے آگے، اور جو کچھ انکے پیچھے ہے خوبصورت کر (کے دکھا) تے

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
ہیں، اور اللہ کی (عذاب والی) بات ان پر ان جماعتوں میں ثابت ہوگی ہے، ضرور

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع
جو ان سے پہلے جنوں میں سے اور انسانوں میں سے گزر چکے تھے بیشک وہ نقصان

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
اٹھانے والے تھے۔ اور ان لوگوں نے کہا جو کافر تھے، کہ تم اس قرآن کو نہ سنو،

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
اور تم اسکے (پڑھنے کے وقت) میں بک بک کرو، تاکہ تم جیت جاؤ۔ پھر ضرور ضرور

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
ہم ان لوگوں کو بہت سخت عذاب چکھائیں گے، جو کافر تھے، اور ضرور ضرور ہم انکو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
انکے برے کاموں کی سزا دیں گے، جو وہ کرتے تھے۔ اللہ کے دشمنوں کی یہ سزا

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
آگ ہے، انکے لئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے (یہ) اسکی سزا ہے جو

ع ۱۷

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور وہ لوگ کہیں گے جو کافر تھے، اے ہمارے پالنے والے

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
جس جس نے بھی جنوں اور انسانوں میں سے ہمارا راہ گم کیا تھا، تو ہمیں دکھا، ہم ان

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
دونوں (جنوں و انسانوں) کو اپنے قدموں کے نیچے ڈالتے ہیں، تاکہ وہ دونوں سب سے نیچے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
(یعنی ذلیلوں) والوں میں سے ہو جائیں۔ بیشک وہ لوگ جنھوں نے کہا اللہ ہمارا پالنے والا ہے،

اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ
پھر وہ (اس پر) صحیح پکے رہے، ان پر فرشتے اتریں گے، (کہیں گے) کہ تم نہ ڈرو، اور تم

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
پریشان نہ ہو، اور تمہیں جنت کی خوشخبری ہو، جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ
میں تمہارے دوست ہیں، اور آخرت میں بھی، اور اس (جنت) میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہے

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
جو تمہاری جانیں چاہیں گی، اور تمہارے لئے اس (جنت) میں ہے جو کچھ تم مانگو گے۔ سب کچھ

رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
معاف کرنے والے بےحد رحم کرنے والے کی طرف سے مہمانی ہے۔ اور اس سے بہتر کس کی

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي
بات ہے، جو اللہ کی طرف بلاتا ہے، اور اچھے عمل کرتا ہے، اور وہ کہتا ہے، بیشک میں مسلمانوں

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
میں سے ہوں۔ اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہوتی، تو (برائی) کو بہت اچھے طریقہ سے دور

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
کردے، پھر اچانک وہ شخص کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہوجائے گا جیسا کہ وہ (تیرا)

حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا
دلی دوست ہے۔ اور وہ بات نہیں سکھائی جاتی، مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں

ع ۱۸

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ۝۳۵ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ
اور وہ بات نہیں سکھائی جاتی، مگر جو بہت بڑے نصیب والا ہو۔ اور اگر تجھے شیطان کی چھیڑ

مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
ابھار دے، پھر تو اللہ کے ساتھ پناہ مانگ، بیشک وہی ہے، سب کچھ سننے والا بے انتہا

الۡعَلِيۡمُ ۝۳۶ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الَّيۡلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمۡسُ
علم والا۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہے، تم سورج

وَالۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا
کو سجدہ نہ کرو، اور نہ چاند کو، اور تم اللہ ہی کو سجدہ کرو، جس نے انہیں پیدا

لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَهُنَّ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ۝۳۷
کیا ہے، اگر تم صرف اسی ہی کی عبادت کرتے ہو۔ پھر اگر وہ تکبر کریں، پھر وہ لوگ جو

فَاِنِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فَالَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوۡنَ
تیرے رب کے پاس ہیں، وہ رات کو اور دن کو اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ

لَهٗ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَهُمۡ لَا يَسۡـَٔـمُوۡنَ ۝۳۸ السجدة وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ
تھکتے ہی نہیں۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ بیشک تو زمین کو دبی ہوئی حالت میں دیکھتا

اَنَّكَ تَرَى الۡاَرۡضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا
ہے، پھر جس وقت ہم اس پر پانی اتارتے ہیں، وہ زمین ابھرتی ہے اور وہ پھولتی ہے،

الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ ؕ اِنَّ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاهَا لَمُحۡىِ
بیشک جس نے اس زمین کو زندہ کیا، ضرور وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، بیشک

الۡمَوۡتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيۡنَ
وہی ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو ہماری آیات کے

يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَا ؕ اَفَمَنۡ
بارے میں ٹیڑھے چلتے ہیں، وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں، کیا پھر جو کوئی آگ میں ڈالا

يُّلۡقٰى فِى النَّارِ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
جائے گا وہ بہتر ہے، یا جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا، جو کچھ تم چاہتے

اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝۴۰ اِنَّ
ہو تم عمل کرو، جو کچھ تم کرتے ہو، بیشک اللہ اسکو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔

السجدة ۱۱

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ
بیشک جن لوگوں نے قرآن کا انکار کیا، جب وہ انکے پاس آ گیا، (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے) اور

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
بیشک وہ ضرور بڑی عزت والی کتاب ہے۔ اسکے پاس جھوٹ نہیں آتا، اسکے آگے سے، اور نہ اسکے پیچھے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ
سے، اتارا ہوا بڑی دانائی والے سب تعریف والا کی طرف سے ہے۔ تجھے کچھ نہیں کہا جاتا، مگر

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
وہی کچھ جو تجھ سے پہلے رسولوں کو کہا گیا، بیشک تیرا پالنے والا ضرور معاف کردینے والا، اور بہت

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا
سخت سزا دینے والا ہے۔ اور اگر ہم اسے عربی زبان کے علاوہ قرآن بناتے، ضرور وہ کہتے، قرآن کی

اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ
آیات کو کھول کر کیوں نہیں بیان کیا گیا، کیا کتاب عربی کے سوا ہے، اور رسول عربی ہے، کہہ دو

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
وہ (قرآن) ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے، راہ ہے، اور بیماری سے اچھا ہونا ہے، اور جو لوگ ایمان

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
نہیں لاتے، انکے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے، اور وہ قرآن انکے اوپر اندھا ہونا ہے (یعنی وہ

عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع
قرآن کو دیکھنے میں اندھے ہیں) وہی لوگ ہیں جو بہت دور کی جگہ سے بلائے جاتے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
نے موسی کو کتاب دی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر ایک بات جو تیرے رب کی طرف

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور انکے درمیان فیصلہ ہوچکا ہوتا، اور بیشک وہ ضرور اس شک میں

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ
ہیں جو بے چین کرنے والا ہے۔ جو کوئی نیک کام کرے گا، پھر وہ اسی جان کیلئے ہے، اور جو برے

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
کام کرے گا، پھر اسی پر ہے، اور تیرا پالنے والا بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

قرأة حفص بتسہیل الہمزة الثانیة ۱۲

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

اسی (اللہ) ہی طرف قیامت کے علم کو پھیرا جاتا ہے اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتے

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ

ہیں، اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی ہے، اور وہ جنم نہیں دیتی، مگر اس (اللہ) کے علم میں

اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا

ہے، اور جس دن وہ ان (مشرکوں) کو آواز دے گا میرے شریک کہاں ہیں، وہ کہیں گے،

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ

ہم نے تجھ سے عرض کردی ہے، ہم میں سے کوئی گواہ نہیں ہے۔ اور وہ ان سے گم ہوگئے

مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ

ہیں اس سے پہلے جن کو وہ (اللہ کے سوا) بلایا کرتے تھے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان

مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫

کے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا ہے اور اگر اس کو کوئی

وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ

تکلیف پہنچتی ہے پھر وہ بالکل آس توڑ بیٹھتا ہے بہت ناامید ہو جاتا ہے۔ اور ضرور اگر ہم اس (انسان) کو تکلیف

رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا

پہنچنے کے بعد اپنی رحمت چکھا دیں تو ضرور ضرور وہ کہنے لگے گا یہ میرا ہے، اور میں نہیں خیال

لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ

کرتا قیامت کھڑے ہونے والی ہے، اور ضرور اگر میں اپنے پالنے والے کی طرف لوٹا بھی دیا

اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

گیا بیشک میرے لئے اس (رب) کے پاس ضرور اچھائی ہے پھر ضرور ضرور ہم ان لوگوں کو خبر

بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

دینگے جو کافر ہیں اسکی جو انہوں نے عمل کئے ہیں اور ضرور ضرور ہم ان کو بہت سخت عذاب چکھائیں

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

گے۔ اور جس وقت ہم انسان پر نعمتیں بھیجتے ہیں، وہ منہ موڑ لیتا ہے، اور وہ اپنی کروٹ

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ

(سائڈ) پھیر لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف لگتی ہے پھر لمبی چوڑی دعا مانگنے لگتا ہے۔

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ
کہہ دو کیا تم نے دیکھا ہے، اگر وہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے، پھر تم نے اس

بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۭ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾
کا انکار کیا ہے ،کون زیادہ گم راہ ہے اس شخص سے جو بہت دور کی مخالفت میں ہے۔ جلدی

سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ
ہم ان کوآسمان و زمین کے کناروں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے اور ان کی اپنی جانوں

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَـقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ
میں یہاں تک کہ وہ ان کے لئے ظاہر ہوجائے گا بیشک وہ (قرآن) سچ ہے اورکیا تیرا

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ
پالنے والا کافی نہیں ہے بیشک وہی ہر چیز پر اصلی گواہ ہے۔ خبردار ہو بیشک وہ اپنے پالنے

مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾
والے کی ملاقات سے شک میں ہیں خبردار ہو بیشک وہی ہر چیز کو ہر طرف سے گھیرنے والا ہے۔

ع ۵

اٰياتها ۵۳ (۴۲) سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى مَكِّيَّةٌ (۶۲) رُكُوعاتها ۵

اس میں ۵۳ آیتیں ہیں سورۃ الشوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ
حم۔ عسق۔ (انکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) اللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا وہ

وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾ لَهٗ
اسی طرح تیری طرف وحی کرتا ہے اور ان لوگوں کی طرف جوتجھ سے پہلے تھے۔

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَهُوَ الۡعَلِىُّ
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اسی کا ہے، اور وہی بہت

الۡعَظِيۡمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ
اونچا بہت بڑا ہے۔ قریب ہے کہ سب آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور

مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ
فرشتے اپنے پالنے والے کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں

وَ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ
اور وہ (فرشتے) ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں جو زمین میں ہیں ،خبردار ہو بیشک

هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۵ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا
اللہ وہی ہے سب معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا۔ اور جن لوگوں نے اس

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ
(اللہ) کے سوا حمایتی پکڑے ہیں اللہ انکے اوپر بہتر حفاظت کرنے والا ہے، اور تو ان

عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۝۶ وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
کا ہر کام کرنے والا نہیں ہے۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی میں تیری طرف بھیجا

قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا
ہے، تاکہ تو تمام گاؤں کے مرکز (یعنی مکہ شریف) کو اور جو اس کے آس پاس ہیں کو

وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ
ڈرائے اورتو جمع ہونے کے دن سے ڈرا جس میں کچھ شک نہیں ہے ایک جماعت جنت

وَ فَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ۝۷ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً
میں ،اور ایک جماعت بھڑکتی ہوئی آگ میں ہوگی۔ اور اگر اللہ چاہتا ضرور ان کو ایک ہی

وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ؕ
جماعت بنادیتا اور لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے، اورجو ظلم

وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝۸
(یعنی شرک) کرنے والے ہیں ان کے لئے کوئی دوست اورکوئی ذرہ مدد کرنے والا نہیں ہے۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ
کیا انہوں نے اس (اللہ) کے سوا حمایتی پکڑے ہیں پھر اللہ وہی ہے ہرکام کرنے والا ،اور

وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۹ ع
وہی مردوں کوزندہ کرے گا اوروہی ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جو کچھ تم کسی

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ ؕ
چیز میں اختلاف کرتے ہو پھر اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے ،وہی اللہ میرا پالنے والا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ‌ۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۝۱۰
ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور میں اسی کی طرف توجہ کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَکُمۡ
جو آسمانوں اور زمینوں کو بغیر کسی پرانے نقشہ کے پیدا کرنے والا ہے اسی نے تمہارے

مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ
لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے ہیں، اور چارپایوں کے جوڑے بنائے ہیں تمہیں

یَذۡرَؤُکُمۡ فِیۡہِ ؕ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ ۚ وَہُوَ السَّمِیۡعُ
وہ اس میں پھیلا رہا ہے اس (اللہ) جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہی ہے سب کی سننے

الۡبَصِیۡرُ ﴿۱۱﴾ لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ یَبۡسُطُ
والا سب کو دیکھنے والا۔ آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں، وہ جس کے

الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ
لئے چاہتا ہے اس کا رزق کھلا کردیتا ہے، اور جس کے لئے وہ چاہتا ہے تنگ کردیتا

عَلِیۡمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَکُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِہٖ
ہے،بیشک وہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے دین سے راہ بنائی ہے

نُوۡحًا وَّالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِہٖۤ
جس کے ساتھ اس نے نوح کو حکم کیا تھا اور جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے

اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰۤی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ
اور جسکے ساتھ ہم نے ابراہیم کو اور موسی کو اور عیسی کو حکم کیا تھا کہ تم دین

وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡہِ ؕ کَبُرَ عَلَی الۡمُشۡرِکِیۡنَ
کو سیدھا رکھو اور تم اس میں اختلاف نہ کرو وہ چیز شرک کرنے والوں پر بھاری ہے

مَا تَدۡعُوۡہُمۡ اِلَیۡہِ ؕ اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
جس کی طرف تم ان کو بلاتے ہو اللہ اپنی طرف چن لیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے

وَ یَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا
اور وہ اپنی طرف اس کو راہ دکھاتا ہے ،جو توجہ کرتا ہے۔ اورانہوں نے اختلاف نہیں کیا

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ
مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آگیا تھا اپنے درمیان ضد سے، اور اگر نہ ہوتی

وَلَوۡلَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّکَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ
ایک بات، جو تیرا پالنے والا فرما چکا تھا ،ضرور انکے درمیان فیصلہ ہوچکا ہوتا

بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ

،اور بیشک وہ لوگ جو کتاب کے وارث بنائے گئے ہیں ان کے بعد ضرور وہ اس شک

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ

میں ہیں جو بے چین کرنے والا ہے۔ پھر اسی لئے تو بلا (توحید کی طرف) اور تو پکا

وَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

رہ جیسے تجھے حکم کیا گیا ہے اور تو ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چل اور تو کہہ دے

اٰمَنْتُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ

جو اللہ نے کتاب سے اتارا ہے میں اس کے ساتھ ایمان لایا ہوں اور میں حکم کیا گیا

بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا

ہوں کہ تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہمارا پالنے والا ہے اور تمہارا پالنے والا ہے

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں ہمارے درمیان اور تمہارے

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

درمیان جھگڑا نہیں اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

اور جو لوگ اللہ کی بات میں جھگڑا ڈالتے ہیں اس کے بعد کہ وہ (مومن) اس کو مان

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ

چکے ہیں، ان کے پالنے والے کے نزدیک ان کی دلیل جھوٹ ہے اور ان پر (اللہ کا)

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

غضہ ہے، اور ان کے لئے بہت سخت عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے، جس نے سچ کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

کتاب کو اور ترازو کو اتارا ہے اور تجھے کیا خبر ہے شاید کہ قیامت قریب ہے۔ اس

قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

کے ساتھ وہ جلدی کرتے ہیں جو لوگ اس کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے ہیں اور جو لوگ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا

ایمان لائے ہیں، وہ اس سے ڈرنے والے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ

الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
سچ ہے خبردار ہو بیشک جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں ضرور وہ بہت دور کے گم راہ میں

لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
ہیں۔ اللہ اپنے بندوں کو باریکی سے دیکھنے والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے وہ رزق

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ
دیتا ہے اور وہ بہت طاقت والا بڑے غلبے والا ہے۔ جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے

يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
ہم اس کو اس کی کھیتی میں زیادہ دیتے ہیں اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کو

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ
اس میں سے کچھ (مال) دے دیتے ہیں اور اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا
کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین میں وہ راہ بنایا ہے کہ اللہ

لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
نے اس کی اجازت نہیں دی ہے اور اگر فیصلہ کرنے کی بات نہ ہوتی ضرور ان میں

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
فیصلہ کردیا جاتا اور بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے سخت درد دینے والا عذاب ہے۔ تو

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
ظلم (یعنی شرک) کرنے والوں کو اس چیز سے ڈرنے والا دیکھے گا جو انہوں نے کمایا

مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ہے اور وہ ان کے ساتھ پڑنے والی ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ
کئے ہیں وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ
کے پالنے والے کے پاس ہے یہ وہی بہت بڑا فضل ہے۔ یہ جو اللہ اپنے بندوں کو

يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
خوشخبری دیتا ہے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں

قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰىؕ
کہہ دو میں تم سے اس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا ہوں مگر دوستی رکھنا رشتے داری میں

وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًاؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو کوئی بھی نیکی کرنے میں تنگی نہیں کریگاہم اس کو اس میں سے زیادہ دینگے، بیشک اللہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ۝۲۳ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًاۚ
سب معاف کرنے والا بہت قدر کرنے والا ہے۔ کیا وہ لوگ کہتے ہیں اس نے

فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَؕ وَیَمْحُ اللّٰهُ
اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے پھر اگر اللہ چاہتا تیرے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ

الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ
جھوٹ کو مٹاتا ہے اور وہ اپنی سچی باتوں کو ثابت کرتا ہے بیشک وہ سینوں کے رازوں کو اچھی

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝۲۴ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ
طرح جاننے والا ہے۔اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور وہ ان

عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ
سے برائیوں کو معاف کرتا ہے اوروہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور وہ ان

مَا تَفْعَلُوْنَۙ۝۲۵ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کئے ہیں اور وہ ان

الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖؕ وَالْكٰفِرُوْنَ
کو اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور کفر کرنے والوں کیلئے بہت سخت عذاب ہے۔

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ۝۲۶ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے روزی کھلی کر دیتا تو ضرور وہ زمین میں شرارتیں

لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُؕ
کرنے لگتے اور لیکن وہ ماپ کر اتارتا ہے جو چیز وہ چاہتا ہے بیشک وہ اپنے

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ۝۲۷ وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ
بندوں کی صحیح خبر رکھنے والا سب دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ہے جو بارش اتارتا ہے لوگوں

الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗؕ وَهُوَ
کے ناامید ہونے کے بعد اور وہ اپنی رحمت (یعنی بارش) کو پھیلا دیتا ہے

الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ۝۲۸ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
اور وہی سب کام کرنے والا سب تعریف والا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمینوں

وَ الْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ
کا پیدا کرنا ہے اور جو کچھ ان دونوں میں ہے چلنے والوں سے اس نے پھیلا دیا ہے اور وہ جس وقت

عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ۝۲۹ وَمَآ اَصَابَكُمْ
چاہے ان کو اکٹھا کرنے پر اچھی طرح قدرت والا ہے۔ اور جو کچھ تم کو مصیبت سے پہنچتا ہے پھر وہ

مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ۝۳۰
اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا ہے اور وہ بہت سارے (گناہوں میں) سے معاف

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ
کرتا ہے۔ اور تم زمین میں (اللہ کو) تھکا دینے والے نہیں ہو اور اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ۝۳۱ وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ
دوست اور کچھ بھی مدد کرنے والا نہیں ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں کشتیاں ہیں جیسے پہاڑ

فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ۝۳۲ؕ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ
ہوں۔ اگر وہ (اللہ) چاہے وہ ہوا کو ٹھیرا دے پھر وہ (کشتیاں) اسکی پیٹھ پر ٹھہرنے والی رہتیں

رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے بہت شکر کرنے والے کے لئے۔ یا وہ

شَكُوْرٍ۝۳۳ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ
ان (کشتیوں) کو تباہ کردے اس وجہ سے جو انہوں نے کمایا ہے اوروہ بہت سارے (گناہوں)

عَنْ كَثِیْرٍ۝۳۴ وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا ؕ
سے معاف کر دیتا ہے۔ اور وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں ان کے

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ۝۳۵ فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ
لئے کوئی بھی پناہ والی جگہ نہیں ہے۔ پھر جو کچھ تم کو دیا گیا ہے پھر وہ دنیا کی زندگی کا

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ
فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور وہ بہت باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو

اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ۝۳۶ وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ
ایمان لائے ہیں اور وہ اپنے پالنے والے پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو

كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۚ﴿۳۷﴾
بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جس وقت وہ غصہ ہوتے ہیں وہ

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمۡرُهُمۡ
معاف کر دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے پالنے والے کے حکم کو قبول کرتے ہیں اوروہ

شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۖ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۚ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ
نماز کو کھڑا رکھتے ہیں اوروہ آپس میں اپنے کام کو مشورہ سے کرتے ہیں اور اس چیز سے جو

اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
روزی ہم نے ان کو دی ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ اوروہ لوگ جب ان پر چڑھائی پہنچتی ہے

سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ
وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی برائی جیسا ہے پھر جو شخص معاف کردے اور

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ
صلح کرے پھر اس کی مزدوری اللہ پر ہے بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ؕ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ
اور ضرور جس نے اپنے پر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیا ہے پھر ایسے لوگوں پر کوئی الزام

عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
نہیں ہے۔ کچھ شک بھی نہیں کہ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنۡ صَبَرَ
اور زمین میں ناحق وہ سرکشی کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جن کیلئے سخت تکلیف دینے والا عذاب

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ۚ﴿۴۳﴾ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ
ہے۔ اور ضرور جس نے صبر کیا اور جس نے معاف کردیا بیشک یہ ضرور ہمت کے کاموں

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ
میں سے ہے۔ اور جس کا اللہ راہ گم کرے پھر اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں اور

لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ
تو ظالموں کو دیکھے گا جس وقت وہ (جہنم کے) عذاب کو دیکھیں گے وہ کہیں گے کیا (دنیا

مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۚ﴿۴۴﴾ وَ تَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ
میں) واپس جانے کا کوئی راہ ہے۔ اور تو ان کو دیکھے گا وہ اس (جہنم) پر جھکنے والے

ع ٤

الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ
ذلت سے حاضر کئے جائیں گے وہ چھپی نگاہ سے دیکھتے ہونگے اور وہ لوگ کہیں گے

اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جو ایمان لائے تھے بیشک نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن اپنی

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
جانوں کو اور اپنے اہل (گھر) والوں کو نقصان میں ڈالا۔ خبردار ہو بیشک وہی ظلم کرنے

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
والے ہمیشہ رہنے والے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے کوئی دوست نہیں ہیں جو اللہ

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
کے سوا ان کی مدد کرسکیں اور اللہ جس کا راہ گم کرتا ہے (ضدی ہونے کی وجہ سے)

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ
پھر اس کے لئے کوئی راہ نہیں۔ تم اپنے پالنے والے کا حکم مانو اس سے پہلے کہ وہ

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ
دن آجائے جس کو اللہ کی طرف سے پھرنا نہیں ہے اس دن تمہارے لئے کوئی پناہ کی

مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾
جگہ نہیں ہوگی اور تمہارے لئے کوئی انکار (مدد) کرنے والا نہیں ہوگا۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ
پھر ہم نے تجھ کو ان پر حفاظت کرنے والا نہیں بھیجا ہے تجھ پر نہیں مگر پہنچا دینا ہے

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھاتے ہیں وہ اس کے ساتھ خوش ہوجاتا

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
ہے اور اگر کوئی مصیبت انہیں اس وجہ سے پہنچے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
تو پھر بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ ہی کے لئے آسمانوں کی اور زمینوں کی بادشاہی ہے

وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا
جو کچھ وہ چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے وہ بیٹیاں دیتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۝۴۹ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا
اور جس کووہ چاہتا ہے وہ بیٹے دیتا ہے۔ یا وہ (اللہ) ان کو جوڑے دیتا ہے بیٹے اور

وَّ اِنَاثًا ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ۝۵۰
بیٹیاں اور جس کو وہ چاہتا ہے بےاولاد بنا دیتا ہے بیشک وہ سب جاننے والا بڑی قدرت

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ
والا ہے۔ اور کسی آدمی کی طاقت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر دل میں ڈال

مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ
کر یا پردے کے پیچھے سے یا فرشتہ پیغام لانے والا بھیج کر ، پھر وہ اسکے حکم سے پہنچا دیتا

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ۝۵۱ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ
ہے ، جو وہ (اللہ) چاہے بیشک وہ سب سے اونچا ہے بڑی دانائی والا ہے۔ اور اسی طرح

اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ
ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے روح کو اتارا ہے اور تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب اور

وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ
ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے اس کو روشنی بنایا ہے ہم اس کے ساتھ اپنے بندوں

نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ
میں سے راہ دکھاتے ہیں جس کو ہم چاہتے ہیں اور بیشک تو ضرور سیدھی راہ بتاتا

مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
ہے۔ اللہ کا راہ وہی ہے اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ۝۵۳
خبردار ہو سب کام اللہ ہی کی طرف پھر جاتے ہیں۔

ایاتها ۸۹ (۴۳) سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) رکوعاتها ۷

اس میں ۸۹ آیتیں ہیں سورۃ الزخرف مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا
حم۔ (اسکا معنی اللہ بہتر جانتا ہے) قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی۔ بیشک ہم نے اس کو قرآن

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ
عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور بیشک وہ (قرآن) اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں

لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ﴿۴﴾ اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا
ہمارے پاس ہے ضرور بڑی بلند سمجھ والی ہے۔ پھر کیا ہم تم سے نصیحت پھیردیں گے پھیرنا اس

اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ
وجہ سے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ اور ہم نے کتنے پہلے نبیوں سے

فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ
بھیجے ہیں۔ اور کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ مزاق کرتے

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى
تھے۔ پھر ہم نے ان کو ہلاک کیا ہے جو ان سے زیادہ سخت زور والے تھے اور پہلوں

مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کی مثال گزر گئی ہے۔ اورضروراگرتو ان سے پوچھے آسمانوں کو اور زمینوں کو کس نے

وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿۹﴾ الَّذِىۡ
پیدا کیا ہے ضرورضروروہ کہیں گے اس (اللہ) نے ان کو پیدا کیا ہے جو بڑے غلبے والا

جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا
سب کچھ جاننے والا ہے۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا ہے اور جس نے

لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ﴿۱۰﴾ وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
تمہارے لئے اس میں رستے بنائے ہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور وہی ہے جس نے ماپ کر آسمان سے پانی

بِقَدَرٍ‌ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا‌ ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾
اتارا ، پھر ہم ہی اس سے مردہ شہر کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح تم (زمین سے) نکالے

وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمۡ
جاؤ گے۔ اور جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے ہیں اور جس نے تمہارے لئے کشتیاں

مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾ لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ
اور چارپائے بنائے ہیں جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر چڑھ بیٹھو پھر

ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَ
تم اپنے پالنے والے کی نعمت کو یاد کرو جس وقت تم ان پر سوار ہو جاؤ

تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
اور تم کہو وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے کام میں لگا دیا ہے اور نہیں تھے ہم اس کی

مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ
طاقت پانے والے۔ اور بیشک ہم اپنے پالنے والے کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔ اور انہوں نے

مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ؕ
اس کے بندوں میں سے اس (اللہ) کے لئے ایک حصہ (یعنی اولاد کو) بنایا ہے بیشک انسان کھلا بڑا

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾
ناشکرا ہے۔ کیا اس (اللہ) نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں پکڑی ہیں اور اس نے تم کو بیٹے چن کر

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
کے دے دیئے ہیں۔ اور جس وقت ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا
نے اللہ کے لئے مثال بیان کی ہے تو اس کا منہ کالا ہوجاتا ہے اور وہ غصہ سے بھر جاتا ہے۔ کیا

فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿۱۸﴾ وَ جَعَلُوا
اور وہ جو زیور میں پلے اور وہ جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے (ایسی بیٹی اللہ کی ہوسکتی ہے)۔ اور ان

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
لوگوں نے فرشتوں کو بھی جو اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) عورتیں بنایا ہے ان کی پیدائش کے وقت

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ یُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا
کیا وہ موجود تھے عنقریب ان کی (شہادت) لکھی جائے گی؟ اوروہ سوال کئے جائیں گے ؟۔اور وہ

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ
کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا ہم ان کی عبادت نہ کرتے ان کو اس کا کچھ علم نہیں ہے وہ نہیں مگر وہ

اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ
انگلیں (تکے) دوڑاتے ہیں۔ یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی پھر وہ اس کے ساتھ

فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا
دلیل پکڑنے والے ہیں؟۔ بلکہ انہوں نے کہا ہے بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ کے اوپر

عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَاۤ
پایا ہے اور بیشک ہم انہی کے قدموں کے نشانوں پر راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور اسی طرح

ع ۷

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ
ہم نے تجھ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اس کے مال دار لوگوں نے کہا کہ بیشک

مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ کے اوپر پایا ہے اور بیشک ہم انہی کے قدموں کے نشانوں پر ان ہی کے

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى
پیچھے چلنے والے ہیں۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا (کیا پھر بھی) اگرچہ میں تمہارے پاس زیادہ اچھی

مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ
راہ بتانے والا آیا ہوں اس سے جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے انہوں نے کہا بیشک ہم اس چیز

كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ
کے ساتھ جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنے والے ہیں۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا تھا پھر تو دیکھ

عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ
لے جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ہے۔ اور جس وقت ابراہیم نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کہا بیشک

ع ۷ النصف

وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ
میں ان سے بری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ مگر اس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے (میں

فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
عبادت کرتا ہوں) پھر وہی ضرور مجھے راہ سمجھائے گا۔ اور اس (اللہ) نے اس بات کو اس کی اولاد میں باقی

فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَاۤءِ
رہنے والی بنایا ہے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) لوٹ آئیں۔ بلکہ میں نے ان (مشرکوں) کو اور ان کے باپ

وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾
دادا کو فائدہ پہنچایا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس سچ اور صاف صاف بیان کرنے والا رسول آیا۔ اور جب

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾
ان کے پاس سچ (یعنی قرآن) آیا انہوں نے کہا ہے یہ جادو ہے اور بیشک ہم اس کے ساتھ انکار کرنے

وَ قَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ
والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہے یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکہ اور طائف) میں سے کسی ایک بہت بڑے

مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ
مرد پر کیوں نہیں اتارا گیا ہے۔ کیا وہ لوگ تیرے پالنے والے کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ہم نے ان کے درمیان ان کی روزی کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے اور ہم نے ان

وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ
کے ایک دوسرے پر درجے بلند کئے ہیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے کام لے سکیں اور

بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾
تیرے پالنے والے کی رحمت اس چیز سے بہتر ہے جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ يَّكۡفُرُ
بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہوجائیں گے جو اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں

بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا
تو ضرور ہم انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے

يَظۡهَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا
ہیں۔ اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور بیڈ بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔ اور سونے

يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخۡرُفًا ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ
کے بھی اور یہ سب کچھ نہیں مگر دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور آخرت تیرے پالنے والے

الدُّنۡيَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنۡ
کے نزدیک ڈرنے والوں کے لئے ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے ذکر سے آنکھیں چراتا ہے ہم

يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
اس کے لئے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں پھر وہ اس کا دوست ہوجاتا ہے۔ اور بیشک وہ

قَرِيۡنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ
(شیطان) ضرور ان کو راہ سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں بیشک وہ راہ پانے والے

اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ
ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا وہ کہے گا ہائے افسوس میرے درمیان اور

وَ بَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿۳۸﴾
تیرے درمیان دو مشرق کی دوری ہوتی پھر وہ برا ساتھی ہے۔ اور جبکہ تم ظالم ٹھہر چکے ہو تو

وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ
آج کے دن تم کو ہرگز فائدہ نہ دے گا کہ بیشک تم (سب) عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ
کیا پھر تو بہروں کو سنا سکتا ہے یا اندھوں کو راہ دکھا سکتا ہے اور اسے جو صاف گم راہ میں ہوں۔

وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
پھر اگر ہم تجھ کو (موت دے کر) لے بھی جائیں تو پھر بھی بیشک ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ
یا ہم تجھ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے پھر بیشک ہم ان پر قدرت

فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ
رکھنے والے ہیں۔ پھر تو زور سے پکڑ اس کو جو تیری طرف وحی کی گئی ہے بیشک تو سیدھے راہ پر

اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
ہے۔ اور بیشک وہ (قرآن) ضرور تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے اور تم جلدی سوال کئے

وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا
جاؤ گے۔اور تو سوال کر جنکو ہم نے تجھ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا تھا(پہلی کتابوں سے: القرآن المصنف لعبد الرزاق وغیرہ) کہ کیا

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ ۙ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
ہم نے رحمٰن کے علاوہ اور عبادت کے لائق بنائے ہیں کہ ان کی عبادت کی جائے؟۔ اور بیشک ضرور ہم نے

اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا پھر اس (موسیٰ) نے

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾
کہا بیشک میں سارے جہانوں کے پالنے والے کا رسول ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیوں

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ
کے ساتھ آیا اچانک وہ ان (نشانیوں) سے ہنسنے لگے۔ اور ہم ان کو کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے مگر

مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
وہ اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے بہت بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب کے ساتھ پکڑا تھا تا کہ وہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
لوٹ آئیں۔ اور انہوں نے کہا اے جادو کرنے والے تو ہمارے لئے اپنے پالنے والے کو بلا جس کا اس

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
نے تیرے ساتھ وعدہ کیا ہوا ہے بیشک ہم ضرور راہ پر آ جائیں گے۔ پھر جب ہم نے

رکوع ۴

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ
ان سے عذاب کو دور کردیا تو انہوں نے اسی وقت وہ وعدہ توڑ دیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم

فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ
کو بلایا اس نے کہا اے میری قوم کیا مصر میرا ملک نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے (محلوں

الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا
کے) نیچے بہہ رہی ہیں میری نہیں ہیں؟ کیا پھر تم نہیں دیکھتے ہو۔ بلکہ میں اس سے بہتر ہوں

خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾
جو وہ بہت ہی کمزور ہے اور وہ قریب نہیں کہ صاف بیان کرے۔ پھر اس پر سونے کے کنگن

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ
کیوں نہیں ڈالے گئے ہیں یا اس کے ساتھ فرشتے قطار باندھنے والے آتے۔ پھر اس نے اپنی

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ
قوم کی عقل کھو دی (یعنی بے قوف بنایا) پھر انہوں نے اس (فرعون) کی بات مان لی بیشک وہ

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا
نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب انہوں نے ہم کو غصہ دلایا ہم نے ان سے بدلہ لیا پھر ہم نے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا
ان سب کے سب کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے ان کو گیا گزرا کر دیا اور مثال بنا دیا پچھلے

لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ
لوگوں کیلئے ۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسی کا حال بیان کیا گیا تو اچانک تیری قوم اس سے شور

مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ
مچانے لگی ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کیا ہمارے سارے عبادت کے لائق اچھے ہیں یا وہ (عیسی) وہ

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
اس کو تیرے لئے نہیں بیان کرتے مگر جھگڑنے کو بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ نہیں ہے وہ مگر

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ
ایک بندہ ہے ہم نے اس پر انعام کیا ہے اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لئے نمونہ بنا

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي
دیا ہے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہم تم میں سے زمین میں فرشتے بنا دیتے

الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ
جو تمہاری جگہ میں رہتے۔ اور بیشک وہ ضرور قیامت کی نشانی ہے پھر تم ہرگز اس

بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ
کے ساتھ شک نہ کرو اور تم میرے پیچھے چلو یہی سیدھا راہ ہے۔ اور شیطان تم کو

الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ عِيْسٰى
ہرگز نہ روکے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسی کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا

بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
اس نے کہا بیشک میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) کو لایا ہوں تاکہ میں تمہارے

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾
لئے وہ کچھ بیان کروں جس میں تم اختلاف کرتے ہو پھر تم اللہ سے ڈرو اور تم

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
میرا حکم مانو۔ بیشک اللہ وہی میرا پالنے والا اور تمہارا پالنے والا ہے پھر تم اسی ہی کی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
عبادت کرو یہی سیدھا راہ ہے۔ پھر (بنی اسرائیل کے) فرقوں نے اپنے درمیان اختلاف

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ
کیا تھا پھر ان لوگوں کیلئے بربادی ہے جو ظلم کرتے تھے سخت تکلیف دینے والے دن

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
کے عذاب سے۔ وہ انتظار نہیں کرتے مگر قیامت کا کہ اچانک وہ انکے پاس آجائے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
اور وہ نہیں سمجھتے۔ وہ دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر (اللہ

اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ
سے) ڈرنے والے۔ اے میرے بندو آج کے دن تم پر کوئی ڈر نہیں ہے اور نہ تم

تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾
پریشان ہونگے۔ جو لوگ ہماری آیات کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور وہ مسلمان تھے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ
تم جنت میں داخل ہوجاؤ تم اور تمہاری بیویاں تمہاری عزت کی جائے گی۔

عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا
ان (جنتی جوڑوں) پر سونے کی بڑی پلیٹوں اور پیالوں کو پھیرا جائے گا اور اس (جنت) میں وہ ہوگا جو

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا
کچھ ان کے دل چاہیں گے اور جو آنکھیں لذت پائیں گی (پسند کریں گی) اور تم ہی اس (جنت) میں

خٰلِدُوْنَ ۝۷۱ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
ہمیشہ رہنے والے ہو۔ اور یہ وہ جنت ہے جسکے تم وارث بنادیئے گئے ہو اس وجہ سے جو تم کرتے

تَعْمَلُوْنَ ۝۷۲ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۷۳
تھے۔ اس میں تمہارے لئے بہت سارے پھل ہیں تم اس میں سے کھاؤ گے۔ بیشک مجرم جہنم کے

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۷۴
عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔ جو (عذاب) ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝۷۵ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
ہونے والے ہوں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا ، اور لیکن وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرنے

وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۶ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
والے تھے۔ اور وہ بلائیں گے اے مالک تو ہمارا پالنے والا ہے چاہیئے کہ تو ہمیں موت دے دے وہ

عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝۷۷ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ
کہے گا بیشک تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہنے والے ہو۔ بیشک ضرور ہم تو تمہارے پاس سچ لائے اور

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸ اَمْ اَبْرَمُوْٓا
لیکن بہت سے تمہارے لوگ سچ کو ناپسند کرنے والے تھے۔ کیا انہوں نے پکا (ارادہ) کرلیا ہے ایک

اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
بات کا پھر بیشک ہم بھی پکا کام کرنے والے ہیں۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کے راز اور ان کے مشورے

وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰ قُلْ
کرنا نہیں سنتے ہیں کیوں نہیں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے (فرشتے) بھیجے ہوئے بھی ان کے پاس (ان

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ سُبْحٰنَ
کی سب باتیں) لکھتے ہیں۔ کہہ دو اگر اللہ کی اولاد ہوتی پھر میں پہلا عبادت کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲
اور زمینوں کا مالک عرش کا مالک وہ اس چیز سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ
پھر تو ان کو چھوڑدے وہ باتوں میں لگے رہیں اور وہ کھیلیں یہاں تک کہ وہ اس دن کی

الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ
ملاقات کریں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور وہی (ایک) آسمانوں میں عبادت کے لائق

وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ‌ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ
ہے اور (وہی) زمینوں میں عبادت کے لائق ہے اور وہ بڑا دانائی والا سب جاننے والا ہے۔ اور

الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ
وہ بڑی برکت والا ہے اسی ہی کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾
بادشاہی ہے اور قیامت کا علم اسی ہی کے پاس ہے اور تم اسی ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ
اور وہ لوگ کچھ اختیار ہی نہیں رکھتے سفارش کا جن کو وہ اس (اللہ) کے سوا بلاتے ہیں مگر

اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَـقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ
جس نے سچ کے ساتھ گواہی دی ہے اور وہ (سچ کو) جانتے ہیں۔ اور اگر تو ان سے پوچھے

مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ۙ﴿۸۷﴾
کہ کس نے ان (سب) کو پیدا کیا ہے تو ضرور وہ کہیں گے اللہ نے ، پھر تم کہاں سے پھر

وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ‌ ۘ﴿۸۸﴾
جاتے ہو۔ اور ان (پیغمبر) کا کہنا ہے کہ اے میرے پالنے والے بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لاتے

وقفۃ لازم

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ‌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾
ہیں۔ پھر تو ان سے منہ پھیر لے اور تو کہہ دے سلام ، پھر وہ جلدی جان لیں گے۔

ع ۱۴

اٰيَاتُهَا ۵۹ (۴۴) سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رُكُوۡعَاتُهَا ۳

اس میں ۵۹ آیتیں ہیں — سورۃ الدخان مکہ میں نازل ہوئی — اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚ‌ ﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ‌ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ
حم۔ (اسکا معنی اللہ بہتر جانتا ہے) قسم ہے کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی۔ بیشک ہم نے اس (قرآن) کو

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ

برکت والی رات میں اتارا ہے بیشک ہم ڈرانے والے ہیں۔ اسی (رات) میں دانائی

كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

والا ہر کام جدا ہوتا ہے۔ ہمارے پاس سے حکم ہے بیشک ہم ہی (رسولوں کو)

مُرْسِلِيْنَ ۝۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

بھیجنے والے ہیں۔ تیرے پالنے والے کی طرف سے رحمت ہے بیشک وہ ہی سب کچھ سننے

الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ

والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مالک

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ

ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ کوئی بھی الہ نہیں مگر وہی زندہ کرتا ہے اور

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ

وہی مارتا ہے اور تمہارا پالنے والا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پالنے والا ہے۔ بلکہ

فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ

وہ شک میں کھیل رہے ہیں۔ پھر تو اس دن کا انتظار کر جب آسمان صاف دھواں

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ

لائے گا۔ وہ لوگوں پر چھا جائے گا یہ سخت درد دینے والا عذاب ہے۔ اے ہمارے

اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲

پالنے والے تو ہم سے عذاب کو کھول دے بیشک ہم ایمان والے ہیں۔ ان کے

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳

لئے کہاں سے نصیحت پکڑنا ہے اور ضرور ان کے پاس بیان کرنے والا رسول آ

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ اِنَّا

چکا ہے۔ پھر وہ اس سے پھر گئے اور انہوں نے کہا (یہ) سکھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝۱۵

بیشک ہم تھوڑا سا عذاب کھولیں گے تو بیشک تم وہی پھر سے کرنے لگو گے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶

جس دن ہم پکڑیں گے بڑا پکڑنا بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ
اور بیشک ضرور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا تھا اور ان کے پاس

کَرِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ
بڑی عزت والا رسول آیا تھا۔ کہ تم اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو

رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَی اللّٰهِ ۚ اِنِّیۡۤ
بیشک میں تمہارے لئے بڑا امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ پر سرکشی نہ کرو بیشک

اٰتِیۡکُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ
میں تمہارے پاس صاف بڑی دلیل لے آیا ہوں۔ اور بیشک میں نے اپنے پالنے والے

وَ رَبِّکُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ
کے اور تمہارے پالنے والے کے ساتھ پناہ پکڑی ہے اس (بات) سے کہ تم مجھے

فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ
پتھر مار مار کر مار دو۔ اور اگر تم مجھ پر یقین نہیں لاتے ہو تو پھر تم مجھ سے

مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾
الگ ہو جاؤ۔ پھر اس (موسیٰ) نے اپنے پالنے والے سے دعا مانگی کہ بیشک یہ مجرم لوگ

وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾
ہیں۔ پھر تو میرے بندوں کو راتوں رات لے چل بیشک تم پیچھا کئے جاؤ گے۔

کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوۡعٍ
اور تو سمندر کو خشک چھوڑدے بیشک وہ لشکر غرق کئے جائیں گے۔ بہت سے لوگ

وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعۡمَةٍ کَانُوۡا فِیۡهَا فٰکِهِیۡنَ ﴿۲۷﴾
باغوں کو اور چشموں کو چھوڑ گئے۔ اور کھیتیوں کو اور بہت اچھے گھروں کو۔ اور آرام کی

کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾
چیزوں کو جن میں وہ عیش کرنے والے تھے۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے

فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡهِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَمَا کَانُوۡا
لوگوں کو ان کا وارث بنا دیا تھا۔ پھر ان پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ

مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ
وہ مہلت ہی دی گئے تھے۔ اور بیشک ضرور ہم نے بنی اسرائیل کو

الثلاثة

ع ۱۴

الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِۙ‏ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
ذلیل کرنے والے عذاب سے بچا لیا تھا۔ فرعون سے بیشک وہ حد سے

عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ‏ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ
نکلنے والوں میں سے وہ سرکش تھا۔ اور بیشک ضرور ہم نے ان (بنی اسرائیل)

عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَۚ‏ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ
کو (اپنے) علم سے جہان کے لوگوں پر چن لیا تھا۔ اور ہم نے ان کو

مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ‏ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَيَقُوۡلُوۡنَۙ‏ ﴿۳۴﴾
نشانیاں دی تھیں جن میں صاف آزمائش تھی۔ بیشک یہ لوگ ضرور وہ کہتے

اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ‏ ﴿۳۵﴾
ہیں۔ یہ نہیں مگر ہماری پہلی موت ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ
پھر تم ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کیا وہ بہتر

خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡؕ
ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے تھے ہم نے ان کو

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ز اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ‏ ﴿۳۷﴾
بھی ہلاک کیا تھا بیشک وہ مجرم تھے۔ اور ہم نے آسمانوں کو اور زمینوں کو

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ‏ ﴿۳۸﴾
اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیلنے والے پیدا نہیں کیا ہے۔ ہم

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ
نے ان دونوں کو پیدا نہیں کیا ہے مگر سچ کے ساتھ اور لیکن انکے بہت سے لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَۙ‏ ﴿۴۰﴾
وہ نہیں جانتے۔ بیشک فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے۔ جس

يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـئًا وَّلَا هُمۡ
دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ وہ مدد

يُنۡصَرُوۡنَۙ‏ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
دیئے جائیں گے۔ مگر جس پر اللہ نے رحمت کی بیشک وہ (اللہ)

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ
بڑے غلبے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ بیشک تھوہر کا درخت ہے۔ گنہگار کا

الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ
کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا وہ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا۔ جس طرح گرم

الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾
پانی کھولتا ہے۔ تم اس کو پکڑ لو پھر تم دھکیل کر جہنم کے اندر تک لے

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾
جاؤ۔ پھر تم اس کے سر پر بہت گرم پانی کا عذاب ڈال دو۔ (کہا جائے گا

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾
اب) تو چکھ بیشک تو تو (اپنے آپ کو) بڑے غلبے والا بڑی عزت والا (سمجھتا) تھا۔ بیشک یہ وہی (جہنم)

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بیشک ڈرنے والے امن والی جگہ میں

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾
ہوں گے۔ باغوں میں اور چشموں میں۔ وہ باریک ریشم کو اور موٹے ریشم کو

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾
پہنے ہوئے آمنے سامنے ہونگے۔ اس طرح (حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں

كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ
والی حوروں کو ان کی بیویاں بنائیں گے۔ وہ اس میں ہر قسم کے پھل سکون

فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
سے منگوائیں گے۔ وہ اس (جنت) میں موت کو نہیں چکھیں گے مگر وہی پہلی

فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ
موت (دنیا والی) اور ہم ان کو جہنم کے عذاب سے بچائیں گے۔ تیرے پالنے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ
والے کا فضل ہے یہی وہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ پھر کچھ شک بھی نہیں کہ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ
ہم نے اس (قرآن) کو تیری زبان میں بہت آسان کردیا ہے

معانقة ۱۳ عند المتأخرين ۱۴

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پھر تو انتظار کر بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

ایاتہا ۳۷ (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) رکوعاتہا ۴

اس میں ۳۷ آیتیں ہیں سورۃ الجاثیۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾
حم۔ (اسکا معنی اللہ بہتر جانتا ہے) کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑے غلبے

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾
والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمینوں میں ایمان والوں کے لئے ضرور (اللہ کی

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ
قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور تمہارے پیدا ہونے میں بھی اور اس چیز سے بھی جو وہ

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
جانوروں میں سے پھیلاتا ہے ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ اور رات

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا
کے بدلنے میں اور دن کے بدلنے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے رزق اتارا ہے پھر

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
اس (پانی) سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور ہواؤں کو پھیرنے

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جن کو ہم تیرے

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ
اوپر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں پھر اللہ کی بات اور اس کی نشانیوں کے بعد وہ کس بات

وَاٰيٰتِهِ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾
کے ساتھ ایمان لائیں گے۔ ہر بہتان باندھنے والے بڑے گناہ گار کے لئے بربادی ہے۔ وہ اللہ کی

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
آیات کو سنتا ہے اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کرنے والا ضد کرتا ہے

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٨﴾
جیسے اس نے ان کو سنا ہی نہیں پھر تو اس کو سخت دکھ دینے والے عذاب کی

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
خوشخبری دے دے۔ اور جب وہ ہماری نشانیوں میں سے کسی کو جان لیتا ہے وہ اس

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
(نشانی) کا مزاق بناتا ہے انہی لوگوں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ان کے پیچھے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا
جہنم ہے اور وہ ان کے کام نہ آئے گا جو کچھ بھی انہوں کمایا ہے اور نہ وہ جو

وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
انہوں نے اللہ کے سوا حمایت کرنے والے پکڑے ، اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
ہے۔ یہ (سیدھا) راہ ہے اور جن لوگوں نے اپنے پالنے والے کی آیات کے ساتھ انکار

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ
کیا ہے انکے لئے سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہے۔ اللہ وہی ہے جس نے

الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ
سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے تاکہ اس کے حکم سے اس میں وہ کشتیاں چلیں

فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
اور تاکہ تم اس کے فضل سے (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اس نے

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
میں ہے سب کو بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو فکر کرتے ہیں۔

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا
تو ان لوگوں کیلئے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ ان لوگوں کیلئے درگزر کریں جو

لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا
اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ہیں تاکہ وہ (اللہ) ایک قوم کوبدلہ دے

ركوع ۱۷

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝۱۴ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا
جو کچھ وہ کماتے تھے۔ جو کوئی اچھے عمل کرے گا پھر وہ اسی کی جان کے

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ
لئے ہے اور جو برائی کرے گا پھر وہ اسی پر ہے پھر تم اپنے پالنے والے

تُرۡجَعُوۡنَ ۝۱۵ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور بیشک ضرور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور

الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ
حکم اور نبوت دی اور ہم نے ان کو پاک چیزوں سے رزق دیا تھا اور ہم

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۶ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ
نے انکو (اس وقت کے) جہان والوں پر عزت دی تھی۔ اور ہم نے ان کو دین سے صاف

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ
دلیلیں دی تھیں پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا تھا مگر اس کے بعد کہ ان

مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
کے پاس علم آگیا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے بیشک تیرا پالنے والا قیامت کے

يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ
دن ان کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے

يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝۱۷ ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ
تھے۔ پھر ہم نے تجھ کو (دین کے) کام کے کھلے رستے پر کر دیا ہے پھر تو اسی

فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۸
(رستے) پر چل اور تو ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چل جو نہیں جانتے

اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ
ہیں۔ بیشک وہ تجھ کو اللہ سے ہرگز کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اور

وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ
بیشک ظلم کرنے والے وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ ڈرنے والوں کا

الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۱۹ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
دوست ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے سمجھ کی باتیں ہیں اور راہ کی

وَّرَحۡمَۃٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ
اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔ کیا وہ لوگ خیال کرتے ہیں جو

اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَہُمۡ کَالَّذِیۡنَ
.برائیاں کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کردیں گے جو ایمان لائے ہیں اور

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاھُمۡ
اچھے عمل کرتے ہیں ان کا جینا اور انکی موت .برابر ہے جو کچھ وہ حکم کرتے ہیں

وَ مَمَاتُہُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَ خَلَقَ اللّٰہُ
وہ برا ہے۔ اور اللہ نے آسمانوں کو اور زمینوں کو سچ کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ

ع ۱۸

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰی کُلُّ
ہر جان کو اس چیز کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا ہے اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں

نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَ ہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَیۡتَ
گے۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو عبادت کے لائق پکڑ

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـہَہٗ ہَوٰىہُ وَ اَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلۡمٍ
لیا ہے اور اللہ نے علم کے باوجود اس کا راہ گم کردیا ہے (اسکی ضد کی وجہ سے)

وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِہٖ وَ قَلۡبِہٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ
اور اس کے کانوں پر اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ بنا دیا

غِشٰوَۃً ؕ فَمَنۡ یَّہۡدِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰہِ ؕ
ہے پھر اللہ کے سوا کون اس کو راہ پر لا سکے گا کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو۔

اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ قَالُوۡا مَا ہِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا
اوروہ کہتے ہیں یہ نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی ہے ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے

الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُہۡلِکُنَاۤ
ہیں (ایک ہی دفعہ بس) اور ہم کو ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ (یعنی اللہ اپنی مرضی سے

اِلَّا الدَّہۡرُ ۚ وَ مَا لَہُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ ہُمۡ
نہیں مارتا بلکہ ایسے ہی ہم مر جاتے ہیں) اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں ، وہ نہیں

اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
مگر گمان کرتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا
ان کی کچھ دلیل نہیں ہے مگر وہ یہ کہتے ہیں کہ تم ہمارے باپ دادا

بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ
کو (زندہ کر کے) لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کہہ دو اللہ ہی تم کو

یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یَجْمَعُكُمْ اِلٰى یَوْمِ
زندہ کرتا ہے پھر تم کو مارے گا پھر وہ تم کو قیامت کے دن کی

الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
طرف اکٹھا کرے گا اس میں شک نہیں ہے اور لیکن بہت سے لوگ وہ

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
نہیں جانتے ہیں۔ اور آسمانوں کی اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے

وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَىِٕذٍ یَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾
اور جس دن قیامت کھڑی ہوگی اس دن جھوٹ والے نقصان میں پڑ جائیں

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى
گے۔ اور تو ہر جماعت کو گھٹنوں پر بیٹھنے والی دیکھے گا ہر جماعت اپنی

اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی آج کے دن تم کو اس کا بدلہ دیا

هٰذَا كِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا
جائے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ یہ ہمارا لکھنا تمہارے اوپر سچ کے ساتھ

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
بولتا ہے بیشک ہم لکھواتے تھے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ پھر جو لوگ

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ
ایمان لائے ہیں اور اچھے کام کئے ہیں پھر ان کا پالنے والا ان کو اپنی

رَبُّهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۰﴾
رحمت میں داخل کرے گا یہی صاف بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے

وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى
کفر کیا ہے کیا پھر تمہارے اوپر میری آیات نہیں پڑی جاتی تھیں؟

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
پھر تم نے تکبر کیا تھا اور تم مجرم لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا بیشک اللہ

وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ
کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں ہے تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے

لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ
ہیں قیامت کیا ہے ہم گمان نہیں کرتے تھے مگر تھوڑا گمان کرنا اور ہم یقین

اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾
لانے والے بھی نہیں تھے۔ اور ان کے سامنے برائیاں ظاہر ہوجائیں گی جو کچھ وہ

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
عمل کرتے تھے اور ان کو وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کے ساتھ وہ مزاق

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ
کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا آج کے دن ہم تم کو بھلا دینگے جس طرح تم

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰكُمُ النَّارُ
بھول گئے تھے اس دن کی ملاقات کو اور تمہاری جگہ آگ ہے اور کوئی تمہارا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
مدد کرنے والوں میں نہیں ہے۔ یہ تم اس وجہ سے ہو کہ بیشک تم نے اللہ

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
کی آیات کا مزاق پکڑا تھا اور تم کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا ہے پھر آج

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾
کے دن یہ لوگ نہ (جہنم) سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کو راضی کرنے کا

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
موقع دیا جائے گا۔ پھر اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ
اور زمینوں کا مالک ہے سارے جہانوں کا مالک ہے۔ اور آسمانوں میں اور زمینوں

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾
میں اسی کے لئے عزت ہے اور وہی ہے بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا۔

اٰیَاتُھَا ۳۵ (۴٦) سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ (٦٦) رُکُوْعَاتُھَا ۴

اس میں ۳۵ آیتیں ہیں سورۃ الأحقاف مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲

حم۔ (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) کتاب کا اترنا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ ہم نے

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے نہیں پیدا کیا، مگر سچ کے ساتھ اور

اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ایک وقت مقرر تک ہے، اور وہ لوگ جو کافر ہیں، وہ جس سے ڈرائے گئے وہ اس سے

عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝۳ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

منہ پھیرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم نے انکو دیکھا ہے، جنہیں تم اللہ کے سوا بلاتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

ہو، تم (ذرا) مجھے بھی دکھا دو، انہوں نے زمین میں سے کیا چیز پیدا کی، یا آسمانوں (کے

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ

بنانے) میں انکی شرکت ہے؟ اس سے پہلے کی تم میرے پاس کوئی کتاب لے آؤ، یا (انبیاء

مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴

کے) علم سے کوئی نشان لے آؤ؟ اگر تم سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گم راہ کون ہو

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

سکتا ہے، جو اللہ کے سوا اسکو بلاتا ہے، جو اس کو قیامت کے دن تک جواب نہیں دے

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ

سکتا، اور وہ (انبیاء[1] اولیاء: تفسیر کبیر) انکی دعا سے بے خبر ہیں۔ اور جب وہ لوگ اکٹھے کئے

عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

جائیں گے، وہ ان (بلانے والوں) کے دشمن ہوں گے، اور وہ ان کی عبادت سے انکار

اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى

کرنے والے ہونگے۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں

+1: تفسیر بیضاوی، تفسیر ابوالسعود، تفسیر بحر المحیط، تفسیر روح المعانی

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ

جو لوگ کافر ہیں وہ سچ کیلئے کہتے ہیں جب وہ (سچ) انکے پاس آگیا، کہ یہ کھلا جادو ہے۔ کیا وہ

لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ

کہتے ہیں، کہ اس نے اسے اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے، کہہ دو کہ اگر میں نے اسکو گھڑا ہو، پھر

افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ

تم مجھے اللہ سے (بچانے کے) کسی بھی چیز کے مالک نہیں ہو، وہ (اللہ) اچھی طرح جانتا ہے، جن

مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔـا ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ

(جھگڑوں) میں تم مصروف ہو، میرے اور تمہارے درمیان اللہ صحیح گواہ کافی ہے، اور وہی سب کچھ معاف

شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۸﴾

کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ کہہ دو میں کوئی نیا رسولوں میں سے نہیں ہوں، اور میں

قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ

نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا جائے گا، اور نہ تمہارے ساتھ (جو کیا جائے گا) (یعنی جب تک وحی

مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى

نہیں آتی میں نہیں جانتا ہجرت کب کرنی ہے) میں نہیں چلتا، مگر جو میری طرف وحی کی جاتی ہے،

اِلَىَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ

اور میں نہیں مگر کھلا بڑا ڈرانے والا ہوں۔ کہہ دو کیا تم نے دیکھا، اگر وہ (قرآن) اللہ کی طرف سے

اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ

ہو، اور تم اس کا انکار کرتے ہو، اور بنی اسرائیل میں سے گواہی دینے والا اس جیسی (کتاب) کی

مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ

گواہی دے چکا ہے، پھر وہ ایمان لے آیا، اور تم نے تکبر کیا، بیشک اللہ ظلم کرنے والوں لوگوں کو

وَ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾

راہ نہیں دکھاتا۔ اور ان لوگوں نے کہا، جو کافر ہیں، ان لوگوں کیلئے جو مومن ہیں، اگر وہ (دین)

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا

بہتر ہوتا تو وہ (غریب لوگ) اس کی طرف ہم سے آگے نہ بڑھ جاتے (یعنی پہلے وہ قبول نہ

مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ

کرتے) اور جب کہ وہ اس (قرآن) کے ساتھ راہ پر نہیں آئے، پھر وہ جلدی کہیں گے

هٰذَآ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ۝۱۱ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى
یہ بہت پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب راہ دکھانے والی اور

اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
رحمت (تھی)، اور یہ کتاب عربی زبان میں اسی کی تصدیق کرنے والی ہے، تاکہ وہ ان

عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَ بُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۲
لوگوں کو ڈرائے جو ظلم کرنے والے ہیں، اور وہ نیکی کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ
بیشک جن لوگوں نے کہا، اللہ ہمارا پالنے والا ہے، پھر وہ (اس پر) صحیح پکے رہے، پھر ان

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝۱۳ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ
پر کوئی ڈر نہیں، اور نہ وہ پریشان ہوں گے۔ وہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں، وہ اس

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۴
میں ہمیشہ رہیں گے، اس کا بدلہ ہے، جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اسکے ماں

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ
باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم کیا ہے، اسکی ماں اسکو تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھاتی

اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ہے، اور وہ اسکو تکلیف ہی سے جنم دیتی ہے، اور اسکو پیٹ میں اٹھانا، اور اسکا دودھ

ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ
چھڑانا تیس مہینے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا، اور وہ چالیس سال (کی

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ
عمر) کو پہنچ گیا تو اس نے کہا اے میرے پالنے والے تو مجھے ہمت دے، کہ میں تیرے

الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا
احسان کا شکر کروں، وہ جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کئے ہیں، اور یہ

تَرۡضٰٮهُ وَ اَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ
کہ میں اچھے عمل کروں، جنکو تو پسند کرے، اور تو میرے لئے میری اولاد کو درست کردے،

اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ
بیشک میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں، اور بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ
، وہی لوگ ہیں، جنکے بہت اچھے عملوں کو ہم قبول کریں گے، اور ہم انکے گناہوں

عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ فِىۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ‌ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِىۡ
سے درگزر کردیں گے، وہ جنت میں رہنے والے ہیں، سچا وعدہ ہے، جو ان لوگوں سے

كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ۝١٦ وَالَّذِىۡ قَالَ لِوَالِدَيۡهِ اُفٍّ لَّـكُمَاۤ
کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ کو کہا، میں تم دونوں سے تنگ ہوں، کیا تم

اَتَعِدٰنِنِىۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَقَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِىۡ ۚ
دونوں مجھ سے وعدہ کرتے ہو، کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا؟ اور ضرور مجھ سے

وَهُمَا يَسۡتَغِيۡثٰنِ اللّٰهَ وَيۡلَكَ اٰمِنۡ ‌ۖ اِنَّ وَعۡدَ
پہلے بہت جماعتیں گزر گئی ہیں، اور وہ دونوں اللہ سے مدد مانگتے ہیں، اور تیری بربادی

اللّٰهِ حَقٌّ ‌ ۖۚ فَيَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝١٧
ہو، تو ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر وہ کہتا ہے، یہ کچھ نہیں مگر پہلے

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ
(لوگوں) کی کہانیاں ہیں۔ وہی لوگ ہیں، جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی ہے،

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ‌ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا
ان جماعتوں میں سے، ضرور جو جنوں اور انسانوں سے ان سے پہلے گزر چکی ہیں، بیشک

خٰسِرِيۡنَ ۝١٨ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا‌ ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ
وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور ہر ایک کے لئے اس سے درجے ہیں، جو انہوں نے

اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝١٩ وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ
عمل کئے ہیں، اور تاکہ ان کے اعمال (کا بدلہ) انکو پورا پورا دے، اور ان پر ظلم نہیں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ
کیا جائے گا۔ اور جس دن کافر لوگ آگ پر پیش کئے جائیں گے، تم دنیا کی زندگی

فِىۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا‌ ۚ فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ
میں اپنی اچھی چیزوں کو لے چکے ہو، اور تم نے ان سے فائدہ اٹھا لیا پھر تمہیں آج

عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى
کے دن ذلت کے عذاب کی سزا ہے، اس وجہ سے کہ تم زمین میں

عٓ ۲

الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ۠﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ

ناحق تکبر کرتے تھے، اور اس وجہ سے کہ تم نافرمان تھے۔ اور تو (قوم) عاد کے بھائی (ہود)

اَخَا عَادٍؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

کو یاد کر، جس وقت اس نے اپنی قوم کو ریت کے پہاڑوں میں ڈرایا، اور ضرور ڈرانے والے

النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

اس سے پہلے بھی آئے اور اسکے پیچھے بھی، کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ ہی کی، بیشک میں تم

اِلَّا اللّٰهَؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ﴿۲۱﴾

پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ انہوں نے کہا، کیا تو ہمارے پاس آیا ہے، تاکہ تو ہمیں

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَاۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

ہمارے عبادت کے لائقوں سے پھیر دے، پھر تو اسے ہمارے پاس لے آ، جسکا تو ہمیں وعدہ دیتا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

ہے، اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس نے کہا کچھ بھی شک نہیں کہ (اسکا) علم اللہ ہی کے پاس

اللّٰهِ ﱪ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

ہے، اور میں تمہیں وہی پہنچاتا ہوں، جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، اور لیکن میں تمہیں دیکھ رہا

تَجْهَلُوْنَ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْۙ

ہوں، تم لوگ جہالت (کی باتیں) کر رہے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس بادل کو اپنی وادیوں میں

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَاؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖؕ

آتے ہوئے دیکھا، انہوں نے کہا یہ بادل ہم پر بارش برسانے والا ہے، بلکہ وہ ہے، جسکے لئے تم

رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌۙ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ

جلدی کرتے تھے، ہوا ہے، جس میں سخت تکلیف دینے والا عذاب ہے۔ وہ اپنے پالنے والے کے

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی

حکم سے ہر چیز کو جڑسے اکھاڑ پھینکے گی، پھر صبح ان کو ان کے گھروں کے سوا کچھ نہیں دکھائی دیتا تھا،

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَاۤ

اسیطرح ہم مجرم لوگوں کوسزا دیتے ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے انکو اس میں طاقت دی تھی، جس

اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِیْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّ

میں ہم نے تمہیں طاقت نہیں دی، اور ہم نے انکے لئے کان اورآنکھیں اور دل بنائے تھے

اَفۡـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَ لَاۤ اَبۡصَارُهُمۡ

، پھر نہ انکے کان اور نہ انکی آنکھیں اور نہ انکے دل کسی کام آئے جس وقت وہ اللہ کی

وَلَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا یَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰیٰتِ

آیات کے ساتھ جھگڑتے تھے اور انہیں اس نے گھیر لیا، جسکے ساتھ وہ مزاق کرتے تھے۔

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۟ وَلَقَدۡ

اور بیشک ضرور ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیوں کو ہلاک کر دیا، اور ہم بار بار اپنی

اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰی وَصَرَّفۡنَا الۡاٰیٰتِ

نشانیوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ پھر انہوں نے ان لوگوں کی

لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ۝ فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا

مدد کیوں نہیں کی، جنہیں وہ قرب حاصل کرنے کے لئے اللہ کے سوا مشکلیں حل کرنے

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ ۚ

والے پکڑتے تھے، بلکہ وہ ان سے گم ہوگئے تھے، اور یہ ان کا جھوٹ ہے، اور انکی گھڑی

وَذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ۝

ہوئی باتیں تھیں۔ اور جس وقت جنوں میں سے ایک گروہ کو ہم تیری طرف پھیر کر

وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ

لائے وہ قرآن کو سننے لگے پھر جب وہ اسکے پاس حاضر ہوئے، انہوں نے کہا تم چپ رہو،

فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوۡا

پھر جب پڑھنا پورا ہوا، وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے ہوکر پھرگئے تھے۔ انہوں نے کہا

اِلٰی قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ۝ قَالُوۡا یٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا

اے ہماری قوم، بیشک ہم نے ایک کتاب سنی ہے، جو موسی کے بعد اتاری گئی، جو ان

كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ

(کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے، جو اس سے پہلے ہیں، وہ سچ کی طرف اور سیدھی راہ

یَدَیۡهِ یَهۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ وَاِلٰی طَرِیۡقٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝

کی طرف ہدایت کرنے والی ہے۔ اے ہماری قوم تم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مان

یٰقَوۡمَنَاۤ اَجِیۡبُوۡا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوۡا بِهٖ یَغۡفِرۡ لَكُمۡ

لو، اور تم اسکے ساتھ ایمان لے آؤ، وہ (اللہ) تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾
اور وہ تم کو سخت دکھ دینے والے عذاب سے بچا دے گا۔ اور جو کوئی اللہ کی

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
طرف بلانے والے کی بات کو نہ مانے گا، پھر وہ زمین میں (اللہ کو) تھکانے

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ
والا نہیں، اور نہ اس (اللہ) کے سوا اسکا کوئی حمایتی ہوگا، وہی لوگ کھلے گم

مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
راہ میں ہیں۔ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا، بیشک اللہ جس نے آسمانوں کو اور

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
زمینوں کو پیدا کیا، اور انکے پیدا کرنے سے وہ تھکا نہیں، وہ اس (بات) پر بھی

اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾
قدرت رکھنے والا ہے، کہ وہ مردوں کو زندہ کردے، کیوں نہیں، بیشک وہ ہر چیز

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ
پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جس دن وہ لوگ جو کافر ہیں آگ پر

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
پیش کئے جائیں گے، (اور کہا جائے گا) کیا یہ سچ نہیں؟ وہ کہیں گے،کیوں نہیں

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ
ہمارے پالنے والے کی قسم ہے، وہ کہے گا، پھر تم اس وجہ سے عذاب چکھو،

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
کہ تم (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے۔ پھر تو صبر کر جیسے ہمت والے رسولوں نے

لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ
صبر کیا، اور تو انکے لئے جلدی نہ کر، بیشک وہ اس دن (عذاب) دیکھیں گے،

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ
جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے ایسے کہ وہ نہیں ٹھیرے تھے مگر دن کی ایک

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
گھڑی، (یہ) پہنچا دینا ہے، پھر ہلاک نہیں کئے جائیں گے، مگر نافرمان لوگ۔

ع ۴

اٰيَاتُهَا ٣٨ (٤٧) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ (٩٥) رُكُوْعَاتُهَا ٤

اس میں ۳۸ آیتیں ہیں سورۃ محمد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا، اور جنہوں نے (دوسروں کو) اللہ کے راہ سے روکا، اللہ نے ان کے

اَعْمَالَهُمْ ۝١ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

اعمال گم کر دیئے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کئے ہیں، اور وہ اس پر ایمان

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ

لائے، جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتارا گیا، اور وہ انکے رب کی طرف سے سچ ہے، اللہ

سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

نے ان سے انکی برائیوں کو دور کردیا، اور انکے حال کو درست کردیا۔ یہ اس وجہ سے کہ

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

بیشک جو لوگ کافر ہیں، وہ جھوٹ کے پیچھے چلے، اور بیشک جو ایمان لائے ہیں، وہ اپنے رب

مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣

کی طرف سے سچ کے پیچھے چلے، اسی طرح اللہ لوگوں کیلئے انکے حالات بیان کرتا ہے۔ پھر

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى

جب تم (لڑائی میں) ان لوگوں سے ملو جو کافر ہیں، پھر تم انکی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب

اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ

تم انکو اچھی طرح مارو، پھر تم انہیں پکا باندھ لو (یعنی قید کرلو)، پھر اس کے بعد مال کے بغیر

وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ڃ ذٰلِكَ ۭ

چھوڑ دینا، اور یا کچھ مال لے کرچھوڑ دینا، یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے، یہ

وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

اسی طرح (اللہ کا حکم) ہے، اور اگراللہ چاہتا، ضرور وہ ان سے بدلہ لے لیتا، اور لیکن تاکہ

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

اس نے تمہیں ایک دوسرے کے ساتھ آزمایا، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے

يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵
پھر ہرگز اللہ انکے عملوں کو گم نہیں کرے گا۔ ضرور اللہ انکو (جنت) کی راہ دکھائے گا، اور انکی

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
حالت درست کرے گا۔ اور اللہ انکو جنت میں داخل کرے گا، جس (جنت) کی اس (اللہ) نے

اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷
انہیں پہچان کرادی ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸
وہ تمہاری مدد کرے گا، اور وہ تمہارے قدموں کو پکا کرے گا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، پھر

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹
انکے لئے پھسلنا ہے، اور اس (اللہ) نے انکے اعمال کو گم کر دیا ہے۔ یہ اس وجہ سے، بیشک

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
انہوں نے اسے ناپسند کیا، جو اللہ نے (قرآن) اتارا، پھر اس اللہ نے انکے عملوں کو برباد کردیا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
ہے۔ کیا وہ زمین میں نہیں چلتے پھرتے، پھر وہ دیکھتے ہیں کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام

اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ہوا، اللہ نے انہیں برباد کردیا، اور کافروں کیلئے اسکی مثال ہے۔ یہ اس وجہ سے بیشک اللہ ان

وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
لوگوں کی مدد کرنے والا ہے جو ایمان لائے ہیں، اور بیشک کافروں کا کوئی مددکرنے والا نہیں۔ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
لوگ ایمان لائے ہیں، اور اچھے عمل کرتے ہیں، بیشک اللہ انہیں جنت میں داخل کرے گا، جن

الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ
کے نیچے نہریں چلتی ہیں، اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے، وہ (دنیا سے) فائدے اٹھاتے ہیں، اور

كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ
وہ (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں، اور انکے رہنے کی جگہ آگ ہے۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِىْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ
بستیاں، جو تیری اس (مکہ) بستی سے جس (بستی کے رہنے والوں نے) تجھے نکال دیا

ع ۵

اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

طاقت میں وہ زیادہ سخت تھیں، ہم نے انہیں ہلاک کردیا، پھر انکی کوئی مدد کرنے والا نہ ہوا۔

مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

کیا پھر وہ شخص جو اپنے پالنے والے کی طرف سے کھلی دلیل پر (چل رہا) ہے، وہ اسکی طرح

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

(ہوسکتا) ہے، جنکے برے عمل خوبصورت دکھائے گئے ہوں، اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

اس جنت کی خوبی جس کا وعدہ ڈرنے والوں سے ہوا ہے، اس (جنت) میں پانی کی نہریں ہیں، جو

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ

(پانی) بدبو دار نہیں ہوتا، اور دودھ کی نہریں ہیں، جن کا ذائقہ نہیں بدلتا، اور شراب کی نہریں

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

ہیں، جو پینے والوں کے لئے لذت ہے، اور شہد صاف کیے ہوئے کی نہریں ہیں، اور ان کے لئے اس

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

(جنت) میں ہر قسم کے پھل ہیں، اور انکے رب کی طرف سے معافی ہے، کیا وہ (جنتی) اس جیسا

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

ہے؟ جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہو، اور وہ کھولتا ہوا پانی پلائے جائیں، پھر وہ ان کی انتڑیوں کو

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا

بار بار کاٹ دے۔ اور کچھ ان میں سے جو تیری طرف کان لگاتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

تیرے پاس سے نکلتے ہیں، وہ ان لوگوں کے لئے کہتے ہیں، جو علم دئے گئے ہیں، ابھی اس نے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

کیا کہا تھا وہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی، اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

ہیں۔ اور جن لوگوں نے راہ پائی، اس نے انہیں زیادہ راہ دی ہے، اور اس نے انہیں بچ کر چلنے

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ

دیا ہے۔ کیا پھر وہ قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ انکے پاس اچانک آ جائے؟

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
پھر ضرور اس کی نشانیاں آچکی ہیں، پھر کہاں سے ان کے لئے سمجھنا ہوگا، جب وہ ان

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
کے پاس آئے گی۔ پھر تو جان لے کہ بیشک وہی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
لائق نہیں، اور تو اپنے گناہوں کی معافی مانگ، اور ایمان والے مردوں کے لئے، اور ایمان

مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
والی عورتوں کیلئے بھی اوراللہ تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ کو اور تمہاری رہنے کی جگہ کو

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
جانتا ہے۔ اور وہ لوگ جو مومن ہیں، وہ کہتے ہیں، کوئی (جہاد کی) سورت کیوں نہیں

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اتاری جاتی، پھر جب صاف مضمون والی سورت اتاری گئی، اور اس میں لڑائی کا ذکر کیا گیا

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ
تو تو نے ان لوگوں کو دیکھا، جنکے دلوں میں بیماری ہے، وہ تیری طرف اس شخص کی

مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ
طرح دیکھتے ہیں، جس پر موت کی بیہوشی ہو، پھر ان کے لئے زیادہ بربادی ہے۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا
حکم ماننا اور اچھی بات کہنی، پھر جب پکا حکم ہو پھر اگر وہ اللہ سے سچا (وعدہ) کریں

لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا
تو ضرور وہ انکے لئے بہتر ہو۔ پھر کیا تم سے امید ہے کہ اگر تمہیں حکومت مل

فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
جائے یہ کہ تم زمین میں فساد کرو اور تم اپنے رشتوں کو کاٹ دو۔ وہی لوگ ہیں، جن

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
پر اللہ نے لعنت کی، پھر اس نے انہیں بہرا کر دیا، اور اس نے ان کی آنکھوں کو اندھا

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ
کردیا۔ کیا پھر وہ قرآن میں غور نہیں کرتے، یا انکے دلوں پر تالے ہیں؟۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
بیشک جو لوگ اپنی پیٹھوں پر پھر گئے، اسکے بعد کہ ان کیلئے راہ ظاہر ہوگیا، شیطان نے (یہ کام)

لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
انہیں اچھا کر کے دکھایا، اور شیطان نے انہیں لمبی لمبی امیدیں دلائیں۔ یہ اس وجہ سے کہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
بیشک ان لوگوں نے کہا، جو اللہ نے اتارا کہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں ضرور کچھ کاموں میں ہم

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
تمہاری بات مانیں گے اوراللہ انکے رازوں کو جانتا ہے۔ پھر کیا حال ہوگا، جب فرشتے ان کی

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
جان نکالیں گے، اور فرشتے انکے مونہوں پر اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہونگے۔ یہ اس وجہ سے

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ
بیشک وہ اس (بات) کے پیچھے چلتے ہیں، جو اللہ کو غصہ دلاتی ہے، اور انہوں نے اس (اللہ)

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ
کی خوشی کو ناپسند کیا، پھر اللہ نے انکے عملوں کو برباد کردیا ہے۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں، جن

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے، کہ اللہ ان کے کینوں کو ہرگز ظاہر نہیں کرے گا۔ اور اگر

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
ہم چاہیں، ضرور ہم تجھے وہ دکھا دیں، پھر تو انکو انکے چہروں سے پہچان لے، اور ضرور ضرور

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ
تو انہیں بات کرنے کے ڈھنگ سے پہچان لے گا، اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔ اور

يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
ضرور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے، یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اور صبر

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاْ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
کرنے والوں کو ظاہر کردیں گے، اور ہم تمہاری خبروں کو آزمائیں گے۔ بیشک جن لوگوں نے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا
کفر کیا، اور وہ اللہ کے راہ سے روکتے ہیں، اور اسکے بعد وہ رسول کی مخالفت

ع ۳

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
کرتے ہیں، اس کے بعد کہ انکے لئے راہ ظاہر ہو چکا، وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲ يٰۤاَيُّهَا
کرسکیں گے، اور جلدی وہ ان کے عملوں کو برباد کردے گا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو،

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
تم اللہ کا حکم مانو، اور تم رسول کا حکم مانو، اور تم اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو۔ بیشک

وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
جن لوگوں نے کفر کیا، اور وہ اللہ کے راہ سے روکتے ہیں، پھر وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
ہی تھے، پھر ہرگز اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ پھر تم سستی نہ کرو، اور تم انہیں صلح

اللّٰهُ لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
کی طرف نہ بلاؤ، اور تم ہی اونچے رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور اللہ تمہارے

الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۵
لئے تمہارے عملوں کو ہرگز نہ گھٹائے گا۔ کچھ بھی شک نہیں کہ دنیا کی زندگی کھیل اور

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
دل بہلانا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ گے، اور تم ڈرتے رہو گے، وہ تمہیں تمہاری مزدوری

وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝۳۶
دے گا، اور وہ تمہارے مال تم سے نہیں مانگے گا۔ اگر وہ ان (مالوں) کو تم سے مانگے،

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ
پھر وہ تم کو تنگ کرے تو تم کنجوسی کرنے لگو گے، اور وہ تمہارے کینوں کو نکال دے

اَضْغَانَكُمْ ۝۳۷ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا
گا۔ تم ہی وہ لوگ ہو جو تم بلائے جاتے ہو، تاکہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو، پھر

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
کچھ تم میں سے کنجوسی کرتے ہیں، اور جو کوئی کنجوسی کرے گا، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
وہ اپنی جان سے کنجوسی کرتا ہے، اللہ بے پرواہ ہے، اور تم محتاج ہو

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ
اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہارے سوا اور لوگوں کو

لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾
لے آئے گا، پھر وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے۔

ع ۸

ایاتہا ۲۹ (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رکوعاتہا ۴

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ الفتح مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ
بیشک ہم نے تجھے فتح دی، کھلی فتح ہے۔ تاکہ اللہ تیرے گناہ (لگائے گئے الزام) کو

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
جو پہلے ہو چکے ہیں وہ تجھے معاف کرے (یعنی تجھ سے الزام دور کرے) اور جو

وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ
پیچھے ہوئے، اور تاکہ وہ اپنی نعمت کو تیرے اوپر پورا کردے، اور تاکہ وہ تجھے سیدھی

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
راہ پر چلائے۔ اور تاکہ اللہ تیری مدد کرے، بڑے غلبے والی مدد۔ وہی ہے، جس نے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
مومنوں کے دلوں میں تسلی اتاری، تاکہ انکے ایمان کے ساتھ انکا ایمان اور زیادہ ہو

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
جائے اور آسمانوں اور زمینوں کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں، اور اللہ بےانتہا علم والا

حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
بڑی دانائی والا ہے۔ تاکہ وہ مومن مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو جنت میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
داخل کرے، جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
تاکہ وہ ان سے انکی برائیوں کو دور کردے، اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی

عَظِيۡمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ
کامیابی ہے۔ اور تا کہ وہ منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو، اور مشرک مردوں کو

وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ
اور مشرک عورتوں کو عذاب دے، وہ اللہ کے ساتھ گمان کرنے والے ہیں، برے برے

ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ
گمان کرنا، ان پر مصیبت پھر نے والی ہے، اور ان پر اللہ غصہ ہوا، اور اللہ نے ان پر

عَلَيۡهِمۡ وَ لَعَنَهُمۡ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ
لعنت کی، اور اس نے انکے لئے جہنم کو تیار کیا، اور وہ پھرنے کی بری جگہ ہے۔ اور اللہ ہی

مَصِيۡرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
کے لشکر آسمانوں اور زمینوں کے ہیں، اور اللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۷﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ
ہم نے تجھے گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ
تم اللہ کے ساتھ ایمان لاؤ، اور اسکے رسول کے ساتھ، اور تاکہ تم اسکی مدد کرو (یعنی

وَ رَسُوۡلِهٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً
اطاعت کرو) اور تاکہ تم اسکی عزت کرو، اور تاکہ تم اسکی صبح اور شام کو تسبیح کرو۔ بیشک

وَّ اَصِيۡلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ
جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں، کچھ بھی شک نہیں کہ وہ اللہ کی بھی بیعت کرتے

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّكَثَ
ہیں، اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے، پھر جو کوئی (بیعت کے) وعدے کو توڑے گا، پھر

فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ
کچھ بھی شک نہیں کہ اسکا توڑنا اسی کی جان پر ہوگا، اور جو اس وعدہ کو پورا کردے،

عَلَيۡهُ اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوۡلُ
جو اس نے اللہ سے وعدہ کیا پھر اللہ جلدی اسے بہت بڑی مزدوری دے گا۔ دیہاتیوں

لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا
میں سے پیچھے رہے ہوئے لوگ وہ جلدی تجھے کہیں گے، ہمیں ہمارے مالوں نے

ع ۹

وَ اَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ

، اور ہمارے گھروالوں نے کام میں لگائے رکھا پھر تو ہمارے لئے معافی مانگ، وہ اپنی

مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَـكُمۡ

زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں، جو انکے دلوں میں نہیں ہیں کہہ دو پھر تمہارے لئے اللہ

مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ

سے کسی بھی چیز کا کون مالک ہوگا اگر وہ تمہیں نقصان پہچانے کا ارادہ کرے، یا وہ تمہیں فائدہ پہچانے

بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۱﴾

کا ارادہ کرے، بلکہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو سب کچھ خبر رکھنے والا ہے۔ بلکہ تم

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ

نے خیال کیا تھا کہ یہ رسول اور مومن اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی لوٹ کر

اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ

نہیں آئیں گے، اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوبصورت بنائی گئی، اور تم نے خیال کیا

وَ ظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًاۢ بُوۡرًا ﴿۱۲﴾

تھا برا خیال کرنا، اور تم ہلاک ہونے والے لوگ ہو۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول

وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا

کے ساتھ ایمان نہیں لاتا، پھر بیشک ہم نے کافروں کے لئے بہت بھڑکتی ہوئی آگ تیار

لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

کی ہے۔ اور آسمانوں کی اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، وہ جسے چاہے گا وہ

يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

معاف کرے گا اور وہ جسے چاہے گا وہ عذاب دے گا اور اللہ سب کچھ معاف کرنے

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انْطَلَقۡتُمۡ

والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ جب تم مال غنیمت لینے کیلئے چلو گے، تو پیچھے رہے

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ

ہوئے لوگ وہ جلدی کہیں گے، تم ہمیں چھوڑ دو، تاکہ ہم تمہارے پیچھے چلیں، وہ چاہتے

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا

ہیں کہ وہ اللہ کے کلام کو بدل دیں، کہہ دو تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلو گے

كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ
، اسی لئے اللہ نے تمہارے لئے پہلے سے فرما دیا ہے، پھر وہ ضرور کہیں

بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۞
گے، بلکہ تم تو ہم سے حسد کرتے ہو، بلکہ وہ نہیں سمجھتے تھے، مگر

قُلۡ لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ
تھوڑا سا۔ پیچھے رہے ہوئے دہاتیوں سے تو کہہ دے، تم ایک سخت جنگجو قوم

اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ اَوۡ يُسۡلِمُوۡنَ ۚ
کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے، تم ان سے لڑو گے، یا وہ مسلمان

فَاِنۡ تُطِيۡعُوۡا يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ۚ
ہوجائیں گے، پھر اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا بدلہ دے گا، اور اگر

وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا
تم منہ پھیر لو گے جیسے اس سے پہلے تم پھر گئے تھے وہ تمہیں بہت سخت

اَلِيۡمًا ۞ لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ
عذاب دے گا۔ اندھے پر تنگی نہیں، اور نہ لنگڑے پر تنگی ہے، اور نہ بیمار

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ
پر تنگی ہے، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے گا، اللہ انکو باغوں

وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، اور جو کوئی پھر جائے گا،

الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۞
وہ اسے بہت سخت عذاب دے گا۔ بیشک ضرور اللہ (ان) سب مومنوں سے راضی

لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ
ہوگیا ہے، جس وقت وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کررہے تھے، پھر اس نے جان

تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ
لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا، پھر اللہ نے ان پر تسلی اتاری، اور اللہ نے

السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۞ وَّمَغَانِمَ
ان (صحابہ) کو ایک نزدیک فتح کا انعام دیا ہے۔ اور بہت سی مال غنیمت

النصف

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾
جسے صحابہ لیں گے، اور اللہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اللہ نے تم سے

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
بہت سے مال غنیمت کا وعدہ کیا ہے، جنہیں تم (صحابہ) لو گے، پھر اللہ نے تمہیں

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
یہ (غنیمت) جلدی پہنچا دی، اور اللہ نے تم سے لوگوں کے ہاتھ روک دیئے، اور

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ۙ
تاکہ وہ مومنوں کے لئے ایک نشانی ہو، اور تاکہ وہ تمہیں سیدھے راہ پر چلائے۔

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ
اور (ایک فتح اور) بھی ہے، جو تمہارے قابو میں نہیں آئی، بیشک اللہ نے اسے گھیر

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
لیا ہے،اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر وہ لوگ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
کافر ہیں، وہ تم سے جنگ کرتے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر لیتے، پھر وہ کسی کو بھی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ
دوست نہ پاتے، اور نہ ہی کوئی ذرہ مدد کرنے والا۔ اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے

مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ
چلی آتی ہے، اور تو اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہیں پائے گا۔ اور وہی ہے،

الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
جس (اللہ) نے انکے ہاتھوں کو تم سے، اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے مکہ شہر کے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
اندرونی حصہ میں روک رکھا، اس کے بعد کہ اس (اللہ) نے تمہیں ان پر کامیابی

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ
دی، اور اللہ اسے اچھی طرح دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ وہی ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْىَ
کفر کیا، اور انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روک دیا تھا، اور قربانی کو بھی

مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ
جو روکی گئی، یہ کہ وہ (قربانی) اپنے ٹھکانے پر پہنچے، اور اگر مومن مرد اور مومنہ

وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ
عورتیں (مکہ میں) نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے ہو یہ کہ تم انہیں کچل دیتے، پھر

فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ۚ لِيُدۡخِلَ
تمہیں لا علمی سے انکی وجہ سے تکلیف پہنچ جاتی، تاکہ اللہ جسے چاہے وہ اسے اپنی

اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ‌ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا
رحمت میں داخل کرے، اگر وہ (صحابی مرد اور عورتیں) ان لوگوں سے الگ ہو جاتے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۲۵﴾ اِذۡ جَعَلَ
تو ضرور ہم ان لوگوں کو عذاب دیتے جو ان (مکہ والوں) میں سے کافر ہیں، سخت

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
تکلیف دینے والا عذاب۔ جس وقت ان لوگوں نے اپنے دلوں میں ضد بنائی، اور ضد

الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ
بھی جاہلیت کی، جو کافر تھے، پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور صحابہ پر اپنی طرف سے

وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا
سکون اتارا، اور اللہ نے صحابہ پر ادب کی بات (یعنی لا الہ الا اللہ) پکی کر دی ہے،

اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲۶﴾
اور وہ اسکے بہت زیادہ حق دار تھے، اور وہی اس کے لائق تھے، اور اللہ ہر چیز کو

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَقِّ‌ۚ لَتَدۡخُلُنَّ
اچھی طرح جاننے والا ہے۔ بیشک ضرور اللہ نے اپنے رسول کو خواب سچ کر دکھایا،

الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ
اگر اللہ نے چاہا ضرور تم مسجد حرام میں امن کی حالت میں داخل ہوگے اپنے سروں

رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ‌ ؕ فَعَلِمَ
کے بالوں کو منڈوانے والے اور کتروانے والے، تمہیں ڈر نہ ہوگا، پھر (اللہ) وہ کچھ

مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿۲۷﴾
جانتا ہے جو تم نہیں جانتے ہو، پھر اللہ نے اس کے علاوہ فتح نزدیک بنائی۔

ع ۳

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ

وہی ہے، جس نے اپنے رسول کو راہ اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے، تاکہ وہ

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۲۸

اسے ہر دین پر غالب کردے، اور اللہ اچھی طرح گواہی دینے والا کافی ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

وسلم اللہ کا رسول ہے، اور جو لوگ اسکے ساتھ ہیں، وہ کافروں پر بہت سخت ہیں،

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

آپس میں بہت نرم دل ہیں، تو انہیں رکوع کرنے والا سجدہ کرنے والا دیکھے گا،

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

اور وہ اللہ کا فضل اور اسکی خوشی چاہتے ہیں، انکی نشانی انکے چہروں پر سجدوں کی

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ

نشانی (معلوم ہوتی) ہے، ان کی مثال انجیل میں کھیتی کی طرح ہے، جس (پودے)

وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

نے اپنا پٹھا نکالا پھر اس نے اسے پکا کیا، پھر وہ کھیتی موٹی ہوگئی، پھر وہ

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

(کھیتی) اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی، جو کسانوں کو خوش کرتی ہے، تاکہ اللہ ان

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(صحابہ) کی وجہ سے کافروں کو غصہ دلائے، اللہ کا وعدہ ان لوگوں سے ہے، جو

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹

ایمان لائے، اور اچھے عمل کئے ہیں، ان کیلئے معافی ہے، اور بہت بڑی مزدوری ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا ۲	(۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۶)	اٰيَاتُهَا ۱۸
اور ۲ رکوع ہیں	سورۃ الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی	اس میں ۱۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ اور اسکے رسول کی بات کے آگے نہ بڑھو،

معانقہ ۱۵ عند المتأخرین ۱۲

ع ۴ ۱۴

وَ رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱
اور تم اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا بےانتہا علم والا ہے۔ اے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو، اور

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
تم اس کے لئے بات زور سے نہ کہو، جیسے تم ایک دوسرے کے لئے زور

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ
سے بولتے ہو، ایسا نہ ہو، کہ تمہارے عمل برباد ہو جائیں، اور تمہیں خبر بھی

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
نہ ہو۔ بیشک جو لوگ اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے پاس دبی ہوئی رکھتے

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
ہیں، انہی لوگوں کا اللہ نے امتحان لیا ہے، انکے دلوں میں (اللہ) کا ڈر ہے، انکے

قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳
لئے معافی، اور بہت بڑی مزدوری ہے۔ بیشک جو لوگ تجھے کمروں کے باہر سے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
بلاتے ہیں، انکے بہت سے وہ عقل نہیں رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ کہ وہ صبر

لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ
کرتے، یہاں تک کہ تو انکی طرف نکلتا، ضرور وہ انکے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ

اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵
سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
ہو، اگر تمہارے پاس کوئی نافرمان کوئی خبر لے کر آئے، پھر تم تحقیق کر لیا

فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا
کرو، ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو ناسمجھی میں تکلیف پہنچاؤ کہ پھر تم اپنے

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
کئے پر پشیمان ہو جاؤ۔ اور تم جان لو، بیشک تم میں اللہ کا رسول ہے

اللّٰهِ ؕ لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ
اگر وہ (رسول) بہت سے کاموں میں تمہارا کہنا مان لے تو ضرور تم مشکل میں پڑ

وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيۡكُمُ الۡاِيۡمَانَ وَزَيَّنَهٗ
جاؤ، اور لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کی محبت ڈال دی ہے، اور اللہ نے ایمان

فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَكَرَّهَ اِلَيۡكُمُ الۡكُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡيَانَ ؕ
کو تمہارے دلوں میں خوبصورت بنا دیا ہے، اور اللہ نے تمہارے (یعنی صحابہ کے) لئے

اُولٰۤـئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَۙ ۝ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ
کفر کو اور گناہ کو اور نافرمانی کو ناپسند کردیا ہے، وہی لوگ ہی صحیح راہ پانے والے

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۸ وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ
ہیں۔ اللہ کی طرف سے عزت اور (اسکا) انعام ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا بڑی

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا ۚ
دانائی والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں لڑ پڑیں، پھر تم ان دونوں کے

فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ
درمیان صلح کرا دو، پھر اگر ان دونوں میں سے ایک دوسری جماعت پر زیادتی کرے،

تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ
پھر تم اس سے لڑو جو جماعت زیادتی کرے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف

فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا ؕ
لوٹ آئے، پھر اگر وہ لوٹ آئے تو پھر تم ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ۝۹ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ
صلح کرا دو، اور تم انصاف کیا کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا

فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَ اَخَوَيۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ
ہے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ مومن بھائی بھائی ہیں، پھر تم دو بھائیوں کے درمیان صلح

تُرۡحَمُوۡنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ
کرا دیا کرو، اور تم اللہ سے ڈرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے لوگو جو ایمان لائے

مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا
ہو، کوئی قوم کسی قوم سے مزاق نہ کرے، شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں،

نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے (مزاق کریں) شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں،

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ
اور نہ تم اپنی جانوں کو عیب لگاؤ، اور نہ تم ایک دوسرے کو برے لقبوں سے

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَمَنْ
یاد کرو (یعنی شرم نہ دلاؤ) ایمان کے بعد برا نام (لگانا) نافرمانی ہے، اور جو

لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا
توبہ نہ کرے، پھر وہی لوگ ظالم ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بہت

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫
گمانوں سے بچو، بیشک کچھ گمان گناہ ہیں، اور تم جاسوسی نہ کرو، اور نہ ایک

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ
دوسرے کو پیٹھ پیچھے برا کہو، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے،کہ اپنے مرے

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ
ہوئے بھائی کا گوشت کھائے پھر تم اس سے نفرت کرتے ہو، اور تم اللہ سے

اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
ڈرو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو بیشک

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
ہم نے تمہیں ایک مرد سے اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمہاری

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآىِٕلَ
شاخیں اور قبیلے بنائے، تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بیشک اللہ کے نزدیک تم

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ
میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ ڈرتا ہو، بیشک اللہ بےانتہا علم

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ
والا سب کچھ کی خبر رکھنے والا ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں، ہم ایمان لے آئے، کہہ

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا
دو تم ایمان نہیں لائے ہو، اور لیکن تم کہو ہم اسلام لائے ہیں

يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا
اور ابھی تمہارے دلوں میں ایمان داخل ہی نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـًٔا‌ ؕ
اس کے رسول کا حکم مانو، وہ (اللہ) تم کو تمہارے عملوں سے کچھ بھی کم

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ
نہیں دے گا، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا

اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَ جٰهَدُوۡا
ہے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ مومن وہی لوگ ہیں، جو اللہ اور اسکے رسول

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ
کے ساتھ ایمان لائے ہیں، پھر وہ کچھ شک نہیں کرتے، اور وہ اللہ کی

هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡؕ
راہ میں اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں،

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ
وہی لوگ وہ (ایمان کے) سچے (اور سچے) ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱٦﴾ يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ
اپنا دین جتلاتے ہو، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

اَنۡ اَسۡلَمُوۡا‌ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ‌ۚ
زمینوں میں ہے، اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ وہ تجھ پر

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ
احسان جتلاتے ہیں، کہ وہ اسلام لے آئے، کہہ دو تم مجھ پر اپنے اسلام

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
کا احسان نہ کرو، بلکہ اللہ ہی تم پر احسان کرتا ہے، کہ اس نے تمہیں

غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاللّٰهُ
ایمان کی راہ دکھائی، اگر تم سچے ہو۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کا غیب

بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾
جانتا ہے، اور اللہ سب کچھ دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔

اٰیَاتُهَا ۴۵ (۵۰) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۳۴) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۴۵ آیتیں ہیں سورۃ ق مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

ق (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) عزت والے قرآن کی قسم ہے۔ بلکہ وہ تعجب

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

کرتے ہیں، کہ انکے پاس ان ہی میں سے ڈرانے والا آیا ہے، پھر کافر کہتے ہیں یہ

عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

عجیب چیز ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے، اور ہم مٹی ہو جائیں گے، یہ پھر (زندہ

بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

ہوکر) لوٹ کر آنا بہت دور ہے۔ بیشک ہم جانتے ہیں، جو کچھ ان میں سے زمین

وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

(نگل کر) وہ کم کرتی ہے، اور ہمارے پاس ہر چیز یاد رکھنے والی کتاب ہے۔ بلکہ انہوں نے

لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

سچ کو جھٹلایا، جب وہ انکے پاس آیا، پھر وہ ایک الجھی ہوئی بات میں ہیں۔ کیا پھر

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

وہ آسمان کی طرف نہیں دیکھتے، کیسے ہم نے اسکو انکے اوپر بنایا، اور ہم نے اسے

مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

خوبصورتی دی ہے، اور اس میں کوئی سوراخ نہیں۔ اور ہم نے اس زمین کو پھیلا دیا،

رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷

اور ہم نے اس میں پہاڑ ڈال دیئے، اور ہم نے اس میں ہر قسم کے بارونق چیزوں

تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا

کو اگایا۔ دکھانے کو اور نصیحت دلانے کو ہر توجہ کرنے والے بندے کیلئے۔ اور ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

آسمان سے برکت والا پانی اتارا، پھر ہم نے اس (پانی) کے ساتھ باغات اگائے

الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝
اور دانہ کٹنے والی کھیتی کا۔ اور اونچی اونچی کھجوریں، جنکے خوشہ تہہ پر تہہ ہوتے ہیں۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ
بندوں کیلئے رزق ہے، اور ہم اس (پانی) کے ساتھ مردہ شہر کو زندہ کرتے ہیں، اسی

الْخُرُوْجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ
طرح (قیامت کے دن) نکلنا ہوگا۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا، اور کنوئیں

وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ
کے رہنے والوں نے اور ثمود نے۔ اور عاد نے اور فرعون نے اور قوم لوط نے۔

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝
اورگنجان درخت کے رہنے والوں نے، اور تُبّع کی قوم نے، سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پھر

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ
میرے (عذاب کا) وعدہ سچا ہوا۔ کیا پھر ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے؟ بلکہ

جَدِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ
وہ نیا پیدا کرنے سے شک میں ہیں۔ اور بیشک ضرور ہم نے انسان کو پیدا کیا،

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝
اور ہم جانتے ہیں جو اس کا دل وہ وسوسہ ڈالتا ہے، اور ہم اس کی جان والی رگ

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
سے (جسکے کٹنے سے موت ہے سے) زیادہ قریب ہیں۔ جس وقت دو لینے والے وہ

قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ
لے لیتے ہیں (یعنی لکھتے ہیں)، داہنی اور بائیں طرف سے وہ بیٹھے ہوتے ہیں۔ وہ کوئی

عَتِيْدٌ ۝ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
بات منہ سے نہیں نکالتا مگر اسکے پاس بہت پہرہ دینے والا تیار ہے۔ اور موت کی سختی

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ
سچ مچ میں آئے گی، یہ وہ ہے، جس سے تو بہت الگ ہوتا تھا۔ اور صور میں پھونکا جائے

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ
گا، یہی (عذاب کے) وعدے کا دن ہے۔ اور ہر جان اسکے ساتھ ایک

وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

(فرشتہ) ہانکنے والا اور صحیح گواہی دینے والا ہوگا۔ بیشک ضرور تو اس سے لا پرواہ تھا، پھر ہم نے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

تیرا پردہ تجھ سے ہٹا دیا، پھر آج کے دن تیری نظر بہت تیز ہے۔ اور اسکا ساتھی (فرشتہ)

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

کہے گا، یہ جو میرے پاس ہے وہ (جہنم کیلئے) تیار ہے۔ تم دونوں ہر بہت ناشکرے بڑے

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾

ضدی کو جہنم میں ڈال دو۔ نیکی سے بہت روکنے والے کو، حد سے بڑھنے والے بے چین شک میں

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

ڈالنے والے کو۔ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے کو عبادت کے لائق بنایا تھا، پھر تم اسے

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ

بہت سخت عذاب میں ڈال دو۔ اسکا ساتھی (شیطان) کہے گا، اے ہمارے پالنے والے میں نے

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ

اسے شرارت میں نہیں ڈالا، اور لیکن وہ گم راہ میں بہت دور نکل گیا تھا۔ اللہ فرمائے گا، تم

قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

میرے پاس نہ جھگڑو، اور ضرور میں نے تمہاری طرف ڈرانے والا بھیج دیا تھا۔ میرے پاس

وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ

بات نہیں بدلی جاتی اور نہ میں بندوں پر ذرہ ظلم کرنے والا ہوں۔ جس دن ہم جہنم کو کہیں گے

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ

کیا تو بھر گئی ؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟۔ اور جنت ڈرنے والوں کے نزدیک کی

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

جائے گی، دور نہیں۔ یہی ہے، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر ایک بہت توجہ کرنے والے

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

بہت یاد رکھنے والے کے لئے۔ جو کوئی بن دیکھے اللہ سے ڈرا، اور وہ توجہ کرنے والے دل

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ اِۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ

کے ساتھ آیا ہے۔ تم اس (جنت) میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾
کا دن ہے۔ انکے لئے اس (جنت) میں ہے جو کچھ وہ چاہیں گے، اور ہمارے پاس

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ
بہت زیادہ ہے۔ اور ان سے پہلے ہم نے بہت سی جماعتوں کو ہلاک کیا، وہ ان سے

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾
پکڑنے میں بہت زیادہ سخت تھے، پھر وہ شہروں میں اچھی طرح پھرے، کیا بھاگنے کی

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى
کوئی جگہ ہے۔ بیشک اس میں ضرور اس کیلئے نصیحت ہے، جسکا دل ہے، یا وہ کان لگاتا

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
ہے، اور جو حاضر ہو۔ اور بیشک ضرور ہم نے آسمانوں کو اور زمینوں کو اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ڰ وَّمَا مَسَّنَا
ان دونوں میں ہے،(سب کو) ہم نے چھ دن میں پیدا کیا، اور ہمیں کچھ بھی تھکاوٹ

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
نہیں لگی۔ پھر تو اس پر صبر کر، جو وہ (مشرک) کہتے ہیں، اور تو اپنے پالنے والے کی

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ۚ
تعریف کے ساتھ تسبیح کر، سورج نکلنے سے پہلے، اور سورج ڈوبنے سے پہلے۔ اور کچھ

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ
رات میں، پھر تو اسکی تسبیح کر، اور کچھ سجدوں کے بعد بھی۔ اور تو سن، جس دن

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ۙ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ
آواز دینے والا نزدیک کی جگہ سے آواز دے گا۔ جس دن وہ سخت چیخ کو سچ کے

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ
ساتھ سن لیں گے، یہ نکلنے کا دن ہوگا۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں، اور ہم ہی

نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ۙ يَوْمَ تَشَقَّقُ
مارتے ہیں، اور ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ جس دن وہ زمین پھٹ جائے گی،

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾
وہ اس سے دوڑتے ہوئے ہونگے، یہ ہمارے اوپر اکٹھا کرنا بہت آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ
ہم اچھی طرح جانتے ہیں، جو کچھ وہ کہتے ہیں، اور تو ان پر زبردستی کرنے والا نہیں،

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ﴿۴۵﴾
پھر تو قرآن کے ساتھ اس کو نصیحت کر، جو میرے ڈرانے سے ڈرتا ہے۔

ع ۳ / ۱۷

اٰیاتُھَا ۶۰ (۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ مَكِّیَّةٌ (۶۷) رُكُوْعَاتُھَا ۳

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں سورۃ الذاریات مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِیٰتِ
قسم ہے، اڑانے والیں ہواؤں کی، جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔ پھر وہ (ہوائیں پانی کا) بوجھ کو

یُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾
اٹھانے والی ہیں۔ پھر وہ نرمی سے چلنے والی ہیں۔ پھر وہ حکم سے تقسیم کرنے والی ہیں۔ کچھ

وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾
بھی شک نہیں کہ جو تم سے وعدہ کیا ہے، ضرور سچا ہے۔ اور بیشک انصاف (کا دن) ضرور

اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ
آنے والا ہے۔ قسم ہے آسمان راستوں والے کی۔ بیشک تم ضرور (مکہ والو) مختلف بات میں

اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ
پڑے ہوئے ہو۔ اس (اللہ) سے وہی پھرتا ہے، جو پھیرا گیا ہے (اپنی ضد کی وجہ سے)۔

سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَسْئَلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾ یَوْمَ
لعنت کی گئی تکے مارنے والوں پر۔ وہ لوگ جو بیہوشی میں بھولنے والے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں،

هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا
انصاف کا دن کب ہوگا۔ جس دن وہ آگ پر گرم کئے جائیں گے۔ تم اپنے عذاب کو چکھو،

الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
یہ وہ ہے جس کے ساتھ تم جلدی کرتے تھے۔ بیشک ڈرنے والے باغوں میں اور چشموں

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
میں ہوں گے۔ وہ اس کو پکڑنے والے ہونگے جو ان کے رب نے انکو دیا،

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ

بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرنے والے تھے۔ وہ رات کو تھوڑا سوتے تھے۔ اور وہ سحری کے

مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

وقت میں وہ معافی مانگتے تھے۔ اور ان کے مالوں میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حق تھا۔ اور

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ

زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری جانوں میں (نشانیاں) ہیں

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

کیا پھر تم نہیں دیکھتے ہو۔ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے، اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ پھر

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ

آسمان اور زمین کے مالک کی قسم ہے، بیشک وہ ضرور سچ ہے، بیشک جیسا کہ تم بول رہے ہو۔ کیا

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾

تیرے پاس ابراہیم کے عزت والے مہمانوں کی خبر آئی ہے؟۔ جس وقت وہ اس پر داخل ہوئے،

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ

پھر انہوں نے سلام کیا، ابراہیم نے بھی (جواب میں) سلام کہا ہے، (وہ) انجان لوگ ہیں۔ پھر وہ

دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۚ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اپنے گھروالوں کی طرف چپکے سے چلا آیا، پھر وہ ایک گائے کا موٹا بچہ (گھی میں تلا ہوا) لے آیا۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ

پھر ابراہیم نے اس (گوشت) کو ان (مہمانوں) کے نزدیک کیا، ابراہیم نے کہا، تم کھاتے کیوں نہیں

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۚ قَالُوْا

ہو۔ پھر ابراہیم نے ان (مہمانوں) سے ڈر محسوس کیا، انہوں نے کہا، تو ڈر نہیں، اور انہوں نے

لَا تَخَفْ ۚ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ

اسے ایک بڑے علم والے لڑکے کی خوشخبری دی۔ پھر ابراہیم کی بیوی اونچا بولتی ہوئی آئی، پھر اس

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

نے ہاتھ کو (تعجب سے) اپنے منہ پر رکھا، اور وہ بولی میں بوڑھی بانجھ ہوں۔ فرشتوں نے کہا، اسی

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

طرح تیرے پالنے والے نے فرمایا ہے، بیشک وہ وہی بڑی دانائی والا بے انتہا علم والا ہے۔

ع ۱۶ ۱۷ وقف لازم

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ

ابراہیم نے کہا، اے بھیجے ہوئے تمہارا کیا بڑا کام ہے۔ انہوں نے کہا، بیشک ہم مجرم لوگوں

اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھر برسائیں۔ حد سے نکل جانے والوں کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾

لئے تیرے رب کی طرف سے نشان لگائے ہوئے ہیں۔ پھر ہم نے انکو جو اس (بستی) میں

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

مومن تھے نکال دیا۔ پھر ہم نے اس (بستی) میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا کسی کو

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا

نہ پایا۔ اور ہم نے اس (بستی) میں ان لوگوں کے لئے ایک نشانی چھوڑ دی، جو بہت سخت

فِيْهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾

عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسی (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے اسے فرعون

وَفِيْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

کی طرف بڑی کھلی نشانی کے ساتھ بھیجا۔ پھر فرعون اپنی طاقت کے ساتھ پھر گیا، اور اس

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾

نے کہا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ پھر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا، اور وہ ملامت کرنے والا تھا۔ اور عاد (کی قوم کے حال)

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾

میں بھی (نشانی ہے)، جب ہم نے ان پر ہر خیر سے خالی ہوا بھیجی۔ وہ (ہوا) کسی چیز کو

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾

نہ چھوڑتی، جس پر وہ آتی تھی، مگر اسے بنادیتی، جیسے گلی ہڈی ریزہ ریزہ ہو۔ اور ثمود (کے

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا

حال) میں (نشانی ہے) جس وقت انہیں کہا گیا، تم ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ پھر انہوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پھر انہیں کڑک نے پکڑ لیا، اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝۴۵

، پھر انہیں نہ اٹھنے کی طاقت رہی، اور وہ نہ بدلہ لے سکتے تھے۔ اور اس سے پہلے

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۴۶

نوح کی قوم (میں نشانی ہے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ اور ہم نے آسمان کو ہاتھ (یعنی

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝۴۷ وَالْاَرْضَ

طاقت) سے بنایا، اور بیشک ہم ضرور قدرت والے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے بچھایا، پھر کیا

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝۴۸ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہی اچھا بچھانے والے ہیں۔ اور ہر چیز سے ہم نے جوڑے پیدا کئے ہیں، تاکہ تم نصیحت

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۹ فَفِرُّوْٓا

حاصل کرو۔ پھر تم اللہ کی طرف دوڑو، بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا بڑا

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ وَلَا تَجْعَلُوْا

ڈرانے والا ہوں۔ اور تم اللہ کے ساتھ دوسرا عبادت کے لائق نہ بناؤ، بیشک میں اس کی

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۱ كَذٰلِكَ

طرف سے تمہارے لئے کھلا بڑا ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح اس سے پہلے ان لوگوں کے

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

پاس کوئی رسول نہیں آیا، مگر انہوں نے کہا، جادو گر یا دیوانہ ہے۔ کیا انہوں نے آپس

اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝۵۲ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝۵۳

میں اس (جادو گر یا دیوانہ) کی وصیت کی تھی، بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں۔ پھر تو ان سے

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝۵۴ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

منہ پھیر لے، پھر تو ملامت کیا ہوا نہیں۔ اور تو نصیحت کر، پھر بیشک نصیحت مومنوں کو

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۵ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا، مگر اس لئے کہ وہ میری

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝۵۶ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ

عبادت کریں۔ میں ان سے کچھ رزق نہیں چاہتا، اور میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھے کھانا

اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝۵۷ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝۵۸

کھلائیں۔ بیشک اللہ و ہی اچھی طرح رزق دینے والا ہے، طاقت والا بہت مضبوط ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ

پھر بیشک ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا، (عذاب کا) حصہ ہے جیسے انکے

فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

ساتھیوں کا حصہ ہے، پھر وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ مانگیں۔ پھر ان لوگوں کیلئے

مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾

بربادی ہے، جو کافر ہیں، انکے اس دن سے جسکا انہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔

ع ۲

ایاتہا ۴۹ (۵۲) سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) رکوعاتہا ۲

اس میں ۴۹ آیتیں ہیں سورۃ الطّور مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالطُّوۡرِۙ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍۙ ﴿۲﴾ فِىۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍۙ ﴿۳﴾

طور (پہاڑ) کی قسم ہے۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی۔ کھلے ہوئے ورقوں

وَّالۡبَيۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِۙ ﴿۴﴾ وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِۙ ﴿۵﴾ وَالۡبَحۡرِ

میں۔ اور آباد گھر کی۔ اور اونچی چھت کی۔ اور ابلتے ہوئے سمندر

الۡمَسۡجُوۡرِۙ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌۙ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ

کی۔ بیشک تیرے پالنے والے کا عذاب ضرور ہونے والا ہے۔ اسے کوئی

مِنۡ دَافِعٍۙ ﴿۸﴾ يَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًاۙ ﴿۹﴾ وَّتَسِيۡرُ

روکنے والا نہیں۔ جس دن آسمان کانپے گا، اسکا کانپنا۔ اور پہاڑ چل

الۡجِبَالُ سَيۡرًاؕ ﴿۱۰﴾ فَوَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَۙ ﴿۱۱﴾

پڑیں گے، اسکا چلنا۔ پھر اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ خَوۡضٍ يَّلۡعَبُوۡنَۘ ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ يُدَعُّوۡنَ

جو لوگ باتوں میں لگے ہوئے کھیل رہے ہیں۔ جس دن وہ جہنم کی

وقف لازم

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّاؕ ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا

آگ کی طرف دھکے دئے جائیں گے، دھکے دینا۔ یہی وہ آگ ہے،

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحۡرٌ هٰذَآ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَۚ ﴿۱۵﴾

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ کیا پھر یہ جادو ہے، یا تم دیکھتے نہیں۔

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ
تم اس میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے، کچھ بھی شک

اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ
نہیں کہ تمہیں اسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے، جو تم کرتے تھے۔ بیشک ڈرنے والے وہ باغوں میں

فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ۙ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَوَقٰٮهُمۡ
اور بہت نعمتوں میں ہوں گے۔ وہ اپنے رب کے دئے پر خوش ہونگے، اور انکے رب نے انہیں

رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا ۢ
جلتی ہوئی آگ سے بچا لیا۔ تم مزے سے کھاؤ اور تم پیو، اس وجہ سے جو تم کرتے تھے۔

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ
وہ برابر بچھے ہوئے تختوں (بیڈوں) پر تکیہ لگائے ہوئے (ہونگے)، اور ہم نے انکا بہت گوریوں بڑی

وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ
آنکھوں والیوں کے ساتھ شادی کردی ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور انکی اولاد ایمان کے

ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَـتۡنٰهُمۡ
ساتھ انکے پیچھے چلی، ہم انکی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے، اور ان کے اعمال میں سے

مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِیًٴۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيۡنٌ ﴿۲۱﴾
ہم کچھ بھی کم نہیں کریں، ہر شخص اسکے ساتھ جو اس نے کمایا وہ پھنسنے والا ہے۔ اور ہم انہیں

وَاَمۡدَدۡنٰهُمۡ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحۡمٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۲۲﴾
پھل اور گوشت جسے وہ چاہیں گے لگا تار دیں گے۔ وہ جنت میں ایک دوسرے سے گلاس چھینا

يَتَنَازَعُوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا لَّا لَغۡوٌ فِيۡهَا وَلَا تَاۡثِيۡمٌ ﴿۲۳﴾
چھپٹی کریں گے (ہنسی مزاق میں) نہ اس میں فضول بکنا ہوگا اور نہ کوئی گناہ کی بات۔ اور ان

وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ غِلۡمَانٌ لَّهُمۡ كَاَنَّهُمۡ لُـؤۡلُـؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۲۴﴾
پر انکے نوکر لڑکے (یعنی غلام) پھریں گے، جیسا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔ اور وہ ایک

وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوۡۤا
دوسرے کی طرف منہ کر کے ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ وہ کہیں گے، بیشک ہم اس سے

اِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِىۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا
پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرنے والے تھے۔ پھراللہ نے ہم پر احسان کیا

وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝٢٧ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ
اور اللہ نے ہمیں عذاب کی گرم ہوا سے بچا لیا۔ بیشک ہم اس سے پہلے اسی ہی کو پکارتے تھے،

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝٢٨ ۧ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ
بیشک وہ بہت احسان کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ پھر تو نصیحت کرتا رہ، پھر تو اپنے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝٢٩ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ
پالنے والے کے انعام سے جنوں سے خبریں لینے والا نہیں اور نہ ہی دیوانہ ہے۔ کیا وہ (مشرک)

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝٣٠ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ
کہتے ہیں کہ وہ شاعر ہے، ہم اس کے ساتھ موت کے حادثہ کا انتظار کر رہے ہیں۔ کہہ دو

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝٣١ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ
تم انتظار کرو، پھر بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا ان کی

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝٣٢ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ
عقلیں انہیں یہ حکم دیتی ہیں، یا وہ شرارتی لوگ ہیں۔ کیا وہ (مشرک) کہتے ہیں، اس (رسول)

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٣ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا
نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا، بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ پھر چاہیے کہ وہ اس (قرآن) جیسا کوئی

صٰدِقِيْنَ ۝٣٤ ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝٣٥ ؕ
کلام لے آئیں، اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ بغیر کسی کے (پیدا کرنے والے کے) پیدا ہوگئے ہیں، یا

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝٣٦ ؕ
وہ خود پیدا کرنے والے ہیں۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ وہ یقین ہی

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ۝٣٧ ؕ
نہیں کرتے۔ کیا انکے پاس تیرے پالنے والے کے خزانے ہیں، یا وہ چوکیداری کرنے والے ہیں؟۔

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ
یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس سے (آسمان پر چڑھ کے) وہ سن لیتے ہیں، پھر چاہیے کہ انکا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨ ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝٣٩ ؕ
سننے والا کوئی بڑی کھلی دلیل لے آئے۔ کیا اس (اللہ) کے لئے بیٹیاں ہیں، اور تمہارے لئے

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٠ ؕ اَمْ
بیٹے؟۔ کیا تو ان سے مزدوری مانگتا ہے، پھر وہ جرمانہ کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ

یا انکے پاس سب چھپی (چیزوں کا علم) ہے، کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں۔ یا وہ کوئی چال چلنا چاہتے

كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ

ہیں، پھر جو لوگ کافر ہیں، وہی چالوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ کیا انکے لئے اللہ سوا کوئی عبادت

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

کے لائق ہے، اللہ اس سے پاک ہے، جو وہ شریک کرتے ہیں۔ اور اگر وہ آسمان سے کوئی

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

گرنے والا ٹکڑا دیکھ لیں، وہ کہیں گے وہ تہ بتہ جما ہوا بادل ہے۔ پھر تو انہیں چھوڑ دے،

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو ملیں، جس میں وہ بے ہوش ہو جائیں گے۔ جس دن انکی چال

يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا

انکو کوئی بھی فائدہ نہ دیگی، اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔ اور بیشک جن لوگوں نے ظلم (یعنی

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

شرک) کیا، اسکے سوا ایک عذاب (اور) بھی ہے، لیکن ان کے بہت سے وہ نہیں جانتے۔ اور تو

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ

اپنے پالنے والے کے حکم کے لئے صبر کر، پھر بیشک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے، اور تو

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر، جس وقت تو کھڑا ہو۔ اور رات (کچھ وقت) میں سے

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

بھی پھر تو اسکی تسبیح کر، اور کچھ ستاروں کے چھپنے کے بعد بھی۔

ع

اٰيَاتُهَا ۶۲	(۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳)	رُكُوْعَاتُهَا ۳
اس میں ۶۲ آیتیں ہیں	سورۃ النجم مکہ میں نازل ہوئی	اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

ستارے کی قسم ہے، جب وہ ڈوب جائے۔ تمہارا ساتھی گم راہ نہیں ہوا، اور نہ وہ راہ سے ہٹا۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝٣ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝٤

اور وہ خواہش سے نہیں بولتا۔ وہ (قرآن) نہیں، مگر وحی ہے، جو (اس کی طرف) کی جاتی ہے۔ اسے اس

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝٥ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝٦ وَهُوَ

بہت طاقت والے نے سکھایا ہے۔ وہ (یعنی جبرائیل) طاقت والا ہے، پھر وہ ظاہر ہوا ہے۔ اور وہ (جبرائیل

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝٨ فَكَانَ قَابَ

آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا۔ پھر وہ قریب ہوا، پھر وہ بہت قریب ہوا۔ پھر وہ دو کمانوں کے برابر تھا،

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝١٠

یا اس سے بھی قریب (قرآن کیونکہ انسانوں کیلئے نازل ہوا اس لئے انداز بھی انسانوں والا اختیار کیا اللہ تعالیٰ

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝١١ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢

نے، تاکہ ہم اچھی طرح سمجھ سکیں)۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف وحی کی، جو وحی کی ہے۔ جو اس نے

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤

دیکھا، اسکے دل نے جھوٹ نہیں کہا۔ کیا پھر تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو، جو اس نے دیکھا ہے۔ اور بیشک

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝١٦

ضرور اس نے اس (جبرائیل) کو دوسری بار اترتے ہوئے دیکھا۔ بیری کی چوٹی کے پاس۔ اسی کے پاس جنت ہے

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

جو آرام سے رہنے کی جگہ ہے۔ جس وقت وہ بیری کو ڈھانپ رہا تھا، جو وہ ڈھانپ رہا تھا۔ نہ اس کی نظر

الْكُبْرٰى ۝١٨ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝١٩ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

چکرائی، اور نہ وہ حد سے زیادہ بڑھی۔ بیشک ضرور اس نے اپنے پالنے والے کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے

الْاُخْرٰى ۝٢٠ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝٢١ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

دیکھا۔ کیا پھر تم نے لات اور عزی کو دیکھا۔ اور تیسرے منات پیچھے والے کو۔ کیا تمہارے لئے بیٹے، اور اللہ

ضِيْزٰى ۝٢٢ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ

کے لئے بیٹیاں ہیں؟ - یہ تقسیم تو بڑی ظالمانہ ہے۔ وہ کچھ نہیں مگر صرف نام، جو تم نے اور تمہارے باپ

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

دادا نے انکے نام رکھ لئے ہیں، اللہ نے انکے لئے کوئی بڑی دلیل نہیں اتاری وہ پیچھے نہیں چلتے مگر گمان کے،

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

اور اس کے پیچھے جو ان کی جانیں چاہتی ہیں، اور بیشک ضرور انکے پالنے والے

رَبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ
کی طرف سے انکے پاس (سیدھی) راہ آئی ہے۔ کیا انسان کے لئے وہ ہے جس کی وہ

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
آرزو کرتا ہے۔ پھر اللہ ہی کیلئے ہے آخرت اور پہلا (گھر یعنی دنیا)۔ اور کتنے فرشتے

ع ۵

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
آسمانوں میں ہیں، جن کی سفارش تجھے کچھ بھی فائدہ نہیں دے گی، مگر اس کے بعد،

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
کہ اللہ جس کے لئے وہ چاہے، وہ اجازت دے، اور (جسے) وہ پسند کرے۔ بیشک وہ لوگ جو

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ضرور وہ فرشتوں کے نام عورتوں والے رکھتے ہیں۔ اور انہیں

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
اس کا کچھ بھی علم نہیں، وہ پیچھے نہیں چلتے مگر گمان کے، اور بیشک گمان سچ

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ
(کو جاننے) میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا ہے۔ پھر تو اس سے منہ پھیر لے، جس نے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ
ہمارے ذکر (یعنی قرآن) سے پھیر لیا، اور وہ نہیں چاہتا مگر دنیا ہی کی زندگی۔ یہ انکے

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
علم کی پہنچنے کی حد ہے، بیشک تیرا پالنے والا وہ اچھی طرح جانتا ہے، جو اسکے راہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ
گم ہوا، اور وہ اچھی طرح جانتا ہے، جس نے راہ پائی۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ

الربع

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا
آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو جو برا کرتے ہیں، انکے

بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ
عملوں کا بدلہ دے، اور تاکہ وہ ان لوگوں کو جو نیکی کرتے ہیں بہت اچھا بدلہ دے۔

يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ
وہ لوگ جو بہت بڑے گناہوں اور بےحیائیوں سے بچتے ہیں، مگر چھوٹے گناہ،

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
بیشک تیرا پالنے والا بہت کھلی معافی دینے والا ہے، اللہ تمہیں اچھی طرح جانتا ہے،جس وقت اس

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
نے تمہیں زمین سے پیدا کیا تھا، اور جس وقت تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے ہوتے ہو، پھرتم اپنی

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَیْتَ
جانوں کو پاک صاف نہ کہو، وہ انہیں اچھی طرح جانتا ہے جو ڈرتا ہے۔ کیا پھر تو نے اسے دیکھا،

الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَاَعْطٰى قَلِیْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ
جس نے پیٹھ پھیر لی۔ اور اس نے تھوڑا سا دیا، اور وہ رک گیا۔ کیا اسکے پاس ہر چھپی چیز کا

عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ
علم ہے، پھر وہ دیکھ رہا ہے؟۔ کیا اسے اسکی خبر نہیں دی گئی، جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ اور

مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے (اپنی بات) پوری کی۔ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾
(خواہ مخواہ) بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کے لئے نہیں، مگر وہی جو اس نے کوشش کی۔

وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾
اور بیشک اسکی کوشش کو، جلدی دیکھ لیا جائے گا۔ پھر اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾
بیشک تیرے پالنے والے تک ہی (ہر عمل) پہنچتا ہے۔ اور بیشک وہی ہنساتا ہے، اور وہی رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ
اور بیشک وہی مارتا ہے، اور وہی زندہ کرتا ہے۔ اور بیشک وہی ہے جس نے دوقسم کے جوڑے پیدا

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَیْهِ
کئے (یعنی) نر اور مادہ کو۔ ایک قطرہ سے، جب وہ (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔ اور بیشک اسی (اللہ)

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ
پر دوبارہ پیدا کرنا ہے۔ اور بیشک اسی ہی نے دولت دی اور اسی نے مال باقی رکھا۔ اور بیشک وہی

هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾
شعریٰ (ستارے) کا مالک ہے۔ اور بیشک اسی نے پہلے (قوم) عاد کو ہلاک کیا۔

ع ۲

وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

اور (قوم) ثمود کو، پھر اس نے باقی نہ چھوڑا۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو (ہلاک کیا)

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ؕ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾

بیشک وہ بہت ہی ظالم تھے، اور بہت ہی سرکش تھے۔ اور اللہ نے الٹنے والی بستی کو پھینک دیا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾

پھر اس نے ان (بستیوں) کو ڈھانپ لیا، جس نے ڈھانپ لیا۔ پھر تو (اے انسان) اپنے رب کی

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾

کن کن نعمتوں میں جھگڑتا رہے گا۔ یہ ڈرانے والا پہلے ڈرانے والوں میں سے ہے۔ قریب آنے

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا

والی (یعنی قیامت) وہ قریب آگئی ہے۔ اس (قیامت) کو اللہ کے سوا کوئی کھولنے والا نہیں ہے۔

الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾

کیا پھر تم اس کلام (یعنی قرآن) سے تعجب کرتے ہو۔ اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿۶۲﴾

اور تم تکبر کرنے والے ہو۔ پھر تم اللہ کے لئے سجدہ کرو، اور تم (اسی کی) عبادت کرو۔

السجدة ۱۳ ع

اٰیاتُہا ۵۵	(۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷)	رکوعاتُہا ۳
اس میں ۵۵ آیتیں ہیں	سورۃ القمر مکہ میں نازل ہوئی	اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت قریب آ پہنچی ہے، اور چاند پھٹ گیا ہے۔ اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھیں وہ منہ

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

پھیر لیتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں پہلے سے جادو چلا آنے والا ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا،

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے، اور ہر کام ٹھیرنے والا ہے۔ اور بیشک ضرور انکے

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

پاس خبریں پہنچ چکی ہیں، جن میں ڈانٹنا ہے۔ وہ (بڑی) دانائی پہنچنے والی ہے

وقف لازم

تُغۡنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ

پھر ڈرانے والی چیزیں انہیں کچھ فائدہ نہیں دے رہیں۔ پھر تو ان سے منہ پھیر لے، جس دن

اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍ ۝۶ خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ

بلانے والا انہیں ایک ناپسند چیز کی طرف بلائے گا۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی، وہ قبروں سے

مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۝۷ مُّهۡطِعِيۡنَ

نکلیں گے، جیسے وہ پھیلنے والی ٹڈیاں ہیں۔ وہ بلانے والے کی طرف دوڑے جا رہے ہوں گے، کافر

اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتۡ

کہیں گے، یہ بڑا مشکل دن ہے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا، پھر انہوں نے ہمارے

قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ

بندے کو جھٹلایا، اور انہوں نے کہا وہ دیوانہ ہے اور اس(نوح) کو جھڑک دیا گیا۔ پھر اس نے اپنے

وَّازۡدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۝۱۰

پالنے والے کو بلایا، (کہا) بیشک میں کمزور ہوگیا ہوں، پھر تو میری مدد کر۔ پھر ہم نے آسمان کے

فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ۝۱۱ وَّفَجَّرۡنَا

دروازے اچھی طرح برسنے والے پانی کے ساتھ کھول دیئے۔ اور ہم نے زمین میں چشمے چلا دیئے،

الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ عَلٰٓى اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ۝۱۲

پھر پانی اس کام کے لئے مل گیا، ضرور جس کا فیصلہ کردیا گیا تھا۔ اور ہم نے نوح کو تختوں والی

وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝۱۳ تَجۡرِىۡ بِاَعۡيُنِنَا ۚ

اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کردیا۔ وہ (کشتی) ہماری آنکھوں سامنے چلتی تھی، اس شخص کا بدلہ

جَزَآءً لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ ۝۱۴ وَلَقَدْ تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰيَةً

لینے کیلئے جسکی بے قدری کی گئی تھی۔ اور بیشک ضرور ہم نے اس (واقعہ) کو ایک نشانی بناکر چھوڑ دیا

فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝۱۵ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ۝۱۶ وَلَقَدۡ

پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟۔ اور بیشک ضرور

يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷ كَذَّبَتۡ

ہم نے قرآن کو سمجھنے والوں کے لئے آسان کردیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟۔

عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ۝۱۸ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ

قوم عاد نے جھٹلایا، پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟ بیشک ہم نے ان پر ہمیشہ

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ
نحوست والے دن میں سخت آندھی بھیجی۔ وہ (آندھی) لوگوں کو (اس طرح) اکھاڑ دیتی، جیسا

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ
کہ وہ کھجور کے جڑ سے اکھڑنے والے تنے ہوں۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟۔ اور

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
بیشک ضرور ہم نے قرآن کو سمجھنے والوں کے لئے آسان کردیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا
کرنے والا ہے؟۔ قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ پھر انہوں نے کہا، کیا ہم اپنے میں

مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾
سے ایک انسان کے پیچھے چلیں، بیشک ہم اس وقت ضرور گم راہ میں اور پاگل پن میں ہونگے۔ کیا

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾
ہمارے درمیان اسی پر نصیحت اتاری گئی، بلکہ وہ بڑا جھوٹا خود پسند ہے۔ جلدی وہ کل جان لیں

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا
گے، کون بڑا جھوٹا خود پسند ہے۔ بیشک ہم اونٹنی کو انکی آزمائش کے لئے بھیجنے والے ہیں، پھر

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ
تو انکا انتظار کر اور تو پکا ہی رہ۔ اور تو انہیں خبر کر دے، بیشک پانی ان کے درمیان تقسیم

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا
ہے، ہر ایک پینے کی باری پر حاضر ہوا کرے۔ پھر انہوں نے اپنے ساتھی کو بلایا، پھر اس

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
نے (اونٹنی پر) حملہ کردیا، پھر اس نے پاؤں کاٹ دیا۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟۔

وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا
بیشک ہم نے ان پر (عذاب کی) ایک ہی تیز چیخ بھیجی، پھر وہ ہوگئے جیسے کانٹوں والی باڑ کا

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
چورا چورا۔ اور بیشک ضرور ہم نے قرآن کو سمجھنے والوں کے لئے آسان کردیا ہے،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾
پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟۔ لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

اِنَّآ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ نَجَّيۡنٰهُمۡ
بیشک ہم نے ان پر پتھروں والی بارش بھیجی، مگر لوط کے ماننے والے، ہم نے انہیں سحری کے

بِسَحَرٍ ۝۳۴ نِّعۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ
وقت بچا لیا۔ ہماری طرف سے نعمت تھی، اسیطرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں، جو شکر کرتا ہے۔

شَكَرَ ۝۳۵ وَلَقَدۡ اَنۡذَرَهُمۡ بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡا بِالنُّذُرِ ۝۳۶
اور بیشک ضرور لوط نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا، پھر انہوں نے ڈرانے والے کے ساتھ

وَلَقَدۡ رَاوَدُوۡهُ عَنۡ ضَيۡفِهٖ فَطَمَسۡنَآ اَعۡيُنَهُمۡ فَذُوۡقُوۡا
جھگڑا کیا۔ اور بیشک ضرور وہ لوط سے اسکے مہمانوں کو لینے لگے تھے، پھر ہم نے (انکی آنکھوں

عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ۝۳۷ وَلَقَدۡ صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً عَذَابٌ
کو) مٹا دیا، پھرتم میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔ اور بیشک ضرور ان پر صبح سویرے ٹھہرنے

مُّسۡتَقِرٌّ ۝۳۸ فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ۝۳۹ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا
والا عذاب پہنچا۔ پھر تم چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ اور بیشک ضرور ہم نے قرآن کو سمجھنے

الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝۴۰ وَلَقَدۡ
والوں کے لئے آسان کردیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟۔ اور بیشک ضرور

جَآءَ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ النُّذُرُ ۝۴۱ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
فرعون کے ماننے والوں کے پاس ڈرانے والا آیا۔ انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا، پھر

فَاَخَذۡنٰهُمۡ اَخۡذَ عَزِيۡزٍ مُّقۡتَدِرٍ ۝۴۲ اَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ
ہم نے انہیں پکڑا، (جیسے) بڑے غلبے والے بڑی قدرت والے کا پکڑنا۔ کیا تمہارے کافر ان

مِّنۡ اُولٰٓئِكُمۡ اَمۡ لَكُمۡ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ۝۴۳ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَحۡنُ
سے بہتر ہیں، یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی چھٹکارا لکھا ہوا ہے؟۔ کیا وہ کہتے ہیں،

جَمِيۡعٌ مُّنۡتَصِرٌ ۝۴۴ سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَيُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ۝۴۵
ہم جماعت ہیں ایک دوسرے کا بدلہ لینے والے ہیں۔ جلدی وہ جماعت شکست کھائی گی، اور وہ

بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَالسَّاعَةُ اَدۡهٰى وَاَمَرُّ ۝۴۶
پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ قیامت انکا وعدہ ہے اور قیامت ہے بڑی مصیبت والی، اور بہت

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝۴۷ يَوۡمَ يُسۡحَبُوۡنَ
کڑوی ہے۔ بیشک مجرم (یعنی مشرک) گم راہ میں ہیں اور پاگل ہیں۔

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝٤٨ اِنَّا
جس دن وہ اپنے مونہوں پر آگ میں گھسیٹے جائیں گے، (کہا جائے گا) تم آگ لگنا (جلنا)

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝٤٩ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ
چکھو۔ بیشک ہم ہی نے ہر چیز کو ٹھہرا کر اس کو پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں، مگر

كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ۝٥٠ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ
(قیامت) ایک بار جیسے نظر کے ساتھ آنکھ کا جھپکنا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم تم جیسوں کو

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٥١ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝٥٢ وَكُلُّ
ہلاک کرچکے ہیں، پھر کیا کوئی سمجھنے والا ہے؟۔ اور ہر چیز جو انہوں نے کی ہے، وہ کتابوں

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝٥٣ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہر انتہائی چھوٹا اور بہت بڑا بھی لکھا ہوا ہے۔ بیشک ڈرنے والے وہ باغوں اور

وَّ نَهَرٍ ۝٥٤ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝٥٥
نہروں میں ہوں گے۔ تیرے بادشاہ بڑی قدرت والے کے پاس اچھی جگہ میں (ہونگے)۔

ع ۱۰ / ۱۵

اٰيَاتُهَا ٧٨ (٥٥) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (٩٧) رُكُوْعَاتُهَا ٣

اس میں ۷۸ آیتیں ہیں — سورۃ الرحمٰن مدینہ میں نازل ہوئی — اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣ عَلَّمَهُ
بڑے رحم کرنے والے نے۔ اس قرآن کو سکھایا۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسی

الْبَيَانَ ۝٤ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجْمُ
نے انسان کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب کے ساتھ ہیں۔ اور (لٹکنے والی) بیلیں اور

وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧
درخت وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا، اور اسی نے ترازو

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
رکھا۔ تاکہ تم ترازو میں زیادتی نہ کرو۔ اور تم انصاف کے ساتھ ترازو کو سیدھا کرو،

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠
اور تم تول میں کمی نہ کرو۔ اور اسی نے مخلوق کے لئے زمین کو رکھا ہے۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ
زمین میں پھل اور غلافوں والی کھجوریں ہیں۔ اور (زمین میں) بھوسے والے دانے ہیں، اور خوشبودار پھول

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ہیں۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ اللہ نے انسان کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾
ٹھیکرے جیسی بجنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اور اللہ نے جنوں کو شعلہ مارنے والی آگ سے پیدا کیا ہے۔

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ وہی دونوں مشرقوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾
کا مالک، اور وہی مغربوں کا مالک ہے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
کو جھٹلاؤ گے؟۔ اللہ نے دونوں ملے ہوئے سمندروں کو چلایا ہے۔ ان دونوں میں ایک پردہ ہے، وہ دونوں

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اپنی حد سے نہیں بڑھ سکتے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾
گے؟۔ ان دونوں میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ
کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ اور اسی کے جہاز ہیں، جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوئے ہیں۔ پھر

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾
تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ جو کچھ اس (زمین) پر ہے،

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
سب فنا ہونے والا ہے۔ اور باقی رہنے والی ہے تیرے پالنے والے ہی کی ذات، جو بڑی عزت والا ہے اور

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ایسی عزت والا ہے جو اسکی شان کے لائق ہے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ اسی سے مانگتا ہے جو کوئی آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾

وہ ہر دن ایک ہی شان میں ہے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ ہم جلدی تمہارے لئے فارغ ہو جائیں گے، اے دو بھاری قافلو۔ پھر تم دونوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

(جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ اے جنوں اور انسانوں کی

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جماعت، اگر تم طاقت رکھتے ہو، تم آسمانوں اور زمینوں کے کناروں سے نکل جاؤ، پھر تم نکل جاؤ، تم

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نہیں نکل سکتے، مگر بڑے زور کے ساتھ۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ تم دونوں پر آگ سے شعلے اور دھواں بھیجا جائے گا، پھر تم دونوں (جن اور

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

انسان) بدلہ نہیں لے سکو گے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

کو جھٹلاؤ گے؟۔ پھر جس وقت آسمان پھٹ جائے گا، پھر وہ سرخ ہو جائے گا، جیسے چمڑا۔ پھر تم دونوں

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ

(جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ پھر اس دن کوئی انسان اپنے

لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

گناہوں سے نہ پوچھا جائے گا، اور نہ ہی جن۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ مجرم (یعنی مشرک) وہ اپنے نشانی کے ساتھ پہچانے جائیں گے، پھر

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

انہیں پیشانی کے بالوں اور قدموں کے ساتھ پکڑا جائے گا۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ یہی وہ جہنم ہے، جسے مجرم جھٹلاتے تھے۔

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۴۳ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝۴۴

، وہ اس (جہنم) کے درمیان اور بہت کھولتے ہوئے پانی کے درمیان پھریں گے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۵ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ

اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ اور جو کوئی اپنے پالنے والے کے سامنے کھڑے ہونے

رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝۴۶ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۷

سے ڈرے گا، اسکے لئے دو قسم کے باغ ہیں۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝۴۸ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۹

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ دو (باغ) بہت ٹہنیوں والے ہونگے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝۵۰ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ ان میں دو چشمے چلتے ہونگے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے

تُكَذِّبٰنِ ۝۵۱ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝۵۲

والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ ان دو (قسم کے باغوں) میں سب پھلوں میں، دو دو قسمیں

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۳ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي فُرُشٍۢ

ہونگی۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ وہ تکیہ لگانے

بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝۵۴

والے (ہونگے) بستروں پر انکے غلاف (یعنی اچھاڑ) موٹے ریشم کے ہونگے، اور دونوں باغوں کے پھل نزدیک

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۵ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

(جھکنے) والے ہونگے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝۵۶

ان باغوں میں نیچی نگاہ رکھنے والیاں حوریں ہونگی، ان حوروں کے نزدیک نہیں ہوا ان (جنتیوں) سے پہلے کوئی

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۷ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

انسان اور نہ کوئی جن۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔

وَالْمَرْجَانُ ۝۵۸ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۹

وہ حوریں جیسا کہ وہ یاقوت (کے موتی) اور مرجان (کے موتی) ہیں۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے

هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝۶۰ فَبِاَيِّ

والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ نیکی کا بدلہ نہیں مگر نیکی ہے۔

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ اور ان دو باغوں

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
کے علاوہ دو باغ اور ہونگے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
جھٹلاؤ گے؟۔ دونوں (باغ) گہرے سبزے والے ہونگے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ ان دونوں (باغوں) میں دو چشمے جوش مارتے ہونگے۔ پھر تم

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ ان دونوں (باغوں) میں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ
پھل اور کھجوریں اور انار ہونگے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ
کو جھٹلاؤ گے؟۔ ان (باغوں) میں اچھی خوبصورت عورتیں ہونگی۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ وہ حوریں (یعنی گوریاں) خیموں میں ٹھیرائی ہوئی ہونگی۔ پھر

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾
تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ ان حوروں کے نزدیک

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ
نہیں ہوا ان (جنتیوں) سے پہلے کوئی انسان اور نہ کوئی جن۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ وہ سبز قالینوں پر اور خوبصورت بستروں پر تکیہ لگائے ہوئے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
ہونگے۔ پھر تم دونوں (جن اور انس) اپنے پالنے والے کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔ تیرے

ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾
پالنے والے کا نام برکت والا ہے، جو بڑی عزت والا ہے اور ایسی عزت والا ہے جو اسکی شان کے لائق ہے۔

اٰیَاتُهَا ۹۶ (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۹۶ آیتیں ہیں سورۃ الواقعۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

جس وقت ہو جانے والی (بات) ہو جائے گی۔ اسکے ہو جانے میں کوئی جھوٹ

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

نہیں۔ کسی کو نیچا کر دینے والی، کسی کو اونچا کر دینے والی۔ جس وقت زمین

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

ہلادی جائے گی، ہلایا جانا۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں گے ریزہ ریزہ ہونا۔ پھر وہ

وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گی۔ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ پھر داہنے ہاتھ

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

والے، داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں۔ اور بائیں ہاتھ والے، بائیں ہاتھ والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

ہی کیا برے ہیں۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں، وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ

وہی لوگ زیادہ عزت والے ہونگے۔ وہ نعمتوں والے باغوں میں ہونگے۔ وہ بڑی

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤

جماعت پہلے (لوگوں) میں سے بہت ہوگی۔ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔ سونے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦

کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر (یعنی بیڈ پر)۔ ان (بیڈ) کے اوپر آمنے سامنے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ

تکیہ لگانے والے ہونگے۔ انکے پاس لڑکے (خادم) پھرتے ہونگے ہمیشہ ہی رہیں گے۔

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

پیالوں اور مگا (یعنی مگا گلاس) اور گلاس کے ساتھ بہنے والی شراب سے۔

وقف لازم

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
اس سے انہیں سر میں درد نہیں ہوگا، اور نہ انکی عقلوں میں گڑ بڑ ہوگی۔ اور وہ پھل

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
جنہیں وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت، جسے وہ چاہیں گے۔ اور بڑی آنکھوں

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا
والیاں گوریاں عورتیں۔ جیسے چھپایا ہوا موتی ہے۔ اس کا بدلہ ہے، جو وہ اعمال کرتے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
تھے۔ وہ اس (جنت) میں بکواس نہیں سنیں گے، اور نہ گناہ کی باتیں۔ مگر ایک ہی

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ
بات (ہوگی) سلامتی ہو سلامتی ہو۔ اور داہنے ہاتھ والے، داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ
ہیں۔ بیریوں میں (رہتے ہونگے) جن کے کانٹیں نہ ہوں گے۔ اور تہہ بہ تہہ لگے

مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾
کیلوں میں (رہتے ہونگے)۔ اور لمبے لمبے سایوں میں (رہتے ہونگے)۔ اور بلندی سے گرتا

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
ہوا پانی (یعنی جھرنوں) میں۔ اور بہت سے پھلوں میں۔ نہ پھل توڑے ہوئے میں، اور

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
نہ روکے گئے میں (رہتے ہونگے)۔ اور اونچے اونچے بستروں میں (رہتے ہونگے)۔ بیشک ہم

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ
ہی نے ان حوروں کو بنایا، (خاص طور پر) بنانا۔ پھر ہم نے ان حوروں کو کنواریاں بنایا

الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ
ہے۔ پیار دینے والیاں اور ہم عمر (بنایا) ہے۔ داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔ بڑی جماعت

ع ۱۴/۴۸

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
پہلے لوگوں میں سے۔ اور بڑی جماعت پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے، بائیں

الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ
ہاتھ والے کیا ہیں۔ آگ کی تیز بھاپ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ہونگے۔

يَحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور کالے دھوئیں کے سائے میں (ہونگے)۔ (جو) نہ ٹھنڈا گا اور نہ بڑی

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ

عزت والا ہوگا۔ بیشک وہ اس سے پہلے نعمت میں پلے ہوئے تھے۔ اور بیشک

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا

وہ بہت بڑے گناہ (یعنی شرک) پر ضد کرتے تھے۔ اور بیشک وہ کہتے تھے، کیا

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾

جب ہم مرجائیں گے، اور مٹی اور ہڈیاں ہونگے، کیا بیشک ہم ضرور دوبارہ

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ

زندہ کئے ہوئے ہونگے۔ یا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟۔ کہہ دو بیشک سارے

وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

پہلے اور سارے پچھلے (اٹھائے جائیں گے)۔ ضرور تم ایک مقرر دن کے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

وقت پر اکٹھے کئے جاؤگے۔ پھر بیشک تمہیں اے گم راہ ہونے والو جھٹلانے

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

والو۔ ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ پھر (تم اپنے) پیٹوں کو اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ

بھرو گے۔ پھر تم اس (تھوہر کھانے) پر کھولنے والا پانی پیو گے۔ پھر پینے

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا

والے ہو پیاسے اونٹوں جیسا پینا۔ یہ ان کی مہمانی انصاف کے دن ہوگی۔ ہم

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

نے تمہیں (پہلی بار) پیدا کیا، پھر تم (دوبارہ اٹھنے کو) سچ کیوں نہیں مانتے

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ

ہو۔ کیا پھر تم نے دیکھا، جو تم منی ٹپکاتے ہو۔ کیا تم اس (انسان) کو

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

بناتے ہو، یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟۔ ہم ہی تمہارے درمیان

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۶۰

مرنا ٹھہرا چکے ہیں، اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ اس بات پر، کہ ہم تمہارے جیسے

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۱

لوگ لے آئیں، اور ہم تمہیں اس جہان میں پیدا کریں، جو تم نہیں جانتے ہو۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲

اور بیشک ضرور تم نے پہلی پیدائش کو جان ہی لیا ہے، پھر تم کیوں نہیں

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝۶۳ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ

سوچتے ہو؟۔ کیا تم نے دیکھا، جو کچھ تم بوتے ہو۔ کیا تم اس (کھیتی) کو اگاتے

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝۶۴ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

ہو، یا ہم اگانے والے ہیں؟۔ اگر ہم چاہیں تو اس (کھیتی) کو چورا چورا کردیں،

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝۶۵ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝۶۶ بَلْ نَحْنُ

اور تم سارا دن باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ بیشک ہم ضرور قرضدار ہوگئے ہیں۔ بلکہ

مَحْرُوْمُوْنَ ۝۶۷ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝۶۸

ہم بد نصیب ہوگئے ہیں۔ کیا پھر تم نے وہ پانی دیکھا، جو تم پیتے ہو۔ کیا تم

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝۶۹

اس (پانی) کو بادل سے اتارتے ہو، یا ہم اتارنے والے ہیں۔ اگر ہم چاہتے

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۰

ہم اس (پانی) کو کڑوا بنا دیتے، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ہو؟۔ کیا پھر تم

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝۷۱ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

نے اس آگ کو دیکھا، جو تم جلاتے ہو۔ کیا تم نے اس (آگ والے درخت) کو

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝۷۲ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

پیدا کیا، یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟۔ ہم ہی نے اس (درخت) کو نصیحت، اور

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝۷۳ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

مسافروں کے لئے فائدہ بنایا ہے۔ پھر تو اپنے پالنے والے کے نام کی تسبیح کر،

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۷۴ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝۷۵

جو بہت بڑا ہے۔ پھر میں ستاروں کے ڈوبنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
اور بیشک وہ ضرور بہت بڑی قسم ہے، اگر تم جان لو۔ بیشک وہ ضرور بڑی عزت

كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ
والا قرآن ہے۔ چھپی ہوئی (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا۔ وہ اسے ہاتھ نہیں

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾
لگاتے مگر جو بہت پاک کئے ہوئے ہیں۔ سارے جہانوں کے پالنے والے کی

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
طرف سے اتارا ہوا ہے۔ کیا پھر تم اس کلام کو معمولی سمجھنے والے ہو؟۔ اورتم اپنا

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ
حصہ (یہی) بناتے ہو، کہ تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔ پھر کیوں نہیں ہوتا، جس وقت

الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ
وہ روح گلے میں پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اور ہم اس

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
(مرنے والے) کی طرف تم سے زیادہ نزدیک (ہوتے) ہیں، اور لیکن تم نہیں دیکھتے

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
ہو۔ پھر کیوں نہیں، اگر تم بدلہ نہ دیئے جانے والے ہوتے۔ تو تم اس (روح) کو

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
کیوں نہیں لوٹا لیتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ جو نزدیک والوں میں سے ہو۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ
پھر (اسکے لئے) آرام اور رزق اور نعمت کا باغ ہیں۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ

اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ
والوں میں سے ہو۔ پھر (کہا جائے گا) تجھ پر سلامتی ہے (تو) داہنے ہاتھ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
والوں میں سے ہے۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گم راہ ہونے والوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ
میں سے ہو۔ پھر (اسکے لئے) کھولتے پانی کی مہمانی ہے۔ اور جہنم میں

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ
داخل کرنا ہے۔ بیشک یہ (داخل ہونا) ضرور یقینی سچ ہے۔ پھر

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾
تو اپنے پالنے والے کے نام کی تسبیح کر، جو بہت بڑا ہے۔

ع ۲/۲ ۱۶

اٰيَاتُهَا ۲۹ (۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۴) رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ الحدید مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
جو کچھ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے، وہ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے، اور وہی بڑے غلبے

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ
والا بڑی دانائی والا ہے۔ اللہ ہی کی آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے، اللہ ہی زندہ کرتا

وَ يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ
ہے، اور وہی مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ ہی سب

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ
سے پہلا اور سب سے آخر ہے اور وہی سب سے ظاہر اور (اپنی ذات میں) سب سے چھپا

عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
ہے، اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ وہی ہے، جس نے آسمانوں اور زمینوں

فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ
کو چھے دنوں میں پیدا کیا، پھر اسکی حکومت عرش پر ہے، اللہ جانتا ہے، جو کچھ وہ زمین

مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
میں داخل کرتا ہے، اور جو کچھ وہ (اللہ) اس سے نکالتا ہے، اور جو کچھ وہ آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ
اتارتا ہے، اور جو کچھ اس (آسمان) میں چڑھتا ہے، اور تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تمہارے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ
ساتھ ہے، اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو، اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، اور اللہ کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔

الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
وہی (اللہ) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا

فِى الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا
ہے، اور وہ دلوں کے رازوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ تم اللہ اور اس کے رسول

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ
کے ساتھ ایمان لاؤ، اور تم اس سے خرچ کرو، جس (مال) میں اس نے تمہیں نائب

فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ
بنایا ہے، پھر جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں، اور وہ خرچ کرتے ہیں، انکے لئے

كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
بہت بڑی مزدوری ہے۔ اور تمہیں کیا ہے، تم (صرف) اللہ کے ساتھ (عبادت کرنے

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ
پر) ایمان نہیں لاتے، اور رسول تمہیں بلاتا ہے، تا کہ تم اپنے پالنے والے کے ساتھ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ
ایمان لاؤ، اور ضرور اللہ تم سے پکا وعدہ لے چکا ہے، اگر تم مومن ہو۔ وہی ہے،

عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
جو اپنے بندے پر کھلی آیات اتا رتا ہے، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکالے، روشنی کی

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹
طرف (لے آئے)، اور بیشک اللہ تم پر ضرور بڑا نرمی کرنے والا بےحد رحم کرنے والا

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
ہے۔ اور تمہیں کیا ہے، کہ تم اللہ کے راہ میں خرچ نہیں کرتے، آسمانوں اور زمینوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
کا حقیقی مالک اللہ ہی ہے، تم میں سے وہ برابر نہیں جس نے فتح (مکہ) سے پہلے

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
خرچ کیا، اور اس نے لڑائی کی، وہ لوگ درجے میں ان لوگوں سے زیادہ ہیں

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا
جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا، اور انہوں نے لڑائی کی، اور ہر ایک سے اللہ نے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾
بہت اچھا وعدہ کیا ہے، اور جو تم کرتے ہو اللہ اسکی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ
وہ کون ہے جو اللہ کو قرض دے، اچھا قرضہ دینا، پھر اللہ اس (قرض) کو اسکے لئے

لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ
دگنا کرے گا، اور اسکے لئے بہت عزت والی مزدوری ہے۔ جس دن تو مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ
مومنہ عورتوں کو دیکھے گا، انکا نور (روشنی) انکے آگے اور انکے داہنی طرف دوڑتا ہوگا ،

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
آج کے دن تمہیں جنت کی خوشخبری ہے، جنکے نیچے نہریں چلتی ہیں،وہ اس (جنت) میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ
ہمیشہ رہیں گے، یہی وہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ان لوگوں کیلئے کہیں گے، جو مومن ہیں، تم ہمارا انتظار کرو، ہم تمہارے نور سے روشنی

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
حاصل کرلیں، کہا جائے گا، تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر تم روشنی ڈھونڈ لو، پھر انکے

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
درمیان ایک دیوار کر دی جائے گی، جس میں ایک دروازہ ہوگا، جسکے اندر رحمت ہوگی

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
اور اس کی باہر کی طرف عذاب ہوگا۔ وہ (منافق) انہیں بلائیں گے، منافق کہیں گے،

الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا
کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہیں تھے، مومن کہیں گے کیوں نہیں، اور لیکن تم نے

بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈال دیا تھا اور تم نے انتظار کیا، اور تم نے شک کیا

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
اور تمہیں خواہشوں نے دھوکہ دیا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیا، اور دھوکہ دینے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
والے اس (شیطان) نے تمہیں اللہ کے بارے دھوکہ دیا ہے۔ پھر آج کے دن تم

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ
سے بدلہ نہیں لیا جائے گا، اور نہ ان لوگوں سے جو کافر تھے، تمہارے رہنے کی جگہ

مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
آگ ہے، وہی (آگ) تمہاری دوست ہے، اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔ کیا ان لوگوں کیلئے

اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
وقت نہیں آیا، جو ایمان لائے ہیں، کہ انکے دل اللہ کے ذکر کیلئے گڑگڑا ئیں،اور جو

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اللہ نے سچے (دین) سے اتارا ہے، اور وہ ان لوگوں جیسے نہ ہوں، جنہیں اس سے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ
پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ان پر وقت لمبا گزر گیا، پھر انکے دل سخت ہوگئے،

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ تم جان لو، بیشک اللہ ہی زمین کو اسکے

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، ضرور ہم نے تمہارے لئے اپنی آیات کو کھول کھول کر

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ
بیان کردیا ہے، تاکہ تم عقل کرو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
عورتیں، اور جنہوں نے اللہ کو قرض دیا، بہت اچھا قرض دینا، اللہ انہیں دوگناہ دے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
گا، اور ان کیلئے بڑی عزت والی مزدوری ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کے

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ
ساتھ ایمان لائے ہیں، وہی لوگ بڑے سچے ایمان والے ہیں، اور جو شہداء

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اپنے رب کے پاس ہیں، ان کیلئے ان کی مزدوری، اور ان کی روشنی ہے اور

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی لوگ جہنم

الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

کے رہنے والے ہیں۔ تم جان لو، کچھ بھی شک نہیں کہ دنیا کی زندگی دل

وَّلَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

بہلانے کی جگہ اور کھیل اور خوبصورتی اور ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے، اور

فِى الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

مالوں میں اور اولادوں میں ایک دوسرے سے زیادہ بنانا ہے،(اس کی) مثال بارش

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کی طرح جس (کھیتی) کا سبزہ کسانوں کو اچھا لگتا ہے، پھر وہ (کھیتی) خشک

حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

ہوجاتی ہے، پھر تو اسے زرد (یعنی پیلا رنگ) دیکھتا ہے، پھر وہ چورا چورا ہو

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

جاتی ہے، اور آخرت میں بہت سخت عذاب ہے، اور اللہ کی طرف سے معافی

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

اور بڑی خوشی ہے، اور دنیا کی زندگی نہیں، مگر دھوکے کا سامان ہے۔ تم اپنے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ

پالنے والے کی معافی اور جنت کی طرف دوڑو، جس جنت کی چوڑائی ہے جیسے

وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

آسمان اور زمین کی چوڑائی ہے، وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ

وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اس کے رسول کے ساتھ ایمان لائے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ

چاہتا ہے وہ اسے دیتا ہے، اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت

مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ
زمین میں نہیں پہنچتی ہے، اور نہ تمہاری اپنی جانوں میں، مگر وہ کتاب (یعنی لوح

اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
محفوظ) میں ہے، اس سے پہلے کہ ہم اسے (دنیا میں) پیدا کریں، بیشک یہ اللہ

عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۚۖ﴿۲۲﴾ لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى
پر بہت آسان ہے۔ تاکہ تم اس پر افسوس نہ کرو، جو تم سے جاتا رہا، اور تم

مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
اس پر خوش نہ ہو، جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، اور اللہ ہر بہت تکبر کرنے والے

لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ
بہت فخر کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ لوگ جو کنجوسی کرتے ہیں، اور وہ

وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ
لوگوں کو کنجوسی کا حکم دیتے ہیں، اور جو کوئی منہ پھیرلے گا، پھر بیشک اللہ وہی

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
بےپرواہ سب تعریف والا ہے۔ بیشک ضرور ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی نشانیوں کے

رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
ساتھ بھیجا، اور ہم نے انکے ساتھ کتاب اور ترازو اتارا ہے، تاکہ وہ لوگ انصاف

وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا
کے ساتھ سیدھے رہیں، اور ہم نے لوہا اتارا، اس میں بہت سخت لڑائی (کا سامان)

الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ
ہے، اور لوگوں کیلئے فائدے ہیں، تاکہ اللہ ظاہر کرے، کون اسکی اور اس کے

وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ
رسولوں کی بن دیکھے مدد (اپنے لحاظ سے اطاعت کرکے) کرتا ہے بیشک اللہ بہت

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
طاقت والا بڑے غلبے والا ہے۔ اور بیشک ضرور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (نبی بنا

وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
کر) بھیجا، اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو چلایا ہے

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾
پھر کچھ ان میں راہ پر ہوئے، اور بہت ان میں سے نافرمان تھے۔ پھر ہم نے ان کے

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى
(قدموں کے) نشانوں کے پیچھے اپنے رسولوں کو بھیجا، اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو پیچھے بھیجا،

ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا
اور ہم نے اسے انجیل دی، اور ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں جو اس (عیسیٰ) کے پیچھے چلے

فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ
نرمی اور رحمت رکھ دی، اور دنیا سے بےتعلقی انہوں نے خود بدعت (گھڑ لی) تھی، ہم نے اس

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
(بدعت رہبانیت) کو ان پر نہیں لکھا تھا، مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشی تلاش

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ
(کرنی) تھی، پھر انہوں نے اس(رہبانیت) کو نہیں نبھایا، جو اسکے نبھانے کا حق تھا (یعنی جو ہم

اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾
نے ان پر نہیں لکھا تھا)، پھر ہم نے ان میں سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ان کی مزدوری

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ
دی، اور بہت سے ان (عیسائیوں) میں سے نافرمان ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
سے ڈرو ، اور تم اسکے رسول کےساتھ ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دو گنا (مزدوری)

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾
دے گا، اور اللہ تمہارے لئے روشنی بنائے گا، تم اس کے ساتھ چلو گے، اور وہ تمہیں معاف

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ
کردے گا، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ تا کہ وہ اہل کتاب

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
جان لیں، کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی طاقت نہیں رکھتے، اور بیشک فضل اللہ ہی کے ہاتھ

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے وہ اسے دیتا ہے، اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

ع ۲۰

اٰیَاتُھَا ۲۲ (۵۸) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۵) رُکُوْعَاتُھَا ۳

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں سورۃ المجادلۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا

بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی، جو اپنے خاوند کے بارے میں تجھ سے جھگڑ رہی تھی، اور وہ

وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عورت اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا بیشک اللہ سب کچھ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۱ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ

سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، وہ ان کی مائیں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ

نہیں، ان کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے انکو جنا ہے، اور بیشک وہ ضرور ناپسند اور جھوٹی بات کہتے ہیں،

وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور بیشک اللہ ضرور درگزر کرنے والا بڑا معاف کرنے والا ہے۔اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ

دیتے ہیں، پھر وہ (اپنی بات سے) پھر جاتے ہیں تو جو انہوں نے کہا تھا، پھر ایک گردن (یعنی غلام یا

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ

لونڈی) آزاد کرنا ہے، اس سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، اس کے ساتھ تمہیں

اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

نصیحت کی جاتی ہے، اور جو تم کرتے ہو، اللہ اسکی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔پھر جو کوئی (غلام یا

خَبِيْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

لونڈی کو) نہ پائے، پھر دو مہینے لگا تار روزے ہیں، ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے، پھر جو کوئی

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

(دو مہینے روزے) بھی نہ رکھ سکے، پھر ساٹھ مسکینوں (ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو) کو کھانا کھلانا

مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

ہے، یہ اسلئے ہے تاکہ تم اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ ایمان رکھو، یہ اللہ کی حدیں ہیں

اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
، اور کافروں کیلیے بہت سخت عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ
ہیں، وہ (اسی طرح) ذلیل ہوئے جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے تھے، اور بیشک ہم نے کھلی

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵
آیات اتاری ہیں، اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔جس دن اللہ ان سب کو زندہ کرکے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
اٹھائے گا، پھر وہ انہیں اس کی خبر دے گا، جو انہوں نے کیا، اللہ نے انہیں گن رکھا ہے، اور وہ

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶
اسے بھول گئے ہیں، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح گواہ ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا بیشک اللہ جانتا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے کسی بھی تین آدمیوں کا چھپا مشورہ نہیں ہوتا

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
مگر ان کا چوتھا اللہ ہوتا ہے، اور نہ پانچ مگر ان کا چھٹا اللہ ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم،

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ
اور نہ زیادہ ہوتے ہیں، مگر اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں کہیں بھی وہ ہوں، پھر اللہ انہیں

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
قیامت کے دن اس کی خبر دے گا، جو انہوں نے کیا، بیشک اللہ ہر ایک چیز کو اچھی طرح جاننے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
والا ہے۔کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا، جنہیں چھپے مشوروں سے روکا گیا، پھر بھی وہ

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
لوٹ کر اسکی طرف جاتے ہیں، جس سے وہ روکے گئے ہیں، اور وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ
نافرمانی کی باتیں کان میں کرتے ہیں، اور جس وقت وہ تیرے پاس آتے ہیں، وہ تجھے اس (کلمہ)

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
سے سلام دیتے ہیں، جس سے اللہ تجھے سلام نہیں دیتا، اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
، اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا، اس وجہ سے جو ہم کہتے ہیں، انکے لئے جہنم کافی ہے، وہ

فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ
(کافر) اس میں داخل ہونگے، پھر وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ،جس وقت

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
تم کان میں باتیں کرو، پھر تم کان میں گناہ اورزیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کرو، اور

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ
تم کان میں نیکی اور اللہ کے ڈر کی بات کرو، اور تم اس اللہ سے ڈرو، جس کیطرف تم اکٹھے

تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ
کئے جاؤگے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ (مومنوں کے خلاف) کان میں باتیں کرنا شیطان کی طرف

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
سے ہیں، تاکہ وہ ان لوگوں کو پریشان کرے جو ایمان لائے ہیں، اور وہ ان (مومنوں) کو کچھ بھی

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
تکلیف پہچانے والے نہیں، مگر اللہ کے حکم کے ساتھ، اورپھرمومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ پر بھروسہ

اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
رکھیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جس وقت تمہیں کہا جائے، تم مجلسوں میں کھل کر بیٹھو،

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
پھرتم کھلے بیٹھا کرو، اللہ تمہیں کھلا کردے گا، اور جس وقت کہا جائے، تم اٹھ کھڑے ہو، پھر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ
تم اٹھ کھڑے ہوا کرو، اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بلند کرے گا، جو ایمان لائے ہیں، اور ان

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
لوگوں کے درجے بلند کرے گا جو علم دیئے گئے ہیں، اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی اچھی طرح

اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ
خبر رکھنے والا ہے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جس وقت تم رسول کے کان میں کوئی بات کرو،

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
پھر تم اپنے چھپے مشورہ سے پہلے صدقہ دے دیا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر، اور زیادہ پاکی

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
والا کام ہے پھر اگر تم (صدقہ) نہ پاؤ پھر بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم والا

يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ
ہے۔کیا تم ڈرگئے کہ تم اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ آگے بھیجو، پھر جس وقت تم نے (ایسا)

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کردیا، پھر تم نماز کے لئے کھڑے ہو، اور تم زکوٰۃ دو، اور

وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ
تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی اچھی طرح خبر رکھنے

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
والا ہے۔کیا تو نے ان (منافق) لوگوں کیطرف نہیں دیکھا، وہ ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں،

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾
جن پر اللہ ناراض ہے، وہ تم میں سے نہیں ہیں، اور نہ ان (یہودیوں) میں سے، وہ جھوٹ پر

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں۔اللہ نے انکے لئے بہت سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بیشک

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا
وہ برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال (یعنی آڑ بنا کر) پکڑا ہے،

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِىَ
پھر وہ (لوگوں کو) اللہ کے راہ سے روکتے ہیں، پھر انکے لئے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
ہرگز انہیں انکے مال اور انکی اولاد بھی اللہ سے کچھ بھی فائدہ نہ دے گی، وہ آگ کے رہنے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ
والے ہیں، وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔جس دن اللہ ان سب کو زندہ کر کے اٹھائے گا، پھر

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
وہ اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے،جس طرح وہ تیرے سامنے قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ خیال

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَىْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾
کرتے ہیں، یہ کہ وہ کسی اچھی چیز پر ہیں، خبردار ہو، بیشک وہ وہی جھوٹے ہیں

ع ۲

اِسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ الشَّيۡطٰنُ فَاَنۡسٰهُمۡ ذِكۡرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ

شیطان نے ان پر قابو پا لیا ہے، پھر اس (شیطان) نے انہیں اللہ کی یاد بھلا دی، وہ لوگ شیطان

الشَّيۡطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ الشَّيۡطٰنِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾

کی جماعت کے ہیں، خبردار ہو، بیشک شیطان کی جماعت وہی نقصان والے ہیں۔ بیشک جو لوگ اللہ

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِى الۡاَذَلِّيۡنَ ﴿۲۰﴾

اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہی لوگ سخت ذلت والوں میں ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿۲۱﴾

ہے، ضرور میں اور میرا رسول جیتیں گے، بیشک اللہ بہت طاقت والا بڑے غلبے والا ہے۔تو ان

لَا تَجِدُ قَوۡمًا يُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ يُوَآدُّوۡنَ

لوگوں کو جو اللہ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لاتے ہیں (ایسا) نہ پائے گا، وہ اس سے دوستی

مَنۡ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ اَوۡ اَبۡنَآءَهُمۡ

رکھیں، جو اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے، اور اگرچہ انکے باپ یا انکے بیٹے، یا انکے بھائی یا

اَوۡ اِخۡوَانَهُمۡ اَوۡ عَشِيۡرَتَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ

انکے خاندان کے ہوں، اللہ نے ان لوگوں (یعنی صحابہ) کے دلوں میں ایمان کو لکھ دیا ہے، اور اللہ

الۡاِيۡمَانَ وَاَيَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡهُ ؕ وَيُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ

نے اپنی رحمت کی طرف سے انکی مدد کی ہے، اور وہ (اللہ) انہیں جنت میں داخل کرے گا، جن کے

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا

نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوگیا، اور وہ اللہ سے راضی

عَنۡهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۲﴾

ہوگئے ہیں، وہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں، خبردار ہو، بیشک اللہ کا گروہ کامیاب ہونے والا ہے۔

ع ۳

اٰيَاتُهَا ۲۴ (۵۹) سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رُكُوۡعَاتُهَا ۳

اس میں ۲۴ آیتیں ہیں سورۃ الحشر مدینہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ

وہ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، اور وہی ہے،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ وہی ہے، جس نے اہل کتاب میں سے کافر لوگوں کو

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ
پہلے اکٹھے ہونے میں ان کے گھروں سے نکال دیا، تم خیال نہ کرتے تھے، کہ وہ نکل جائیں گے،

اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ
اور وہ گمان کرتے تھے، کہ ان کے قلعے انہیں اللہ کے (عذاب) سے بچانے والے ہیں، پھر ان پر

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اللہ کا (عذاب) وہاں سے آیا، جہاں سے انہیں خیال بھی نہ تھا، اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ
ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے ویران کررہے تھے،اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی، پھر

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
تم نصیحت حاصل کرو، اے آنکھوں والے۔ اور اگر اللہ نے ان پر وطن سے نکالا جانا نہ لکھ دیا ہوتا

الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ
تو ضرور اللہ انہیں دنیا میں عذاب دے دیتا، اور آخرت میں انکے لئے آگ کا عذاب ہے۔یہ اس وجہ

النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ
سے بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تھی، اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرے

يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ
گا، پھر بیشک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔تم (یعنی مومنوں) نے جو کچھ کھجوروں کے درخت

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ
کاٹ ڈالے، یا تم نے اس کی جڑوں کے اوپر کھڑے چھوڑ دیا ہے، پھر وہ اللہ کے حکم کے ساتھ تھا،

اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
اور تاکہ اللہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول کو ان (بستیوں) میں سے بغیر لڑائی

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
کے صلح میں مال دلوا دیا، پھر تم نے اس (مال) پر کوئی گھوڑے نہیں دوڑائے، اور نہ اونٹ، اور

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے، قابو پانا دے دیتا ہے، اور اللہ ہرچیز پر

وَقفُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ
اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ جو اللہ نے اپنے رسول کو ان بستیوں کے رہنے والوں سے بغیر

الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
لڑائی کے صلح میں مال دلوادیا، پھر وہ اللہ کیلئے، اور رسول کیلئے، اور رشتے والوں کے لئے،

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ
اوریتیموں (جس نابالغ کاباپ فوت ہو) کے لئے اورمسکینوں (ایسا غریب جسکے پاس کچھ نہ ہو) کے

الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ
لئے اور مسافروں (جو سفر میں ضرورت مند ہو) کے لئے ہے، تاکہ وہ (مال) تم میں سے دولت

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
مندوں کے درمیان نہ پھرتا رہے، جو کچھ تمہیں رسول دے، پھر تم اسے لے لو، اور جس چیز

الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
سے وہ تمہیں روکے، پھر تم اس سے رک جاؤ، اور تم اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ بہت سخت عذاب

وقف لازم

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
دینے والا ہے۔وطن چھوڑنے والے غریبوں کیلئے (بھی وہ مال ہے)، جو لوگ اپنے گھروں سے اور

وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗئِكَ هُمُ
اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں، وہ اللہ کے فضل کو اور خوشی کو چاہتے ہیں، اور وہ اللہ اور اسکے

الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ
رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں، وہی لوگ ہی سچے ہیں۔اور (مال انکے لئے بھی ہے) جن

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ
لوگوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے (مدینہ میں) گھر اور ایمان کا ٹھکانہ بنایا، وہ ان سے محبت کرتے

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
ہیں، جو ان کی طرف وطن کر چھوڑ آئے، اور وہ (مدینے والے) اپنے سینوں میں تنگی نہیں پاتے، جو

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ړ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
کچھ ان (مہاجرین) کو دیا جائے، اور مدینے والے اپنی جانوں سے آگے سمجھتے ہیں، اور اگرچہ انہیں تنگی

نَفْسِهٖ فَاُولٰۗئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ
ہو اور جو شخص اپنی جان کی کنجوسی سے بچایا گیا، پھر وہ وہی کامیابی پانے والے ہیں۔

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
اور (مال) ان کے لئے بھی جو ان (مہاجرین اور مدینے والوں) کے بعد (اسلام میں) آئے، وہ

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
کہتے ہیں اے ہمارے رب تو ہمیں معاف کردے، اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾
ایمان لے گئے ہیں، اور تو ہمارے دلوں میں ان لوگوں کیلئے جو مومن ہیں کینہ نہ بنا، اے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
ہمارے رب بیشک تو بڑی نرمی کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔کیا تو نے ان لوگوں کی

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
طرف نہیں دیکھا، جو منافق ہیں، وہ اپنے ان بھائیوں کے لئے جو اہل کتاب میں سے کافر ہیں

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ
کہتے ہیں، اگر تم نکالے گئے تو ضرور ضرور ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے، اور ہم تمہارے بارے

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾
میں کبھی کسی کی بات نہیں مانیں گے، اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ضرور ضرور ہم تمہاری مدد

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ضرور اگرانہیں نکالا گیا، وہ ان کے ساتھ

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫
نہیں نکلیں گے، اورضرور اگر ان سے لڑائی ہوئی، وہ انکی مدد نہیں کریں گے، اورضرور اگرانہوں نے انکی

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مدد کی، ضرور ضرور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر انکی مدد نہیں کی جائے گی۔ضرور ان

مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾
کے سینوں میں اللہ کے ڈر سے تمہارا بہت زیادہ ڈر ہے، یہ اس وجہ سے بیشک وہ لوگ نہیں

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
سمجھتے۔وہ اکٹھے بھی تم سے نہیں لڑیں گے، مگر بستیوں کے قلعوں میں، یا دیواروں کے پیچھے

اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
سے ان کی لڑائی آپس میں بہت سخت ہے، تو انہیں اکٹھے (ایک گروپ) خیال کرتا ہے

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾
اور ان کے دل جدا جدا ہیں، یہ اس وجہ سے بیشک وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔ ان

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ
لوگوں کی مثال جو ان سے پہلے نزدیک (گزرے ہوئے لوگوں) جیسی ہے، وہ اپنے کام

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ
کی سزا چکھ چکے ہیں، اور انکے لئے سخت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ (منافقوں کی) مثال

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ
شیطان جیسی ہے، جب وہ انسان کو کہتا ہے تو کفر کر، پھر جب اس نے کفر کیا،

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا
شیطان نے کہا، بیشک میں تجھ سے بری ہوں، بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سب

فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾
جہانوں کا پالنے والا ہے۔ پھر ان دونوں کا انجام (یہ) ہے، بیشک وہ دونوں اس آگ

ع ٥ ٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی ظالموں کا بدلہ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
سے ڈرو، اور چاہئے کہ ہرجان وہ دیکھے جو کچھ اس نے کل کیلئے آگے بھیجا ہے، اور تم

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ
اللہ سے ڈرو ، بیشک جو تم کرتے ہو اللہ اس کی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔ اور

اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ
تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، پھر اللہ نے انکی جانوں کو

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
بھلا دیا ہے، وہ لوگ وہی نافرمان ہیں۔ آگ کے رہنے والے اور جنت کے رہنے والے

الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
برابر نہیں ہیں، جنت کے رہنے والے وہی کامیاب ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ
پر اتارتے، ضرور تو اسے اللہ کے ڈر سے دب جانے والا پھٹ جانے والا دیکھتا

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اور یہ مثالیں ہم ان لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ فکر کریں۔ وہی اللہ ہے، کوئی

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عبادت کے لائق نہیں مگر وہی (اللہ ہے)، سب چھپی ہوئی اور ظاہر کو وہ جاننے والا ہے،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۲۲
وہی بڑا رحم کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔ وہی اللہ ہے، کوئی الہ (عبادت کے لائق

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
نہیں) مگر وہی (اللہ ہے)، وہی اصلی بادشاہ، بہت پاکی والا، سب عیبوں سے سلامتی والا، امن

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
دینے والا، پناہ میں لینے والا، بڑے غلبے والا، زبردست دباؤ والا، بڑی عزت والا ہے، اللہ اس

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۲۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
سے پاک ہے، جو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہی اللہ سب کو پیدا کرنے والا، صحیح بنانے والا سب

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ
کی صورتیں بنانے والا ہے اسی کے سب سے اچھے نام ہیں جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۴
زمینوں میں ہیں، وہ اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہی ہے، بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا۔

رکوع ۳

اٰیَاتُهَا ۱۳	(۶۰) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۱)	رُكُوْعَاتُهَا ۲
اس میں ۱۳ آیتیں ہیں	سورۃ الممتحنۃ مدینہ میں نازل ہوئی	اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ پکڑو،

اَوْلِيَاۗءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا
تم ان کی طرف دوستی کے پیغام پہنچاتے ہو، اور بیشک وہ اسکے ساتھ کفر کرتے ہیں، جو

بِمَا جَاۗءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
تمہارے پاس سچ سے آیا ہے، وہ رسول کو اور خاص کر تمہیں اس وجہ سے نکال چکے ہیں،

اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّكُمۡ ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا

کہ تم اللہ کے ساتھ ایمان لائے ہو، جو تمہارا رب ہے، اگر تم میری راہ میں جہاد کیلئے

فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِىۡ تُسِرُّوۡنَ اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ۖ

اور تم میری مرضی تلاش کیلئے نکلے ہو، تم چھپ کر انکی طرف دوستی کی باتیں کرتے ہو،

وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَيۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡهُ

اور میں اچھی طرح انہیں جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو، اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور جو

مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱﴾ اِنۡ يَّثۡقَفُوۡكُمۡ

کوئی تم میں سے اس سے (دوستی) کرے گا، پھر ضرور وہ سیدھی راہ سے ہٹ گیا۔ اگر

يَكُوۡنُوۡا لَـكُمۡ اَعۡدَآءً وَّيَبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ

وہ (کافر) تم پر قابو پالیں، وہ تمہارے دشمن ہوں گے، اور وہ اپنے ہاتھوں کو اور اپنی

وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ ؕ ﴿۲﴾ لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ

زبانوں کو تمہاری طرف برائی کے ساتھ لمبا کریں گے، اور وہ چاہتے ہیں، کاش تم کافر ہو

اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۚ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ يَفۡصِلُ بَيۡنَكُمۡ ؕ

جاؤ۔ تمہاری رشتہ داریاں قیامت کے دن تمہیں ہرگز فائدہ نہ دیں گی، اور نہ تمہاری اولاد،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۳﴾ قَدۡ كَانَتۡ لَـكُمۡ اُسۡوَةٌ

وہی تم میں فیصلہ کرے گا، اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ ضرور

حَسَنَةٌ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ ۚ اِذۡ قَالُوۡا

تمہارے لئے ابراہیم اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے، نیک چال چلنے (کا طریقہ)

لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ

ہے، جس وقت انہوں نے اپنی قوم کو کہا، بیشک ہم تم سے اور جنکی تم اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ

عبادت کرتے ہو ہم الگ تھلگ ہیں، ہم تمہارے منکر ہیں، اور ہمارے درمیان اور تمہارے

الۡعَدَاوَةُ وَالۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ

درمیان دشمنی اور نفرت ہمیشہ کیلئے کھل گئی ہے، یہاں تک کہ تم اللہ اکیلے کے ساتھ ایمان

اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ

لے آؤ، مگر ابراہیم کا اپنے باپ کیلئے کہنا، میں ضرور ضرور تیرے لئے معافی مانگوں گا

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور میں تیرے لئے اللہ سے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا ہوں، اے ہمارے رب ہم نے تیرے اوپر

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

بھروسہ کیا، اور ہم تیری طرف توجہ کرتے ہیں، اور تیری طرف ہی پھرنے والے ہیں۔ اے ہمارے

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

رب تو ہمیں ان لوگوں (کے ہاتھ) سے جو کافر ہیں آزمائش نہ بنا (یعنی ہمیں عذاب نہ دلانا)،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

اور اے ہمارے رب تو ہمیں معاف کردے، بیشک تو ہی بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ بیشک

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

ضرور تمہارے لئے ان میں نیک چال چلنے (کا طریقہ) ہے، اسکے لئے جو اللہ اور آخری دن کی امید

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

رکھتا ہے، اور جو کوئی منہ پھیرے گا، پھر بیشک اللہ وہی بے پرواہ سب تعریف والا ہے۔ اللہ جلدی

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ

تمہارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان ان میں سے جنکے ساتھ تمہاری دشمنی ہے محبت بنا دے

قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

گا، اور اللہ اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے

عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

والا ہے۔ اللہ تمہیں ان لوگوں سے نہیں روکتا، جنھوں نے تمہارے ساتھ دین میں لڑائی نہیں کی،

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ

اور انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، کہ تم ان سے احسان کرو، اور تم ان سے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

انصاف کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ اللہ تمہیں

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ

ان لوگوں (کی دوستی) سے روکتا ہے، جنھوں نے تمہارے ساتھ دین میں لڑائی کی، اور انہوں نے

مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، اور جنھوں نے تمہارے نکال دینے پر (دوسروں کی) مدد کی

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا
اور جو کوئی ان سے دوستی کرے گا، پھر وہ لوگ وہی ظالم ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو،

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ
جس وقت تمہارے پاس مومنہ عورتیں ہجرت کرکے آئیں، پھر تم انکا امتحان لے لو، اللہ ان

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
(عورتوں) کے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے، پھر اگر تم ان عورتوں کو مومنہ جان لو، پھر تم

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ
انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ، وہ عورتیں کافروں کے لئے حلال نہیں ہیں، اور کافر ان مومنہ

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
عورتوں کیلئے حلال نہیں ہیں، اور جو کافروں نے خرچہ کیا ہے تم انہیں دے دو، اور تم پر کوئی گناہ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
نہیں، کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرو، جس وقت تم انہیں انکے مہر دے دو، اور تم کافرعورتوں

اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا
کو نکاح میں نہ روکے رکھو، اور تم مانگ لو جو تم نے خرچہ کیا ہے، اور چاہئے کہ وہ مانگیں جو

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
انہوں نے خرچ کیا ہے، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ بے انتہا

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ
علم والا سب سے بڑی دانائی والا ہے۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت کافروں کی طرف رہ جائے،

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
پھر تمہاری باری آ جائے، تو پھر تم ان لوگوں کو دے دو ،جنکی بیویاں چلی

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا
گئیں، اس جیسا جو انہوں نے خرچ کیا اور تم اللہ سے ڈرو،

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
وہ جسکے ساتھ تم ایمان لائے ہو۔ اے نبی جس وقت تیرے پاس مومنہ عورتیں آئیں، وہ تجھ

اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
سے بیعت کریں، اس بات پر، کہ وہ اللہ کےساتھ کسی چیز کوشریک نہیں کریں گی

بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ
اور نہ وہ چوری کریں گی، اور نہ وہ زنا کریں گی، اور نہ وہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی، اور نہ وہ

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ
بہتان کا طوفان باندھ لائیں گی اپنے ہاتھوں کے درمیان اور اپنے پاؤں کے درمیان، اور نہ وہ کسی اچھی

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
بات میں تیری نافرمانی کریں گی، پھر تو ان عورتوں سے بیعت لے لے، اور تو ان عورتوں کیلئے اللہ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰۤاَيُّهَا
سے معافی مانگ، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا
لائے ہو، تم ان لوگوں سے دوستی نہ کرو، جن پر اللہ ناراض ہوا ہے، ضرور وہ آخرت (کے آنے)

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝۱۳
سے نا امید ہوگئے، جیسے کافر قبر والوں (کے قیامت کے دن زندہ ہونے) سے ناامید ہوگئے ہیں۔

ع ۲ النصف

اٰيَاتُهَا ۱۴ (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۱۴ آیتیں ہیں سورۃ الصف مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
وہ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے،

الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
اور وہی ہے بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم وہ

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا
کیوں کہتے ہو، جو تم نہیں کرتے۔ اللہ کے نزدیک بہت ناراضگی کی بات ہے، کہ

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ
تم وہ کہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ بیشک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے، جو اللہ

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ
کی راہ میں صف باندھ کر جنگ کرتے ہیں، جیسے پکی بنائی گئی عمارت ہو۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
اور جس وقت موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا، اے میری قوم تم مجھے دکھ کیوں دیتے ہو، اور ضرور

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ
تم جانتے ہو، بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا گیا) رسول ہوں، پھر جب اللہ نے انکے

قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥
دلوں کو ٹیڑھا کردیا (انکی ضد کی وجہ سے) تو وہ ٹیڑھے ہوگئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ
راہ نہیں دکھاتا۔ اور جس وقت مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا، اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
طرف اللہ کا رسول (بھیجا ہوا آیا) ہوں، میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں، جو میرے آگے

وَ مُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ
توراۃ سے ہے، اور ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں، جو میرے بعد آئے گا، اسکا نام احمد

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦ وَمَنْ
صلی اللہ علیہ وسلم ہے پھر جب وہ انکے پاس کھلی دلیلوں کے ساتھ آیا، انہوں نے کہا یہ کھلا

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى
جادو ہے۔ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے، جو اللہ پر جھوٹ باندھ لیتا ہے، اور وہ اسلام کی

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧
طرف بلایا جاتا ہو، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ وہ چاہتے ہیں، کہ وہ اللہ کے نور

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
(یعنی اسلام) کو اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے بجھادیں اور اللہ اپنی روشنی کو پورا کرنے والا

مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ
ہے، اور اگرچہ وہ کفر کرنے والوں کو وہ برا لگے۔ وہی ہے، جس نے اپنے رسول کو راہ کی

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
سمجھ دیکر اور سچے دین کے ساتھ بھیجا، تاکہ وہ اس (سچے دین) کو سارے دینوں کے پر غالب

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کردے، اور اگرچہ وہ شرک کرنے والوں کو برا لگے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو،

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
کیا میں تمہیں ایک تجارت بتلاؤں، جو تمہیں سخت دکھ دینے والے عذاب سے

اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ
بچا لے گی۔ تم اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ ایمان لاؤ، اور تم اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
تم جانتے ہو۔ وہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا، اور وہ تمہیں باغوں میں

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
داخل کرے گا، جنکے نیچے نہریں چلتی ہیں، اور پاک صاف رہنے کی جگہ ہے،

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، یہ بڑی بہت کامیابی ہے۔ اور دوسری بات جسے تم

الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
بہت پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد اور فتح بہت نزدیک ہے، اور تو

قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مومنوں کو خوشخبری دیدے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ کے (دین)

كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
کی مدد کرنے والے ہو جاؤ، جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا،

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
کون میرے اللہ (کے دین) میں مدد کرنے والے ہیں، حواریوں نے کہا، ہم اللہ

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ
(کے دین) میں مدد کرنے والے ہیں، پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت

اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ
ایمان لے آئی تھی، اور ایک جماعت نے کفر کیا، پھر ہم نے ان لوگوں کی

اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع
جو مومن تھے انکے دشمنوں پر مدد کی، پھر وہ جیتنے والے ہوگئے۔

ع ۱۰/۵

اٰیَاتُهَا ١١ (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ١١ آیتیں ہیں سورۃ الجمعۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

وہ اللہ ہی کی تسبیح بیان کر رہے ہیں، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں،

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ

وہ اصلی بادشاہ، بہت پاکی والا، بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔ وہی ہے، جس نے بے

فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

پڑھے لوگوں میں ان ہی میں سے رسول بھیجا، وہ ان پر اس کی آیات پڑھتا ہے، اور وہ

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

انہیں (شرک سے) پاک صاف کرتا ہے، اور وہ انہیں کتاب اور دانائی سکھاتا ہے، اور بیشک

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ

وہ (لوگ) اس سے پہلے ضرور کھلے گم راہ میں تھے۔ اور ان میں سے دوسروں کو بھی، جو

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

ابھی تک ان (مومنوں) کو نہیں ملے، اور وہی ہے بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا۔ یہ اللہ کا

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ

فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے وہ اسے دیتا ہے، اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ گدھے جیسی

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

مثال ہے ان لوگوں کی جن پر تورات کا بوجھ ڈالا گیا، پھر انہوں نے اس بوجھ کو نہ اٹھایا،

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

جو (گدھا) بہت سی کتابیں اٹھاتا ہو کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جو لوگ اللہ کی

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

آیات کو جھٹلاتے ہیں، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ کہہ دو اے لوگو جو یہودی

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ

ہو، اگر تم (لوگ) دعوی کرتے ہو، کہ تم سب لوگوں کو چھوڑ کر اللہ ہی کے دوست ہو،

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
پھر تم موت کی آرزو کرو، اگر تم سچے ہو۔ اور وہ اس کی کبھی بھی آرزو

صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
نہ کریں گے، اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور اللہ

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
ظالموں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ کہہ دو بیشک موت جس سے تم بھاگتے

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
ہو، بیشک وہ تم سے ملنے والی ہے، پھر تم سب چھپی اور کھلی چیزوں کو

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨
جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا، جو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
تم کرتے تھے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جس وقت جمعہ کے دن نماز کے

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ
لئے اذان دی جائے، پھر تم اللہ کے ذکر (یعنی نماز) کی طرف جلدی چلو اور

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ
(خرید و) فروخت کو چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ پھر

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
جب نماز پوری ہو جائے، پھر تم زمین میں پھیل جاؤ، اور تم اللہ کے فضل

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠
سے تلاش کرو، اور تم اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ
اور جس وقت وہ کاروبار یا کھیل کو دیکھتے ہیں، وہ اسکی طرف بھاگ جاتے

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
ہیں، اور تجھے کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دو جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور

وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١
کاروبار سے بہت بہتر ہے، اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اٰیاتُها ۱۱ (۶۳) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۴) رُکُوْعَاتُها ۲

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں سورۃ المنافقون مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ

جس وقت منافق تیرے پاس آتے ہیں، وہ کہتے ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں، بیشک تو ضرور اللہ

اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ

کا رسول ہے، اور اللہ جانتا ہے، بیشک تو ضرور اسکا بھیجا ہوا ہے، اور اللہ گواہی دیتا ہے

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَیْمَانَهُمْ جُنَّةً

بیشک وہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال (یعنی آڑ) پکڑ رکھا ہے،

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

پھر وہ (لوگوں کو) اللہ کے راہ سے روکتے ہیں، بیشک وہ برا کام ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یہ اس

یَعْمَلُوْنَ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

وجہ سے بیشک وہ ایمان لائے، پھر وہ کافر ہوئے، پھر انکے دلوں پر مہر لگ گئی (ضد کی وجہ

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ﴿۳﴾ وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

سے) پھر وہ نہیں سمجھتے۔ اور جب تو انہیں دیکھتا ہے تجھے انکے جسم اچھے معلوم ہوتے ہیں،

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

اور اگر وہ بات کریں، تو انکی بات کو سن، جیسے دیوار کے سہارے لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں، وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ یَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَیْحَةٍ عَلَیْهِمْ ؕ هُمُ

ہر چیخ کو اپنے اوپر خیال کرتے ہیں، کہ وہ دشمن ہیں، پھر تو ان سے بچتا ہی رہ اللہ انہیں

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ﴿۴﴾

ہلاک کرے، کہاں سے وہ پھرے جارہے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے، کہ تم آؤ، اللہ

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

کا رسول تمہارے لئے (اللہ سے) معافی مانگے، وہ اپنے سروں کو پھیر لیتے ہیں، اور تو انہیں

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

دیکھتا ہے، وہ (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔

وقف لازم

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ
ان پر برابر ہے، تو انکے لئے معافی مانگے یا انکے لئے معافی نہ مانگے، اللہ انہیں

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
ہرگز معاف نہیں کرے گا (جب تک وہ شرک نہ چھوڑ دیں) بیشک اللہ نافرمان

الْفٰسِقِيْنَ ۝۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ
لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ و ہی لوگ ہیں، جو کہتے ہیں، کہ تم ان پر (کچھ)

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ
خرچ نہ کرو، جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں، یہاں تک کہ وہ (خود بخود) بھاگ

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷
جائیں، اللہ ہی کے آسمانوں اور زمینوں کے خزانے ہیں، اور لیکن وہ منافق نہیں

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
سمجھتے۔ وہ (منافق) کہتے ہیں، اگر ہم مدینے کی طرف لوٹ کر گئے تو ضرور ضرور

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ
عزت والے ذلیلوں کو اس سے نکال دیں گے، اور عزت اللہ کی ہے اور اسکے

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ ع
رسول کی اور مومنوں کی ہے، اور لیکن منافق وہ نہیں جانتے۔ اے لوگو جو ایمان

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
لائے ہو، تمہارے مال تمہیں اللہ کی یاد سے لا پرواہ نہ کردیں، اور نہ تمہاری اولاد،

وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
اور جو کوئی ایسا کرے گا، پھر وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور تم اس سے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ
خرچ کرو جو (مال) ہم نے تمہیں دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ
کو موت آجائے، پھر وہ کہے اے میرے پالنے والے تونے مجھے ایک نزدیک وقت

لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ
تک مہلت کیوں نہیں دی، پھر میں صدقہ کرتا، اور میں نیکوں میں سے ہوتا۔

الصّٰلِحِیْنَ ۝۱۰ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ

اور اللہ کسی جان کو ہرگز مہلت نہیں دیتا، جب اسکا مقرر وقت (یعنی موت)

اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱

آجائے، اور جو تم کرتے ہو اللہ اسکی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۸ (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۸) رُکُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۱۸ آیتیں ہیں سورۃ التغابن مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ

وہ اللہ ہی کی تسبیح بیان کررہے ہیں، جو جو آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں اسی ہی کی اصلی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱

بادشاہی ہے، اور اسی ہی کے لئے سب وہ تعریف جو اس کی ذات کے لائق ہیں،اور وہ ہر چیز پر اچھی

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ

طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی ہے، جس نے تم کو پیدا کیا ہے پھر کچھ تم میں سے کافر ہیں،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور کچھ تم میں سے مومن ہیں، اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ اللہ نے

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

آسمانوں کو اور زمینوں کو سچ (ظاہر کرنے کیلئے) پیدا کیا، اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر اللہ

وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝۳ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نے تمہاری اچھی صورتیں بنائی ہیں، اور اسی کی طرف لوٹنے کی جگہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں

وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ

اور زمینوں میں ہے، اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اللہ جانتا ہے، اور اللہ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

سینے کے بھیدوں کو بھی جاننے والا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی، جنھوں نے اس

مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

سے پہلے کفر کیا، پھر انہوں نے اپنے کاموں کی سزا چکھی، اور انکے لئے سخت دکھ دینے

اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
والا عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے بیشک انکے پاس انکے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے تھے،

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا
پھر ان (کافروں) نے کہا، کیا انسان ہمیں راہ دکھائیں گے، پھر انہوں نے کفر کیا، اور انہوں

وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ
نے منہ پھیر لیا، اور اللہ کسی کا محتاج نہیں، اور اللہ بڑا بےپرواہ سب تعریف والا ہے۔ جو کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ
ہیں وہ گمان کرتے ہیں، کہ وہ (مرنے کے بعد) ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کئے جائیں گے، کہہ دو

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ط وَذٰلِكَ
کیوں نہیں، میرے پالنے والے کی قسم ہے، ضرور ضرور تم دوباہ زندہ کئے جاؤ گے، پھر ضرور

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
ضرور وہ تمہیں اس کی خبر دے گا، جو تم نے عمل کئے، اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ پھر تم

اَنْزَلْنَا ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ
اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس نور (یعنی قرآن) پر جو ہم نے اتارا، اور جو تم کرتے

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَمَنْ يُّؤْمِنْ
ہو اللہ اس کی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔ جس دن اللہ تمہیں جمع ہونے کے دن کے لئے

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
اکھٹا کرے گا، یہ ہار جیت کا دن ہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے گا، اور اچھے عمل کرے

وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
گا، اللہ اس سے اس کی برائیوں کو دور کردے گا، اور اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا، جن

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹
کے نیچے نہریں چلتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہی ہمیشہ رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
جن لوگوں نے کفر کیا، اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی لوگ آگ کے رہنے والے

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَآ اَصَابَ
ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی

مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ
مگر اللہ کے حکم کے ساتھ، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ ایمان لائے اللہ اس کے دل کو

يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۞ وَاَطِيۡعُوا
راہ دکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اور تم اللہ کا حکم مانو، اور تم

اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا
رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیر لو گے، پھر کچھ بھی شک نہیں کہ ہمارے رسول کے

عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۞ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اوپر کھول کر پہنچا دینا ہے۔ اللہ ہے، کوئی الہ (عبادت کے لائق) نہیں مگر وہی ہے، اور

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
مومنوں کو چاہیئے پھر وہ اللہ پر ہی بھروسہ رکھیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بیشک تمہاری

اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَاَوۡلَادِكُمۡ عَدُوًّا لَّكُمۡ
بیویوں میں سے اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں، پھر تم ان سے بچتے رہو،

فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تَعۡفُوۡا وَتَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا
اور اگر تم معاف (یعنی مقابلہ نہ) کرو، اور تم درگزر (یعنی زبانی نہ ڈانٹا) کرو، اور تم معاف

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۞ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ
(یعنی دل میں بغض نہ) کرو، پھر بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا

وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۞
ہے۔ کچھ بھی شک نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے، اور اللہ کے پاس بہت

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَاسۡمَعُوۡا وَاَطِيۡعُوۡا
بڑی مزدوری ہے۔ پھر تم اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے، اور تم سنو، اور تم حکم مانوں،

وَاَنۡفِقُوۡا خَيۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ
اور تم (اللہ کی راہ میں)خرچ کرو، وہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہے، اور جو اپنی جان کی

نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۞ اِنۡ تُقۡرِضُوا
کنجوسی سے بچایا گیا، پھر وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض دو گے

اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ
بہت اچھا قرضہ دینا، وہ تمہارے لئے اسے دوگنا کرے گا، اور وہ تمہیں معاف کردے گا

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اور اللہ بہت قدر کرنے والا بہت حوصلے والا ہے۔ سب چھپی چیزوں کو اور سب ظاہری چیزوں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾
کو جاننے والا ہے، اور وہ بڑے غلبے والا بڑی دانائی والا ہے۔

ع ۱۶

اٰيَاتُهَا ۱۲ (۶۵) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۱۲ آیتیں ہیں سورۃ الطلاق مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ
اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو، پھر تم انہیں ان کی عدت سے پہلے

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ
طلاق دو، اور تم اس مدت کو گنتے رہو، اور تم اپنے پالنے والے اللہ سے ڈرو،

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ
اور تم ان عورتوں کو (عدت کے دنوں میں) اپنے گھروں سے نہ نکالو، اور نہ

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ
وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ عورتیں کھلی بےحیائی کرلیں (یعنی زنا)، اور یہ اللہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ
کی حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے نکلے گا، پھر ضرور اس نے اپنی

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ
جان پر ظلم کیا، (اے طلاق دینے والے) تو نہیں جانتا، شاید اللہ اس (طلاق) کے

بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
بعد (واپسی کی) کوئی نئی بات پیدا کردے۔ پھر جب عورتیں اپنے مقرر وقت (یعنی

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
عدت) کو پہنچنے لگیں، پھر تم عورتوں کو اچھے طریقہ سے روک لو،[1] یا تم انہیں اچھے

وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا
طریقہ سے جدا کردو، اور تم اپنوں میں سے دو انصاف والے مرد گواہ بنا لو

1۔ جن کو ایک یا دو طلاقیں دی ہوں

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ
اور تم اللہ کے لئے سیدھی گواہی دو، ان باتوں کا اسے وعظ کیا جاتا ہے جو کوئی اللہ

يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ
اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لایا ہے، اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس

يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ
کے لئے (مشکل سے) نکلنے کی راہ بنائے گا۔ اور اللہ اسے اس جگہ سے رزق دے گا

لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ
جہاں سے ملنے کا گمان بھی نہ ہوگا اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے گا، پھر اللہ اسکے

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ
لئے کافی ہے، بیشک اللہ اپنے کام کو پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے ہر چیز کے

قَدۡرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓـىِٴۡ يَـئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ
لئے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور جو تمہاری عورتوں میں سے حیض سے ناامید

مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ
ہوچکی ہیں، اگر تمہیں (ان کی عدت میں) شک ہو، پھر انکی عدت تین مہینے ہے، اور

وَّالّٰٓـىِٴۡ لَمۡ يَحِضۡنَ ؕ وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ
(انکی بھی) جنہیں حیض نہیں آتا، اور حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا بچہ

اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ
جنیں، اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، اللہ اسکے کام میں بہت آسانی بنا دے گا۔ یہ اللہ

مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ
کا حکم ہے، جو اللہ نے تمہاری طرف اتارا ہے، اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، اللہ

اِلَيۡكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ
اس کی برائیوں کو اس سے دور کر دے گا، اور وہ (اللہ) اسے بڑی مزدوری دے گا۔

وَيُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿۵﴾ اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ
تم ان (طلاق والی) عورتوں کو (عدت کے دنوں میں) رہنے کا مکان دو، جہاں تم رہتے

سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا
ہو، اپنی طاقت کے مطابق، اور تم انہیں تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو،

عَلَيْهِنَّ ۚ وَاِنْ كُنَّ اُولٰتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ
اور اگر وہ حاملہ ہوں، پھر تم ان پر خرچ کرتے رہو، یہاں تک کہ وہ اپنا حمل جنم

حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ
دیں، پھر اگر وہ تمہاری لئے دودھ پلائیں، پھر تم انہیں ان کی (دودھ پلانے کی) مزدوری

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ
دو، اور تم آپس میں اچھی طرح سے مشورہ کر لیا کرو، اور اگر تم ایک دوسرے سے

وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ
تنگی محسوس کرو، پھر اسے کوئی دوسری عورت دودھ پلائے گی۔ چاہئے کہ گنجائش والا اپنی

مِّنْ سَعَتِهٖ ۗ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ
گنجائش کے مطابق خرچ کرے، اور جس پر اسکی روزی (اللہ کی طرف سے) تنگ کی گئی

مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۗ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ۗ سَيَجْعَلُ
ہو، پھر چاہے کہ وہ اسکو خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے، اللہ کسی جان کو

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
تکلیف نہیں دیتا، مگر جتنا اللہ نے اسے دیا ہے، جلدی اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا۔

عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا
اور بہت سی بستیاں تھیں، اس (بستی والوں) نے اپنے رب کے حکم اور اسکے رسولوں

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ
سے سرکشی کی، پھر ہم نے ان کا حساب لیا بہت سخت حساب لینا، اور ہم نے انہیں

وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝
عذاب دیا برا عذاب دینا۔ پھر انہوں نے اپنے کام کی سزا چکھی، اور ان کے کام انجام

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا
نقصان ہی ہوا۔ اللہ نے ان کے لئے بہت سخت عذاب تیار کیا ہے، پھر اے عقل

اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ
والو تم اللہ سے ڈرو، جو لوگ ایمان لائے ہو، بیشک اللہ نے تمہاری طرف ذکر (یعنی

اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا
قرآن) اتارا ہے۔ رسول ہے جو وہ تم پر اللہ کی کھلی آیات پڑھتا ہے

ع ١٧
مع عند المتقدمین ١٢

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ
، تاکہ رسول ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ
کرتے ہیں، اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے، اور جو کوئی

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ
اللہ کے ساتھ ایمان لائے گا، اور وہ اچھے عمل کرے گا، اللہ

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
اسے جنت میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں چل رہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ
ہیں، وہ (جنتی) اس میں ہمیشہ ہی ہمیشہ رہیں گے، بیشک اللہ

اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝١١ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
نے اسے بہت اچھا رزق دیا ہے۔ اللہ وہی ہے، جس نے

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ
سات آسمانوں کو پیدا کیا ہے، اور (سات) زمینیں ان جیسی، اسی

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
کا حکم انکے (آسمانوں اور زمینوں کے) درمیان اترتا ہے، تاکہ تم جان

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ
لو بیشک اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قدرت رکھنے والا ہے،

شَيْءٍ عِلْمًا ۝١٢
اور بیشک ضرور اللہ کے علم نے ہر چیز کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔

ع ١٨

اٰيَاتُهَا ١٢ (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٧) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ١٢ آیتیں ہیں سورۃ التحریم مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ
اے نبی تو نے اسے کیوں حرام کر رکھا ہے، جو اللہ نے تیرے لئے حلال کیا

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
تو اپنی بیویوں کی خوشی چاہتا ہے، اور اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بے حد رحم کرنے

رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ
والا ہے۔ ضرور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کردیا ہے، اور اللہ ہی

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②
تمہارا مالک ہے، اور وہی بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ اور جس وقت نبی نے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ
چھپا کر اپنی کسی بیوی کو ایک بات کہی، پھر جب اس (بیوی) نے وہ بات بتا دی، اور

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
اللہ نے اس (بات) کو نبی پر ظاہر کردیا، اور اس (نبی) نے کچھ بات بتلا دی، اور نبی

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
نے کچھ بات کو ٹال دیا، پھر جب نبی نے اس عورت کو اس (بات) کی خبر دی، وہ

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ
عورت بولی، اس بات کی تجھے کس نے خبر دی، نبی نے کہا مجھے بے انتہا علم والے

الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ
سب کچھ خبر رکھنے والے نے خبر دی ہے۔ اگر تم دونوں بیویاں اللہ کے سامنے توبہ

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ
کرلو تو پھر بیشک تم دونوں کے دل جھک پڑیں ہیں اور اگر تم دونوں اس کے اوپر

وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
چڑھائی کرو گی، پھر بیشک اللہ اس (نبی) کا دوست اور جبریل اور نیک مومن ہیں، اور

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ
اس کے بعد فرشتے مدد کرنے والے ہیں۔ اگر نبی تمہیں طلاق دیدے، جلدی اس (نبی)

اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ
کا پالنے والا وہ اسکو بیویاں بدل کر دے گا، تم سے بہتر مسلمان عورتیں، ایمان والیاں،

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ
حکم ماننے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں

ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝۵ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بیوہ عورتیں، اور کنواریاں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اپنی جانوں کو اور

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ
اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ ، جسکا ایندھن (یعنی جلنے کا سامان) لوگ

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
اور پتھر ہیں، اور اس (آگ) پر سخت دل، طاقت والے فرشتے (مقرر) ہیں،

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ
اللہ جو انہیں حکم دیتا ہے وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے، اور وہ کرتے ہیں

مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝۶ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا
جو ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اے لوگو جو کافر ہو، آج کے دن تم بہانے

اَلْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷ ع
نہ بناؤ، کچھ بھی شک نہیں کہ تم اس کا بدلہ دیئے جاؤ گے، جو تم کرتے

ع ۱ ۱۹

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
تھے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ کی طرف توبہ کرو، سچی توبہ کرنا،

نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
جلدی تمہارا پالنے والا تم سے تمہاری برائیوں کو دور کردے گا، اور وہ تمہیں

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
جنت میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، جس دن اللہ

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ
نبی کو اور ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
ان کا نور (یعنی روشنی) ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا، وہ کہیں

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا
گے، اے ہمارے پالنے والے تو ہمارے لئے ہمارے نور کو پورا کردے، اور تو

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۸
ہمیں معاف کردے، بیشک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
اے نبی تو کافروں اور منافقوں سے جہاد کر، اور تو ان پر سختی کر، اور ان

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے۔ اللہ نے ان لوگوں کے

الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ
لئے جو کافر ہیں، نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے، وہ

نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
دونوں (عورتیں) ہمارے دو نیک بندوں کے ماتحت (یعنی نکاح میں) تھیں، پھر ان

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
دونوں نے ان دونوں کی خیانت کی، پھر ان دونوں کو اللہ کے مقابلہ میں کسی

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
چیز نے کوئی فائدہ نہ دیا، اور کہا گیا تم دونوں (عورتیں) آگ میں داخل ہونے

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ اور اللہ نے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ
ہیں، فرعون کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے، جس وقت اس (عورت) نے کہا،

وقف لازم

عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ
اے میرے پالنے والے تو میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا، اور تو

وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾
مجھے فرعون اور اسکے عمل سے بچا دے، اور تو مجھے ظالم لوگوں سے بچا دے۔

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم کی، جس نے اپنی شرم کی جگہ کی حفاظت

فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
کی، پھر ہم نے مریم میں اپنی روح سے پھونکا، اور اس نے اپنے رب کی باتوں

رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾
کی اور اسکی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ حکم ماننے والیوں میں سے تھی۔

ع ٢٠

ایاتھا ۳۰ (٦٧) سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّیَّةٌ (٧٧) رکوعاتھا ۲

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ الملک مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ؗ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

وہ (اللہ) بڑی برکت والا ہے، جس کے ہاتھ میں اصلی بادشاہی ہے، اور وہ ہر چیز پر اچھی

قَدِیْرُ ۝۱ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ

طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا، تاکہ وہ تمہیں آزمائے،

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِیْ

تم میں سے کون زیادہ اچھے عمل کرتا ہے، اور وہ بڑے غلبے والا سب کچھ معاف کرنے والا

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

ہے۔ اللہ جس نے سات آسمان اوپر نیچے پیدا کیئے تو رحمٰن کے پیدا کرنے میں کوئی بھی

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

فرق نہ دیکھے گا، پھر تو نظر کو پھیر لے جا، کیا تجھے کوئی دراڑ (یعنی چیر) نظر آتا ہے۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ

پھر تو بار بار نظر کو لوٹا، نظر تیری طرف ذلیل ہوکر بہت تھکی ہوئی لوٹے گی۔ اور بیشک

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

ضرور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) کے ساتھ خو بصورتی دی، اور ہم نے

بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

انہیں شیطانوں کو مارنے کا زریعہ بنایا ہے، اور ہم نے ان (شیطانوں) کے لئے جلنے کا عذاب

عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝۵ وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

تیار کیا ہے۔ اور ان لوگوں کیلیے جنھوں نے اپنے پالنے والے کا انکار کیا ہے، جہنم کا عذاب

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا

ہے، اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔ جب وہ جہنم میں ڈالے جائیں گے، وہ اس (جہنم) کا

لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ

چیخنا سنیں گے، اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے جہنم غصے سے پھٹ پڑے

كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ
جب کبھی اس (جہنم) میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا، جہنم کا چوکیدار ان سے پوچھے گا، کیا

نَذِیْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا
تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ (جہنمی) کہیں گے، کیوں نہیں، ضرور ہمارے پاس

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
ڈرانے والا آیا تھا، پھر ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا، اللہ نے کچھ بھی نہیں اتارا، نہیں ہو

فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ
تم مگر بہت بڑے گم راہ میں ہو۔ اور وہ کہیں گے، اگر ہم سنتے ہوتے یا ہم سمجھتے ہوتے،

مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
ہم جہنم میں رہنے والوں میں نہ ہوتے۔ پھر انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، پھر جہنم میں

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ
رہنے والوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔ بیشک جو لوگ اپنے پالنے والے سے بن

رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا
دیکھے ڈرتے ہیں، انکے لئے معافی ہے، اور بہت بڑی مزدوری ہے۔ اور تم اپنی بات کو چھپاؤ

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳
یا تم اسے اونچا کہو، بیشک وہ سینے کے رازوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝۱۴ؒ هُوَ
جس نے پیدا کیا، اور وہی باریک کو دیکھنے والا سب کی خبر رکھنے والا ہے۔ وہی ہے جس نے

ع ۱

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا
تمہارے لئے زمین کو عاجز بنا دیا، پھر تم اس کی راہوں میں چلو، اور تم اللہ کے رزق سے

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
کھاؤ، اور اسی کی طرف (قبروں سے) اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر

فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ۝۱۶ۙ
ہوگئے ہو، یہ کہ اللہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، پھر اچانک وہ (زمین) کانپنے لگے۔ کیا تم اس

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ
سے جو آسمان میں ہے نڈر ہوگئے ہو، یہ کہ اللہ تم پر پتھر برسانے والی ہوا

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

بھیج دے، پھر جلدی تم جان لو گے، میرا بڑا ڈرانا کیسا تھا۔ اور بیشک ضرور ان

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا

سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا، پھر میرا عذاب کیسا تھا۔ کیا وہ اپنے اوپر

اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؔۘ مَا یُمْسِكُهُنَّ

پرندوں کو نہیں دیکھتے، پروں کو پھیلائے ہوئے، اور وہ (اپنے پروں کو) سمیٹتے بھی

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا

ہیں، انہیں کوئی نہیں روکتا (گرنے سے) مگر رحمٰن ہے، بیشک وہ ہر چیز کو اچھی

الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

طرح دیکھنے والا ہے۔ کیا کون ہے، جو تمہاری فوج کی رحمٰن کے سوا تمہاری

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ

مدد کرے، کافر نہیں، مگر بڑے دھوکہ میں ہیں۔ کیا کون ہے، جو تمہیں رزق

یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ

دے، اگر اللہ اپنے رزق کو روک لے، بلکہ وہ (مشرک) شرارت میں اور نفرت

وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى

میں اڑ گئے ہیں۔ کیا پھر وہ جو اپنے منہ کے بل گرنے والا چلتا ہے، وہ زیادہ

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ

راہ پانے والا ہے یا وہ شخص جو برابر سیدھے راہ پر چلتا ہے۔ کہہ دو وہی

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اللہ ہے، جس نے تمہیں بنا کر کھڑا کیا، اور اس نے تمہارے لئے کان اور

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ

آنکھیں اور دل بنائے ہیں، بہت ہی کم جو تم شکر کرتے ہو۔ کہہ دو وہی ہے،

ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ

جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا، اور تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ

وہ (مشرک) کہتے ہیں، یہ وعدہ کب (آئے گا)، اگر تم سچے ہو۔ کہہ دو

وقف لازم ـ وقف منزل ـ وقف غفران

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾

کچھ بھی شک نہیں کہ (اس کا) علم اللہ ہی کے پاس ہے، اور کچھ شک بھی نہیں کہ میں

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب وہ اس (عذاب) کو نزدیک آتا ہوا دیکھیں گے، ان لوگوں کے

وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

چہرے بگڑ جائیں گے، جو کافر تھے، اور کہا جائے گا، یہ وہی ہے، جسے تم مانگا کرتے تھے۔ کہہ

اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

دو کیا تم نے دیکھا، اگر اللہ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں کو ہلاک کردے، یا اللہ ہم پر رحم

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ

کرے، پھر کون ہے جو کافروں کو سخت دکھ دینے والے عذاب سے بچائے گا؟۔ کہہ دو وہی

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

رحمٰن ہے، ہم اسکے ساتھ ایمان لائے ہیں، اور ہم نے اسی پر بھروسہ کیا، پھر جلدی وہ جان

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

لیں گے، وہ کون ہے، جو کھلے گم راہ میں ہے۔ کہہ دو کیا تم نے دیکھا، اگر تمہارا پانی زمین

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾

میں نیچے چلا جائے، پھر (اللہ کے سوا) کون ہے، جو تمہارے پاس چشمے والا پانی لائے۔

اٰیَاتُهَا ۵۲ (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ (۲) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ القلم مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

ن (اسکا معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) قلم کی قسم ہے، اور جو وہ لکھتے ہیں۔ آپ اپنے پالنے والے کی

بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

نعمت کے ساتھ دیوانے نہیں ہیں۔ اور بیشک تیرے لئے ضرور نہ ختم کیا ہوا بدلہ ہے۔ اور بیشک آپ ضرور

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾

بڑے اونچے اخلاق والے ہیں۔ پھر جلدی تو دیکھ لے گا، اور وہ (مشرک) بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
کہ تم میں سے کون دیوانہ تھا۔ بیشک تیرا پالنے والا وہ اچھی طرح اسے جانتا ہے، جو اللہ کی راہ

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ۝۷ فَلَا تُطِعِ
سے گم ہوا، اور وہی اچھی طرح راہ پانے والوں کو جانتا ہے۔ پھر تو جھٹلانے والوں کا کہا نہ مان۔ وہ

الْمُكَذِّبِيْنَ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ۝۹
(مشرک) چاہتے ہیں، اگر تو ڈھیلا ہوجائے، تو پھر وہ بھی ڈھیلے ہوجائیں۔ اور تو ہر ایک بہت قسم کھانے

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ۝۱۱
والے بہت ذلت والے کا کہا نہ مان۔ بہت طعنے دینے والا، چغلیوں کے ساتھ پھرنے والا۔ بھلائی سے

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ۝۱۲ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ
بہت روکنے والا، حد سے نکل جانے والا، بڑا گناہ گار۔ سخت مزاج کے بعد یہ نا جائز اولاد ہے۔ اس

زَنِيْمٍ۝۱۳ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ۝۱۴ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ
وجہ سے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔ جس وقت اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں، وہ کہتا ہے،

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ
پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ جلدی ہم اسکی سونڈ پر (یعنی جیسے ہاتھی کی ہوتی ہے) داغ لگائیں گے۔ بیشک

عَلَى الْخُرْطُوْمِ۝۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
ہم نے انہیں آزمایا، جیسا کہ ہم نے باغ کے رہنے والوں کو آزمایا، جس وقت انہوں نے قسمیں

اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ۝۱۷ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ۝۱۸
کھائیں، ضرور ضرور ہم صبح ہوتے ہی اس (باغ) کا پھل کاٹیں گے۔ اور انہوں نے انشاء اللہ بھی

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ۝۱۹
نہیں کہا۔ پھر ایک پھرنے والا تیرے رب کی طرف سے اس (باغ) پر پھر گیا، اور وہ سو رہے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ۝۲۰ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ۝۲۱
پھر وہ (باغ) ایسی زمین کی طرح ہوگیا جسکی کھیتی کاٹی گئی ہو۔ پھر وہ صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ۝۲۲
بلانے لگے۔ یہ کہ تم صبح سویرے اپنی کھیتی پر چلو، اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پھر وہ چل پڑے، اور

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ۝۲۳ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا
وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جا رہے تھے۔ کہ آج کے دن اس (باغ) میں تمہارے

اَلْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

پاس کوئی محتاج داخل نہ ہو۔ اور وہ سویرے چلے گئے (اور وہ محتاجوں کو) نہ دینے پر

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ

قابو پانے والے تھے۔ پھر جب انہوں نے اس (باغ) کو دیکھا، انہوں نے کہا، بیشک ضرور

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

ہم راہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم بد نصیب ہوگئے ہیں۔ ان کے درمیان والے نے کہا،

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا، کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا، ہمارا پالنے

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا

والا پاک ہے، بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ پھر انہوں نے ایک دوسرے کی طرف منہ کیا،

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا

وہ ایک دوسرے کو ملامت کررہے تھے۔ انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی، بیشک ہم سرکش

خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ

تھے۔ امید ہے کہ ہمارا پالنے والا ہمیں اس (باغ) سے بہتر بدلہ میں دے گا، بیشک ہم

الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

رب کی طرف منہ پھیرنے والے ہیں۔ اسیطرح عذاب ہوتا ہے، اور ضرور آخرت کا عذاب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ بیشک ڈرنے والوں کے لئے انکے پالنے والے کے پاس

النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

بڑی نعمتوں والے باغات ہیں۔ کیا پھر ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا بنادیں گے، تمہیں کیا ہے

مَا لَكُمْ ۥ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے، جس میں سے تم پڑھتے ہو۔

تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ

کہ تمہارے لئے اس میں (وہ چیز لکھی ہوئی) ہے جسے تم پسند کرتے ہو۔ کیا تم نے

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

ہم سے کوئی قسمیں لے رکھی ہیں، جو قیامت کے دن تک پہنچنے والی ہیں

وقف لازم

ع ۱

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾

،بیشک تمہارے لئے وہی ہے جو تم فیصلہ کرتے ہو۔ تو ان سے پوچھ، کون ان میں سے

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا

اس کا ذمہ دار ہے؟۔ کیا انکے کوئی شریک ہیں؟ پھر چاہئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں،

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ

اگر وہ سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی، اور وہ (مشرک) سجدوں کی طرف بلائے

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

جائیں گے، پھر وہ(سجدہ) نہ کرسکیں گے۔ ان کی آنکھیں (شرمندگی وجہ سے) جھکنے والی ہوں

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

گی، ان پر ذلت چھائی ہوگی، اور بیشک ان (مشرک) کو سجدوں کی طرف بلایا جاتا تھا، اور

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ

وہ صحیح سالم تھے۔ پھر تو مجھے اور اسے جو اس کلام کو جھٹلاتا ہے چھوڑ دے (یعنی میں خود

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِىْ

انکو انکی سزا دونگا)، جلدی ہم انہیں آہستہ آہستہ اس طریقہ سے پکڑیں گے کہ انہیں علم بھی

لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا

نہ ہوگا۔ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں، بیشک میری چال بہت پکی ہے۔ کیا تو ان سے

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

مزدوری مانگتا ہے، پھر وہ جرمانے کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں۔ یا انکے پاس سب چھپی(چیزوں کا

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

علم) ہے، پھر وہ اسے لکھ لیتے ہیں۔ پھر تو اپنے رب کے حکم کا صبر کر، اور تو مچھلی والے

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾

جیسا نہ ہو، جس وقت اس نے (اللہ کو) آواز دی، اور وہ دکھ سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے

لَوْلَا اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

اپنے رب کی نعمت نہ سنبھالتی، ضرور وہ صاف میدان میں ڈال دیا جاتا اور وہ برا حال کیا ہوا ہوتا۔

مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

پھر اسکے پالنے والے نے اسے چن لیا، پھر اللہ نے اسے نیکوں میں سے بنا دیا۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

اور بیشک وہ نزدیک تھے، جن لوگوں نے کفر کیا، ضرور وہ تجھے اپنی نظروں کے

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

ساتھ پھسلا دیتے، جب انہوں نے ذکر (یعنی قرآن) کو سنا، اور وہ کہتے ہیں، بیشک

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

وہ ضرور دیوانہ ہے۔ اور نہیں وہ (قرآن) مگر جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔

ایاتہا ۵۲ (۶۹) سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ (۷۸) رکوعاتہا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ الحاقۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

وہ ثابت ہونے والی۔ کیا وہ ثابت ہونے والی ہے۔ اور تجھے کیا خبر ہے، وہ ثابت ہونے والی

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ

کیا ہے۔ ثمود نے اور عاد نے کھڑکھڑانے والی کو جھٹلایا۔ پھر جو (قوم) ثمود تھی پھر وہ کڑک

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

کے ساتھ ہلاک کئے گئے۔ اور جو عاد تھے، پھر وہ زیادہ ٹھنڈی حد سے نکلنے والی تیز ہوا کے

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ

ساتھ ہلاک کردیئے گئے۔ اللہ نے اس (تیز آندھی) کو ان پر سات راتیں اور آٹھ دن تک

اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

لگاتار کام میں لگائے رکھا، پھر تو لوگوں کو اس (بستی) میں گرے پڑے ہوئے دیکھتا، جیسے وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ

کھوکھلے کھجوروں کے تنے ہیں۔ پھر کیا تو نے ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے؟ اور فرعون

مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

اور جو اس سے پہلے آئے تھے، اور گناہوں (یعنی شرک) کے ساتھ الٹ جانے والیاں (بستیاں)

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً

تھیں۔ پھر انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی، پھر اللہ نے انہیں پکڑا

رَّابِیَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ ﴿۱۱﴾
بڑا سخت پکڑنا۔ بیشک جس وقت پانی نے جوش مارا، ہم نے تم (یعنی مومنوں) کو کشتی میں

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِیَهَآ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ﴿۱۲﴾
چڑھا لیا۔ تاکہ ہم اس (بستی) کو تمہارے لئے نصیحت بنادیں، اور تاکہ یاد رکھنے والے کان

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ
اس (بستی) کو یاد رکھیں۔ پھر جس وقت صور میں پھونکا جائے گا، ایک بار پھونکنا۔ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾
اور پہاڑا ٹھائے جائیں گے، پھر وہ دونوں (زمین اور پہاڑ) ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے، ایک

فَیَوْمَىِٕذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ
بار ریزہ ریزہ کرنا۔ پھر اس دن ہو جانے والی (بات) ہوجائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا،

یَوْمَىِٕذٍ وَّاهِیَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰۤى اَرْجَآىِٕهَا ؕ وَیَحْمِلُ
پھر وہ اس دن کمزور ہوجائے ہوگا۔ اور فرشتے اس (آسمان) کے کناروں پر ہونگے اور اس دن

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِیَةٌ ﴿۱۷﴾ یَوْمَىِٕذٍ
تیرے رب کے عرش کو آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ اس دن تم (اللہ

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ
سامنے) پیش کئے جاؤ گے، اور تمہاری کوئی چھپی بات، چھپی نہ رہے گی۔ پھر جسکو اس کی

كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ﴿۱۹﴾
لکھت (یعنی اعمال نامہ) اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، پھر وہ (دوسروں کو) کہے گا، تم

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ
لو، تم میرا نامہ اعمال پڑھو۔ بیشک مجھے یقین تھا، بیشک میرا حساب مجھے ملنے والا ہے۔ پھر

رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾
وہ خوش ہونے والی زندگی میں ہوگا۔ اونچے باغ میں۔ جس کے پھل جھکنے والے ہونگے۔ تم

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ
مزے دار ہونے کی حالت میں کھاؤ اور تم پیو، اسکا بدلہ جو تم نے گزرنے والے دنوں میں

الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ
کیا۔ اور پھر جسکو اس کی لکھت (یعنی اعمال نامہ) اسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۞ وَلَمْ اَدْرِ
پھر وہ کہے گا، ہائے کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا گیا ہوتا۔ اور میں نہ جانتا میرا حساب

مَا حِسَابِيَهْ ۞ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۞
کیا ہے۔ ہائے کاش (موت ہی میرا) فیصلہ کر دینے والی ہوتی۔ میرے مال نے (آج) مجھے

مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِيَهْ ۞ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِيَهْ ۞
کوئی فائدہ نہ دیا۔ میری بادشاہی نے مجھے ہلاک کردیا۔ تم اسے پکڑو، پھر تم اسکے گلے میں

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۞ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۞ ثُمَّ
طوق (یعنی لوہے کا کڑا) پہنا دو۔ پھر تم اسے آگ میں داخل کردو۔ پھر زنجیر میں جس

فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۞
کی لمبائی ستر ہاتھ ہے تم اسے جکڑ دو۔ بیشک وہ بہت بڑے اللہ کے ساتھ ایمان نہیں

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ وَلَا يَحُضُّ
لاتا تھا۔ اور وہ محتاجوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب (یعنی شوق) نہیں دلاتا تھا۔ پھر اس کا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۞ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا
آج کے دن اس جگہ کوئی دلی دوست نہیں۔ اور نہ کوئی کھانا ہے، مگر پیپ سے۔ اس کھانے

حَمِيْمٌ ۞ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۞ لَّا يَاْكُلُهٗٓ
کو نہیں کھائیں گے، مگر گناہ (یعنی کفرو شرک) کرنے والے۔ پھر ضرور میں (اللہ) اس کی

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۞ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۞
قسم کھاتا ہوں، جو تم دیکھتے ہو۔ اور اس کی جو تم نہیں دیکھتے۔ بیشک وہ ضرور کلام (یعنی

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۞ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۞ وَّمَا هُوَ
قرآن) ایک بھیجے ہوئے بڑی عزت والے کا لایا ہے۔ (یعنی شیطانی کام نہیں اللہ کا

بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۞ وَلَا بِقَوْلِ
پاک اور اعلیٰ کلام ہے) ۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور

كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞ تَنْزِيْلٌ
نہ وہ کسی کاہن کا کلام ہے، تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ سارے جہان کے پالنے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
والے کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔ اور اگر وہ (رسول) ہم پر کچھ باتیں باندھ لیتا۔

الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾
ضرور ہم اسے داہنے ہاتھ کے ساتھ پکڑ لیتے۔ پھر ضرور ہم اس کی دل

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ایک (ہمیں) اس سے روکنے والا

عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾
نہ ہوتا۔ اور بیشک وہ ڈرنے والوں کے لئے ضرور نصیحت ہے۔ اور بیشک

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ
ضرور ہم جانتے ہیں، کہ کچھ تم میں سے جھٹلانے والے ہیں۔ اور بیشک وہ

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾
ضرور کافروں پر پچھتانا ہے۔ اور بیشک وہ ضرور یقین کرنے والا سچ ہے۔ پھر

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع ۲
تو اپنے پالنے والے کے نام کے ساتھ تسبیح کر جو سب سے بڑا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۴۴ ۔۔۔ (۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۹) ۔۔۔ رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۴۴ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۃ المعارج مکہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ
ایک مانگنے والے نے پڑ جانے والا عذاب مانگا ہے۔ کافروں کیلئے ہے، اس

لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ
(عذاب) کو کوئی ہٹانے والا نہیں۔ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں والا (یعنی

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
آسمانوں کا مالک) ہے۔ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں، اس دن میں

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾
جس کی لمبائی پچاس ہزار سال ہے۔ پھر تو صبر کر بہت اچھا صبر کرنا۔ بیشک

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ
وہ اس (دن) کو بہت دور دیکھتے ہیں۔ اور ہم اسے بہت نزدیک دیکھتے ہیں۔

یَوۡمَ تَکُوۡنُ السَّمَآءُ کَالۡمُهۡلِ ۙ﴿۸﴾ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِهۡنِ ۙ﴿۹﴾

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے جیسے ہوگا۔اور پہاڑ رنگین اون جیسے ہو جائیں گے۔

وَ لَا یَسۡـَٔلُ حَمِیۡمٌ حَمِیۡمًا ﴿ۚۖ۱۰﴾ یُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ یَوَدُّ

اور کوئی دلی دوست کسی بھی دلی دوست کو نہ پوچھے گا۔ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے مجرم چاہے

الۡمُجۡرِمُ لَوۡ یَفۡتَدِیۡ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِئِذٍۭ بِبَنِیۡهِ ﴿ۙ۱۱﴾

گا، کاش اس دن عذاب سے وہ اپنے بیٹوں کو بدلے میں دے دے۔ اور اپنی بیوی کو اور

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِیۡهِ ﴿ۙ۱۲﴾ وَ فَصِیۡلَتِهِ الَّتِیۡ تُـٔوۡیۡهِ ﴿ۙ۱۳﴾

اپنے بھائی کو۔ اور اپنے خاندان کو جس میں وہ رہتا تھا۔ اور اسکوجو زمین میں ہے سارا،

وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ۙ ثُمَّ یُنۡجِیۡهِ ﴿ۙ۱۴﴾ کَلَّا ؕ

پھر وہ اسے (عذاب) سے بچالے۔ ہرگز نہیں ہوگا، بیشک وہ (جہنم) بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

اِنَّهَا لَظٰی ﴿ۙ۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ﴿ۚۖ۱۶﴾ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ

منہ کی کھال اتارنے والی ہے۔ وہ (آگ) اسے بلاتی ہے، جس نے پیٹھ پھیر لی، اور وہ

وَ تَوَلّٰی ﴿ۙ۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوۡعٰی ﴿۱۸﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ

پھر کر چلا گیا۔ اور اس نے (مال) جمع کیا، پھر اسے سنبھال کر رکھا۔ بیشک انسان کم

هَلُوۡعًا ﴿ۙ۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ﴿ۙ۲۰﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ

ہمت پیدا کیا گیا ہے۔ جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے، بہت بےصبری کرنے والا ہوتا ہے۔

الۡخَیۡرُ مَنُوۡعًا ﴿ۙ۲۱﴾ اِلَّا الۡمُصَلِّیۡنَ ﴿ۙ۲۲﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ

اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے، وہ بہت روکنے والا ہوتا ہے۔مگر نماز پڑھنے والے (ایسے نہیں)۔

عَلٰی صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ﴿۪ۙ۲۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ

وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں

مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۪ۙ۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ الۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۪ۙ۲۵﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُصَدِّقُوۡنَ

حصہ مقرر ہے۔ مانگنے والے کیلئے اور نہ مانگنے والے کے لئے۔ اور جو لوگ انصاف کے

بِیَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۪ۙ۲۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ

دن کی تصدیق کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے پالنے والے کے عذاب سے ڈرنے والے

مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿ۚ۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَیۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿۲۸﴾

ہیں۔ بیشک انکے پالنے والے کا عذاب نہ ڈر ہونے کی چیز ہی نہیں۔

وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۲۹ اِلَّا
اور وہ لوگ جو اپنی شرم کی جگہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں پر یا

عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ
جنکے مالک ان کے دائیں ہاتھ (یعنی لونڈیاں) ہیں، پھر بیشک وہ ملامت کئے جانے والے

مَلُوْمِیْنَ ۳۰ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ
نہیں ہیں۔ پھر جو کوئی ان (بیوی اورلونڈی) کے سوا تلاش کرے گا، پھر وہی لوگ

الْعٰدُوْنَ ۳۱ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ
حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کو نبھانے

رٰعُوْنَ ۳۲ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآىِٕمُوْنَ ۳۳
والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر سیدھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو

وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۳۴ اُولٰٓىِٕكَ
اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہی لوگ باغوں میں باعزت ہوں گے۔ پھر ان لوگوں

فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۳۵ فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
کو کیا ہوا، جو کافر ہیں، وہ تیری طرف دوڑتے ہوئے آتے ہیں۔ دائیں طرف سے اور

قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ۳۶ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ
بائیں طرف سے گروہ کےگروہ۔ کیا ان میں سے ہر شخص امید رکھتا ہے، کہ وہ نعمت

عِزِیْنَ ۳۷ اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ
کے باغ میں داخل کیا جائے۔ ہرگز ایسا نہیں، بیشک ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا

نَعِیْمٍ ۳۸ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ۳۹
کیا جو وہ جانتے ہیں۔ پھر بیشک میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کھاتا ہوں،

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۴۰
بیشک ہم ضرور قدرت رکھنے والے ہیں۔ اس بات کے اوپر کہ ان سے بہتر بدل کر

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ۴۱
(لوگوں کو) لے آئیں، اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ پھر تو انہیں چھوڑ دے،

فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ
وہ بے ہودہ باتوں میں لگے رہیں، اور وہ کھیلیں، یہاں تک کہ وہ اپنے

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
اس دن سے جاملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے دوڑتے ہوئے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً
نکلیں گے، جیسے وہ استھانوں (یعنی انسانی صورتوں کی عبادت اور نذر و نیاز کی جگہ) کی طرف

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ
دوڑتے ہیں۔ ان کی آنکھیں (شرمندگی وجہ سے) جھکنے والی ہوں گی، ان پر ذلت چھائی ہوگی، یہی

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
وہ دن ہے، جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

ع ۲

اٰیَاتُهَا ۲۸ (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّیَّةٌ (۷۱) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں سورۃ نوح مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ
بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، کہ تو اپنی قوم کو ڈرا، اس سے پہلے کہ

مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ
ان پر سخت درد دینے والا عذاب آجائے۔ اس (نوح) نے کہا اے میری قوم بیشک میں تمہیں

اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ
کھلا بڑا ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم اللہ ہی کی عبات کرو، اور تم اس (اللہ) سے ڈرو، اور تم میرا

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرْكُمْ
حکم مانو۔ وہ تم سے تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا، اور اللہ (موت کے) مقررہ وقت

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ
تک تمہیں مہلت دے گا، بیشک اللہ نے وعدہ کیا ہے، جب وہ (موت کا وقت) آئے گا، وہ

وقف لازم

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ
(وقت) پیچھے نہیں ہوگا، کاش تم جانتے ہوتے۔ نوح نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے اپنی

لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾
قوم کو رات اور دن کو بلایا۔ پھر انہیں میرے بلاوے نے زیادہ نہ کیا مگر بھاگنے لگے۔

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ

اور بیشک جب کبھی میں نے انہیں بلایا، تاکہ تو انہیں معاف کردے، انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

کانوں میں دے لیں، اور وہ اپنے کپڑے (اپنے اوپر) لپیٹ لیتے، اور انہوں نے (شرک پر)

اسْتِكْبَارًا ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْٓ

ضد کی، اور انہوں نے تکبر کیا بڑا تکبر کرنا۔ پھر بیشک میں نے انکو کھلے طور پر بلایا۔ پھر

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ

بیشک میں نے انہیں سرے عام بھی (بلایا) اور میں نے انہیں چھپ کر بھی (بلایا) چھپا کر

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ

بلانا۔ پھر میں نے کہا تم اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم

عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ

پر آسمان سے لگاتار بارش بھیجے گا۔ اور وہ تمہیں مالوں اور بیٹوں کے ساتھ مدد دے گا، اور وہ

وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ

تمہارے لئے باغات بنائے گا، اور وہ تمہارے لئے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہوا، کہ تم اللہ کی

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

عزت کا عقیدہ نہیں رکھتے۔ اور ضرور اس (اللہ) نے تمہیں مختلف حالات سے (گزار کر) پیدا

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

کیا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا، اللہ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے کیسے پیدا کیا۔ اور اس (اللہ) نے

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

چاند کو ان (آسمانوں) میں روشن بنایا، اور اس (اللہ) نے سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ ہی نے

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ

تمہیں زمین سے خاص طریقہ سے پیدا کیا، خاص طریقہ پر پیدا کرنا۔ پھر وہ (اللہ) تمہیں اس

فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

(زمین) میں لوٹا دے گا، اور وہ (اللہ) تمہیں (زمین سے) نکا لے گا، باہر نکالنا۔ اور اللہ ہی

الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ تاکہ تم اس (زمین) کی کھلی راہوں میں چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ
نوح نے کہا اے میرے پالنے والے بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی، اور وہ اسکے

لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَ مَكَرُوْا
پیچھے چلے، جنکو اس کے مال اور اس کی اولاد نے زیادہ نہیں کیا، مگر نقصان۔ اور انہوں

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ
نے چال چلی، بہت بڑی چال چلنا۔ اور انہوں نے کہا تم اپنے عبادت کے لائقوں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ
ہرگز نہ چھوڑو، اور تم ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر (پانچ سرکاروں) کو نہ

وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ
چھوڑو۔ اور ضرور انہوں نے بہت لوگوں کا راہ گم کیا، اور تو زیادہ نہ کر ظالموں کو مگر

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا
راہ گم کرنا۔ وہ اپنے گناہوں (شرک وکفر) کی وجہ سے ڈبو دیئے گئے، پھر وہ آگ

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
میں داخل کئے گئے، پھر انہوں نے کسی کو بھی اللہ کے سوا اپنا مدد کرنے والا نہ پایا۔ اور

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ
نوح نے کہا اے میرے رب تو زمین پر کافروں کے گھروں میں سے کوئی گھر باقی

عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ
نہ چھوڑ۔ بیشک اگر تو نے انہیں چھوڑ دیا، وہ تیرے بندوں کا راہ گم کریں گے، اور وہ

اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا
(اولاد) نہ جنیں گے، مگر ڈھیٹھ نافرمان بہت کفر کرنے والی۔ اے میرے پالنے والے

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
تو مجھے اور میرے ماں باپ کو معاف کردے، اور اسے جو ایمان کی حالت میں میرے

بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ
گھر میں داخل ہو، اور سب مومن مردوں کو اور سب مومنہ عورتوں کو، اور تو ظالموں

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾
کو زیادہ نہ کر مگر ہلاک کرنا۔

اٰیَاتُھَا ۲۸ (۷۲) سُوْرَۃُ الْجِنِّ مَکِّیَّۃٌ (۴۰) رُکُوْعَاتُھَا ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں سورۃ الجن مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا

کہہ دو میری طرف وحی کی گئی، بیشک جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) توجہ سے سنا پھر

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ

انہوں نے کہا بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ وہ بھلائی کا راہ دکھاتا ہے، پھر

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ

ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں، اور ہم ہرگز اپنے پالنے والے کے ساتھ کسی کو بھی

تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

شریک نہیں کریں گے۔ اور بیشک ہمارے پالنے والے کی شان بہت بلند ہے، اللہ نے

وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

بیوی نہیں پکڑی اور نہ بیٹا۔ اور بیشک ہمارے بیوقوف اللہ پر زیادتی کی باتیں کہا کرتے تھے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ

اور بیشک ہم نے خیال کیا، کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتے۔

كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ

اور بیشک کچھ انسانوں میں سے مرد تھے، جو کچھ جن مردوں کی پناہ پکڑا کرتے تھے، پھر

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

انہوں نے جنوں کی سرکشی زیادہ کردی۔ اور بیشک انکا خیال تھا جیسا کہ تمہارا خیال ہے،

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا

کہ اللہ ہرگز کسی کو (قبروں سے) زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ اور بیشک ہم نے آسمان

السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ۝۸

کی تلاشی لی، پھر ہم نے اس (آسمان) کو سخت چوکیداروں سے اور انگاروں سے سے بھرا

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ

ہوا پایا۔ اور بیشک ہم اس (آسمان) کی بیٹھنے کی جگہ میں سننے کیلئے بیٹھا کرتے تھے

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا

پھر جو کوئی اب توجہ سے سننا چاہتا ہے وہ اپنے لئے گھات میں بیٹھے ایک انگارے کو پاتا ہے۔ اور بیشک

لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

ہم نہیں جانتے انکے ساتھ جو زمین میں ہیں، برائی کا ارادہ کیا ہوا ہے، یا ان کے رب نے انکے

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور بیشک ہم میں سے کچھ نیک ہیں، اور ہم میں سے کچھ اسکے علاوہ

ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ

ہیں، اور ہم کئی طریقوں پر (یعنی کئے فرقے میں) چلنے والے ہیں۔ اور بیشک ہمیں یقین ہے، کہ

لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا

ہم زمین میں اللہ کو ہرگز نہیں تھکا سکتے، اور ہم بھاگ کر ہرگز اسے نہیں ہرا سکتے۔ اور بیشک جب

لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

ہم نے راہ کی بات (یعنی قرآن کی) سن لی، ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں، پھر جو کوئی اپنے

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

پالنے والے پر ایمان لائے گا، پھر نہ اسے کسی نقصان کا ڈر ہے، اور نہ ظلم کا ڈر ہے۔ اور

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

بیشک کچھ ہم میں سے مسلمان ہیں، اور کچھ ہم میں سے ظالم (یعنی مشرک) ہیں، پھر جو کوئی اسلام

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾

لایا ہے پھر انہی لوگوں نے نیک راہ کو ڈھونڈ لیا۔ اور پھر جو ظالم (یعنی مشرک) ہیں، پھر وہ

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً

جہنم کی لکڑیاں ہیں۔ اور یہ حکم آیا کہ، اگر وہ سیدھے راہ پر پکے رہتے تو ضرور ہم انہیں بہت

غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

سا پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں، اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے گا،

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

اللہ اسے چڑھتے عذاب میں داخل کرے گا۔ اور بیشک مسجدیں (خاص) اللہ ہی کی ہیں، پھر تم اللہ

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

کے ساتھ کسی ایک کو بھی (مسجد میں) نہ پکارو۔ اور بیشک جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوا

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝١٩ قُلْ اِنَّمَآ

، اس سے دعا کرتے ہوئے وہ (کافر) نزدیک تھے کہ اس پر گروہ کے گروہ ہوجاتے۔ کہہ دو کچھ بھی

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝٢٠ قُلْ اِنِّيْ

شک نہیں کہ میں اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں (یعنی یا اللہ مدد)، اور میں اسکے ساتھ کسی کو بھی شریک

لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝٢١ قُلْ اِنِّيْ

نہیں کرتا ہوں۔ کہہ دو کچھ بھی شک نہیں کہ میں تمہارے کسی نقصان کا مالک نہیں اور نہ تمہاری

لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

بھلائی کا۔ کہہ دو کہ بیشک مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی ہرگز نہیں بچا سکتا، اور میں ہرگز اللہ

مُلْتَحَدًا ۝٢٢ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ

کے سوا کسی سے کہیں بھی پناہ کی جگہ نہیں پاسکتا۔ مگر اللہ کی طرف سے (اسکے حکم سے) پہنچانا، اور اسکے

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

پیغامات کو لانا، اور جو کوئی اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، پھر بیشک اس کیلئے جہنم کی

فِيْهَآ اَبَدًا ۝٢٣ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

آگ ہے، وہ جس میں ہمیشہ ہی ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے، جسکا ان سے وعدہ

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝٢٤ قُلْ

کیا جاتا ہے، پھر جلدی وہ جان لیں گے، کس کی مدد کرنے والا زیادہ کمزور ہے؟ اور کس کی گنتی (یعنی

اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

جماعت) کم ہے؟ کہہ دو جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، میں نہیں جانتا کیا وہ نزدیک ہے، یا میرا

رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝٢٥ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

پالنے والا اس کی مدت کو لمبی کردے گا۔ اللہ سب چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے، پھر وہ اپنی چھپی

اَحَدًا ۝٢٦ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

چیزوں کو کسی پر بھی ظاہر نہیں کرتا۔ مگر وہ رسول میں سے جسکو پسند کرے (اسے غیب کی کچھ باتیں

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝٢٧

بتا دیتا ہے) پھر بیشک جو اسکے آگے ہے، اور جو اسکے پیچھے ہے اللہ پہرے دار لگاتا ہے۔ تاکہ وہ ظاہر

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ

کردے کہ ضرور انہوں نے اپنے رب کے پیغاموں پہنچا دیا ہے، اور اللہ نے انکو ہر طرف سے گھیرلیا

بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

جو ان کے پاس ہیں، اور ہر ایک چیز اس نے گن رکھی ہے، گنتی کرنا۔

اٰیَاتُهَا ۲۰ (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ (۳) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں سورۃ المزمل مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ

اے کپڑا اوڑھنے والے۔ تو رات کو (نماز کیلئے) کھڑا رہا کر، مگر تھوڑا۔ اس کا آدھا، یا تو اس

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ

سے کچھ کم کرلے۔ یا تو اس سے زیادہ کر لے، اور تو قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ، ٹھیر ٹھیر کے

الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾

پڑھنا۔ بیشک جلدی ہم تیرے اوپر ایک بہت بھاری کلام (یعنی قرآن) ڈالیں گے (یعنی نازل کریں گے)۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾

بیشک رات کا اٹھنا، وہ (جسم کو) بہت سخت تھکانا ہے، اور (اس وقت) بات بہت سیدھی نکلتی ہے۔

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بیشک تیرے لئے دن میں بہت لمبا مصروف ہونا ہے۔ اور تو اپنے پالنے والے کے نام کا ذکر کر، اور

وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

تو سب سے الگ ہوکر اسی کی طرف توجہ کر۔ مشرق اور مغرب کا مالک ہے، کوئی عبادت کے لائق

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى

نہیں مگر وہی (اللہ) ہے، پھر تو اسی کو ہر کام بنانے والا پکڑ لے۔ اور تو اس پر صبر کر جو کچھ وہ کہتے

مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِیْ

ہیں، اور تو انہیں چھوڑ دے، بہت اچھے طرح چھوڑ دینا۔ اور تو مجھے اور ان جھٹلانے والوں کو جو

وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیْنَاۤ

نعمت والے ہیں چھوڑ دے[1]، اور تو انہیں تھوڑی سی مہلت دیدے۔ بیشک ہمارے پاس بیڑیاں اور بھڑکتی

اَنْكَالًا وَّجَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

ہوئی آگ ہے۔ اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے، اور بہت درد دینے والا عذاب ہے۔

1۔ یعنی ہم خود اس سے بدلہ لے لیں گے اے نبی ﷺ تو بے فکر رہ۔

اَلِیۡمًا ﴿۱۳﴾ یَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ کَانَتِ
جس دن زمین کانپنے گی اور پہاڑ بھی، اور پہاڑ ریت کے بہنے والے ٹیلے

الۡجِبَالُ کَثِیۡبًا مَّہِیۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ
ہوجائیں گے۔ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا، جو تم پر گواہ

رَسُوۡلًا ۬ۙ شَاہِدًا عَلَیۡکُمۡ کَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ
ہے، جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا۔ پھر فرعون نے رسول

رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰہُ اَخۡذًا
کی نافرمانی، پھر ہم نے اسے پکڑا بہت سخت پکڑنا۔ اگر تم اس دن سے

وَّبِیۡلًا ﴿۱۶﴾ فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ یَوۡمًا
کفر کرو پھر تم کیسے بچو گے، وہ لڑکوں کو بوڑھا کردے گا۔ آسمان اس

یَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِیۡبَۨا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِہٖ ؕ
(دن) سے پھٹ جانے والا ہے، اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بیشک

کَانَ وَعۡدُہٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ ہٰذِہٖ تَذۡکِرَۃٌ ۚ فَمَنۡ
یہ نصیحت ہے، پھر جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف راہ پکڑ لے۔ بیشک

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّکَ یَعۡلَمُ اَنَّکَ
تیرا پالنے والا وہ جانتا ہے، بیشک تو دو تہائی رات کے قریب سے اور

تَقُوۡمُ اَدۡنٰی مِنۡ ثُلُثَیِ الَّیۡلِ وَ نِصۡفَہٗ وَ ثُلُثَہٗ
(کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات کو کھڑا رہتا ہے، اور ان لوگوں

وَ طَآئِفَۃٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ مَعَکَ ؕ وَ اللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیۡلَ
سے ایک جماعت جو تیرے ساتھ ہیں، اور اللہ رات کو اور دن کو ناپتا

وَ النَّہَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡہُ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ
ہے، وہ (اللہ) جانتا ہے، تم ہرگز اسے نہ نبھا سکو گے، پھر اس نے تم

فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَیَکُوۡنُ
پر توجہ کی، پھر تم قرآن سے پڑھو جو تمہیں آسان لگے، اللہ جانتا ہے کہ

مِنۡکُمۡ مَّرۡضٰی ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ یَضۡرِبُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ
ضرور تم میں سے بیمار ہونگے، اور کتنے زمین میں پھریں گے

ع ۱۹ / ۱۴

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

، وہ اللہ کے فضل کو تلاش کریں گے، اور کتنے وہ جو اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

میں لڑیں گے، پھر تم پڑھو جو تمہیں اس سے آسان لگے، اور تم نماز کو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ

سیدھا کرو، اور تم زکوۃ دو، اور تم اللہ کو قرض دو بہت اچھا قرض دینا،

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اور جو کچھ تم اپنی جانوں کیلئے نیکی سے آگے بھیجو گے، تم اسے اللہ کے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

پاس پالو گے، وہ بہتر ہے، اور بہت بڑا بدلہ ہے، اور تم اللہ سے معافی

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ۧ

مانگو، بیشک اللہ سب کچھ معاف کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔

ع ۱۴ ۲

اٰیاتُھا ۵۶ (۷۴) سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ مَکِّیَّۃٌ (۴) رُکُوْعَاتُھَا ۲

اس میں ۵۶ آیتیں ہیں سورۃ المدثر مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بےحد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۪ۙ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۪ۙ

اے موٹا کپڑا اوڑھنے والے۔ تو کھڑا ہوجا پھر تو ڈرا۔ اور پھر اپنے رب کی تکبیر کہہ۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۪ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۪ۙ وَلَا تَمْنُنْ

اور تو اپنے کپڑوں کو اچھی طرح پاک رکھ۔ اور پھر تو ناپاکی سے دور رہ۔ اور تو

تَسْتَكْثِرُ ۝۪ۙ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ۭ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝ۙ

احسان نہ کر، کہ تجھے زیادہ ملے۔ اور پھر تو اپنے پالنے والے کے لئے صبر کر۔

فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ۙ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا۔ پھر وہ دن بہت مشکل دن ہوگا۔ کافروں پر بہت

يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ۙ وَّجَعَلْتُ

آسان نہ ہوگا۔ تو مجھے چھوڑ دے اور اسکو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًاۙ۝۱۲ وَّبَنِیْنَ شُهُوْدًاۙ۝۱۳ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ
اور میں نے اسے پھیلایا ہوا مال دیا۔ اور میں نے حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔ اور میں نے اس

تَمْهِیْدًاۙ۝۱۴ ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَۗ۝۱۵ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ
کیلئے مال تیار کردیا، بہت تیار کرنا۔ پھر وہ لالچ رکھتا ہے کہ میں زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں، بیشک وہ

كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًاؕ۝۱۶ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًاؕ۝۱۷ اِنَّهٗ
ہماری آیات کی بہت مخالفت کرنے والا ہے۔ جلدی میں اسے صعود (یعنی جہنم میں آگ کی پہاڑی)

فَكَّرَ وَقَدَّرَۙ۝۱۸ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَۙ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ
پر چڑھاؤں گا۔ بیشک اس نے اسکو سوچا اور اس نے اندازہ کیا۔ پھر وہ مارا جائے، کیسے اس نے

قَدَّرَۙ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَۙ۝۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَۙ۝۲۲ ثُمَّ اَدْبَرَ
اندازہ کیا۔ پھر وہ مارا جائے، کیسے اس نے اندازہ کیا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر اس نے پیشانی پر بل

وَ اسْتَكْبَرَۙ۝۲۳ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُۙ۝۲۴
چڑھائے، اور اس نے زیادہ منہ (بگڑا ہوا) بنایا۔ پھر اس نے پیٹھ پھیر لی، اور اس نے تکبر کیا۔

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِؕ۝۲۵ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ۝۲۶
پھر اس نے کہا یہ نہیں، مگر جادو ہے، جو (جادو پہلوں سے) چلا آتا ہے۔ یہ نہیں، مگر انسان کا

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُؕ۝۲۷ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُۚ۝۲۸ لَوَّاحَةٌ
کلام ہے۔ جلدی میں اسے سقر میں داخل کروں گا۔ اور تجھے کیا خبر کہ سقر کیا ہے؟ (وہ آگ ہے)

لِّلْبَشَرِۚۖ۝۲۹ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَؕ۝۳۰ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ
نہ وہ (جسم کو) باقی رکھے گی، اور نہ وہ (آگ جان) چھوڑے گی۔ چمڑے کو جھلس دینے والی ہے۔

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
اس (آگ) پر انیس (چوکیدار) ہیں۔ اور ہم نے جہنم والوں کے نہیں بنائے، مگر (چوکیدار) فرشتے،

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْاۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
اور ہم نے ان کی گنتی کو نہیں بنایا، مگر ان لوگوں کی آزمائش جو کافر ہیں، تاکہ وہ لوگ یقین کرلیں

الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ
جنہیں کتاب دی گئی، اور تاکہ جو لوگ ایمان لائے، ان کے ایمان زیادہ ہوں، اور تاکہ وہ لوگ

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ
جنہیں کتاب دی گئی اور مومن (لوگ) شک میں نہ رہیں، اور تاکہ وہ لوگ جن کے

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
دلوں میں بیماری ہے اور کافرکہیں (بولیں) اللہ نے اس مثال کے ساتھ کیا ارادہ کیا ہے،

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ
اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے اس کا وہ راہ گم کر دیتا ہے، اور وہ (اللہ) جسے چاہتا

وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ
ہے اسے وہ راہ دکھاتا ہے، اور تیرے پالنے والے کے لشکروں کو کوئی نہیں جانتا،

اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾
مگر وہی ہے، اور نہیں وہ (جہنم) مگر انسان کیلئے نصیحت ہے۔ سچ کہتا ہوں، چاند کی

وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَی
قسم ہے۔ اور رات کی قسم ہے جب وہ پیٹھ پھیر لے۔ اور صبح کی قسم ہے، جب

الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِیْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ
وہ روشن ہوجائے۔ بیشک وہ ضرور وہ (آگ) ایک بہت بڑی (مصیبت) ہے۔ انسانوں کو

اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ﴿۳۸﴾
بڑی ڈرانے والی ہے۔ اس کیلئے جو تم میں سے چاہتا ہے کہ آگے بڑھے یا وہ پیچھے رہے۔

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ ﴿۳۹﴾ فِیْ جَنّٰتٍ ۛ یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾
ہر ایک شخص اپنی کمائی کے بدلے میں گروی رکھا ہوا ہے۔ مگر دائیں (ہاتھ) والے۔ وہ

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا
باغوں میں ہوں گے، وہ پوچھیں گے۔ گنہگاروں سے۔ تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ ﴿۴۴﴾
کیا۔ وہ کہیں گے، ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔ اور ہم محتاجوں کو کھانا نہ

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
کھلاتے تھے۔ اور ہم بیہودہ باتیں کرنے والوں کے ساتھ بیہودہ باتیں کرتے تھے۔ اور

بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰۤی اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾
ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی تھی۔ پھر انہیں

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
سفارش کرنے والوں کی سفارش کوئی فائدہ نہ دے گی۔ پھر انہیں کیا ہوا

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

وہ نصیحت سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ جیسا کہ وہ کودنے والے گدھے ہیں۔ وہ

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

(گدھے) شیر سے بھاگ رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص وہ چاہتا ہے،

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ

کہ وہ کھلے ہوئے ورقے (یعنی چھوٹی کتاب) دیئے جائیں۔ ایسا ہرگز نہیں، بلکہ وہ

لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ

آخرت سے نہیں ڈرتے ہیں۔ ہرگز نہیں، بیشک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پھر جو

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

چاہے وہ اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے، مگر

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

جو اللہ چاہے، وہی ہے جس سے ڈرنا چاہئے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

اٰیاتُہا ۴۰ (۷۵) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱) رکوعاتُہا ۲

اس میں ۴۰ آیتیں ہیں سورۃ القیامۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ اور میں قسم کھاتا ہوں برائی سے ملامت کرنے والی

اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾

جان کی۔ کیا انسان خیال کرتا ہے، کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ کیوں

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ

نہیں، اس پر قدرت رکھنے والے ہیں کہ ہم اس کی انگلیوں کے ہر جوڑ کو درست کردیں۔

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾

بلکہ انسان چاہتا ہے، تاکہ وہ اسکے سامنے ڈھیٹھ نافرمان بنے۔ وہ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

ہے۔ پھر جب نظریں ڈر سے حیران ہوجائیں گی۔ اور چاند بےنور ہوجائے گا۔ اور سورج

وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾
اور چاند اکٹھے کردیئے جائیں گے۔ اس دن انسان کہے گا ، بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔ ہرگز ایسا نہیں، کوئی

كَلَّا لَا وَزَرَ ۗ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ ۗ﴿۱۲﴾
پناہ کی جگہ نہیں۔ اس دن تیرے رب کی طرف ہی ٹھیرنے کی جگہ ہے۔ اس دن انسان کو اسکی خبر

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ ۢبِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۗ﴿۱۳﴾
دی جائے گی، جو اسنے آگے بھیجا، اور جو پیچھے چھوڑا۔ بلکہ انسان پر اس کی اپنی جان بڑی دلیل ہے۔ اور اگرچہ

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۗ﴿۱۵﴾
وہ اپنے بہانے پیش کرے۔ تو اپنی زبان کو اس (قرآن) کے ساتھ نہ ہلا اس لئے کہ تو اس (قرآن) کے

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۗ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ
ساتھ جلدی کرے۔ بیشک اسکا (تیرے سینہ میں) جمع کرنا اور اسکا (تیری زبان پر) پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

وَقُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۸﴾ ثُمَّ
پھر جس وقت ہم (یعنی ہمارا فرشتہ) پڑھنے لگے، پھر تو اس پڑھنے کے پیچھے چل۔ پھر بیشک اس کا بیان

اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۗ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ
کرادینا ہمارے ذمے ہے۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم جلدی ملنے والی چیز کو پسند کرتے ہو۔ اور تم آخرت کو

الْاٰخِرَةَ ۗ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا
چھوڑ دیتے ہو۔ کتنے چہرے اس دن ترو تازہ ہوں گے۔ وہ اپنے پالنے والے کی طرف دیکھنے والے ہوں

نَاظِرَةٌ ۚ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ
گے۔ اور کتنے چہرے اس دن بےرونق ہوں گے۔ وہ جان لیں گے کہ ان پر کمر توڑنے والی مصیبت آنے

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۗ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ﴿۲۶﴾
والی ہے۔ ہرگز نہیں، جس وقت جان گلے تک پہنچ جائے گی۔ اور کہا جائے گا، (اس وقت) کوئی دم

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ
کرنے والا ہے؟ اور اسے یقین ہوجائے گا کہ بیشک اسکی سب سے جدائی ہے۔ اور ایک پنڈلی (دوسری)

السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ۗ﴿۳۰﴾ ع
پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔ اس دن تجھے اپنے رب کی طرف چلنا ہے۔ پھر اس نے نہ (کلام اللہ کی)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۳۲﴾
تصدیق کی، اور نہ اس نے نماز پڑھی۔ اور لیکن اس نے جھٹلایا اور اس نے منہ پھیر لیا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى
پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑ تا ہوا چلا گیا۔ تیرے لئے خرابی ہے، پھر خرابی ہے۔ پھر تیرے لئے

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾
خرابی ہے، پھر خرابی ہے۔ کیا انسان خیال کرتا ہے، کہ وہ بیکار ہی چھوڑ دیا جائے گا؟۔ کیا وہ (انسان)

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً
منی کا ایک قطرہ نہ تھا، جس منی کو (رحم میں) ڈالا گیا ؟۔ پھر وہ جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے پیدا

فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
کیا، پھر اس نے (اعضا کو) درست بنایا۔ پھر اللہ نے اس سے دو قسمیں بنادیں، مرد اور عورت۔ کیا اللہ

وَ الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾
اس بات پر قدرت رکھنے والا نہیں؟ کہ وہ مردوں کو زندہ کرے؟۔

ع ۲ ۱۸

اٰيَاتُهَا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۳۱ آیتیں ہیں سورۃ الدہر مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
بیشک انسان پر زمانے سے ایک وقت ایسا بھی آیا جب وہ کوئی (قابلِ) ذکر کی ہوئی چیز بھی نہ

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
تھا۔ بیشک ہم نے انسان کو ایک ملے ہوئے قطرہ سے پیدا کیا ہے، ہم اسے آزمائیں گے، پھر ہم

اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ
نے اسے اچھی طرح سننے والا اچھی طرح دیکھنے والا بنایا ہے۔ بیشک ہم نے اس (انسان) کو راہ

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
دکھائی ہے، (اب) یا وہ شکر کرنے والا، اور یا وہ بہت ناشکرا ہوگا۔ بیشک ہم نے کافروں کے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ
لئے زنجیریں اور طوق (یعنی لوہے کے کڑے گلے والے) اور بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔ بیشک نیک

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا
کام کرنے والے وہ گلاس سے پئیں گے، جس میں کافور کی ملاوٹ ہوگی۔ ایک چشمہ ہے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا۝٦ يُوْفُوْنَ

جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے، وہ (جنت والے) اس چشمہ کو بہا کر لے جائیں

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا۝٧

گے، بہا کرلے جانا۔ وہ (اللہ کی) نذر کو پورا کرتے ہیں، اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں،

وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا

جسکی سختی پھیلنے والی ہوگی۔ اور وہ اسکی محبت کی وجہ سے محتاج اور یتیم اور قیدی کو

وَّ اَسِيْرًا۝٨ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

کھانا کھلاتے ہیں۔ کچھ بھی شک نہیں کہ ہم تمہیں اللہ کو خوش کرنے کے لئے کھلاتے ہیں،

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا۝٩ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے، اور نہ کوئی شکریہ کرنا۔ بیشک ہم اپنے رب سے ایک بہت تنگی

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا۝١٠ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

سختی والے دن سے ڈر رکھتے ہیں۔ پھر اللہ انہیں اس دن کی سختی سے بچائے گا، اور اللہ

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا۝١١ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

انہیں تازگی اور خوشی سے ملائے گا۔ اور اللہ انہیں اس کا بدلہ دے گا، جو انہوں نے صبر کیا،

جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا۝١٢ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

باغ اور ریشم کا۔ وہ ان (باغوں) میں تختوں (بیڑوں) پر بیٹھے تکیہ لگائے ہوں گے، وہ (جنتی)

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا۝١٣ وَ دَانِيَةً

ان (باغوں) میں نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔ اور ان (باغوں) کے سائے ان پر جھکنے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا۝١٤

والے ہونگے، اور اس (پھلوں) کے خوشے (یعنی گچھے) لٹکا کر نزدیک کئے گئے ہونگے۔ اور ان

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

پر چاندی کے برتنوں کو اور پیالوں کو پھیرا جائے گا، جو شیشے کے ہونگے۔ شیشے ہیں چاندی

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟۝١٥ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

(والی چمک) سے، انہوں نے ان (برتنوں) کا اندازہ کر رکھا ہے، اندازہ رکھنا۔ اور اس (جنت)

تَقْدِيْرًا۝١٦ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

میں انہیں گلاس سے پلایا جائے گا، جس میں ادرک کی ملاوٹ ہوگی۔

ع قرأ حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ١٢

زَنْجَبِيْلًاۚ ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾

وہ جنت میں ایک چشمہ ہے، جس کا نام سلسبیل ہوگا۔ اور ان پر ہمیشہ رہنے والے

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

(خادم) لڑکے چکر لگائیں گے، جس وقت تو انہیں دیکھے گا، تو انہیں بکھرے ہوئے موتی

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ

خیال کرے گا۔ اور جب تو دیکھے گا، پھر تجھے بڑی نعمت (والی جنت) اور بہت بڑی بادشاہی

نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

دکھائی دے گی۔ ان کے (جسموں کے) اوپر والے سبز باریک ریشم والے اور موٹے ریشم

خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ٘ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍۚ وَ سَقٰهُمْ

کے کپڑے ہونگے، اور وہ چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور ان کا رب انہیں بہت

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً

پاک شربت پلائے گا۔ بیشک یہ تمہاری مزدوری ہے، اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی

وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًاۧ ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

ہے۔ بیشک ہم نے قرآن کو تیرے اوپر آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ تو اپنے پالنے والے کے

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًاۚ ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ

حکم کے مطابق صبر کر، اور تو ان میں سے گنہگار اور بہت ناشکرے کا کہنا نہ مان۔

مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًاۚ ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

اور تو اپنے پالنے والے کے نام کا دن کے شروع اور دن کے آخر میں ذکر کر۔ اور

وَّ اَصِيْلًاۚۖ ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ

کچھ وقت رات میں، پھر تو اللہ کیلئے سجدہ کر، اور تو اللہ کی تسبیح کر بڑی لمبی رات

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

کو۔ بیشک وہ لوگ جلدی ملنے والی (یعنی دنیا) سے محبت کرتے ہیں، اور وہ اپنے آگے

وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

بھاری دن (قیامت) کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم نے انہیں پیدا کیا، اور ہم نے انکے جوڑوں

وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

کو پکا بنایا، اور جب ہم چاہیں گے ان جیسے لوگوں کو ہم لے آئیں گے

ع ۱۹

تَبْدِيْلًا ۝۲۸ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
تبدیل کرنا۔ بیشک یہ نصیحت ہے، پھر جو کوئی چاہے وہ اپنے پالنے والے کی

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۲۹ وَمَا تَشَآءُوْنَ
راہ کو پکڑ لے۔ اور تم نہیں چاہ سکتے (یعنی کر نہیں سکتے)، مگر جو اللہ چاہے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۳۰ۖۙ
گا، بیشک اللہ بے انتہا علم والا بڑی دانائی والا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ
رحمت میں وہ داخل کرتا ہے، اور ان ظالموں کے لئے اس نے سخت دکھ دینے

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۱ۧ
والا عذاب تیار کیا ہے۔

ع ۲

اٰيَاتُهَا ۵۰	(۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳)	رُكُوْعَاتُهَا ۲
اس میں ۵۰ آیتیں ہیں	سورۃ المرسلات مکہ میں نازل ہوئی	اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ۙ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ۙ
قسم ہے ان ہواؤں کی جو فائدہ پہنچانے کے لئے بھیجی جاتی ہیں۔ پھر زور سے چلنے والیوں کی (قسم ہے)، سخت

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳ۙ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ۙ
چلنا۔ اور (بادلوں کو) پھیلا دینے والوں کی (قسم ہے)، بادل کو پھیلا دینا۔ پھر بادلوں کو جدا جدا کرنے

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ۙ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ۙ
والوں کی (قسم ہے)، جدا جدا کرنا۔ پھر (اللہ کی) یاد پہنچانے والی (ہواؤں کی قسم) ہے۔ الزام دینا یا ڈرا

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ۭ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ۙ
دینا۔ کچھ بھی شک نہیں کہ جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، ضرور وہ (قیامت کا وقت) ہونے والا ہے۔ پھر

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ۙ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ۙ
جس وقت ستارے مٹادیئے جائیں گے۔ اور جس وقت آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جس وقت پہاڑ اڑا دیئے

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ۭ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ۭ
جائیں گے۔ اور جس وقت رسولوں کا وقت مقرر کردیا جائے گا۔ کس دن کے لئے دیر کی گئی۔

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤
فیصلے کے دن کے لئے۔ اور تو کیا جانے فیصلے کا دن کیا ہے۔ اس دن

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦
جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ کیا ہم نے پہلے (لوگوں) کو ہلاک نہیں

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
کیا۔ پھر ہم پیچھے (آنے والوں) کو ان کے پیچھے چلائیں گے۔ اسی طرح ہم

بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٩
مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٢٠ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ
کیا ہم نے تمھیں بہت بےقدرے پانی سے پیدا نہیں کیا ؟۔ پھر ہم نے

مَّكِيْنٍ ۝٢١ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٢٢ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ
اس (پانی) کو ایک بہت حفاظت والی جگہ میں کیا۔ ایک مقرر وقت تک۔

الْقٰدِرُوْنَ ۝٢٣ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٤
پھر ہم نے اسکا اندازہ کیا، پھر کیا ہی اچھا ہم اندازہ کرنے والے ہیں۔ اس

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝٢٥ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝٢٦
دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً
بنایا۔ زندوں کو اور مردوں کو۔ اور ہم نے اس (زمین) میں اونچے اونچے پہاڑ

فُرَاتًا ۝٢٧ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٨ اِنْطَلِقُوْٓا
بنائے، اور ہم نے تمھیں میٹھا پانی پلایا۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٩ اِنْطَلِقُوْٓا
ہے۔ تم اس چیز کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تم تین شاخوں

اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝٣٠ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ
والے سائے کی طرف چلو۔ نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ وہ آگ کے شعلے

مِنَ اللَّهَبِ ۝٣١ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝٣٢
سے بچانے والا ہے۔ بیشک وہ (جہنم) انگارے پھینکے گی، جیسے محل ہوں۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾
جیسے بیشک وہ پیلے اونٹوں (کی قطار) ہے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾
بربادی ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ وہ نہیں بولیں گے۔ اور نہ انہیں اجازت

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ
دی جائے گی، کہ پھر وہ بہانے بنائیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ
لئے بربادی ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں اور (تم سے) پہلوں کو

فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع
اکٹھا کیا۔ پھر اگر تمہاری کوئی چال ہے، پھر تم مجھ سے چال چلو۔ اس دن

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ وَّ فَوَاكِهَ
جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ بیشک ڈرنے والے سائیوں میں اور چشموں

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا ۢ بِمَا كُنْتُمْ
میں ہوں گے۔ اور پھلوں میں جو وہ چاہیں گے۔ تم مزے دار کر کے کھاؤ

تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾
اور تم پیو اس وجہ سے جو عمل تم کرتے تھے۔ بیشک ہم اسی طرح نیکی

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا
کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
تم کھاؤ اور تم تھوڑا سا فائدہ اٹھاؤ، بیشک تم ہی مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا
والوں کے لئے بربادی ہے۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے، تم رکوع کرو، وہ

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾
رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ پھر اس کے

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع
بعد وہ کون سی کلام پر ایمان لائیں گے؟۔

اٰیاتُھَا ۴۰ (۷۸) سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ (۸۰) رُکُوْعَاتُھَا ۲

اس میں ۴۰ آیتیں ہیں سورۃ النبأ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

کس چیز کے بارے میں وہ آپس میں پوچھتے ہیں۔ بہت بڑی خبر کے متعلق۔ جس میں وہ لوگ اختلاف

مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ

کرتے ہیں۔ ہرگز نہیں، جلدی وہ جان لیں گے۔ پھر ہرگز نہیں، جلدی وہ جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸

کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (یعنی کیل)۔ اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا

کیا۔ اور ہم نے تمہارے لیے نیند کو آرام بنایا۔ اور ہم نے رات کو (تمہارے لئے) پردہ بنایا۔ اور ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا

دن کو کمائی کرنے کا وقت بنایا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر پکے سات (آسمان) بنائے۔ اور ہم نے (سورج

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴

کو) بڑا روشن چراغ بنایا۔ اور ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں سے بہت برسنے والا پانی اتار دیا۔ تاکہ ہم اس (پانی)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

کے ساتھ غلہ اور سبزہ کو نکالیں۔ اور ہم نے گھنے گھنے باغ نکالے۔ بیشک فیصلہ کا دن مقرر وقت ہے۔

كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸

جس دن صور میں پھونکا جائے گا، پھر تم فوج پر فوج ہو کر آؤ گے۔ اور آسمان کو کھولا جائے گا، پھر وہ

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

دروازے دروازے ہو جائے گا۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے، پھر وہ ریت ہو جائیں گے۔ بیشک جہنم گھات

سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲

(یعنی مشرکوں کے انتظار میں ہے) کی جگہ ہے۔ وہی سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔ وہ بے انتہا مدت (عرصہ)

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴

اس (جہنم) میں ٹھیرنے والے ہیں۔ وہ اس (جہنم) میں ٹھنڈک نہ چکھیں گے، اور نہ پینا ہوگا۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًاۙ ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًاؕ ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

مگر بہت گرم پانی اور بہتی پیپ۔ پورا پورا بدلہ ہے۔ بیشک وہ حساب کی امید ہی نہیں رکھتے ہیں۔ اور انہوں نے

حِسَابًاۙ ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًاؕ ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

ہماری آیات کو جھٹلایا بہت جھٹلانا۔ اور ہر چیز کو ہم نے گن کر لکھ لیا ہے۔ پھر تم چکھو، پھر ہم تمہیں ہرگز

كِتٰبًاۙ ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

زیادہ نہ کریں گے، مگر عذاب۔ بیشک ڈرنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ باغات اور انگور ہیں۔ اور ہم عمر

مَفَازًاۙ ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًاۙ ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًاۙ ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا

(کنواری) نوجوان عورتیں۔ اور بھرے ہوئے گلاس۔ وہ اس (جنت) میں بک بک نہ سنیں گے، اور نہ کوئی جھوٹ۔

دِهَاقًاؕ ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

تیرے پالنے والے کی طرف سے بدلہ دیا ہوا حساب ہے۔ جو آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے، اور جو کچھ

حِسَابًاۙ ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

ان دونوں میں ہے، بڑا رحم کرنے والا ہے، وہ اللہ سے بات کرنے کے مالک نہیں ہونگے جس دن روح (یعنی

مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّاۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

جبرائیل) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، وہ کوئی بات نہ کر سکیں گے، مگر وہ جس کو رحمٰن

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ

اجازت دے گا، اور وہ صحیح بات کہے گا۔ یہ دن برحق ہے، پھر جو کوئی چاہے، وہ اپنے پالنے والے کی طرف

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًاۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ

ٹھکانا پکڑے۔ بیشک ہم نے تمہیں بہت نزدیک آنے والے عذاب سے ڈرایا، جس دن ہر انسان وہ دیکھ لے

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

گا، جو کچھ اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر کہے گا ہائے مجھے افسوس میں مٹی ہوتا۔

آیاتها ۴۶ (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) رکوعاتها ۲

اس میں ۴۶ آیتیں ہیں سورۃ النازعات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًاۙ ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًاۙ ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

گھسیٹ کر نکالنے والوں کی قسم ہے، غوطہ لگا کر۔ اور بند کھول کر چھڑانے والوں کی (قسم) آسانی سے۔ اور تیرنے والوں کی (قسم)

سَبْحًا ﴿٣﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ

تیزی سے۔ پھر آگے بڑھنے والوں کی (قسم ہے) دوڑ کر۔ پھر انتظام کرنے والوں کی (قسم ہے، اللہ کے)

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ

حکم سے۔ جس دن (یعنی پہلی بار صور پھونکنا) کانپنے والی (زمین) ہلا ڈالے گی۔ پیچھے آنے والی (دوسری

يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُوْلُوْنَ

بار صور پھونکنا) اسکے پیچھے آئی گی۔ کتنے دل اس دن دھڑکنے والے ہوں گے۔ ان کی آنکھیں جھکنے والی

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

ہونگی۔ وہ کہتے ہیں کیا بیشک ہم لازمی الٹے پاؤں لوٹائے جائیں گے؟۔ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہوجائیں

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

گے۔ انہوں نے کہا یہ اس وقت نقصان والی واپسی ہے۔ پھر کچھ بھی شک نہیں کہ وہ ایک بار ڈانٹ

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾

ہوگی۔ پھر اچانک وہ سب میدان میں ہونگے۔ کیا تیرے پاس موسی کی بات پہنچی ہے۔ جب اسکے پالنے

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ

والے نے اسے پاک میدان طوی میں بلایا۔ کہ تو فرعون کی طرف جا، بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾

پھر کہہ دو کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک صاف ہو جائے۔ اور میں تجھے تیرے پالنے والے کا راہ بتاؤں، پھر

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾

تو ڈرے۔ پھر موسی نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔ پھر فرعون نے جھٹلایا اور اس نے نافرمانی کی۔ پھر اس

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾

نے کوشش کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لی۔ پھر اس نے (لوگوں کو) اکٹھا کیا، پھر وہ زور سے بولا۔ پھر اس

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

(فرعون) نے کہا میں تمہارا سب سے بلند پالنے والا ہوں۔ پھر اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کی سزا میں

وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾

پکڑ لیا۔ بیشک اس (قصے) میں ضرور اس کے لئے نصیحت ہے، جو (اللہ سے) ڈرے۔ کیا تم پیدا ہونے

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

میں زیادہ سخت ہو یا آسمان، اللہ نے اسے بنایا ہے۔ اللہ نے اس کی چھت کو اونچا کیا،

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

ع-٢

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ
پھر اس نے اسے برابر کیا۔ اور اللہ نے اسکی رات کو اندھیری بنایا، اور اس نے اسکی دھوپ کو نکالا۔ اور اس

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ
نے اسکے بعد زمین کو پھیلا دیا۔ اللہ نے اس سے اس کا پانی نکالا، اور اس کا چارا اگایا۔ اور اس نے اس میں

اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
پہاڑوں کو گاڑ دیا۔ تمہارے لئے اور تمہارے چارپائیوں کے لئے سامان ہے۔ پھر جب سب بڑی ہنگامہ کرنے

الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
والی (یعنی قیامت) آئے گی۔ اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی ہے۔ اور جہنم اسکے لئے ظاہر

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾
کردی جائے گی جو دیکھے گا۔ پھر جو کوئی سرکشی کرے گا۔ اور جو دنیا کی زندگی کو بہتر سمجھے گا۔ پھر بیشک جہنم

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
(اس کے) رہنے کی جگہ ہے۔ اور جو کوئی اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے گا، اور وہ جان کی خواہش

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
روکے گا۔ پھر بیشک جنت (اس کے) رہنے کی جگہ ہے۔ وہ تجھ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں،

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾
کب اس نے ٹھہرنا ہے۔ تجھے اسکے (وقت کے) ذکر سے کیا کام ہے۔ تیرے رب کی طرف اس (قیامت

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
کے وقت) کی پہنچ ہے۔ کچھ شک بھی نہیں کہ تو اسے ڈرانے والا ہے، جو اس (قیامت) سے ڈرتا ہو۔ جس دن

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾
وہ اس (قیامت) کو دیکھیں گے، جیسا کہ وہ نہیں ٹھہرے، مگر دن کا آخری حصہ یا اس (دن) کا پہلا حصہ۔

ع

ایاتہا ۴۲ (۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴) رکوعہا ۱

اس میں ۴۲ آیتیں ہیں سورۃ عبس مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
اس نے پیشانی پر بل چڑھایا، اور منہ پھیر لیا۔ اس سے کہ اس (رسول) کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور تجھے کیا خبر شاید کہ

يَزَّكّٰىٓ ۙ﴿۳﴾ اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۵﴾

وہ بہت پاکی چاہتا ہے۔ یا وہ نصیحت سنتا پھر اسے نصیحت فائدہ دیتی ہے۔ پھر جو کوئی پرواہ ہی نہیں کرتا۔ پھر

فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ

تو اس کی فکر کرتا ہے۔ اور تیرے اوپر کچھ الزام نہیں اگر وہ پاکی نہیں چاہتے۔ اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا ہوا

يَسۡعٰى ۙ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخۡشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا

آیا۔ اور وہی (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ پھر تو اس سے تو بے رخی کرتا ہے۔ ہرگز یہ ٹھیک نہیں بیشک وہ (قرآن)

تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾ فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿۱۲﴾ فِىۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ مَّرۡفُوۡعَةٍ

نصیحت ہے۔ پھر جو کوئی چاہے وہ اسے یاد رکھے۔ عزت کئے گئے ورقوں میں (لکھا ہوا) ہے۔ جو اونچے کئے

مُّطَهَّرَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ

ہوئے، اچھی طرح پاک کئے ہوئے ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ جو عزت والے نیک ہیں۔ انسان مارا

مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ؕ﴿۱۷﴾ مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ ؕ﴿۱۸﴾ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ

جائے وہ کیسا ناشکرا ہے۔ اس (اللہ) نے اسے کس چیز سے پیدا کیا۔ ایک قطرہ سے اس (انسان) کو پیدا کیا، پھر

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾

(اللہ) نے اسے اندازے سے بنایا۔ پھر اللہ نے اسکے راہ کو آسان کر دیا۔ پھر اللہ نے اسے موت دے دی، پھر

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾ فَلۡيَنۡظُرِ

اللہ نے اسے قبر میں رکھوا دیا۔ پھر جب وہ (اللہ) چاہے گا وہ اسے زندہ کرکے اٹھائے گا۔ پکی بات ہے، جو اللہ

الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ۙ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقۡنَا

نے اسے حکم دیا، اس نے پورا نہیں کیا۔ پھر چاہیئے کہ انسان اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔ بیشک ہم ہی نے

الۡاَرۡضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾ فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ۙ﴿۲۸﴾

پانی کو اوپر سے گرایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑا، پھاڑ دینا۔ پھر ہم ہی نے اس (زمین) میں غلہ کو

وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ۙ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلۡبًا ۙ﴿۳۰﴾ وَّ فَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ﴿۳۱﴾

اگایا۔ اور انگور اور (کھانے والی) سبزی کو۔ اور زیتون اور کھجور کو۔ اور گنجان باغوں کو۔ اور پھل اور گھاس

مَّتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾

(یعنی چارہ) کو۔ تمہارے لئے اور تمہارے چارپایوں کے لئے سامان ہے۔ پھر جب کان پھاڑنے والی آواز آئے

يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ۙ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيۡهِ ۙ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

گی۔ جس دن ہر شخص اپنے بھائی سے بھاگے گا۔ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی سے

وقف لازم

وَبَنِيْهِ ۝۳۶ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝۳۷
اور اپنے بیٹے سے۔ ہر شخص ان میں سے اس دن ایک ایسی حالت میں ہوگا، جو

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝۳۸ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝۳۹
جو اسکو بے پرواہ کردیگی۔ اس دن کچھ چہرے چمکنے والے ہوں گے۔ وہ ہنسنے

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝۴۰ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝۴۱
والے خوش ہونے والے ہونگے۔ اور اس دن کچھ چہرے ایسے ہونگے جن

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝۴۲
پر غبار ہوگی۔ ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔ وہ لوگ وہی ڈھیٹھ کافر ہیں۔

ع ۱

اٰیاتُها ۲۹ (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷) رکوعُها ۱

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ التکویر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَاِذَا الْجِبَالُ
جس وقت سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جس وقت ستارے گر پڑیں گے۔ اور جس وقت پہاڑ چلا دیئے جائیں گے۔ اور جس

سُيِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵
وقت حمل والی اونٹنیاں بےکار کر دی جائیں گی۔ اور جس وقت جنگلی جانور مل جل جائیں گے۔ اور جس وقت سمندر

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۷
ابالے جائیں گے۔ اور جس وقت جسموں کو (روحیں) ملا دی جائیں گی۔ اور جس وقت زندہ دفن کی ہوئی لڑکی پوچھی

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝۸ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَاِذَا الصُّحُفُ
جائے گی۔ کہ وہ کس گناہ کے ساتھ قتل کی گئی تھی۔ اور جس وقت ورقے (یعنی عملوں کے دفتر) کھولے جائیں گے۔ اور

نُشِرَتْ ۝۱۰ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲
جس وقت آسمان چھیل (یعنی کھال اتار) دیا جائے گا۔ اور جس وقت جہنم (کی آگ) بھڑکائی جائے گی۔ اور جس وقت

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝۱۴
جنت نزدیک لائی جائے گی۔ ہر جان اس کو جان لے گی جو لے کر آئی ہوگی۔ پھر ضرور میں ان (ستاروں) کی قسم کھاتا

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷
ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ چلنے والوں چھپ جانے والوں کی قسم۔ اور رات کی قسم جب وہ (رات) جانے لگے۔

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ

اور صبح کی قسم ہے جب وہ سانس لینے لگے۔ بیشک ضرور وہ کلام (قران) ایک بھیجے ہوئے بڑی

قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾

عزت والے (جبرائیل) کالایاہواہے جو طاقت والا، عرش کے مالک کے پاس درجے پانے والا ہے۔ حکم

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾

مانا ہوا وہاں بڑا امانت دار ہے۔ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں۔ اور بیشک ضرور اس (رسول) نے اس

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ

(جبرائیل) کو آسمان کے صاف کنارے پر دیکھا۔ اور وہ غیب کی باتوں پر ہرگز کنجوسی کرنے والا نہیں۔ اور وہ

رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

(قرآن) شیطان دھکا دیئے ہوئے کا کلام نہیں۔ پھر تم کہاں جاتے ہو۔ وہ نہیں، مگر (قرآن) جہانوں

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

کے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اس کے لئے جو تم میں سے (قرآن سے) سیدھی راہ پر چلنا

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

چاہے۔ اور تم نہیں کچھ چاہ سکتے مگر جو اللہ چاہے گا جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٩ (٨٢) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (٨٢) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ١٩ آیتیں ہیں سورۃ الانفطار مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جس وقت آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جس وقت ستارے (ٹوٹ کر) جھڑ پڑیں گے۔ اور جس وقت سمندر بہا دیئے جائیں

فُجِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

گے۔ اور جس وقت قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔ ہر جان جان لے گی جو اس نے آگے بھیجا، اور جو کچھ اس نے پیچھے چھوڑا۔

وَاَخَّرَتْ ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿٦﴾

اے انسان کس چیز نے تجھے اپنے رب بڑی عزت والے کے ساتھ دھوکے میں ڈال دیا۔ وہ جس نے تجھے پیدا کیا، پھر

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

اس نے تجھے (یعنی تیرے جوڑوں) کو درست کیا، پھر اس نے تجھے برابر بنایا۔ پھر جس صورت میں اس نے چاہا

رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ
تجھے جوڑ دیا۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم انصاف (کے دن) کو جھٹلاتے ہو۔ اور بیشک تمہارے اوپر ضرور

لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲
حفاظت کرنے والے ہیں۔ عزت والے (عمل) لکھنے والے ہیں۔ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴
بیشک نیک لوگ ضرور بہت نعمتوں(والی جنت) میں ہوں گے۔ اور بیشک ڈھیٹھ کافر ضرور جہنم میں

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶
ہونگے۔ وہ انصاف کے دن اس (جہنم) میں داخل ہوں گے۔ اور وہ اس (جہنم) سے جدا ہونے والے

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸
نہیں ہونگے۔ اور تجھے کیا خبر انصاف کا دن کیسا ہے۔ پھر تجھے کیا خبر انصاف کا دن کیسا ہے۔ جس

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹
دن کسی شخص کو کسی شخص کیلئے کچھ بھی اختیار نہیں ہوگا، اور اس دن حکم اللہ ہی کا ہوگا۔

ع ۱۹

اٰيَاتُهَا ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۳۶ آیتیں ہیں سورۃ المطففین مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
بربادی ہے (ناپ اور تول میں) کم کرکے دینے والوں کے لیے۔ وہ لوگ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے

يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳
ہیں، وہ پورا کر لیتے ہیں۔ اور جب وہ ان کو ناپ کر دیتے ہیں یا وہ انہیں تول کر دیتے ہیں تو وہ کم

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵
کرکے دیتے ہیں۔ کیا وہ لوگ یقین نہیں رکھتے، بیشک وہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ ایک بڑے دن

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
کے لئے۔ جس دن لوگ سارے جہانوں کے پالنے والے کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ یقینا، بیشک ایک

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ
دفتر (یعنی نامہ اعمال) ڈیھٹھ کافروں کا ضرور سجین میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر، سجین کیا چیز ہے۔

مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ وہ لوگ جو انصاف کے دن کو

الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى

جھٹلاتے ہیں۔ اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا، مگر حد سے نکل جانے والا، بڑا گناہ گار۔ جس وقت اس پر

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں، وہ کہتا ہے، پہلے (لوگوں) کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز ایسا نہیں، بلکہ انکے دلوں

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

پر جو کچھ وہ کماتے تھے زنگ لگ گیا ہے۔ یقینا، بیشک وہ اس دن اپنے پالنے والے (کی زیارت) سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦

ضرور وہ پردہ کئے ہوئے ہو نگے۔ پھر بیشک وہ ضرور جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ پھر کہا جائے گا،

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

یہ وہ ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔ یقینا، بیشک نیکوں کی لکھت (یعنی نامہ اعمال) ضرور علیین میں ہیں۔

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ

اور تجھے کیا خبر علیین کیا ہے۔ ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔ نزدیک والے (فرشتے) وہ اسے دیکھتے ہیں۔ بیشک

مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢

نیک لوگ ضرور بڑی نعمتوں (والی جنت) میں ہوں گے۔ تختوں (یعنی بیڈ) پر وہ دیکھ رہے ہوں گے۔ تو

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

ان کے چہروں سے بڑی نعمت کی رونق کو پہچانے گا۔ وہ مہر لگی ہوئی خالص شراب پلائے جائیں گے۔

النَّعِيْمِ ۝٢٤ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۜ

جس کی مہر کستوری کی ہے، اور اس میں پھر چاہیئے کہ بازی لے جانے والے وہ بازی لے جائیں۔ اور جس میں

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝٢٧

تسنیم کی ملاوٹ ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے، جس میں سے (اللہ کے) نزدیک والے پئیں گے۔ بیشک جو

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا

لوگ مجرم (یعنی مشرکین) ہیں، وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں، ہنسی کیا کرتے ہیں۔ اور جب وہ

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝٢٩ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝٣٠

انکے پاس سے گزرتے ہیں، وہ آپس میں ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کرتے ہیں۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝۳۱ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

اور جب وہ اپنے گھر والوں کیطرف لوٹتے ہیں، وہ باتیں بناتے ہوئے لوٹتے ہیں۔ اور جب وہ ان

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝۳۲ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝۳۳ فَالْيَوْمَ

(مومنوں) کو دیکھتے ہیں، وہ کہتے ہیں بیشک وہ لوگ ضرور گم راہ ہیں۔ اور کافر ان (مومنوں) پر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝۳۴ عَلَى الْاَرَآئِكِ

حفاظت کرنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ پھر آج کے دن وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، وہ کافروں پر

يَنْظُرُوْنَ ۝۳۵ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶

ہنسیں گے تختوں (یعنی بیڈ) پر وہ دیکھ رہے ہونگے۔ کیا کافروں کو بدلہ دیا گیا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

اٰيَاتُهَا ۲۵ (۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۲۵ آیتیں ہیں سورۃ الانشقاق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲

جس وقت آسمان پھٹ جائے گا۔ اور وہ (آسمان) اپنے رب کا حکم سن لے گا، اور اسی کے قابل ہے۔ اور جب وہ

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ

زمین (کھینچ کر) پھیلا دی جائے گی۔ اور جو اس میں ہے، وہ اگل دے گی، اور وہ (بالکل) خالی ہو جائے گی۔ اور وہ

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

(آسمان) اپنے رب کا حکم سن لے گا، اور اسی کے قابل ہے۔ اے انسان بیشک تو اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں)

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷

تکلیف اٹھانے والا ہے، تکلیف اٹھانا، پھر اس سے ملاقات کرنے والا ہے۔ پھر جس کسی کو اسکی لکھت (یعنی نامہ اعمال)

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا۔ پھر جلدی اس سے حساب لیا جائے گا، بہت آسان حساب۔ پھر وہ اپنے گھر والوں کی

مَسْرُوْرًا ۝۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ

طرف خوشی خوشی لوٹ جائے گا۔ اور جس کسی کو اس کی لکھت (یعنی نامہ اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا گیا۔

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ

پھر وہ جلدی موت کو بلائے گا۔ اور وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ بیشک وہ (پہلے) اپنے گھروالوں میں

مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ

خوش تھا۔ بیشک اس نے خیال کیا، کہ وہ (اللہ کی طرف) ہرگز نہیں لوٹے گا۔ کیوں نہیں، بیشک اس

بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ

کا پالنے والا اسے اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ یقینا پھر میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔ اور رات کی

وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

(قسم کھاتا ہوں) اور اس کی جسے اس نے اکٹھا کر لیا۔ اور چاند کی (قسم کھاتا ہوں) جب وہ پورا بھر جائے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

ضرور ضرور تم ایک حالت سے دوسری حالت پر چڑھو گے۔ پھر انہیں کیا ہوا جو ایمان نہیں لاتے۔ اور

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ السجدة بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاللّٰهُ

جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے، وہ سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں، وہ جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾

اسے اچھی طرح جانتا ہے، جو وہ اندر جمع کر رہے ہیں۔ پھر تو انہیں سخت دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾

دیدے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے، اور وہ اچھے عمل کرتے ہیں، انکے لئے نہ ختم ہونے والا بدلہ ہے۔

اٰيَاتُهَا ٢٢ (٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں — سورۃ البروج مکہ میں نازل ہوئی — اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ

بڑے ستاروں والے آسمان کی قسم ہے۔ اور وعدہ کئے ہوئے دن کی (قسم ہے)۔ اور گواہ کی،

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ

اور جس کی گواہی دی گئی کی (قسم ہے)۔ گڑھا (کھودنے) والوں پر لعنت کی گئی۔ آگ بہت

الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

لکڑیوں والی۔ جس وقت وہ اس (گڑھے کے کناروں) پر بیٹھے تھے۔ اور جو کچھ وہ مومنوں کے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

ساتھ (سختیاں) کر رہے تھے، وہ اس پر گواہ تھے۔ انہوں نے ان سے بدلہ نہیں لیا

السجدة ١٣

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
مگر یہ کہ وہ اللہ بڑے غلبے والے بہت تعریف والے کے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ وہی ذات ہے جسکی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
بادشاہی آسمانوں اور زمینوں کی ہے، اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح گواہ ہے۔ بیشک وہ لوگ جنھوں نے مومن

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
مردوں اور مومن عورتوں کو دکھ دیا ہے، پھر انہوں نے توبہ نہیں کی، پھر انکے لئے جہنم کا عذاب ہے، اور

الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
انکے لئے بہت جلنے والا عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے، انکے لئے باغات ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱
جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تیرے پالنے والے کا پکڑ نا ضرور بڑا

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ
سخت ہے۔ بیشک وہی ہے جس نے پہلی بار پیدا کیا، اور وہی دوسری بار (زندہ) کرے گا۔ اور بیشک وہی

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ
سب کچھ معاف کرنے والا بہت محبت کرنے والا ہے۔ بڑے عرش کا مالک بڑی شان والا ہے۔ جو کچھ وہ چاہتا

لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸
ہے سب کچھ کرنے والا ہے۔ کیا تجھے لشکروں کی بات پہنچی ہے۔ فرعون کے اور ثمود کے (لشکروں کی)۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، بہت جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے

مُّحِيْطٌ ۝۲۰ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲
گھیرا ہوا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بہت شان والا ہے۔ لوح محفوظ (یعنی حفاظت کی ہوئی تختی) میں (لکھا ہوا) ہے۔

ایاتھا ۱۷ (۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶) رکوعھا ۱

اس میں ۱۷ آیتیں ہیں سورۃ الطارق مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ النَّجْمُ
آسمان کی قسم ہے، اور رات کو آنے والے کی۔ اور تجھے کیا خبر ہے کہ رات کو آنے والا کون ہے۔ وہ ایک چمکنے والا

الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلۡيَنۡظُرِ

ستارہ ہے۔ کوئی جان نہیں جس پر حفاظت کرنے والا (کوئی فرشتہ) نہ ہو۔ پھر چاہئے کہ انسان دیکھے، وہ

الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ

کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو (پانی) پیٹھ سے اور چھاتی میں سے

مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾

نکلتا ہے۔ بیشک اللہ انسان کے لوٹانے (یعنی دوبارہ پیدا کرنے) پر ضرور قدرت والا ہے۔ جس دن راز کی

يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ

باتوں کا امتحان لیا جائے گا۔ پھر اس (انسان) کے لئے کوئی طاقت نہ ہوگی، اور نہ کوئی مدد کرنے والا۔

ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿۱۱﴾ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ

آسمان (بارش) لوٹانے والے کی قسم ہے۔ اور زمین پھٹ جانے والی کی (قسم ہے)۔ بیشک وہ ضرور دوٹوک

فَصۡلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ﴿۱۵﴾

بات ہے۔ اور وہ (قیامت) مذاق کی بات نہیں۔ بیشک وہ چال چلتے ہیں ایک چال چلنا۔ اور میں بھی

وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿۱۷﴾

چال چل رہا ہوں ایک چال چلنا۔ پھر تو کافروں کو مہلت دے، تو انہیں تھوڑی سی مہلت دے۔

ع ۱۷

اٰيَاتُهَا ۱۹ (۸۷) سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رُكُوۡعُهَا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں سورۃ الاعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ﴿۱﴾ الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِىۡ

تو اپنے بہت بلند رب کے نام کی تسبیح کر۔ جس نے (انسان کو) پیدا کیا، پھر اس نے ٹھیک بنایا۔ اوروہی ہے جس

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

نے (اسکی روزی کو) ٹھیرا دیا، پھر اس نے راہ دکھائی۔ اور وہی ہے جس نے چارہ نکالا۔ پھر اس نے اس کو سیاہ

اَحۡوٰى ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ

رنگ کا کوڑا بنا دیا۔ جلدی ہم تجھے پڑھائیں گے، پھر تو نہ بھولے گا۔ مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ (اللہ) اونچی

يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرۡ

آواز کو جانتا ہے، اور اسکو جو وہ چھپاتا ہے۔ اور ہم تیرے لئے آسانی کردیں گے، آسانی کی طرف۔

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠

پھر تو نصیحت کر، بیشک نصیحت فائدہ دیگی۔ وہ جلدی نصیحت قبول کرے گا، جو ڈرتا ہوگا۔ اور وہ

وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢

بڑا بدقسمت ہے جو اس سے دور رہتا ہے۔ وہ بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہ اس (جہنم) میں

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤

نہ مرے گا اور نہ (سکون سے) زندہ رہے گا۔ ضرور وہ کامیاب ہوگیا، جو پاک صاف ہوگیا۔ اور

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦

اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا، پھر اس نے نماز پڑھ لی۔ بلکہ تم دنیا کی زندگی کو اہمیت دیتے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

ہو۔ اور آخری (گھر) بہتر ہے، اور وہ بہت باقی رہنے والا ہے۔ بیشک یہ بات ضرور پہلے صحیفوں میں

الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

ہے۔ ابراہیم کے اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

ع ١٢

اٰيَاتُهَا ٢٦ (٨٨) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ٢٦ آیتیں ہیں سورۃ الغاشیۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢

کیا تیرے پاس اس ڈھانپ لینے والی کی بات آئی ہے۔ اس دن کتنے منہ ذلیل ہونے والے ہیں۔ عمل

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ تُسْقٰى

کرنے والے تھک جانے والے (منہ)۔ وہ (منہ) بھڑکتی ہوئی آگ میں جلیں گے۔ کھولنے والے چشمے سے

مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ

ان (چہروں) کو پانی پلایا جائے گا۔ انکے لئے کھانا نہیں، مگر کانٹے والی جھاڑی سے۔ نہ وہ (کھانا) موٹا

وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨

کرے گا، اور نہ وہ (کھانا) بھوک سے فائدہ دے گا۔ اس دن کتنے منہ ترو تازہ ہونگے۔ وہ اپنی کوشش کی

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

وجہ سے راضی ہونگے۔ وہ اونچی جنت میں ہونگے۔ وہ اس (جنت) میں بکواس نہیں سنیں گے۔

لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾
اس (جنت) میں ایک چشمہ بہنے والا ہوگا۔ اس (جنت) میں اونچے اونچے تخت (یعنی بیڈ) ہوں

وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّزَرَابِيُّ
گے۔ اور پیالے رکھے ہوئے ہوں گے۔ اور تکئے قطار میں لگے ہوئے ہوں گے۔ اور قالین جگہ

مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾
جگہ پھیلے ہوئے ہوں گے۔ کیا پھر وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے، وہ کیسے پیدا کیے گئے۔ اور وہ

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ
آسمان کی طرف نہیں دیکھتے، وہ کیسے اونچا کیا گیا۔ اور وہ پہاڑوں کی طرف نہیں دیکھتے، کیسے وہ

نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا
کھڑے کئے گئے۔ اور وہ زمین کی طرف نہیں دیکھتے، وہ کیسے بچھائی گئی۔ پھر تو نصیحت کر، کچھ

أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَن
شک بھی نہیں کہ تو نصیحت کرنے والا ہے۔ تو ان پر پہرے دار نہیں۔ مگر جو منہ کو پھیرے

تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
گا، اور وہ کفر کرے گا۔ پھر اللہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔ بیشک انہیں ہماری طرف لوٹ

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿٢٦﴾
کر آنا ہے۔ پھر بیشک ان کا حساب لینا ہمارے اوپر ہے۔

آیاتها ٣٠ (٨٩) سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠) رکوعها ١

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ الفجر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ
فجر کی قسم ہے۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت (یعنی جوڑے) کی، اور طاق (یعنی جوڑے کے سوا) کی۔ اور رات کی

إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ
(قسم ہے) جب وہ جانے لگے۔ کیا اس میں عقل والوں کے لئے قسم ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا، تیرے پالنے والے

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ
نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا کیا۔ (جو) ارم (قوم) ستون والے تھے۔ ان جیسے لوگ شہروں میں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾

پیدا نہیں کئے گئے۔ اور ثمود کے لوگوں کے ساتھ (کیا کیا گیا) جنہوں نے میدان میں پتھروں کو تراشا۔ اور

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

فرعون کے ساتھ (کیا کیا گیا)، جو میخوں (یعنی کیل) والا تھا۔ ان لوگوں نے شہروں میں سرکشی کی۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھر انہوں نے ان (شہروں) میں زیادہ فساد کیا۔ تیرے پالنے والے نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ بیشک

عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

تیرا پالنے والا ضرور گھات (انتظار) میں ہے۔ پھر جو انسان ہے، جب اس کا پالنے والا اسے آزماتا ہے، پھر

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

اللہ اسے عزت دیتا ہے، اور وہ (اللہ) اسے نعمت دیتا ہے، پھر وہ کہتا ہے میرے پالنے والے نے مجھے

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

عزت دی ہے۔ اور پھر جب اللہ اسے آزماتا ہے، پھر اس پر اسکے رزق کو تنگ کر دیتا ہے، پھر وہ کہتا

اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

ہے، میرے پالنے والے نے مجھے ذلیل کردیا۔ ہرگز ایسا نہیں، بلکہ تم یتیم کو عزت نہیں دیتے ہو۔ اور

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

تم محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب (یعنی شوق) نہیں دلاتے ہو۔ اور تم میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا

وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

جاتے ہو۔ اور تم مال سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہو۔ ہرگز ایسا نہیں، جس وقت زمین ٹکڑے ٹکڑے

دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ

کر کے توڑ دی جائے گی۔ اور تیرا پالنے والا آئے گا، اور فرشتے قطار در قطار ہونگے۔ اور اس دن جہنم

بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾

لائی جائے گی، اس دن انسان سوچے گا، اور اسے سوچنے کا کیا فائدہ ہوگا۔ وہ کہے گا، ہائے کاش میں نے

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیج دیتا۔ پھر اس دن اللہ کے عذاب جیسا کوئی عذاب دینے والا نہ ہوگا۔

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا

اور اللہ کے جکڑنے جیسا کوئی جکڑنے والا نہ ہوگا۔ اے آرام پکڑنے

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

والی روح۔ تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ جا کہ تو اس سے راضی، اور وہ تجھ سے

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

راضی۔ پھر تو میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور تو میری جنت میں داخل ہو جا۔

ع

اٰيَاتُهَا ٢٠ (٩٠) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں سورۃ البلد مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾

ضرور میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں۔ اور تو اس شہر میں حلال ہونے کی حالت (میں) داخل

وَ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾

ہونے والا ہے۔ اور قسم ہے باپ کی اور اسکی اولاد کی۔ بیشک ضرور ہم نے انسان کو سختی میں پیدا

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا

کیا۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ ہرگز اس پر کوئی قابو نہیں پاسکے گا۔ وہ

وقف لازم

لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کردیا۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ کیا ہم

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

نے اسکے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں بنائے)۔ اور ہم نے اسے دو راہ

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

دکھا دیئے۔ پھر وہ گھاٹی سے پار نہیں ہوا۔ اور تجھے کیا خبر کہ گھاٹی کیا ہے۔ کسی کی (غلامی سے)

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا

گردن کا چھڑا دینا۔ یا بھوک والے دن میں کھلانا۔ یتیم رشتے والے کو (کھلانا)۔یا محتاج کو جومٹی

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ

میں رلنے (یعنی ملنے) والا ہو۔ پھر ان لوگوں میں سے (ضرور) ہو جو ایمان لائے، اور وہ ایک دوسرے

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

کو صبر کی تاکید کرتے ہیں، اور وہ ایک دوسرے کو رحم کرنے کی تاکید (یعنی پکا) کرتے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا

وہی لوگ داہنے ہاتھ والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا،

هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌۢ ﴿٢٠﴾

وہی بائیں ہاتھ والے ہیں۔ ان پر بند کی ہوئی آگ ہے۔

ع ۱ ۱۵

اٰیاتُہا ۱۵ (۹۱) سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۶) رُکُوعُہا ۱

اس میں ۱۵ آیتیں ہیں سورۃ الشمس مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَٱلشَّمْسِ وَضُحَىٰهَا ﴿١﴾ وَٱلْقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا ﴿٢﴾ وَٱلنَّهَارِ

سورج کی قسم ہے، اور اس کے دن چڑھے کی۔ اور چاند کی (قسم ہے) جب وہ (چاند) سورج کے پیچھے آئے۔ اور دن کی (قسم

إِذَا جَلَّىٰهَا ﴿٣﴾ وَٱلَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ﴿٤﴾ وَٱلسَّمَآءِ

ہے) جب وہ سورج اسے روشن کردے۔ اور رات کی (قسم ہے) جب وہ سورج کو چھپالے۔ اور آسمان کی (قسم ہے) اور اس

وَمَا بَنَىٰهَا ﴿٥﴾ وَٱلْأَرْضِ وَمَا طَحَىٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّىٰهَا ﴿٧﴾

ذات کی جس نے آسمان کو بنایا۔ اور زمین کی (قسم ہے) اور جس نے اس زمین کو پھیلایا۔ اور جان کی (قسم ہے) اور اس کی

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَىٰهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّىٰهَا ﴿٩﴾

جس نے اس (کے جوڑوں) کو برابر کیا۔ پھر اس نے اس (جان) کو سمجھ دی، اس کی ڈھیٹھ نافرمانی کی، اور اس (نافرمانی)

وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَىٰهَآ ﴿١١﴾

سے بچکر چلنے کی۔ ضرور وہ کامیاب ہوگیا، جس نے اس (جان) کو پاک صاف کیا۔ اور ضرور وہ ناکام ہوا، جس نے اس

إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشْقَىٰهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ

(جان) کو بگاڑ دیا۔ (قوم) ثمود نے اپنی حد سے نکل جانے والی نافرمانی کی وجہ سے اس (رسول) کو جھٹلایا۔ جس وقت اس

ٱللَّهِ وَسُقْيَٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ

(قوم) کا بڑا بدبخت اٹھ کھڑا ہوا۔ پھر انہیں اللہ کے رسول (صالح) نے کہا، اللہ کی اونٹنی ہے، اور اس (اونٹنی) کی پانی پینے کی

عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ فَسَوَّىٰهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ

باری ہے۔ پھر انہوں نے اس (رسول) کو جھٹلایا، پھر انہوں نے اس اونٹنی کے پاؤں کاٹ دیئے، پھر انکے رب نے انکو ان

عُقْبَٰهَا ﴿١٥﴾

کے گناہوں کی وجہ سے اکھاڑ مارا، پھر اللہ نے اس (قوم) کو برابر کردیا۔ اور اللہ ان کا پیچھا کرنے سے نہیں ڈرتا۔

ع ۱ ۱۶

اٰیَاتُھَا ۲۱ (۹۲) سُوْرَۃُ اللَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ (۹) رُکُوْعُھَا ۱

اس میں ۲۱ آیتیں ہیں سورۃ اللیل مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۝۱ وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۝۲ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم ہے، جب وہ چھپالے۔ اور دن کی (قسم ہے) جب وہ روشن ہوجائے۔ اور اس کی (قسم ہے) جس

الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰٓی ۝۳ اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی

نے نر کو اور مادہ کو پیدا کیا۔ بیشک تمہاری کوشش ضرور مختلف ہے۔ پھر جس نے (اللہ کے راہ میں مال) دیا،

وَاتَّقٰی ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۝۶ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی ۝۷

اور جو اس (اللہ) سے ڈرا۔ اور جس نے اچھی بات کو سچ مانا۔ پھر جلدی ہم اسے آسانی دینگے، اسکی آسانی کے

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۝۸ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝۹ فَسَنُیَسِّرُہٗ

لئے (یعنی جنت)۔ اور پھر جس نے کنجوسی کی اور جس نے لاپرواہی کی۔ اور جس نے اچھی بات کو جھٹلایا۔ پھر

لِلْعُسْرٰی ۝۱۰ وَمَا یُغْنِیْ عَنْہُ مَالُہٗٓ اِذَا تَرَدّٰی ۝۱۱

جلدی ہم آسان کرینگے کے اس کیلئے اس کی سختی (یعنی جہنم)۔ اور اس کا مال اسکے کچھ کام نہ آئے گا، جب وہ

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی ۝۱۳

گڑھے (جہنم) میں گرنے لگے گا۔ بیشک ہمارے ذمے راہ دکھانا ہے۔ اور بیشک ہمارے ہاتھ میں آخرت اور پہلا

فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی ۝۱۴ لَا یَصْلٰھَآ اِلَّا الْاَشْقَی ۝۱۵

گھر ہے۔ پھر میں تمہیں آگ سے ڈرا چکا ہوں، جو بھڑکتی ہوئی ہے۔ وہ اس (آگ) میں داخل نہیں ہوگا، مگر جو

الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝۱۶ وَسَیُجَنَّبُھَا الْاَتْقَی ۝۱۷ الَّذِیْ

بڑا بدنصیب ہوگا۔ وہ (بدنصیب) جس نے جھٹلایا، اور اس نے منہ پھیر لیا۔ اور جلدی اس (آگ) سے دور رکھا

یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی ۝۱۸ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ

جائے گا، بڑے ڈرنے والے کو۔ وہ جو اپنا مال دیتا ہے کہ وہ (گناہوں سے) پاک ہو جائے۔ اور اس پر کسی کا

مِنْ نِّعْمَۃٍ تُجْزٰٓی ۝۱۹ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ رَبِّہِ الْاَعْلٰی ۝۲۰

احسان نہیں جس کا وہ بدلہ دیا جائے۔ مگر اپنے رب کی خوشی چاہنے کیلئے جو (رب) بہت اونچا ہے۔ اور ضرور وہ

وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ۝۲۱

جلدی خوش ہو جائے گا۔

ع ۲۱/۱۷

اٰیَاتُهَا ١١ (۹۳) سُوۡرَةُ الضُّحٰی مَکِّیَّةٌ (١١) رُکُوۡعُهَا ١

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں سورۃ الضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالضُّحٰی ① وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ② مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ③

دن چڑھے کی قسم ہے۔ اور رات کی (قسم ہے) جب وہ چھا جائے۔ تیرے پالنے والے نے تجھے نہیں چھوڑا، اور نہ وہ

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ④ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ

ناراض ہوا ہے۔ اور ضرور تیرے لئے آخرت پہلی (یعنی دنیا) سے بہتر ہے۔ اور ضرور جلدی تیرا پالنے والا تجھے دے

فَتَرۡضٰی ⑤ اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی ⑥ وَ وَجَدَکَ ضَآلًّا

گا، پھر تو خوش ہو جائے گا۔ کیا اللہ نے تجھے یتیم نہیں پایا، پھر اس نے ٹھکانہ دیا۔ اور اللہ نے تجھے راہ ڈھونڈنے والا

فَهَدٰی ⑦ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی ⑧ فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ

پایا، پھر اس نے راہ دکھا دیا۔ اور اللہ نے تجھے مال کے بغیر پایا، پھر اس نے مال دار بنا دیا۔ پھر جو یتیم ہو، پھر تو (یتیم

فَلَا تَقۡهَرۡ ⑨ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ⑩ وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ ⑪

پر) سختی نہ کر۔ اور مانگنے والے کو پھر تو نہ جھڑک۔ اور پھر تو اپنے رب کی نعمت کو، پھر تو بیان کر۔

ع ۱۸-۱

اٰیَاتُهَا ٨ (۹۴) سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِرَاحِ مَکِّیَّةٌ (١٢) رُکُوۡعُهَا ١

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ الانشراح مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ① وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ②

کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا۔ اور ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ اتار دیا۔ جس نے

الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَکَ ③ وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ④

تیری کمر جھکا دی تھی۔ اور ہم نے تیرے لئے تیرے ذکر کو بلند کیا۔ پھر بیشک مشکل کے

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ⑤ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ⑥

ساتھ آسانی ہے۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پھر جب تو فارغ ہو پھر تو (عبادت میں)

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ⑦ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ⑧

محنت کر۔ اور تو اپنے پالنے والے کی طرف پھر تو توجہ رکھ (دل لگا)۔

ع ۱۹-۱

اٰیاتُہَا ۸ (۹۵) سُوۡرَۃُ التِّیۡنِ مَکِّیَّۃٌ (۲۸) رُکُوۡعُہَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ التین مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۝۱ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۝۲ وَھٰذَا الۡبَلَدِ

انجیر کی قسم ہے، اور زیتون کی۔ اور طور (پہاڑ) سینین (جگہ) کی (قسم ہے)۔ اور اس امن والے

الۡاَمِیۡنِ ۝۳ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۝۴

شہر (مکہ) کی (قسم ہے)۔ بیشک ضرور ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں سیدھا پیدا کیا۔ پھر

ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

ہم نے اسے نیچے والوں سے زیادہ نیچے کی طرف لوٹا دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۝۶ فَمَا یُکَذِّبُکَ

کئے ہیں، انکے لئے نہ ختم ہونے والا بدلہ ہے۔ پھر تو (اے انسان) اس کے پیچھے انصاف کے دن

بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ۝۷ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ۝۸

کو کیوں جھٹلاتا ہے۔ کیا اللہ سب حکم کرنے والوں میں سے سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔

ع ۸/۲۰

اٰیاتُہَا ۱۹ (۹۶) سُوۡرَۃُ الۡعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (۱) رُکُوۡعُہَا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں سورۃ العلق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

تو اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھ، جس نے پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا

مِنۡ عَلَقٍ ۝۲ اِقۡرَاۡ وَرَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ ۝۳ الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۝۴

کیا۔ تو پڑھ، اور تیرا پالنے والا بڑی عزت والا ہے۔ جس نے (علم کو) قلم سے سکھایا۔ اللہ نے

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ۝۵ کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ۝۶

انسان کو وہ سکھایا، جو وہ نہیں جانتا تھا۔ یہ بات صحیح ہے، بیشک انسان ضرور حد سے نکل جا تا ہے۔

اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی ۝۷ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی ۝۸ اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ

اس وجہ سے اس نے اپنے آپکو دیکھا، وہ بے پرواہ ہوگیا۔ بیشک تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے۔

یَنْھٰیۙ۝۹ عَبْدًا اِذَا صَلّٰیؕ۝۱۰ اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ
کیا تو نے دیکھا ہے جو روکتا ہے۔ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ کیا تو نے دیکھا، اگر وہ راہ پر ہوتا۔ یا وہ

عَلَی الْھُدٰٓیۙ۝۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰیؕ۝۱۲ اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰیؕ۝۱۳
(اللہ سے) ڈرنے کا حکم کرتا۔ کیا تو نے دیکھا کہ اس نے جھٹلایا، اور اس نے منہ موڑا لیا۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰیؕ۝۱۴ کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ ۵ۙ لَنَسْفَعًاۢ
بیشک اللہ دیکھتا ہے۔ کوئی بات نہیں، اگر وہ نہ رکے گا، ضرور ہم اسے پیشانی کی چوٹی پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ ایسی

بِالنَّاصِیَةِۙ۝۱۵ نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍۚ۝۱۶ فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗۙ۝۱۷
پیشانی جو جھوٹی گناہ گار ہے۔ پھر چاہئے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلالے۔ جلدی ہم دھکیلنے والوں (فرشتوں) کو

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَۙ۝۱۸ کَلَّاؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۩۝۱۹
بلالیں گے۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا، تو اس کی بات نہ مان، اور تو سجدہ کر، اور تو (اللہ) کا قرب حاصل کر۔

اٰیَاتُہَا ۵	(۹۷) سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَکِّیَّۃٌ (۲۵)	رُکُوْعُہَا ۱
اس میں ۵ آیتیں ہیں	سورۃ القدر مکہ میں نازل ہوئی	اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِۚۖ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِؕ۝۲
بیشک ہم نے قرآن کو عزت والی رات میں اتارا۔ اور تجھے کیا خبر عزت والی رات کیا ہے۔ عزت

لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۵ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍؕ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
والی ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں روح (جبرائیل) اور فرشتے ہر کام پر اپنے پالنے والے کے حکم

فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍۙ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۠۝۵
سے اس میں اترتے ہیں۔ وہ (رات) صبح کے نکلنے تک سلامتی ہے۔

اٰیَاتُہَا ۸	(۹۸) سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۰)	رُکُوْعُہَا ۱
اس میں ۸ آیتیں ہیں	سورۃ البینۃ مدینہ میں نازل ہوئی	اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ مُنْفَكِّیْنَ
وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہیں، اور مشرکوں میں سے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢

وہ (اپنے کفر سے) رکنے والے نہ تھے، یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آتی۔ اللہ کی طرف سے

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

ایک رسول جو بہت پاک کئے ہوئے اوراق پڑھتا ہو۔ جن میں سیدھے مضمون لکھے ہوئے ہوں۔ اور انہوں

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ اُمِرُوْٓا

نے اختلاف نہیں کیا، جو اہل کتاب ہیں، مگر اسکے بعد کہ انکے پاس کھلی دلیل آچکی۔ اور وہ حکم نہیں کئے

اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا

گئے، مگر یہ کہ وہ خالص اللہ ہی کی عبادت کریں، اسی کی عبادت ہے، سب سے بے تعلق ہو کر (ایک

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ

اللہ) کے ساتھ، اور وہ نماز کو سیدھا رکھیں، اور وہ زکوۃ دیں، اور یہ سیدھا دین ہے۔ بیشک جو لوگ کافر

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

ہیں، اہل کتاب سے اور مشرکین سے، وہ جہنم کی آگ میں ہونگے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہی لوگ

فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سب مخلوق سے بہت برے ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے عمل کرتے ہیں، وہی سب مخلوق

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

سے بہت بہتر ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پالنے والے کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن کے نیچے

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

نہریں چلتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ ہی ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوگیا، اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨

ہیں، یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

ع ۲۲

اٰيَاتُهَا ۸ (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ الزلزال مدینہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جس وقت زمین میں زلزلہ آ جائے گا، اس کا زلزلہ آنا۔ اور اس وقت زمین اپنے

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

بوجھوں کو نکال ڈالے گی۔ اور جس وقت انسان کہے گا، اس (زمین) کو کیا ہوا۔ اس دن وہ اپنی سب خبریں بیان کردے گی۔

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اس وجہ سے کہ بیشک تیرا پالنے والا اس (زمین) کو حکم بھیجا گا۔ اس دن لوگ (حساب والی جگہ سے) لوٹیں گے، مختلف

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

ہونے کی حالت میں، تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھادیئے جائیں۔ پھر جس نے نیکی چھوٹی چیونٹی کے سر کے برابر بھی کی

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے برائی چھوٹی چیونٹی کے سر کے برابر بھی کی ہوگی، وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

ع ۸ / ۲۴

اٰيَاتُهَا ۱۱ (۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۴) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں — سورۃ العادیات مکہ میں نازل ہوئی — اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے ہانپ کر دوڑنے والے گھوڑوں کی۔ پھر (پتھریلی زمین پر) نعل مار کر آگ نکالنے والوں

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

کی۔ پھر صبح کو چھاپہ مارنے والوں کی۔ پھر وہ (گھوڑے) اس کے ساتھ غبار اڑاتے ہیں۔ پھر وہ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ

(گھوڑے) اس وقت فوج میں گھس جاتے ہیں۔ بیشک انسان اپنے پالنے والے کا ضرور ناشکرا ہے۔

عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

اور بیشک وہ اس بات پر ضرور صحیح گواہ ہے۔ اور بیشک وہ مال کی محبت میں ضرور بہت سخت ہے۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ

کیا پھر وہ نہیں جانتا جب قبروں میں جو (کچھ) ہے وہ نکال لیا جائے گا۔ اور جو کچھ

مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ

سینوں میں ہے وہ ظاہر کر دیا جائے گا۔ بیشک ان کا پالنے والا اس دن ان سے ضرور سب کی

لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

خبر رکھنے والا ہے۔

ع ۱۱ / ۲۵

اٰیَاتُہَا ۱۱ (۱۰۱) سُوْرَۃُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰) رُكُوْعُہَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں سورۃ القارعۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾

کھڑ کھڑانے والی۔ کھڑ کھڑانے والی کیا ہے۔ اور تجھے کیا خبر، کھڑ کھڑانے والی کیا

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ

ہے۔ جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانے (یعنی پتنگے) جیسا ہوگا۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۶﴾

رنگین اون جیسے ہو جائیں گے۔ پھر جس کے (ایمان کا) پلہ بھاری ہوگا۔ پھر وہ خوشی

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۸﴾

کی زندگی میں رہے گا۔ اور جس کا پلہ ہلکہ ہوگا۔ پھر اس کی جگہ ہاویہ ہے۔ اور تجھے

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

کیا خبر، ہاویہ کیا چیز ہے۔ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

اٰیَاتُہَا ۸ (۱۰۲) سُوْرَۃُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶) رُكُوْعُہَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ التکاثر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں زیادہ (مال اور اولاد) نے لاپرواہی میں ڈال دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں (موت واقع

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

ہوگئی)۔ ایسا ہرگز نہیں، جلدی تم جان لو گے۔ پھر ایسا ہرگز نہیں جلدی تم جان لو گے۔ پکی بات ہے،

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

تم یقین کا جاننا جان لوگے۔ ضرور ضرور تم جہنم کو دیکھ لو گے۔ پھر ضرور تم اس (جہنم) کو یقین کی آنکھ کے

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

ساتھ دیکھ لو گے۔ پھر ضرور ضرور تم سے اس دن بہت نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

ع ۱۱ ۲۶

ع ۸ ۲۷

ایاتہا ۳ (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) رکوعہا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ العصر مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عصر کی قسم ہے۔ بیشک انسان ضرور نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے، اور اچھے عمل کئے، اور وہ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ایک دوسرے کو سچی بات کی نصیحت کرتے ہیں، اور وہ ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں۔

ع ۲۸

ایاتہا ۹ (۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) رکوعہا ۱

اس میں ۹ آیتیں ہیں سورۃ الھمزۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ

ہر پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے سامنے طعنے دینے والے کے لئے بربادی ہے۔ جس نے مال اکٹھا کیا، اور اس نے اس

اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

(مال) کو گن گن کر رکھا۔ وہ خیال کرتا ہے، بیشک اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز ایسا نہیں، وہ ضرور ضرور بہت

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

روندنے والی میں پھینک دیا جائے گا۔ اور تجھے کیا خبر ہے کہ حطمہ کیا ہے۔ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ وہ جو آگ

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

دلوں پر چڑھ جائے گی۔ بیشک وہ آگ ان پر بند کی ہوئی ہو گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

ع ۲۹

ایاتہا ۵ (۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) رکوعہا ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ الفیل مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا تو نے نہیں دیکھا تیرے پالنے والے نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اللہ نے ان کی چال کو

كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

غلط نہیں کر دیا۔ اور اللہ نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے۔ وہ (پرندے) ان پر کنکر کی پتھریاں

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

پھینکتے تھے۔ پھر اللہ نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے جیسا بنا دیا تھا۔

اٰیاتہا ۴ (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (۲۹) رکوعہا ۱

اس میں ۴ آیتیں ہیں سورۃ قریش مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

قریش کو دل لگی رکھنے کی وجہ سے۔ ان کی وہ دل لگی جو سردی اور گرمی کے سفر سے ہے۔

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ

پھر چاہئے کہ وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس اللہ نے ان (قریش) کو بھوک میں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

کھانا دیا، اور اللہ نے انہیں ڈر سے امن دیا۔

اٰیاتہا ۷ (۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) رکوعہا ۱

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الماعون مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ پھر یہی ہے جو یتیم کو

الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے۔ اور وہ محتاجوں کو کھانا دینے کا شوق نہیں دلاتا۔ پھر ان نمازیوں کے لئے

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥

بربادی ہے۔ جو لوگ جو اپنی نماز کو بھولنے والے ہیں۔ وہی لوگ دکھلاوا کرتے ہیں۔ اور وہ

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

استعمال کی (چھوٹی سی بھی) چیز سے منع کر دیتے ہیں۔

اٰیَاتُھَا ۳ (۱۰۸) سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ (۱۵) رُکُوْعُھَا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ الکوثر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

بیشک ہم نے تجھے کوثر دی ہے۔ پھر تو اپنے پالنے والے کے لیے نماز پڑھ، اور تو قربانی کر۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

بیشک تیرا دشمن ہی بے نام و نشان (یعنی بےاولاد) ہے۔

ع ۲۴

اٰیَاتُھَا ۶ (۱۰۹) سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ (۱۸) رُکُوْعُھَا ۱

اس میں ۶ آیتیں ہیں سورۃ الکافرون مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲

کہہ دو اے کفر کرنے والو۔ میں انکی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اللہ کی عبادت کرتے ہو،

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور میں ان کی عبادت کرنے والا نہیں ہوں، جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور تم اس کی

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

عبادت کرنے والے نہیں ہو، جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین، اور میرے لئے میرا دین ہے۔

ع ۲۴

اٰیَاتُھَا ۳ (۱۱۰) سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۴) رُکُوْعُھَا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ النصر مدینہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آگئی۔ اور تو لوگوں کو دیکھے گا، وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

رہے ہیں۔ پھر تو اپنے پالنے والے کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر،

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

اور تو اس سے معافی مانگ، بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اٰیَاتُہَا ۵ (۱۱۱) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۶) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ اللہب مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں، اور وہ برباد ہو۔ اس کے مال نے اور اس کی کمائی نے کچھ

وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ

فائدہ نہیں دیا۔ جلدی وہ شعلہ والی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اس کی بیوی بھی جو لکڑیاں اٹھانے

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

والی ہے۔ اسکی گردن میں پکی بٹی ہوئی رسی ہوگی۔

اٰیَاتُہَا ۴ (۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۴ آیتیں ہیں سورۃ الاخلاص مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہہ دو اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ کسی کا محتاج نہیں۔ اور اس نے نہیں جنا اور

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ وہ جنا گیا ہے۔ اور کوئی ایک بھی اسکے برابر کا نہیں ہے۔

اٰیَاتُہَا ۵ (۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ الفلق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ

کہہ دو میں صبح کے مالک کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیرے کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔ اور گنڈوں (یعنی گرہوں) پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے

فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے، جب وہ حسد کرنے لگے۔

ع ۵/۲۸

اٰيَاتُهَا ۶ (۱۱۴) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۶ آیتیں ہیں سورۃ الناس مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ

کہہ دو میں لوگوں کے پالنے والے کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے اصلی بادشاہ کی۔ لوگوں کے الہ

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ

(عبادت کے لائق ایک اللہ) کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو پیچھے ہٹ جانے والا ہے۔

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

ع ۶/۲۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

تصدیق نامہ

میں نے اس قرآن کریم کے عربی الفاظ کو حرف بہ حرف بغور بار بار پڑھا، جو اغلاط پائی گئیں وہ درست کروالی گئیں، اب اس نسخے میں میرے علم کے مطابق کوئی غلطی نہیں ہے، میں پورے وثوق سے اس نسخہ کو صحیح اور غلطیوں سے پاک ہونے کی تصدیق کرتا ہوں۔

حافظ انس بن ضیاء

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہر چیز کو جانتے تھے؟

قرآن:

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (نمل:65)

کہہ دو آسمانوں اور زمینوں کے غیب کو کوئی بھی نہیں جانتا مگر اللہ

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ (انعام 49)

کہہ دو میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جاننے والا ہوں اور نہ میں تم کو کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں

فائدہ: بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی کئی غیب کی خبریں بتائیں گئیں پھر یہ کیسے ہوا کہ نبی علیہ السلام غیب کو جاننے والے نہیں لہذا یہاں پر نفی ذاتی کی ہے یعنی ذاتی طور پر نہیں جانتا تو اسکا جواب یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی ذات اللہ کی طرف سے عطائی تھی تو آگے نبی علیہ السلام کی صفات کیسے ذاتی ہو سکتی تھیں؟؟؟ ظاہر ہے جب آپکی ذات عطائی تھی تو آپکی صفتیں بھی عطائی ہی تھیں اور نفی بھی عطائی ہی کی ہوئی نہ کہ ذاتی کی مزید کئی احادیث صحیحہ اس بات بر روز روشن کی طرح واضح ہیں کہ نبی علیہ السلام ہر ہر غیب کی چیز کو نہیں جانتے تھے عطائی طور پر بھی اور نبی علیہ السلام تو ظاہر بھی ذاتی طور پر نہیں جانتے پھر نفی صرف غیب ہی کی کیوں ہوئی؟؟؟ اور یہ آیات منسوخ نہیں ہو سکتیں کیونکہ نسخ صرف احکام میں ہوتا ہے نہ کہ اخبار میں اور اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ نبی علیہ السلام نے صرف کہنے کی بات کی ہے کہ میں تم سے کہتا نہیں ہوں لیکن حقیقت میں وہ زمینوں آسمان کے ہر ہر غیب کو جانتے تھے تو اسکا جواب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ بھی کہا تھا کہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں توکیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم عطائی طور پر فرشتہ تھے اور ذاتی کی نفی کر رہے تھے؟؟؟؟ رہ گئی بات یہ کہ غیب کو تو جانتے تھے تو پھر یہ کیوں کہا کہ میں غیب کو جاننے والا نہیں تو اسکا جواب یہ ہے کہ قرآنی اصطلاح میں علم غیب سے مراد زمین آسمان کی ہر ہر چیز کا علم ہے تبھی پورے قرآن میں علم اور غیب کے اکٹھے الفاظ نبی علیہ السلام کیلئے استعمال نہیں ہوئے اسکو یوں بھی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ غیب کی خبروں کے بارے میں جہاں قرآن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ثبوت ہے وہاں اطلاع یا اظہار کے الفاظ ہیں اور جہاں انکار ہے وہاں علم اور غیب کے الفاظ ہیں تو خلاصہ یہ ہے کہ آپکو کئی غیب کی خبروں کی اطلاع دی گئی لیکن علم غیب نہیں دیا گیا جو لوگ نبی علیہ السلام کیلئے جمیع ماکان وما یکون علم کے قائل ہیں وہ بھی نبی علیہ السلام کو عالم الغیب مانتے تو ہیں لیکن عالم الغیب کے الفاظ زیادہ تر لوگ کہتے نہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ قرآنی اصطلاح میں عالم الغیب کا لفظ صرف اللہ کیلئے استعمال ہوا ہے اگر کوئی کہتا ہے کہ علم غیب اور اطلاع علی بعض الغیب میں کوئی فرق نہیں تو ان سے سوال یہ ہے کہ پھر آپ یہ کیوں کہتے ہو کہ علم غیب نبی علیہ السلام کو شب معراج یا قرآن مکمل ہونے کے ساتھ ملا؟؟؟ کیونکہ غیب پر اطلاع تو پہلی وحی ہی سے شروع ہو چکی تھی...

ملا علی قاری رح اور مولانا جلال الدین سیوطی رح کا بے مثال تبصرہ پڑھیں

اور جب ام المومنین عائشہ کے ساتھ واقعہ افک پیش آیا۔ اور لوگوں نے آپ پر تہمت لگائی ۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حقیقۃ الامر سے واقف نہ تھے۔ حتی کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے وحی نازل ہوئی۔ اور یہ گمراہ فرقہ یہ کہتا ہے۔ کہ نبی کریم اصل حال سے واقف تھے۔ اور نعوذ باللہ حضور نے اس میں تغیر فرمایا۔ حالانکہ حضور نے لوگوں سے عائشہ کی علیحدگی کے بارے میں مشورہ کیا اور ریحانہ کو بلا کر اس سے دریافت کیا۔ اور عائشہ سے فرمایا:

ان کنت الممت بذنب فاستغفری اللہ اگر تو نے کوئی گناہ کیا ہے۔ تو اللہ سے استغفار کر" تحقیق: اور بقول ان گمراہوں کے حضور یقینی طور پر جانتے تھے۔ کہ عائشہ نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ اور اس میں کوئی شک نہیں ۔ کہ ان گمراہوں کا اعتقاد تو یہ ہے۔ کہ نبی کریم لوگوں کے گناہوں کو مٹائیں گے۔ اور انہیں جنت میں داخل کریں گے۔ تو یہ لوگ آپ کے فرمان اور سنت کے دنیا میں سب سے زیادہ مخالف ہیں اور اس عقیدے میں یہ نصاری کے مشابہ ہیں۔ جیسے انہوں نے حضرت عیسی کے بارے میں غلو کیا۔ اور ان کی شریعت اور دین کی مخالفت کی ۔ اس طرح یہ لوگ جھوٹی حدیثوں کی تصدیق کرتے اور صحیح روایات میں تحریف کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالی اپنے دین کا والی ہے۔ وہ ان لوگوں کے ذریعے اسے قائم رکھے گا۔ جو حق پر گامزن ہیں(موضوعات کبیر لامام ملا علی قاری عربی کتاب کا صفحہ :400 اردو کتاب صفحہ 419 + اسی مسئلہ پر جلال الدین سیوطی رح کا پورا رسالہ ہے الکشف عن مجاوزۃ ھذہ الامۃ الف)

نوٹ: مجبوری کی بنا پر ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت بہت تھوڑی نقل کی وگرنہ آپ اصل کتاب کا مطالعہ فرمائیں تو اس میں انہوں نے انکے کئی اعتراضات کے جوابات دئے ہیں اور قرآن کی آیات بھی بیان فرمائیں مثلاً لکھتے ہیں کہ "ان لوگوں نے جھوٹ پر کمر باندھ لی ہے جنہوں نے کہا ہے کہ حضور جانتے ہیں قیامت کب واقع ہوگی" پھر انکی علمی خیانت پیش کر کے انکو کذاب کہا اور افسوس کہ جس علمی خیانت کرنے والے پر انہوں نے کذاب کا فتویٰ لگایا ہو بہو وہی علمی خیانت مفتی احمد یار صاحب نے بھی جاء الحق میں کی مزید انہوں نے کئی احادیث پیش کی مثلاً نبی علیہ السلام نے فرمایا تم دنیاوی امور کو مجھ سے بہتر جانتے ہو اسی طرح"قرآن کی آیت میں آتا ہے کہ اے نبی کہہ دیجئے میں اپنے نفع و نقصان کا مالک نہیں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو ضرور میں خیر کو بڑھا لیتا" (اعراف:187) لیکن سیرت گواہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو ہر ہر چیز کو جانتے تھے اور نہ خیر میں جب چاہ کر بڑھائی کرتے تھے اور نہ نہ ہر مصیبت کو ٹال سکتے تھے جیسے کہ اللہ نے فرمایا: اے نبی کہہ دیجئے کہ اگر میں غیب کو جانتا ہوتا تو کوئی برائی مجھے نہ چھوتی۔ حالانکہ اس آیت کے نازل ہونے کے کئی سال بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک غزوہ احد میں شہید ہوگئے حضرت فاطمہ اور حضرت علی رضی اللہ علیہ تعالیٰ عنھم اجمعین نے بڑی کوشش کے بعد آپکا خون روکا وگرنہ ایسے ہی خون بہتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اور حضرت علی بھی چاہنے کے باوجود نہ روک سکے اس سے یہ بات بھی ثابت ہوگئی کہ ما فوق الاسباب ہر مشکل دور کرنے والی ذات صرف میرے اللہ کی ہے۔

صحیح بخاری کتاب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان باب: باب: اللہ تعالیٰ کا (سورۃ الاعراف میں) یہ ارشاد کہ ”وہ اللہ ہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے“۔ حدیث نمبر: 3206 ترجمہ: ہم سے مکی بن ابراہیم نے بیان کیا، کہا ہم سے ابن جریج نے، ان سے عطاء نے اور ان سے عائشہؓ نے بیان کیا کہ جب نبی کریم ﷺ ابر کا کوئی ایسا ٹکڑا دیکھتے جس سے بارش کی امید ہوتی تو آپ کبھی آگے آتے، کبھی پیچھے جاتے، کبھی گھر کے اندر تشریف لاتے، کبھی باہر آ جاتے اور چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا۔ لیکن جب بارش ہونے لگتی تو پھر یہ کیفیت باقی نہ رہتی۔ ایک مرتبہ عائشہؓ نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں نہیں جانتا ممکن ہے یہ بادل بھی ویسا ہی ہو جس کے بارے میں قوم عاد نے کہا تھا، جب انہوں نے بادل کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تھا۔ آخر آیت تک (کہ ان کے لیے رحمت کا بادل آیا ہے، حالانکہ وہ عذاب کا بادل تھا)۔

صحیح بخاری کتاب: توحید کا بیان حدیث نمبر: 7380

ترجمہ: ہم سے محمد بن یوسف نے بیان کیا، انہوں نے کہا ہم سے سفیان نے بیان کیا، ان سے اسماعیل نے بیان کیا، ان سے شعبی نے بیان کیا، ان سے مسروق نے اور ان سے عائشہؓ نے بیان کیا کہ اگر تم سے کوئی یہ کہتا ہے کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا تو وہ غلط کہتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بارے میں خود کہتا ہے کہ نظریں اس کو دیکھ نہیں سکتیں اور جو کوئی کہتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے تھے تو غلط کہتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ خود کہتا ہے کہ غیب کا علم اللہ کے سوا اور کسی کو نہیں۔ (افسوس در افسوس کہ بریلوی حضرات کہتے ہیں یہ حضرت عائشہ کی ذاتی رائے تھی وگرنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمیع ماکان ومایکون کے عالم تھے جبکہ یہ مسئلہ انکے نزدیک بھی قطعی ہے جسکا انکار کفر ہے! تو سوال یہ ہے کہ حضرت عائشہ ذاتی رائے کی وجہ سے کیا بنیں پھر؟؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ شک بھی نہیں کہ میں انسان ہوں جو سنتا ہوں اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں، بہت ممکن ہے کہ ایک شخص زیادہ حجت بازاور چرب زبان ہواور میں اس کی باتوں کو صحیح جان کراس کے حق میں فیصلہ کردوں اور فی الواقع وہ حقدار نہ ہوتو وہ سمجھ لے کہ وہ اس کے لئے جہنم کا ٹکڑا ہے اب اسے اختیار ہے کہ اسے لے لے یا چھوڑ دے۔(بخاری ج 2 ص 1065)(مسلم ج 2 ص 74) (موطا امام مالک ص 299)(نسائی ج 2 ص 261)(ابو داود ج 2 ص 148)(ابن ماجہ ص 168)(طحاوی ج 2 ص 284)(سنن الکبریٰ ج 10 ص 143)

اس کے ذیل میں امام شافعی رح فرماتے ہیں: ”یعنی ہم اس کے قائل ہیں اور اس کے اندر ایسا واضح بیان ہے جو بحمد اللہ و احسانہ کسی عالم پر باعث اشکال نہیں ہوسکتا،سو ہم کہتے ہیں کہ رازوں اور بھیدوں کا جاننے والا تو صرف اللہ تعالیٰ ہے (حقیقتاً)مزید لکھتے ہیں کہ حاکم کا فیصلہ تو ظاہر پر محمول ہے یہ اندرونی بھیدوں اور رازوں کے موافق ہو یا مخالف“

(کتاب الام ج 7 ص 37) + (ارشاد الساری ج ۴ ص ۲۱۴) ”(اشعتہ اللمعات ج3 ص 177) (عمدۃ القاری ج 11 ص271) (فتح الباری ج3 ص 139)شرح مسلم ج 2 ص 74)

جو لوگ اس بات کا عقیدہ رکھتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ ہر ہر چیز کو جانتے تھے بلکہ جانتے اگر ان کی کتب کا مطالعہ کیا جائے تو نتائج یہ سامنے نکلتا ہے کہ کعبہ کی رب کی قسم انکا کوئی ایک مؤقف کوئی بتا ہی نہیں سکتا مثلاً ملاحظہ فرمائیں علم غیب انکے نزدیک ملا کب؟

عمر اچھروی:

نبی علیہ السلام تمام عالمین کے علم سے ایک آن کیلئے بھی بے خبر نہ تھے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ مزید لکھتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کیلئے علم غیب کلی از ابتدائے آفرینش ماننا لازم ہے ورنہ بندہ منکر نبوت ہو جائیگا (مقیاس الحنفیت:299)

مفتی احمد یار:

ماکان ومایکون علم کی تکمیل شب معراج کو ہوئی شہودی طور پر (یعنی نبی علیہ السلام کو ہر ہر چیز دکھادی گئی اور ان کے پاس جمیع ماکان ومایکون کا علم آگیا شب معراج کو) (جاء الحق:115)

احمد رضا خان:

بانی بریلویت احمد رضا خان صاحب کا عقیدہ موجودہ دور کے تقریباً تمام بریلوی حضرات کا ہے کہ نبی علیہ السلام کو علم غیب ملا قرآن کے ذریعہ اور قرآن میں تفصیلا لکل شئی آیا ہے کہ اس میں ہر ہر چیز ہے لہذا قرآن مکمل ہوا آہستہ آہستہ لہذا جب قرآن مکمل ہوا تو آپ جمیع ماکان ومایکون کے عالم بن گئے مزید مطالعہ فرمائیں: احمد رضا صاحب کی کتاب انباء المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

دعوت فکر:

محترم قارئین کرام اللہ کا واسطہ دے کر آپ سے کہتا ہوں کہ اپنے عقائد کی اصلاح کریں قیامت کے دن کوئی کام نہیں آئے گا اسی طرح کے اور عقائد آج عوام میں بہت رائج ہیں جو کہ جھنم میں ہمیشہ کیلئے داخلے کا سبب بن جاتے ہیں اور جھنم کا عذاب بہت سخت ہے خدا را اپنے عقائد ٹھیک کریں پہلی بات تو یہ ہے کہ ان تین بزرگوں میں سچا کون ہے اور جھوٹا کون ہے کیا جس مسئلہ کی وجہ کفر و زندق کے فتاویٰ لگائے جاتے ہیں وہ قطعی مسئلہ یہی ہے؟؟؟ یہ حضرات اپنے من گھڑت دعویٰ کو ثابت کرنے کیلئے عجیب عجیب دلائل دیتے ہیں مثلاً بخاری میں آیا ہے کہ آپ منبر پر چڑھے اور ہر ہر چیز بیان کر کے نیچے اتر آئے اب نبی پاک نے تو ضروری ضروری چیزیں ہی بتائی تھیں وگرنہ اس سے اگر جمیع ماکان ومایکون کا علم مراد ہو تو نتائج بڑے بھانک نکلتے مثلاً ذرا سوچیں کہ کیا آپ ہر ہر چیز جس میں صحابہ صحابیہ کے ستر انکے ازدواجی تعلقات مزید آنے والی کئی چیزیں ہیں کیا آپ نے یہ چیزیں منبر پر بیٹھ کر بتائی تھیں؟؟؟ اور اگر بتا بھی دی ہوتیں تو حضرت عمر کو ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیوں بتلاتے کہ اے عمر نبی پاک واقعی ہی وفات پا گئے ہیں اسی طرح کے کئی واقعات نیز لفظ کل کا مطلب ہر جگہ ہر ہر چیز ہی مراد نہیں ہوتی جیسا کہ ملکہ بلقیس کے بارے قرآن میں ہے کہ ان کو ہر ہر چیز دی گئی اسی طرح سینکڑوں مثالیں ہیں۔